جبکہ فصلین اوسط درجہ کے ہون بلا دقت مرفہ الحالی کے سالون مین بآسانی ادا ہو سکتا ہی لیکن جبکہ پیداوار یا نرخ اوسط سے بہت ہی کم ہون تو مطالبہ کی وصولی کا انتظام لوگون کے حسب حالات ہونا چاہیئے۔ تہام خوب دینی چاہیئے۔ اور تقاوی بہی فیاضی سے عطا کرنی چاہیئے تاکہ کاشتکاران مصیبت کو برداشت کرسکین۔ ایک اور ضروری معاملہ یہ ہے کہ اس امر کا لحاظ رہے کہ اقساط مالگذاری کی تاریخون سے پہلے وصولی نہ کیجاوے تحصیلدارون کی ہمیشہ یہی خواہش ہے کہ قبل از اٹہائے جانے اجناس کے وصولی شروع کیجاوے اور ریاست کی مالی ضروریات کی وجہ سے اکثر ایسی کارروائی پسند کیجاتی ہے۔ لوگون کو ایسی قبل از وقت وصولی سے سخت مصیبت اور نقصان پہونچتا ہے جو تاریخین ہماری ریپورٹ کے فقرہ (۲۷) مین درج ہین وہ بمشورہ کونسل و حکام مال مقرر ہوئی ہین ۔ اور اون پر ٹہیک طور سے کاربند رہنا چاہیئے۔ خوش قسمتی سے ریاست بہرت پور کی رعایا کل راجپوتانہ مین اعلیٰ درجہ کی ہے حتیٰ کہ الور سے بہی اچھی ہے اس امر کا یہ پورا پورا ثبوت ہی کہ باوجود اس کے کہ زمانہ سابق مین انتظام مال پرلے درجہ کا خراب تہا مگر پہر بہی ان لوگون کی ہمت نہ ٹوٹی۔ مجہے تعجب معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ کس طریقہ سے اب تک اپنی مطالبہ کو ادا کرتے رہے جو نہایت ہی سنگین اور بعض حالات مین نہایت ہی مایوس کرنیوالا تہا مین اطمینان ہے کہ اگر معمولی سالون مین مناسب کارروائی ہوتی رہے گی اور خشک سالی کے دنون مین معقول رعایت کی جایا کرے گی تو لوگ صرف اپنا مطالبہ ہی جو اب بندوبست مین قایم ہوا ہے ادا کرنے کے ہی قابل نہین ہونگی بلکہ اختتام میعاد بندوبست پر ان کے وسائل مین اسقدر ترقی ہوگی اور انکی حالت اسقدر مستحکم ہوگی کہ کم از کم تحصیلات وسطی اور جنوبی مین یہ لوگ اور بیشی مطالبہ کے برداشت کرنیکے قابل ہونگے۔

کا رقبہ ممکن الزراعت مزروعہ ہو جائیگا - اور اگر اس بارہ مین کوئی خاص کارروائی نہ کیجاتی تو
اغلباً یہ رقبہ آیندہ بھی مثل گذشتہ بنجر پڑا رہتا -

اس رقبہ کے بابت آخری رپورٹ مین اور ذکر کیا جائیگا جسکی نسبت ہمین امید ہے
کہ قبل از ختم کرنے بندوبست کے ہم اسکو لکہہ سکین گے -

۱۵ - بیشی جمع مستقل و غیر مستقل - تشخیص جدید کی مالی نتائج مین ابتدائی بیشی ۱۸۰۰۰۰ و
آخری بیشی ۲۲۴۰۰۰ روپیہ کی مالگذاری اراضی مین ہوئی ہے - مزید بران بندوبست سابق
کا مطالبہ قریب ایک لاکہہ روپیہ ہر سال وصول ہونے سے باقی رہجایا کرتا تہا ہمکو یقین ہے کہ
اگر محکمہ مال کا انتظام اچہی طرح سے قایم رہا اور سال ہاے قحط مین مناسب تہام دیجاتی
رہی تو مطالبہ جدید جسکی محالوار اور اندرون محالات حصص وار اچہی طرح سے مناسب تفریق
ہوگئی ہے پورا پورا اور مناسب اوقات پر وصول ہوا کریگا - تشخیص جدید زر نکاسی کا ٹہیک
½ ہے اور لوکل ریٹ اور ابواب بحساب ۱۲½ فیصدی اسکے علاوہ ریاست کو وصول ہوتے
مین اور وسطی اور جنوبی تحصیلات کے بہت سے دیہات مین اقساط بقایا بہی وصول
کیجاتی ہے -

ان سب رقومات کو مد نظر رکہہ کر اغلباً تشخیص جدید زر نکاسی کے ⅔ کے برابر ہوتی ہے
جو اگرچہ دیسی ریاست ہاے کے درجہ تشخیص کے لحاظ سے سخت نہین ہے مگر سنگین ہے
اور ہر ضلع انگریزی کی تشخیص سے جن کی نسبت ہم کہہ سکتے ہین ۵۰ فیصدی
زیادہ ہے -

۱۶ - طریقہ مالگذاری پر عام ریمارک - اس سے یہ ریاست کے لئے ضروری پایا جاتا ہے کہ مطالبہ
جدید پر عمل درآمد کرنے مین انصاف سے کارروائی کی جاوے یہ مطالبہ الیسی سالو نمین

نمک تقاوی وغیرہ کی متفرق بقایا بہ پابندی رائے گورنمنٹ ہند مندرجہ چٹھی ۲۹۷۶-آئی اے
مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء دربارہ تشخیص تحصیلات وسطی معاف ہو چکی ہے اور جب ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء
کی شمالی اور وسطی تحصیلات کی بقایا کی نسبت فیاضانہ اور منصفانہ طریق سے برتاؤ کیا گیا تو زمینداران
تر و تازہ ہو جائینگے اور بدنیت اور سخت سرگرم عمال کے وہمی خیالات سے محفوظ رہین گے۔
تاہم وصولی مالگذاری کے وقت حکام مال کی متواتر توجہ کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ
ہم نے اکثر ظاہر کیا ہے یہ اہم ضروری معاملہ بالکل تحصیلداران کی مرضی پر ہی چھوڑا گیا۔ اور
جس حالت مین کہ یہ لوگ راشی یا بدنیت یا نامنصف تھے تو انکی کارروائی سے راج اور
رعیت دونونکو نقصان پہونچا۔

۱۴- آمدنی پٹہ جات بنجر۔ تشخیص جدید کے نتائج کے متذکرہ بالا تخمینہ ہاے مین ہم نے
زائد بنجر روبیہ یا رونڈ سرکاری کے پٹہ جات کاشت کی تخمینہ آمدنی کو شامل نہین کیا۔ اس آمدنی
کو آمدنی غیر مستقل جمع کے طور پر خیال کرنا چاہیئے۔ نئے طریقہ مین قدرتی طور پر مشکلات
عائد ہونیکی وجہ سے پٹہ جات مین ردو بدل ہونیکے باعث اس آمدنی کا ابھی صحیح صحیح تخمینہ
نہین ہو سکتا۔ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کی سخت خشک سالی کی وجہ سے بنجر کی نو توڑ اور پٹہ جات کی تکمیل ہونے مین
بہت سی رکاوٹ ہوئی۔ لیکن سال حال کی عمدہ بارش کے سبب ان مین ترقی ہوئی اور
سواے چند ایک صورتون کے باقی جملہ پٹہ جات تامیعاد بندوبست بشرح رسدی بحساب
از سال اول ۴ر تا سال چہارم یا پنجم و بعد ازان تامیعاد بندوبست ۸ر یا ۱۲ر فی بیگہ عطا کئے گئے ہین
اس صیغہ کی آمدنی بحساب رسدی سال حال مین ۱۶۰۰۰ روپیہ سے لے کر پانچوین سال تک
۴۰۰۰۰ روپیہ تک بڑھ جائیگی۔ رقبہ پٹہ شدہ کی تعداد ۸۰۰۰۰ سے ۹۰۰۰۰ بیگہہ تک ہے
اور ہم بصحت یہ اندازہ لگا سکتے ہین کہ آیندہ پانچ سالون مین ۴۰ سے ۵۰ ہزار بیگہ تک ان پٹہ جات

بوقت اعلان جمع ۱۱۱۲۴۴۶ روپیہ معاف کردی گئی اور باقی ۲۶۲۲۶۵ روپیہ بذریعہ اقساط قابل وصول قرار دی گئی۔

جنوبی تحصیلات مین تو اسے اب تک بقایا مالگذاری کا فیصلہ ہوگیا ہے لیکن شمالی اور وسطی تحصیلات مین سال قحط سنہ ۱۹-۱۸۹۹ء کی بقایا شامل نہین ہے جہان کہ جمع کا اعلان اُس سال مین ہوا اس بقایا کا کچھہ جزو تو خریف حال مین وصول ہوچکا ہے اور کچھہ حصہ ربیع آیندہ مین وصول ہوگا جسکی نسبت امید ہے کہ ایک اعلیٰ درجہ کی فصل ہوگی۔ اور باقی رقم بقایا کی نسبت یہ فیصلہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ اور کونسل کے مشورہ سے کیا جائیگا کہ کسقدر بقایا معاف کیجاوے اور کسقدر آیندہ سالون مین بذریعہ رسم اقساط وصول ہو۔ اس مضمون کو مکمل کرنے کی غرض سے اوس بقایا کے فیصلہ کا ذکر نقشہ ذیل مین کیا جاتا ہے جو معافیداران کے ذمہ ابواب وغیرہ کی بابت واجب تھی۔

نام تحصیل	قبل سنہ ۱۸۹۰ء معاف شدہ	بعد سنہ ۱۸۹۰ء میزان	معاف شدہ	قابل وصول
شمالی	۷۴۸۹۳	۳۵۴۹۵	۸۲۶۵	۲۷۲۳۰
وسطی	۸۴۱۸۲	۶۲۴۶۶	۲۵۹۱۱	۳۶۵۵۵
جنوبی	۱۵۱۳۸	۱۳۱۳۰	۹۳۹	۱۲۱۹۱
میزان	۱۷۴۲۱۳	۱۱۱۰۹۱	۳۵۱۱۵	۷۵۹۷۶

تمام پرانی بقایا کے معاف کئے جانے سے جس مین بہت سی بقایا کی نسبت یہ ناممکن تھا کہ یہ کن اشخاص کے ذمہ واجب ہین لوگون کو بہت آرام ملا ہے کیونکہ وصولی جمع مین بے تمیزی سے کوشش کرنے مین تمام کاشتکاری ترقی کو نقصان پہونچتا ہے۔ دیگر صیغہ جات

اور اگر اس مین اراضیات معافی کی جمع فرضی اور شامل کیجاوے تو کل مطالبہ مالگذاری کی تعداد قریب ۰۰۰ ۳۸ ۳ ۳ روپیہ ہے جس مین ہی جمع تعدادی ۲۸۰۰۰۰ یا ۱۱٫۷ فیصدی علاوہ ۳۶۰۰۰ روپیہ مشخصہ جاگیر بلب گڈہ کی معاف ہے۔ اس بیشی کے خلاف مندرجہ ذیل رقومات مجرا ہونی چاہیئین۔ (۱) بہت سے زائد ابواب اور جمع پر فیصدی بقایا سابقہ کی رقومات کا معاف کیا جانا (۲) مطالبہ مین بہت سے سیرابی رقبہ کی آبیانہ کا شامل جمع ہونا (دیکھو فقرہ ۱۷ اا رپورٹ) (۳) کثیر التعداد بقایا یعنی (۱) کل بقایا قبل از سنہ ۱۸۹۰ء (ب) معقول حصہ بقایا بعد کا معاف کیا جانا اور جو بقایا وصول کیجایگی اسکی تا میعاد بندوبست ۲۰ سالہ اقساط مقرر کرنا۔

۱۴۳۔ کل نتائج بلحاظ بقایا۔ اب کل ریاست کی بقایا کے بارہ مین تجویز کیجاتی ہے۔ اسکو نقشہ ذیل مین بالاختصار و کمایا جاتا ہے۔

نام تحصیل	معاف شدہ سنہ ۱۸۹۰ء	بعد سنہ ۱۸۹۰ء میزان	جسقدر معاف ہوگا	جسقدر وصول ہوگا	کیفیت
شمالی	۱۰۹۶۱۲۲	۳۷۳۷۷	۱۳۰۴۴	۲۱۳۳۳	اس مین سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کا بقایا
وسطی	۲۳۷۹۸۱۶	۲۵۴۰۷۷	۱۷۶۲۲۱	۷۷۸۵۶	شامل نہین ہے جو بعد تشخیص جدید کے عائد ہوا۔
جنوبی	۸۶۲۴۹۰	۶۱۲۹۱۹	۴۵۲۸۲۶	۱۶۰۰۷۶	اس مین سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کا بقایا شامل ہی جو
میزان	۴۳۳۹۴۲۸	۹۰۴۳۷۶	۶۴۲۱۱۱	۲۶۲۲۶۵	قبل از تشخیص عاید ہوا۔

پس بندوبست اول سنہ ۵۶-۱۸۵۵ء سے لیکر کل بقایا مالگذاری کی تعداد بشمول جاگیر بلب گڈہ کے ۵۲ لاکھ سے زائد ہے۔ بقایا قبل از سنہ ۱۸۹۰ء (تعدادی زائد از ۴۳ لاکھ) معہ کل اقساط جو اس بقایا کی وصولی کے لیئے مقرر تہین سنہ ۱۸۹۹ء مین جناب مہاراجہ صاحب بہادر حال کے تولد کے موقعہ پر معاف ہوگئی تہی اور سنہ ۱۸۹۰ء سے لیکر بقایا تعدادی زائد از ۹ لاکھ مین سے

گذشتہ پانچ سالون کے اندر مسٹر جی۔ ای ۔ لاٹوینش صاحب نے نہایت کامیابی کے ساتھہ
ان سب کی مرمت یا توسیع کردی ہے یا جدید تعمیر کردیا ہے۔

ان تحصیلات کی بہبودی کا مدار زیادہ تر ان کامون پر ہے اور اگر متواتر نگرانی یا ترقی مین کچھہ فروگذاشت
بہی ہوئی تو وصول جمع اراضی پر فوراً الٹا اثر پیدا ہوگا۔ اس کام کیلئے راج کو ہر وقت ایک ایسے
لایق انجنیر کی ضرورت ہوگی جسکو کہ انہار اور بندات آبپاشی کا وسیع تجربہ ہو۔ علاوہ وصولی جمع مجوزہ حال
کی آمدنی آبیانہ کو بہی ترقی دینے کے لئے کافی گنجایش ہے۔

اس تشخیص مین ہم نے محالوار نوٹ کردیا ہے کہ آیا سرکاری بندات سے آبپاشی کا آبیانہ
شامل جمع ہے یا نہین۔ بڑی بڑی آب پاشی کی عمارات سے (مثلاً باریٹہ بند۔ لالپور بند
انہار ازہیہ پتحنہ وغیرہ) جو گذشتہ چند سال کے اندر تعمیر ہوئین۔ آبیانہ جمع سے خارج رکھا گیا
ہے اور یہ علیحدہ سالوار اصل رقبہ آبپاش اور تخم ریزی شدہ اون اصولون کے مطابق عاید کیا
جائیگا جنکی رپورٹ کی فقرہ (۱۱۶) مین تشریح ہوچکی ہے نیز جہان کہین کہ آبیانہ شامل جمع
کیا گیا ہے وہان بہی اگر آبپاشی مین رقبہ مندرجہ کاغذات بندوبست سے کچھہ توسیع ہوئی
ہو تو ایزاد رقبہ پر علیحدہ آبیانہ لیا جائیگا۔ اس طریقہ پر کام کرنے اور آبپاشی کی تعمیرات کو بحال
رکہنے اور وسعت دینے کے لئے یہ امر قطعی لازمی ہے کہ محکمہ انجنیری محکمہ مال سے بالاتفاق
کام کرے۔

احتیاط سے حساب کرنے کے بعد ہم نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اس تشخیص جدید مین قریب ۵
لاکھہ سالانہ یا قریب ایک چوتہائی زرمالگذاری آبپاشی کی بابت شامل ہے ہمین اطمینان ہے
کہ دربار کو یقین ہوگا کہ بہبود راج اور رعیت کیلئے کسقدر ضروری ہے کہ طریقہ آبپاشی قایم
رہے اور اس کی ٹہیک طور پر توسیع کیجائے تاکہ اس سے ایسے نتایج پیدا ہون جنسے

جاگیر بلب گڈھ۔ سوائے خاص صورتون کے جہانکہ زمین جاگیردار صاحب کی ذاتی ملکیت ہے مثلاً بلب گڈھ خاص مین باقی سب صورتون مین وہ صرف جمع کے مستحق ہین۔ ہر صورت مین جمع نقدی مقرر کی گئی ہے۔

(۸) (۱) ان جملہ ۳۹ دیہات مین باستثنای ۶ دیہات۔ چندن پور۔ تحصیل روپباس بارا تحصیل اوچین کیپورا ملوکا و پورا بای کہیڑہ تحصیل بیانہ اور موکہیڑہ اور موسی پور تحصیل بساور کی جو جمع معافیداران کو (وسیع معنی مین یہ لفظ استعمال ہوا ہے) زمینداران سے واجب الوصول ہے اسکی تعداد مقرر کر دی گئی ہے اور پس آیندہ کسی تنازعہ کے برپا ہونیکا کوئی شبہ نہین رہا اور بطور عام قاعدہ کے اس امر کا بہی انتظام کر دیا گیا ہے کہ جو ابواب راج کو معافیداران سے یافتنی ہین وہ زمیندار ادا کرینگے اور زمینداران کو حق مقدمی یعنی فیس نمبرداری معافیداران سے ملے گی۔ خود معافیداران کو بہی یہ واضح ہو گیا ہے کہ اس انتظام سے ہمکو اسی قدر فائدہ ہے جسقدر کہ زمینداران کو ہے اور تقریباً جملہ صورت ہائے مذکورہ بالا مین یہ انتظام ہر دو فریق کی خواہش سے کیا گیا ہے۔

۹۔ اراضیات معافی کی جمع فرضی۔ ایک اور فائدہ یہ ہے کہ رقبہ معافی کی سالانہ جمع فوراً معلوم ہو سکتی ہے۔ رقبہ جات معافی کی جمع فرضی بروے حساب حال حسب ذیل ہے۔

روپباس	اوچین	باور	بیانہ	بابب گڈھ	جاگیر و دیگر معافی	میزان
۴۴۳۰	۲۹۰۲	۲۷۱۴۲	۳۱۱۸۱	۳۶۰۰۰	۱۸۲۸	۱۲۹۵۸۳

اگر ہم رقم کو آخری جمع خالصہ در آمدنی پٹہ جات اراضیات بنجر مین شامل کرین تو ان تحصیلات کا کل مطالبہ اراضی ۸۹۲۳۲۹ روپیہ ہے جسمین سے ۳/۴ خالصہ اور ۱/۴ معافی ہے۔ اس کل حساب مین ہم نے جاگیر بلب گڈھ کو معافی مین شامل رکہا ہے اگرچہ یہ جاگیر قرق ہو کر بالفعل ریاست

ریاست نے اپنے اوپر لے لی ہے کہ جب جاگیردار صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ ہوگا تو اس وقت
اس بقایا کی بابت ضروری رعایت دی جائیگی۔

۹۔ تشخیص محالات وکہاتہ جات معافی۔ ان تحصیلات مین بھی محالات اور قطعات معافی کی تشخیص اوسی طریقہ سے ہوئی ہے جس کا ذکر پہلی رپورٹون مین ہو چکا ہے ایسے تمام اراضیات کی تشخیص اون اصولون پر ہوئی ہے جن پر کہ خالصہ اراضیات کی تشخیص ہوئی ہے۔ اس تشخیص سے یہ فائدہ اوٹھایا گیا ہے کہ اس پر الواب یافتنی رراج کا حساب پھیلایا جاوے (دیکھو فقرہ ۱۳۱ رپورٹ) اور جہان کہین کہ حقوق ملکیت اور معافی جداگانہ اشخاص کے ہین جیسا کہ ریاست بھرتپور کے سالم محالات معافی یا جاگیر کی عام صورت ہے (جو انعام یا چہتہ معافیات خدمات جنگی سے مختلف ہین) تو وہان معافیدار اور مالک یا دونون مین سے کسی ایک کی درخواست پر جمع مشخصہ تا میعاد بندوبست عمل درآمد کیا جاتا ہے حسب ذیل دیہات مین حقوق معافی اور ملکیت جداگانہ اشخاص کی ہین۔

روپباس۔ (۱) چاندولی (۲) چندن پورہ (۳) گماٹا۔ اوچین (۱) کہانوڑی جزو (۲) بارا (۳) سونتھی $\frac{۴۳}{۱۴۶}$ حصہ (۴) نگلہ تریا (۵) لگراوہ (۶) سمیرا (۷) کرن پورہ $\frac{۱}{۲}$ (۸) موروتی $\frac{۳}{۵}$

بیانہ۔ (۱) کہورہ۔ $\frac{۱}{۲}$ (۲) نگلہ ترکہا (۳) کاجبرہ۔ $\frac{۳}{۴}$ (۴) مہلوتی۔ (۵) بیجی شہزاد۔ (۶) پی پرا۔ (۷) اسیری۔ ($\frac{۹۱}{۱۴۰}$) (۸) کیورا ملوکا (جزو) (۹) نگلہ کٹکا $\frac{۱}{۳۴}$ (۱۰) کوٹہی کہیڑا $\frac{۳}{۴}$ (۱۱) پورا بائی کہیڑا۔ (۱۲) باجولی۔ (۱۳) اگاولی۔ (۱۴) اجنولی (۱۵) بپیلی (۱۶) بریٹہ (۱۷) رخبولی $\frac{۱}{۲}$ (۱۸) جوکہنڈہ (۱۹) سادپورہ (۲۰) سوپا $\frac{۲}{۴}$۔

لیساور (۱) نگلہ ہیت رام $\frac{۲}{۴}$۔ (۲) موکینہ (جزو) (۳) نیاگاوٗن $\frac{۱}{۳۴}$ (۴) بارولی (۵) موسی پور (۶) سینڈلی (۷) موہاری (۸) سوہانس $\frac{۱}{۲}$

قابل وصول بذریعہ اقساط کے تعداد مین بہت بیشی کردی تاکہ ہم پر یہہ اعتراض نہ ہوسکے
کہ راج کا مفاد مدنظر نہین رکھا گیا۔

۷۔ بقایا معاف شدہ اور قابل وصول۔ کل بقایا ۹۱-۱۸۹۰ء سے دلشمول ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء
تک کی صحیح اعداد اور معاف شدہ قابل وصول بقایا کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نام تحصیل	کل بقایا از ۹۱-۱۸۹۰ء	منجملہ کل بقایا	
		جو معاف ہوئی	جو وصول ہوگی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ
روپباس	۱۶۴۵۲۶	۱۲۵۵۴۱	۳۸۹۸۵
اوچین	۱۶۰۸۲۵	۱۲۰۵۰۶	۴۰۳۱۹
بیانہ	۷۱۲۵۲	۵۱۷۸۷	۱۹۴۶۵
باور	۲۰۶۳۵۸	۱۴۸۵۴۶	۵۷۸۰۷
بلب گڈھ	۹۹۵۶	۶۴۶۶	۳۵۰۰
میزان	۶۱۲۹۲۲	۴۵۲۸۴۶	۱۶۰۰۷۶

رقومات قابل وصول بذریعہ اقساط کے تعداد ۱۶۰۰۷۶ روپیہ (جو ۲۰ سال پر منقسم ہو کر بطور
جزو مالگذاری وصول ہونگی) اور ان رقومات مین رقومات مندرجہ رپورٹ سے ۴۱۵۷۶ روپیہ
کی بیشی ہے۔ یہہ بات مدنظر رکھہ کر کہ بقایا مین سے بہت سی رقم دو سال ہاے تحت ۹۷-۱۸۹۶ء
و ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کی بابت باقی ہے ہم خیال کرتے ہین کہ رقم قابل وصول کی تعداد کافی ہے
اور ہم کو یقین ہے کہ اگر اس رقم کے بڑہانے مین کوشش کیجاویگی تو ریاست کو بجاے
فائدہ کے نقصان ہوگا۔ جاگیر بلب گڈھ کی بقایا کے اسطور پر تصفیہ کرنے کی بابت
صاحب پولٹیکل ایجنٹ اور کونسل نے ہم کو خاص اجازت دی ہے اور اس امر کی ذمہ داری

پساور	۴۰۰۰
بلب گڈھ	۳۵۰۰

اور باقی معاف کیا جاوے۔

کونسل نے اس تجویز کو جسکے ذریعہ سے ۹۹-۱۹۰ء کا بابت مالتمام شدہ مطالبہ معاف ہوتا تھا بہت نرم خیال کیا اور یہ بھی خیال کیا کہ زمینداران کو جلد معافی کی امید پر آئندہ اسطرح سے بقایا رکھنے کی جرأت پیدا ہوگی۔ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ اور کونسل کی رائے کے تابع ہوکر ہم نے اس بات پر اتفاق ظاہر کیا کہ جو بقایا بذریعہ اقساط وصول کیجاوے اسکی تعداد مقرر کیجاوے اور باقی بقایا ۹۹-۱۸۹۸ء تک کی معاف کیجاوے اور ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کی بقایا و تمام مالگذاری جو ناممکن الوصول خیال کی جاوے وہ بالفعل قایم رہے۔

اس سوال کے تصفیہ کے وقت گورنمنٹ ہند نے اس امر سے اتفاق کیا کہ اسمین کوئی اعتراض نہین ہے کہ منجملہ کل بقایا جسقدر مناسب خیال کیا جاوے اسقدر بذریعہ اقساط وصول کیا جاوے۔ اور اس تجویز کو بالکل ناپسند فرمایا کہ جزو بقایا لوگون کے سرون پر بلا صراحت اس امر کے کہ آیا آیندہ وہ وصول یا معاف کیا جاوے گا معلق رہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس امر کی ہدایت فرمائی کہ کونسل کو رائے دیجاوے کہ وہ تمام بقایا کی بابت جو ایسی بقایا سے باہر ہو جسکی اقساط مقرر کیجاوین قطعی معافی کا حکم صادر کرے۔ اصل بات یہ ہے کہ ماہ اگست مین بوقت اعلان جمع جدید ہم کو یہ بات ناممکن ثابت ہوئی کہ ان تجاویز پر عمل کیا جاوے جو ہم نے کونسل کی رائے کے مطابق کارروائی کرنے کی غرض سے کی تھین اور حسب مشورہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و کونسل ہم نے بامید احکام گورنمنٹ ہند اس بقایا کی کل تعداد مقرر کردی جو وصول کیجائیگی اور باقی بقایا معاف کردی۔ ہم نے بقایا

امید ہوسکتی ہے کہ جمع ٹھیک اوقات پر پوری پوری وصول ہوجایا کریگی۔

آیندہ کی غلط فہمی رفع کرنے کی غرض سے ہم ایک چھوٹے سے امر کا ذکر کرنا چاہتے ہین جسمین ہم نے تشخیص مجوزہ کے طریقہ کو ترمیم کیا ہے۔ رپورٹ کے فقرہ ۱۹۷ مین ہم نے پان کی کاشت کے پیچیدہ طریقہ تشخیص کو آسان کرنے کی راے دی تھی۔ ان مین لاگ پھوٹہ کا بھی ذکر تھا جو مالک اراضی کاشت پان اور براج مین مساوی تقسیم ہوتا ہے۔ اس آمدنی کے نقصان کی عوض مین ہم نے انتظام کردیا ہے کہ مزارعان مالکان کو ایسی اراضیات کی بابت معمولی پرتھا سے لگان ادا کیا کرینگے۔ اس ترمیم پر ہر دو فریق رضامند ہین۔

۶۔ تصفیہ بقایا۔ ان تحصیلات مین بقایا کا تصفیہ کرنا ایک ضروری امر تھا۔ جیسا کہ رپورٹ کے فقرہ ۵۲ مین بیان ہوچکا ہے سنہ ۱۸۹۹ء مین جناب مہاراجہ صاحب بہادر کی تولدی پر بقایا قبل بندوبست سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء تعدادی ۶۲۳۴۹۰ روپیہ معاف ہوچکی ہے سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء سے لے کر بقایا حسب ذیل تھی جیسا کہ فقرہ ۱۹۵ الف مین درج کیا گیا ہے۔

	روپیہ
(۱) سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء تا سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۴۹۶۵۶۲
(۲) بقایا و تہام بابت سال قحط سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۱۲۷۵۷۷
میزان	۶۲۴۱۳۹

اور ہم نے تجویز کیا کہ جمع جدید کے اعلان مین ۸۵۰۰۰ اروپیہ وصول کئے جاوین یعنی

	روپیہ
روپباس	۳۰۰۰۰
اوچین	۲۷۵۰۰
بیانہ	۱۷۵۰۰

نام تحصیل	مطالبہ بذریعہ پٹہ ہاے موجودہ					
	تعداد دیہات بیٹہ شدہ	سال اول سنہ ۱۹۰۰-۱۹۰۱ء	سال دوم سنہ ۱۹۰۱-۰۲ء	سال سوم سنہ ۱۹۰۲-۰۳ء	سال چہارم سنہ ۱۹۰۳-۰۴ء	سال پنجم ۱۹۰۴-۰۵
روپباس	۷	۱۳۹۲	۲۰۴۲	۲۸۷۴	۲۸۷۴	۲۸۷۴
اوچین	۸	۱۶۲۳	۲۱۳۰	۲۹۵۳	۳۳۹۶	۳۳۹۶
بیانہ	۳	۴۳۵	۹۵۳	۱۳۵۳	۱۵۹۴	۱۶۵۲
باور	+	۴۲۸۰	۳۶۴۱	۵۷۶۴	۵۷۶۴	۶۸۹۸
بلب گڈھ		۰	ندارد	۰	۰	۰
میزان	۰	۷۷۳۰	۹۷۶۶	۱۲۹۴۴	۱۳۰۲۸	۱۴۸۲۰

اگر ہم ان اعداد کو آخری خالصہ مطالبہ چار تحصیلات (بلا شمول بلب گڈہ) مین شامل کرین تو کل تعداد مطالبہ کی ۶۴۴۲۷۷ روپیہ ہوگی۔ یہہ رقم جمع مجوزہ رپورٹ تعدادی ۵۱،۰۰۰ سے ۷۴۷۷۱۱ روپیہ۔ مطالبہ سابق تعدادی ۶۰۵،۷۲ا روپیہ سے ۱۴۱۱۴۱ روپیہ یا ۶ فیصدی زیادہ ہے۔

۵۔ آخری مطالبہ کا نقدی کا اگر جمع سابق سے مقابلہ کیا جاوے تو فرق کم معلوم ہوتا ہے لیکن مطالبہ جدید اور سابق کی اندرونی عملون مین بہت فرق ہے۔ صرف دیہوار نوٹ ہاے تشخیص سے ٹہیک طور پر واضح ہو سکتا ہے کہ جمع سابق کی دیہوار تفریق کس قدر غیر مساوی تہی اور سنگینی جمع کی نسبت زیادہ تر اس غیر مساوی تفریق کا ہی سبب ہے کہ ۹ سال دوران بندوبست سابق مین ۶ لاکہہ یا قریب ایک سال کا مطالبہ باقی رہا۔
بہت سے محالات مین ہم نے جمع ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بلحاظ حالات گانون کم اور بہت سے اور محالات مین ۴۰ سے ۸۰ فیصدی تک زیادہ کر دی ہے لیس ان تحصیلات کے بندوبست مین جمع محالات وار اور ہر محال مین حصص وار واجبی طور پر تفریق کی گئی ہے۔ اور ہر طرح سے

تحصیلات او چین اور بیانہ کے مطالبہ سابق مین جو یہان دکہایا گیا ہے اور جو رپورٹ کے
فقرہ ۱۲۱ مین دکہایا گیا ہے کسی قدر تفاوت ہے لیکن حال کے اعداد صحیح اور تاریخ حال تک
ہاین نقشہ سے واضح ہوگا کہ ہر ایک تحصیل مین جمع کے کچہہ حصہ کی بطور رسدی بیشی ہوئی ہے
جمع پوری اور آخری حد تک چہٹے سال پہونچے گی جو بابت سے دیہات کی شکستہ حالی کی وجہ سے
یہہ رعایت ضروری تہی۔ کچہہ تو مطالبہ سابق کی سخت اور غیر مساوی ہونے سے اور کچہہ حال
کی خشک سالی کی وجہ سے ایسے محالات اسوقت پوری جمع ادا کرنے کی قابل نہین ہین
اور انکو وقت دیا گیا ہے تاکہ مفرور مالکان ان مین آباد ہو جائین۔ اور محالات کے وسائل
مین ترقی ہو۔ ایسی رعایت رکہہ کر یہہ پہر بہی دیکہا جائیگا کہ آخری مطالبہ تعدادی ۴۷۹۲۶
روپیہ (بلا شمول جاگیر بلب گڈہ) مطالبہ مجوزہ رپورٹ تشخیص تعدادی ۵۱۰۰۰ روپیہ سے
۳۰۷۴ روپیہ کم ہے یہ کمی تحصیل لبباوربین بہت زیادہ ہے جہانکہ زمینداران کی شکستہ حالت
کو دیکہہ کر تشخیص مین زیادہ احتیاط کرنی پڑی۔

۴۔ اس کمی کے برخلاف مندرجہ ذیل امورات قابل لحاظ ہین۔

(۱) آمدنی آبیانہ و پٹہ بابت زائد رقبہ بنجر۔ اراضیات سیرابہ کا آبیانہ اُس حد سے زائد خارج
از جمع رکہا گیا ہے جسقدر بوقت تحریر رپورٹ خیال کیا گیا تہا۔ اور مالگذاری کے علاوہ اسکی
معقول آمدنی ہوگی۔

(۲) زائد رقبہ بنجر کی جسکے بہت سے دیہات مین چک تراشے گئے ہین جن کا بغرض کاشت
علٰحدہ پٹہ دیا گیا ہے بہت آمدنی ہوگی۔ یہ آمدنی چونکہ خام خیال کیجاتی ہے مقررہ جمع مندرجہ
بالا مین شامل نہین کی گئی۔ موجودہ پٹہ جات کے مطابق سالانہ آمدنی حسب ذیل ہوگی۔

چٹھی نمبری ۲۷-بی سنہ ۱۹۰۱ء
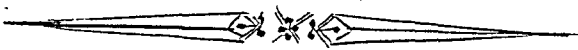
منجانب ایم-الیف-اوڈوائر صاحب بہادر کمشنر بندوبست ریاستہائے الور و بھرت پور اسمی جناب پولٹیکل ایجنٹ بہادر ریاستہائے شرقی راجپوتانہ بھرت پور-

مقام الور مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء

صاحب من

تجاویز تشخیص دربارہ چار جنوبی رہ پیاس-اوچین-بیانہ-لیساور بشمول جاگیر بلب گڈھ

تحصیلات بشمول جاگیر بلب گڈھ پیش گاہ گورنمنٹ ہند سے بذریعہ چٹھی نمبری ۴۴۵۸-آئی ای مورخہ ۹-اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء اسمی آنریبل جناب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر باضابطہ منظور ہو چکی ہین اور اس مین بقایا و تمام مالگذاری سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء کے فیصل کرنے کی بابت بھی کچھہ خاص امورات کا ذکر تھا-

۲-اعلان جمع جدید ہم نے بمقام بھرت پور بتاریخ ۱۸ و ۲۰-اگست سنہ ۱۹۰۱ء جمع کا دیہہ وار اعلان بامید منظوری اس شرط پر کر دیا کہ اگر گورنمنٹ کے احکام کے بموجب ایسی ضرورت واقع ہو تو جمع اعلان شدہ مین ترمیم کیجائیگی-راے بہادر منشی سوہن لال صاحب ممبر کونسل راج کی جانب سے بوقت اعلان جمع موجود تہے-صرف ۴۰ دیہات کی جمع کا اعلان باقی رہا جو تحصیل بیانہ کی غایت حد پر واقع تہی جن کو کہ ہمین بذاتہ معائنہ کرنے کا ابہی موقعہ نہین ملا تہا-

رعایتی رخصت سے واپس آکر ہم نے ان ۴۰ دیہات کا معائنہ کیا اور بمقام بیانہ ۱۸-دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء کو انکی جمع کا اعلان کر دیا-ہر حالت مین زمینداران نے جمع جدید کو منظور کیا اور جہان تک کہ ہم کو علم ہے کسی محال مین بہی کوئی باضابطہ عذرداری نہین ہوئی-

جمع جدید کی کہاتہ وار تفریق ہو گئی ہے اور اسکی وصولی خریف سمت ۱۹۵۷ ا سنہ ۱۹۰۰ء کی بابت

اصلی بقایا تا ربیعہ ۱۸۹۹ء ۴۹۶۵۶۲

بقایا سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء ۱۲۷۵۷۷

کل میزان بقایا ۶۲۴۱۳۹

منہائی رقم معافی مجوزہ (رپورٹ مسٹر اوڈوائر صاحب صفحہ ہاے ۴۵-۵۱) ۵۰۵۷۲۹

بقایا جو وصول ہوگی (گول اعداد مین) ۱۱۸۵۰۰

مسٹر اوڈوائر صاحب نے اپنی رپورٹ کے فقرہ - ۵۲ مین تجویز کیا ہے کہ تشخیص جدید کے اعلان کے وقت مطالبہ قابل وصول کی تعداد مقرر کر کے اسکو ۲۰ سال میعاد بندوبست پر تفریق کرنا چاہیے جو باقاعدہ جزو مالگذاری کے طور پر وصول ہوگی مطالبہ حال کی تعداد ۵۵۶۵۵ روپیہ ہی اور جمع مجوزہ ۸۷۰۰۰ روپیہ ہے گویا بیشی ۳۱۳۴۵ یا ۵۶ فیصدی کی ہے اگر بقایا کا ۱/۲۰ حصہ جمع مجوزہ مین اور زیادہ کیا جاوے - تو (۵۹۲۵ + ۳۱۳۴۵) ۳۷۲۷۰ روپیہ یا ۶۹ فیصدی کی بیشی ہوگی - لیکن اس بات کا لحاظ کر کے کہ مہاراجہ صاحب سابق نے (۸۳۶۴۹۰) روپیہ پہلے معاف کر دیے ہین اور ۵۰۵۷۲۹ روپیہ جس مین تقریباً ۳/۴ رقم تمام ماہ اکتوبر سال گذشتہ شامل ہے اس طرح سے مزید معاف کی جاتی ہین - کونسل کو خیال ہوا کہ مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز بہت فیاضانہ ہین - اور اس سے کاشتکاران پر بڑا اثر پیدا ہوگا -

۴ - مسٹر اوڈوائر صاحب نے اس بقایا ۶۲۴۱۳۹ روپیہ کے بارہ مین کونسل مین ترمیم شدہ تجاویز ارسال کین - جن کا مضمون گورنمنٹ کے سامنے پیش نہین ہوا - یہہ تجاویز دربار سے منظور ہو گئی ہین اور یہہ خواہش کی گئی ہے کہ مسٹر اوڈوائر صاحب رخصت سے واپس آکر ان پر عملدرآمد کرین -

چٹھی نمبری ۹۰۴۰۵ سنہ ۱۹۰۰ء

منجانب لفٹنٹ کرنل سی ہربرٹ صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ

ریاستہای شرقی راجپوتانہ

آسمی کونسل راج بھرت پور

من مقام ایجنسی بھرت پور — مورخہ ۳۰- اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء

(۱) صاحب من- ہم آپ کو براہ اطلاع وتعمیل تصدیعہ دیتے ہین کہ مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز تشخیص باقی چار جنوبی تحصیلات[لہ] وجاگیر لبھ گڈہ ریاست بھرت پور پیش گاہ عالیہ گورنمنٹ ہند صیغہ فارن ڈپارٹمنٹ سے مندرجہ ذیل ریمارک اور احکام صادر ہوئے ہین-

لہ رحباس اوجین بیانہ بساور

(۲) صاحب پولیٹیکل ایجنٹ واسٹیٹ کونسل نے مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز کو منظور کرلیا ہے اور صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ نے مسٹر اوڈوائر صاحب کو تشخیص مجوزہ کے اعلان کرنے کی جو اجازت دی ہے اسکو گورنمنٹ ہند نے منظور کرلیا ہے-

(۳)- بقایا کے تصفیہ کرنے کا معاملہ بہت ضروری ہے اور بقایا کی حالت حسب ذیل معلوم ہوتی ہے-

بقایا تا سنہ ۱۸۹۹-۹۹ء ۱۳۶۰۰۵۲

منہائی رقم بقایا تا بندوبست سابق جو مہاراجہ صاحب سابق نے معاف کردی- ۸۶۳۴۹۰

تار نمبری ۵۴۶۳ جی مورخہ ۲۳- اگست سنہ ۱۹۰۶ء
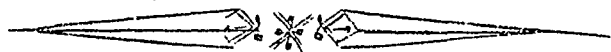
منجانب آنریبل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ بخدمت صاحب فارن سکرٹری بہادر گورنمنٹ ہند۔ از مقام آبو

بحوالہ اپنی چٹھی مورخہ ۱۷ اگست سنہ ۱۹۰۶ء فقرہ (۸) ہم نے مسٹر اوڈو وائر صاحب کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ اپنی جمع مجوزہ کا اس شرط پر اعلان کر دین کہ اگر گورنمنٹ ایسا حکم دیوے تو اس مین ترمیم کیجاوے۔ مجھے امید ہے کہ میری یہ کارروائی پسند فرمائی جائیگی۔
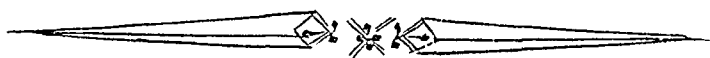
مدنظر رکھہ کر کہ ۱۳۶۰۰۵۲ روپیہ کی بڑی رقم مین سے جو ۹۱-۱۸۹۰ء کی سال تک کی بقایا تھی
ایک رقم تعدادی ۴۹۰۳ ۸۶۳ روپیہ جو بندوبست گذشتہ کے ماقبل کی بقایا تھی ابھی معاف
ہوچکی ہے (دیکھو فقرہ-۵۲) اور مزید معافی مین جو اب تجویز کی گئی ہے قریب [۱] ۲/۱ کی رقم تمام شامل
ہے جو صرف ماہ اکتوبر گذشتہ مین دی گئی تھی۔ کونسل کو خیال ہوا کہ مسٹر اوڈوائر صاحب
کی تجاویز بہت فیاضانہ ہین اور اس سے زمینداران بست ہمت ہو گئے۔
اسکے بعد مسٹر اوڈوائر صاحب نے رائے دی ہے کہ ایک خاص حصہ بقایا جسکی تعداد
ہم بوقت اعلان جمع جدید مقرر کرینگے بذریعہ اقساط وصول ہونی چاہیئے۔ اور باقی رقم کی وصولی
یا معافی کے بارہ مین بعد مین فیصلہ ہوسکتا ہے اور دیگر تحصیلات کی بقایا سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء
کے بارہ مین اسی طرح سے کارروائی ہونی چاہیئے۔ کونسل نے اس تجویز کو پسند کرلیا
ہے جو مناسب معلوم ہوتی ہے۔

۸۔ موسم سرما مین بندوبست ختم کرنے اور خریف مین جمع جدید کا عملدرآمد کرنے کی خاطر جسکی
اول قسط ۱۵ سے ۳۰ نومبر تک وصول کیجائیگی مسٹر اوڈوائر صاحب کی درخواست ہے
کہ اگر ممکن ہوسکے تو ہماری تجاویز پیش گاہ گورنمنٹ ہند سے جلد احکام صادر فرمائے جاوین
کیونکہ یہہ تجاویز کونسل اور صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے منظور کرلی ہین ہم کو ان کی منظوری کے لئے
سفارش کرنے مین کوئی تامل نہین ہے۔

۹۔ مسٹر اوڈوائر صاحب کی عمدہ اور دلچسپ رپورٹ سے پایا جاتا ہے کہ انہون نے
بندوبست کے کام کو احتیاط اور لیاقت سے ختم کیا ہے اور مین اطمینان سے یہ کہنے
کا مجاز ہون کہ گورنمنٹ ہند انکے کام کو پسند فرمائیگی۔

---

[۱] دیکھو فقرہ چٹھی صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر نمبری ۳۹۲۱ مورخہ ۸۔ اگست سنہ ۱۹۰۰ء۔

(جو مثل دیگر تحصیلات کے ۲۰ سال ہو گئے) ہین اتفاق ہے۔ اور نیز کونسل نے مسٹر اوڈوائر صاحب کی تبدیلی تاریخ ہاے اقساط وصولی مالگذاری کی سفارش کو منظور کر لیا ہی فقرہ ۱۲۷) پولٹیکل ایجنٹ صاحب نے جو اپنی چٹھی نمبری ۲۹۶۱ مورخہ ۸۔ اگست سنہ ۱۹۰۰ء کے فقرہ۔ ۵ مین راے دی ہے کہ وصولی اقساط مالگذاری کی تاریخین ہندی مہینون کے مطابق مقرر ہونی چاہیئن۔ اس مین شک نہین ہے کہ مسٹر اوڈوائر صاحب اس پر غور کرینگے۔

۶۔ اگر مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز حال منظور کیجاوین تو ۱۲ تحصیلات کی شمول جاگیر بلب گڈھ کی جن مین کہ ریاست منقسم ہے کل بیشی جمع حسب ذیل ہوگی۔

نام تحصیل	سابقہ مطالبہ	مطالبہ حال	بیشی
تحصیلات شمالی	۶۴۰۳۲۵	۷۳۵۰۹۳	۹۴۷۶۸
تحصیلات وسطی	۵۰۸۴۱۶	۵۶۲۷۲۰	۵۷۳۰۴
تحصیلات جنوبی	۷۵۵۶۵۵	۷۸۷۰۰۰	۳۱۳۴۵
میزان	۱۹۰۴۳۹۶	۲۰۸۶۸۱۳	۱۸۲۴۱۷

۱۸۲۴۱۷ روپیہ یا ۹½ فیصدی کی بیشی ہے۔

۷۔ صرف ایک امر اسٹیٹ کونسل نے صاحب کمشنر بندوبست کی راے سے اختلاف ظاہر کیا ہے جو معافی بقایا مالگذاری کی بارہ مین ہے سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء سے لے کر سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء تک کی بقایا کی تعداد ۶۲۴۱۳۹ روپیہ ہے اس مین سے صاحب سٹلمنٹ کمشنر نے ۵۰۵۶۳۹ روپیہ کے معاف کر دینے کی سفارش کی ہے اور باقی ۱۱۵۵۰۰ روپیہ وصول ہوگا لیکن اس بات کو

نام تحصیل	جمع موجودہ	جمع مجوزہ	کمی بیشی	پڑتی فی بیگہ	کیفیت
روپباس	۱۰۵۸۵۵	۱۱۱۰۰۰	+۵۱۴۵	عہ ۸ پائی	
اوچہین	۱۷۲۷۰۵	۱۸۷۰۰۰	+۱۴۲۹۵	عمر	
بیانہ	۲۰۵۹۷۲	۲۱۷۰۰۰	+۱۱۰۲۸	عمر ۱۰ پائی	
بساور	۲۲۶۴۸۰	۲۲۶۰۰۰	-۴۸۰	۵ر ۳ پائی	
جاگیر لیپ گڈھ	۳۴۶۴۳	۳۶۰۰۰	+۱۳۵۷	عمر ۳ پائی	
میزان	۷۵۵۶۵۵	۷۸۷۰۰۰	+۲۱۳۴۵	عمر ۲ پائی	

۴۔ کل بیشی مجوزہ کی تعداد ۲۱۳۴۵ روپیہ یا ۳ فیصدی ہے۔ لیکن اگر جمع مجوزہ خالصہ کا جس مین کہ آبیانہ و بعض حبوب بھی شامل ہین جمع خالصہ حال سے بشمول آبیانہ او حبوب کے مقابلہ کیا جاوے جسکی تعداد اس وقت ۷۸۴۱۰۱ روپیہ ہے تو خالص بیشی ۲۹۴۹ روپیہ یا ۰٫۵ فیصدی ہے۔ اگرچہ بیشی کم ہے لیکن صاحب کمشنر بندوبست خیال کرتے ہین کہ یہ جمع رعیت اور راج دونون کے حق مین مناسب ہے (دیکھو فقرہ ۱۲۳ رپورٹ تشخیص) کونسل کو بھی اس سے اتفاق ہے۔

مسٹر اوڈوائر صاحب فرماتے ہین کہ یہ اعداد جو کہ اونہون نے لکھے ہین صرف قریب قریب ہین اور ممکن ہے کہ بوقت اعلان جمع دیہوار ایک یا دو فیصدی کی کمی و بیشی ہو جاوے۔

۵۔ کونسل کو مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز پر جو در بارہ مسدودی متفرق حبوب (دفعہ ۱۱۰ تشخیص) اراضیات سیرابہ (دفعہ ۱۱۶) و قائمی محصول بر درختان آم و دیگر درختان میوہ دار (دفعہ ۸۰) و عطائے پٹہ اراضیات ممکن الزراعت (دفعہ ۱۴۷) و شرح ملبہ و میعاد بندوبست (دفعہ ۲۱)

چٹھی نمبری ۵۳۹ ۳ جی مورخہ ۷ - اگست سنہ ۱۹۰۱ء مقام آبو

منجانب آنریبل لفٹنٹ کرنیل ڈبلیو - ایچ سی - وائیلی صاحب بہادر سی آئی ای - ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ - بخدمت صاحب سکرٹری بہادر فارن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند -

رپورٹ تشخیص مورخہ ۱۲ - جولائی سنہ ۱۹۰۱ء مؤلفہ مسٹر اوڈوائر صاحب سی ایس کمشنر بندوبست چٹھی نمبری ۱۹۶۱ ۳ مورخہ ۸ - اگست سنہ ۱۹۰۱ء منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ مشرقی راجپوتانہ -

بحوالہ خط کتابت مختتمہ چٹھی نمبری ۱۷۴۹ - آئی - اے - مورخہ ۲۳ - اپریل سنہ ۱۹۰۱ء محکمہ فارن ڈپارٹمنٹ بابت موجودہ کام بندوبست ریاست بھرت پور - ہم آپ کی خدمت مین بمراد اطلاع و احکام گورنمنٹ ہند ایک نقل کاغذات مندرجہ حاشیہ جنمین مسٹر اوڈوائر صاحب بہادر کی تجاویز باقی چار تحصیلات روپباس - اوچین - بیانہ - لساور - وجاگیر بلب گڈہ کی تشخیص کے بارہ مین ہین اور ان تجاویز پر جو رائے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر و کونسل نے دی ہے ارسال کرتے ہین -

۲ - ان تحصیلات کی تشخیص مین وہی طریقہ کام مین لایا گیا ہے جو ۸ تحصیلات کی تشخیص مین لایا گیا تھا جن کا کہ بندوبست ہو چکا ہے اور اسکی زیادہ تشریح کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہے -

۳ - مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز کا خلاصہ فقرہ - ۱۲۱ و ۱۲۲ رپورٹ تشخیص مین درج ہے اور اونکا موجودہ خالصہ مطالبہ سے نقشہ ذیل مین مقابلہ کیا جاتا ہے -
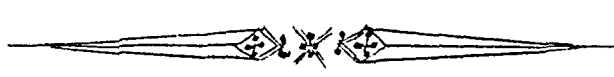
کو مین امید باقی پر باقی رکھنے کا جو مطلب ہو جاویگا کہ ایسی بقایا چند سال کے بعد غیر ممکن الوصول
سمجھ کر معاف کر دی جاویگی اور نیز یہ خیال ہو کہ اگر ان چار تحصیلات مین ایسی کارروائی کی گئی
تو دیگر تحصیلات ریاست مین بھی ایسا کرنا پڑیگا۔

۳- ہم نے جو تار مسٹر اوڈوائر صاحب کو کونسل کے ٹھیک کے بارہ مین دی اُس کے
جواب مین اونہون نے راے دی ہے کہ جو بقایا جسکی تعداد ہم قبل از اعلان جمع مقرر
کرینگے بذریعہ اقساط وصول کیا جاوے اور یہ رقم غالباً اس رقم سے زائد ہوگی جو رپورٹ کے
فقرہ ۹ مین تجویز کی گئی ہے۔ باقی رقم بقایا بالکل معاف نہین ہونی چاہیے۔ بلکہ بقایا
مین رہنی چاہئی۔ اور اگر آئندہ فصلین اچھی ہون تو کل یا جزو وصول ہونی چاہیے۔ دیگر تحصیلات
کے ساتھ بھی ایسی ہی کارروائی ہونی چاہیے۔

۴- اگرچہ کونسل کی راے مین صاحب کمشنر بہادر کی اس تجویز سے وہ اصل وجہ نتیجہ
نہ نکلتا ہے جو فقرہ ۹ مین مذکور ہے لیکن ممبر صاحبان خیال کرتے ہین کہ اس سے زمینداران
کو بقایا رکھنے کا مقصد حاصل نہین ہوتا اور ہم نے انکی درخواست پر صاحب کمشنر بہادر کو
تار دیا ہے کہ کونسل کو آپ کی راے سے اتفاق ہے۔

۵- بجز اوسکے کونسل کو صاحب کمشنر بہادر کی دیگر تجاویز مندرجہ فقرہ (۱-۳) سے اتفاق ہے
ہماری راے ہے کہ اقساط وصول مالگذاری کی تاریخین انگریزی مہینون کی بجاے ہندی
مین ہونے چاہئین کیونکہ ہندی کی تتھی کو زمیندار انگریزی مہینون کی نسبت اچھی طرح سمجھتے ہین۔

۶- کونسل کی خواہش ہے کہ یہ امر بھی اطلاعاً تحریر مین لایا جاوے کہ مسٹر اوڈوائر صاحب کی انتھک
محنت اور کمال ہمدردی اور پوری پوری کیفیت کی بابت جو صاحب موصوف نے اس ریاست
کے کام بندوبست مین ظاہر کی ریاست بدل مشکور ہے۔

چٹھی نمبری ۱۶۱۹۹-۳۱۔مورخہ ۸۔اگست سنہ ۱۹۰۱ع

منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر ریاستہاے شرقی راجپوتانہ

اسمی

صاحب فرسٹ اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ

بہ تسلسل خط کتابت مختتمہ چٹھی نمبری ۱۰۹۰-اجی مورخہ ۵ رمئی سنہ ۱۹۰۱ع منجانب صاحب فرسٹ اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر ہم آپ کی توجہ جنوبی تحصیلات روپباس اوچین بیانہ اور لبساور کی رپورٹ تشخیص پر دلاتے ہین جو حال مین صاحب کمشنر بہادر بندوبست ریاست ہاے الور اور بھرت پور نے تحریر کی ہے۔ مسٹر اڈوائر صاحب نے کہا ہے کہ اس رپورٹ کے اڈوانس کاپی براہ راست براہ اطلاع جناب آنریبل ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ۔ آپ کی خدمت مین بھیجی گئی ہے۔

۲۔ اسٹیٹ کونسل بھرت پور نے ہماری ساتھہ اُن مختلف امورات پر بحث کی ہے جن پر صاحب کمشنر بندوبست صدور احکام کی درخواست کرتے ہین جنکا کہ ذکر رپورٹ کے فقرہ (۱۲۷) مین ہوا ہے۔ صاحب کمشنر بندوبست کی یہ تجویز مندرجہ فقرہ (۵۹) (الف) کہ منجملہ ۱۲۹۴۲۴۲-روپیہ بقایا از سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع تا حال مین سے ۵۰۵۶۳۹ روپیہ معاف کردئے جاوین اور صرف ۱۱۸۵۰۰-روپیہ ان تحصیلات سے وصول کئے جاوین۔ کونسل کو ایسی نرم معلوم ہوئی کہ انکو اس رائے پر کاربند ہونے مین تامل ہوا کیونکہ اس رقم معافی مین قریب ۳/۴ رقم تہام بھی شامل تھی جو صرف اکتوبر گذشتہ مین دی گئی تھی اور انکو خیال ہوا کہ اسطرح پر فیاضی سے بقایا چھوڑنے سے جیسا کہ دوران بندوبست مین ہوا ہے اور مزید بران بہت سا حصہ جدید رقم تہام سے معاف کرنے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ زمیندارن

ضمیمہ ۹

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بساور

ربیع															
گیہوں	جو	چنا	جو چنا	گوجی	گوجرہ	سرسوں تارہ	تمباکو	پوست	زیرہ	سبزی ترکاری	جئی	متفرق	میزان	میزان کل ربیع و خریف	کیفیت
۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱	۰	۰	
۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۷۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۱۱	۱۴۳	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۸	۰	
۰	۴	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۴۴	۴۲۹	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۱	۳۶۹۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۶۵	۴۶۶۲	۰	
۰	۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	
۰	۴	۱۱۰۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۶۵۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	
۸۲۴۵	۱۹۴۲۷	۹۲۱۴	۱۰۴۱	۱۶۰۱	۹۹۹	۳۰۲	۵۲۹	۳۸	۳۷۵۷	۲۶۳	۴۱۴	۱۰۸۲	۴۶۹۱۴	۰	
۶۰۶۵۲	۱۴۲۴۰۹	۳۶۹۹۶	۵۹۰۱	۸۲۵۶	۸۰۱۲	۵۸۶	۱۵۸۷۰	۷۶۰	۵۲۳۵۵	۳۱۵۶	۰	۱۰۸۲۰	۰	۰	
۲۵۰۲	۶۹۴۲	۲۹۰۹	۳۹۷	۶۳۴	۳۳۷	۳۰	۶۳۵	۳۰	۲۲۵۵	۱۲۸	۰	۸۴۲	۰	۰	
۵۸۱۵۰	۱۴۵۳۴۷	۳۲۹۱۷	۵۵۰۴	۷۶۲۲	۷۶۷۵	۵۵۶	۱۵۲۳۵	۷۳۰	۵۴۱۰۰	۳۰۲۸	۰	۹۹۷۸	۰	۰	
۰	۸۲۷۳	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۸۱۵ سیر ۲۱	۱۵۷۱۹۴ سیر ۳۰	۳۲۹۸۷ سیر ۳۰	۵۵۰۴ سیر ۳۰	۷۶۲۲ سیر ۰	۷۶۷۵ سیر ۲۶	۵۲۹ سیر ۱۴	۱۵۲۳۵ ۰	۷۳۰ ۰	۵۴۱۰۰ ۰	۳۰۲۸ ۰	۰ ۰	۹۹۷۸ ۰	۰ ۰	۰ ۰	
۱۱۰۷۷۱	۲۰۵۹۲	۴۵۳۱۶	۷۲۳۸	۱۱۷۲۷	۱۱۸۰۸	۱۵۱۱	۱۵۲۳۵	۷۳۰	۵۴۱۰۰	۳۰۲۸	۰	۹۹۷۸	۴۶۱۳۴	۹۹۶۹۲۷	
													تخمینان باقی حصص/ا	۴۹۸۴۶ ۹۴۷۰۸۱ چاہی ۳۹۱۷۱ ۱۰۹۲۴۹	دیگر ۴۵۵۳۷۰ +۱۲۱۴۳۲ ۲۳۰۷۰۱

ضمیمہ د

نقشہ تخمینیہ پیداوار تحصیل پشاور

ربیع															
گیہوں	جو	چنا	[illegible]	گوجی	گوجرہ	سرسوں تارہ میرا	تمباکو	[illegible]	زیرہ	سبزی ترکاری	[illegible]	دیگر	میزان	میزان دو فصل	کیفیت
۰	۴	۸۷۲	۰	۰	۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳	۹۱۷	۰	
۰	۴½	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	
۰	۱۸	۲۶۱۴	۰	۰	۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۰	۰	۰	
۵۰	۵۷	۳	۰	۰	۲	۲	۱۳	۰	۲۲	۲۸	۰	۰	۱۷۷	۰	
۷½	۹	۷	۰	۰	۸	۲	۳۰	۰	۱۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	
۳۷۵	۵۱۳	۲۱	۰	۰	۱۶	۴	۳۹۰	۰	۳۳۰	۳۳۶	۰	۰	۰	۰	
۶۱۲	۹۱۸	۶۸	۶۴	۸۲	۲۷۵	۲۰	۰	۷	۶۹	۲۷	۳۰	۴	۲۱۷۶	۰	
۸	۹	۷	۸½	۸	۹	۲	۰	۲۰	۱۵	۱۲	۰	۱۰	۰	۰	
۴۸۹۶	۸۲۶۲	۴۷۶	۵۴۴	۶۵۶	۲۴۷۵	۴۰	۰	۱۴۰	۱۰۳۵	۳۲۴	۰	۴۰	۰	۰	
۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	
۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	
۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۶	۳۷۵	۰	۷	۰	۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۶۲	۰	
۴½	۵	۰	۵	۰	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳۴۲	۱۸۷۵	۰	۳۵	۰	۱۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۲۱	۲۱۴	۳۳۱۷	۸۰۶	۱۵۱۷	۸۲	۷۱	۰	۰	۱	۴	۰	۲۶	۷۴۵۹	۰	
۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	۰	۰	۱۵	۱۲	۰	۱۰	۰	۰	
۱۸۹۴	۱۰۷۰	۲۱۵۸۵	۴۰۳۰	۷۵۸۵	۴۱۰	۱۴۲	۰	۰	۱۵	۴۸	۰	۲۶۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

ضمیمہ و

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل پشاور

قسم زمین	فصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
چاہی	رقبہ	۵۱۶	۴۹۹۰	۲۶۸۱	۹۷۹	۱۲۴۳	۴۶			۲		۹۷	۲۹۴۹
	شرح	۲	۴	۴	۲ ۳		۲			۱۲		۱	
	پیداوار	۱۰۳۲	۲۷۹۹	۲۶۴۳	۲۲۴۰		۹۲			۲۴		۹۸	
[illegible]	رقبہ	۸	۲۲	۲						۲		۲	۳۶
	شرح	۲ ۳	۵	۴						۱۲		۱	
	پیداوار	۲۸	۱۱	۸						۲۴		۲	
[illegible]	رقبہ	۵۱	۲۳	۹	۱	۲	۲			۳	۴	۳	۹۰
	شرح	۳ ۱/۲	۵	۴	۲ ۳		۲ ۱/۲			۱۲		۱	
	پیداوار	۱۲۸	۱۱۵	۲۶	۳		۵			۳۶		۳	
[illegible]	رقبہ		۴۲		۱								۴۳
	شرح		۴		۲ ۳								
	پیداوار		۲۸۸		۳								
بارانی	رقبہ		۴۲		۱	۱							۴۴
	شرح		۴		۲ ۲								
	پیداوار		۲۸۸		۳								
[illegible]	رقبہ		۳										۴
	شرح		۴										
	پیداوار		۱۲										
[illegible]	رقبہ		۱										۱
	شرح		۴										
	پیداوار		۴										
[illegible]	رقبہ	۳۸	۳۹	۵۹۱	۱۵۲	۱۲۶	۵۶					۱	۱۳۵۴
	شرح	۲ ۳	۴	۴	۲ ۲		۲ ۱/۲					۱	
	پیداوار	۹۵	۱۵۶	۲۳۶۴	۳۸		۱۴					۱	
بارانی	رقبہ	۱	۱۲۲	۲۷۲	۳	۴۳	۴			۱			۴۸۳
	شرح	۲	۲ ۱/۲	۳	۲ ۳		۲			۱۲			
	پیداوار	۲	۳۵	۸۱۶	۷۵		۲۸			۱۲			

ضمیمہ و

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بہاور

ربیع															
گیہوں	جو	چنا	بیجڑ	[illegible]	[illegible]	سرسوں وغیرہ	[illegible]	پوست	[illegible]	ترکاری وغیرہ	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	کیفیت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	
۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۲	۹۱	۰	
۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	
۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۲۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۱۹۰	۲۲۳۰	۲۲	۱۵	۰	۶۷	۴۵	۵۳	۱۳۷	۸۲۹	۴۸	۱۴۳	۹۶	۰	۰	
۸۹۸۵	۲۰۰۰۰	۸۲	۱۲۰	۰	۵۳۶	۹۰	۱۵۹۰	۲۷۴۰	۱۲۲۳۵	۵۰۷	۰	۹۶۰	۰	۰	
۳۵۹	۸۰۳	۵	۵	۰	۲۱	۳	۶۴	۱۱۰	۳۹۴	۲۳	۰	۷۱	۰	۰	[illegible]
۸۶۲۶	۱۹۲۴۷	۷۷	۱۱۵	۰	۵۱۵	۸۰	۱۵۲۶	۲۶۳۰	۱۱۹۴۱	۵۵۳	۰	۸۸۹	۰	۰	حصہ راج
۰	۹۶۳	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۶۲۶ سیر ۲۱	۱۸۳۰۴ سیر ۳۰	۷۷ سیر ۳۰	۱۱۵ سیر ۳۰	۰	۵۱۵ سیر ۱۶	۸۳ سیر ۱۴	۱۵۲۶	۲۶۳۰	۱۱۹۴۱	۵۵۳	۰	۸۸۹	۰	۰	
۱۶۴۲۰	۲۲۲۰۵	۱۰۳	۱۵۳	۰	۷۹۲	۲۳۷	۱۵۲۶	۶۶۳۰	۱۱۹۴۱	۵۵۳	۰	۸۸۹	۵۹۶۵۹	۱۳۰۷۷۹ ۶۰۳۷ ۱۳۶۷۰۹	حقوق کمینان باقی
۷۰۸۶	۱۷۸۴۷	۸۲	۱۶۰	۲	۶۳۷	۱۹۰	۵۱۶	۳۱	۳۶۶۵	۲۰۴	۳۸۶	۵۳	۳۰۸۶۰	۰	
۷½	۹	۷	۸	½	۸	۲	۳۰	۲۰	۱۵	۱۲	۰	۱۰	۰	۰	
۵۲۱۲۵	۱۶۶۴۲۲	۵۷۴	۱۲۸۰	۱۵	۵۰۹۶	۳۸۰	۵۴۸۰	۶۲۰	۵۴۹۰۵	۲۴۴۸	۰	۵۴۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

ضمیمہ د

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل پشاور

ربیع

گندم	جو	چنا	بیجڑ؟	گوجی	تارامیرا؟	سرسوں تارامیرا؟	تمباکو؟	پوست؟	زیرہ؟	سبزی ترکاری؟	گاجر؟	دیگر؟	میزان؟	میزان ...؟	کیفیت
۱۱۸۲	۲۱۸۳	۴	۱۵	۰	۶۷	۴۳	۴۷	۱۳۷	۸۱۸	۱۵	۱۶۴	۱۴	۴۶۸۹	۰	
۷½	۹	۷	۸	۰	۸	۲	۳۰	۲۰	۱۵	۱۲	۰	۱۰	۰	۰	
۸۸۶۵	۱۹۶۴۷	۲۸	۱۲۰	۰	۵۳۶	۸۶	۱۴۱۰	۲۷۴۰	۱۲۲۷۰	۱۸۰	۰	۱۴۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۲	۰	۰	۰	۰	
۱۵	۴۷	۰	۰	۰۰	۰	۲	۶	۰	۱۱	۲۷	۰	۰	۱۰۸	۰	
۱۸	۹	۰	۰	۰	۰	۲	۳۰	۰	۱۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	
۱۲۰	۴۲۳	۰	۰	۰	۰	۴	۱۸۰		۱۶۵	۳۲۴	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

تتمیمہ و

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل پشاور

قسم زمین	تفصیل	جن	باجرہ	جوار	مینہ	گوارچری	تل	تمباکو	نیشکر	سبزترکاری	گاجر	دیگر	میزان
		خریف											
چاہی	رقبہ	۲۰۸۹	۹۳	۱۳	۴۳	۱۳	۱۸	۲	۲۱	۵	۱۸۵	۳۸۶	۰
	شرح	۳ ½	۵	۳	۲ ½	۰	۲ ½	۳۰	۱۲	۰	۱۰	۰	۰
	پیداوار	۹۰۹۱	۳۲۰	۵۲	۱۱۲	۰	۳۵	۹۰	۲۵۲	۰	۱۱۹۰	۰	۰
بارانی	رقبہ	۰	۱۵۰۹	۹	۱۳	۵۹	۲	۰	۰	۰	۰	۱۴۰۹	۰
	شرح	۰	۳	۳	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۳۲۱۲	۲۳	۳۲	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کماتی	رقبہ	۱۲	۹۰۳	۱۸۵	۱۹۲	۱۸۸	۱۶	۰	۰	۰	۳	۱۳۴۵	۰
	شرح	۲	۳	۳	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۲	۰	۰
	پیداوار	۳۲	۳۱۵۲	۴۰	۲۸۰	۰	۳۳	۰	۰	۰	۶۰	۰	۰
چاہی	رقبہ	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۱۰	۰
	شرح	۳ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
	پیداوار	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۰	۰	۰
چاہی بارانی	رقبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	شرح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
آبی	رقبہ	۰	۵۸	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	شرح	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۲۳۲	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰
بارانی	رقبہ	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	شرح	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ہو المستعان

ضمیمہ (د)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بساور

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علی خان صوفی چھپا

سنہ ١٩٠١ء

ضمیمہ (د)

نقشہ امتحان پیداوار تحصیل اوجین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
		خریف												ربیع														
قسم زمین	تفصیل	بن	باجرہ	جوار	مکی	سن	گوار جری	تل	نیشکر	تمباکو	سبزی ترکاری گاجر	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا و مٹر	بیجھڑ	گوچنی	گوجرہ	سرسون	تمباکو	سبزی ترکاری	زیرہ	گاجر	دیگر	میزان	میزان ہر دو فصل	کیفیت
چاہی مستقل آبپاش	رقبہ	۱۴۸۷	۱۰۱	۳۵	۰	۴۱	۶	۱۰۵	۵۷	۴۱	۱۹۱	۱۴۶	۲۲۱۰	۳۴۹۶	۹۰۴۲	۴۷	۹۲	۰	۵۹۶	۲۶۶	۲۲۴	۱۷	۱۳۹۵	۵۳	۱۰۵	۵۲۲۲	۱۷۵۳۲	
	شرح	۳ ½	۵	۴	۰	۲ ½	۰	۲ ½	روپیہ ۲۰	روپیہ ۳۰	روپیہ ۱۲	روپیہ ۱۰	۰	۷ ½	۸ ½	۷	۸ ½	۰	۸	۲	روپیہ ۳۰	روپیہ ۱۲	روپیہ ۱۵	۰	روپیہ ۱۰	۰	۰	
	پیداوار	۵۲۰۵	۵۰۵	۱۴۰	۰	۱۰۳	۰	۲۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۲۲۰	۷۶۸۵۷	۳۲۹	۷۸۲	۰	۴۷۶۸	۵۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی مستقل غیرآبپاش	رقبہ	۹۸	۲۷۰۵	۱۲۱	۰	۲۷	۱۲۱	۴۲	۰	۰	۴	۸۹	۳۲۰۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲۰۷	
	شرح	۲	۴	۴	۰	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۱۹۶	۱۰۸۲۰	۴۸۴	۰	۶۸	۰	۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی سابق	رقبہ	۹۹۰	۲۲۷۳	۵۶۹	۰	۵۲۴	۷۳۷	۴۲۶	۰	۰	۳	۸۶	۶۵۵۸	۲	۵۲	۱۳۷	۱۶	۰	۳	۲۴	۰	۰	۰	۰	۱	۲۲۵	۶۷۹۳	
	شرح	۲	۴	۴	۰	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ½	۴ ½	۳	۳	۰	۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۱۹۸۰	۱۳۰۹۲	۲۲۷۶	۰	۱۳۱۰	۰	۸۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۲۳۴	۴۱۱	۴۸	۰	۹	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی سابقہ آبپاش	رقبہ	۱۸۰	۸۶	۱	۰	۳	۴	۱۰	۱۰۳	۰	۳۳	۲۰	۴۴۰	۲۵۲۸	۲۶۸۵	۷۳	۸۳	۶	۴۹۶	۲۹۱	۲۶	۴۰	۲۱۹	۲۴	۲	۶۴۷۳	۶۹۱۳	
	شرح	۳ ½	۵	۴	۰	۲ ½	۰	۲ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۸ ½	۹ ½	۷	۸ ½	۸	۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۶۳۰	۴۳۰	۴	۰	۸	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۴۸۸	۲۵۵۰۸	۵۱۱	۷۰۶	۴۸	۴۴۶۴	۵۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی سابقہ غیرآبپاش	رقبہ	۹۱	۴۵۴	۰	۰	۱	۱۰	۱۳	۰	۰	۱۷	۷	۵۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹۳	
	شرح	۲ ½	۴	۰	۰	۲ ½	۰	۲ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰۲۲۸	۱۸۱۶	۰	۰	۳	۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ضمیمہ (د) نقشہ امتحان پیداوار تحصیل اوچین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
قسم زمین	تفصیل	خریف												ربیع														کیفیت
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	جو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	
سیرابی حال معہ چاہی سابق وسیرابی حال	رقبہ	۲۶۹	۶۰۰۱	۱۱۲۲	۰	۹۲۳	۱۵۲۴	۶۷۶	۰	۰	۲۵	۳۴	۱۰۵۸۴	۳۴۵۵	۲۹۷۱	۵۰۲۶	۴۳۱۴	۳۰۵۱	۲۰۶۹	۱۵۸۷	۰	۰	۲۷۴	۱۱۶	۷۷	۲۷۱۳۰	۳۰۲۴	
	شرح	۲½	۴	۳	۰	۲½	۰	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۶۷۳	۲۴۴۴	۳۳۶۶	۰	۲۳۳۳	۰	۱۶۹۰	۰	۱۶۹۰	۰	۰	۰	۲۰۹۱۸	۱۴۸۵۵	۲۵۱۳۰	۳۶۵۷۰	۱۵۲۵۵	۱۰۳۴۵	۳۱۷۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کماتلی	رقبہ	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۲۸	۰۰	۲۴	۰۰	۱۰	۹	۰	۰	۰	۰	۱	۲۶۰	۳۶۰	
	شرح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۵	۰	۵	۰	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹۶	۶۴۰	۰	۱۲۰	۰	۵۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سیرابی سابقہ	رقبہ	۶۶۵	۷۵۹۷	۹۱۱	۰	۱۱۵۰	۱۲۸۱	۲۷۰۶	۰	۰	۵	۳۱	۱۴۳۴۶	۰	۴	۷۵	۴	۰	۰	۶۴	۰	۰	۰	۰	۸	۱۵۵	۱۴۵۰۱	
	شرح	۲	۳	۳	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۳½	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۱۳۳۰	۲۲۷۹۱	۲۷۳۳	۰	۲۸۷۵	۰	۵۴۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۲۶۳	۱۲	۰	۰	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سیرابی بارشی	رقبہ	۲۸	۱۷۸	۴	۰	۸۱	۵۹	۱۶	۰	۰	۰	۳	۳۶۹	۲	۷۱	۴۱	۰	۰	۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۸	۴۸۷	
	شرح	۲	۳	۳	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲½	۴	۳½	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۵۶	۵۳۴	۱۲	۰	۲۰۳	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۲۸۴	۱۴۴	۰	۰	۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بارانی	رقبہ	۱۰۹۵	۱۴۲۷۴	۵۴۱۷	۰	۱۱۵۴۲	۴۵۶۰	۱۸۸۳	۰	۰	۰	۱۴۷	۴۱۰۱۸	۰	۵	۱۰۰۹	۳۱	۷۹	۰	۵۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۱۹۹	۴۲۲۱۷	
	شرح	۲	۲¾	۳	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۳	۳	۳	۰	۱½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۲۱۹۰	۴۵۰۲۸	۱۶۲۵۱	۰	۲۸۸۵۵	۰	۳۷۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۳۰۲۷	۹۳	۲۳۷	۰	۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بھوڑ بارانی	رقبہ	۲۱	۱۱۹۵	۳	۰	۱۴۳۷	۱۱۱	۱۱۴	۰	۰	۰	۱۴	۲۸۹۵	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۲۹۰۲	
	شرح	۱½	۲½	۲½	۰	۱½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۳۲	۲۹۸۸	۸	۰	۲۱۵۶	۰	۲۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	رقبہ	۴۹۲۴	۲۷۹۶۴	۸۱۵۳	۰	۱۵۷۳۹	۸۴۱۳	۵۹۹۱	۱۶۰	۴۱	۲۷۸	۵۲۷	۸۲۲۲۰	۱۰۷۷۱	۱۴۹۵۸	۶۴۱۵	۷۵۶۴	۳۱۳۶	۳۱۷۷	۲۲۹۸	۲۵۰	۳۳۱	۱۷۳۰	۷۷	۲۱۳	۵۰۹۲۰	۳۲۱۱۰	۰
	پیداوار	۱۲۵۲۰	۱۲۳۰۰۸	۲۵۲۷۴	۰	۳۷۹۱۴	۰	۱۲۳۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۶۹۰۶۸	۱۱۸۴۱۴	۲۹۸۲۹	۳۸۲۳۱	۱۵۵۴۰	۱۹۶۴۵	۲۵۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

ضمیمہ (و)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بیانہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
قسم زمین	تفصیل	خریف												ربیع														
		بن	باجرہ	جوار	مکی	سنی	گوارچری	تل	نیشکر	تمباکو	سبزکاری گاجر	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا و جوکر	بجھڑ	گوجئی	گوجرہ	سرسون	پوست	تمباکو	سبزکاری گاجر	زیرہ	گاجر	دیگر	میزان	میزان ہردو فصل
سیرابی مستقل حال معہ چاہی سابق و سیرابی حال	رقبہ	۲۰۱	۲۱۰۳	۵۸۷	۱۸	۴۴۲	۴۰۷	۱۰۱	۰	۰	۷	۲۸	۴۱۱۴	۲۳۳۹	۲۵۰۵	۲۴۳۲	۱۷۴۹	۴۰۱	۴۲۹	۶۰۶	۰	۰	۱۸۸	۲۷	۷	۵۶	۱۰۹۵۸	۱۵۰۴۲
	شرح	۲½	۴	۳	۳	۲½	۰	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۵۰۳	۹۳۷۸	۱۷۴۱	۵۴	۱۶۵۵	۰	۲۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۵۲۵	۲۵۲۵	۱۳۱۶۰	۸۸۴۰	۲۰۰۵	۲۱۴۵	۱۲۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کماتلی	رقبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲۵	۲۲۵	۵	۰	۰	۹	۶	۰	۰	۵	۱۴	۰	۰	۵۸۹	۵۸۹
	شرح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۸	۵	۰	۰	۷	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۵۰	۱۸۰۰	۲۵	۰	۰	۴۳	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیرابی سابق	رقبہ	۱۵۶	۱۴۷۰	۲۳۱	۰	۸۸۲	۴۱۰	۱۵۵	۰	۰	۰	۱۲	۳۵۱۴	۱۹	۴۳	۶۱	۱۵	۱	۰	۲۹	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۱۷۶	۳۶۹۲
	شرح	۲½	۴½	۳	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۴	۳½	۳	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۳۹۰	۷۵۱۵	۶۹۳	۰	۲۲۰۵	۰	۳۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۶	۱۷۲	۲۱۴	۴۵	۳	۰	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیرابی بارانی	رقبہ	۶	۶۰۵	۴۲۹	۰	۲۷۹	۸۴	۳۳	۰	۰	۰	۵	۱۴۵۱	۲۱۳	۱۱۹	۷۵	۲۷	۰	۰	۳۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۴۷۶	۱۹۲۷
	شرح	۲	۳	۳	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۳½	۳½	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۱۲	۱۸۱۵	۱۳۱۷	۰	۶۹۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۵۳۶	۲۶۳	۸۱	۰	۰	۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بارانی	رقبہ	۱۱۵۲	۲۶۴۱۶	۵۸۲۷	۹۷	۱۹۶۷۴	۵۳۳۶	۲۱۲۸	۰	۱	۷۰	۳۶۹	۶۱۰۷۰	۰	۱۶۸	۱۱۵۷	۳۳	۵	۰	۵۷	۰	۰	۳۶	۰	۰	۲۴	۱۴۸۰	۶۲۵۵۰
	شرح	۲	۲	۳	۳	۲¼	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۳	۳	۳	۰	۱½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۲۳۰۴	۵۲۸۳۲	۱۷۴۸۱	۲۹۱	۴۴۲۶۶	۰	۴۲۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۷۲	۳۴۷۱	۹۹	۱۵	۰	۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ضمیمہ (۶)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بیانہ

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
								خریف							ربیع														
قسم زمین		تفصیل	بنی	باجرہ	جوار	مکی	سن	گوارچری	تل	نیشکر	تمباکو	سبزی ترکاری وغیرہ	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا و مٹر	بیجھڑ	گوچنی	گوجرہ	سرسوں	پوست	تمباکو	سبزی ترکاری	زیرہ	کاہو	دیگر	میزان	میزان فصلین
چاہی مستقل	آبپاشی	رقبہ	۱۰۰۸۳	۵۰۹	۱۹۳	۲۹۴	۲۵۳	۳۶	۲۹۴	۱۸	۵۱	۱۹۱	۴۲۵	۱۲۰۸۵	۶۹۴۱	۱۲۵۱۹	۱۳۶	۲۹	۱۷	۹۵۸	۵۳۹	۲۹	۳۰۹	۱۶۷	۹۸۵	۱۴۶	۱۸۹	۲۵۶۱۴	۳۸۹۹۱
		شرح	۳½	۵	۴	۶	۲½	۰	۲½	روپیہ ۳۰	روپیہ ۳۰	روپیہ ۱۲	روپیہ ۱۰	۰	۷½	۸½	۷	۸½	۸	۸	۲	۲۰	روپیہ ۳۰	روپیہ ۱۲	روپیہ ۱۵	۰	روپیہ ۱۰	۰	۰
		پیداوار	۱۵۰۳۹	۲۸۸۰	۷۰۲	۱۰۹۴	۹۳۳	۰	۶۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲۳۸	۶۳۶۳	۱۱۱۳	۲۳۷	۱۳۶	۴۲۹۴	۱۰۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	غیر آبپاشی	رقبہ	۴۳۵	۱۵۲۹	۶۰	۰	۱۶۱	۳۲۴	۷۱	۰	۰	۱۰	۵۴	۱۲۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۲۲۹۰
		شرح	۲	۴	۴	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۱۲۶	۳۲۱۶	۱۰۳۰	۰	۴۰۳	۰	۱۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چاہی سالبقہ		رقبہ	۱۱۰۹	۳۹۹۱	۷۵۶	۲۶	۵۵۶	۹۰	۲۲۹	۰	۰	۱۹	۳۷	۶۳۹۹	۱۰	۳۳	۲۵۸	۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۲۳۹	۷۷۰۸
		شرح	۳	۴	۴	۴	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳½	۳½	۳	۳	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۲۲۱۹	۱۹۹۲	۲۱۹۹	۱۰۴	۱۳۹۳	۰	۴۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	۱۲۹	۷۰۴	۶	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چاہی سیراب امسال	آبپاشی	رقبہ	۹۱	۲۰	۰	۱۴	۴	۰	۰	۰	۱	۶	۰	۱۰۷	۱۰۱۵	۱۱۰۰	۱۳۷	۵۸	۰	۲۸۳	۱۳۷	۰	۵	۱۹	۵۷	۲۵	۸	۲۸۵۵	۲۹۶۲
		شرح	۳½	۵	۰	۶	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹½	۱۱	۷½	۹	۰	۸½	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۲۱۴	۱۰	۰	۸۴	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۶۳	۱۲۱۰	۱۰۲۹	۵۲۲	۰	۲۳۱۴	۲۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	غیر آبپاشی	رقبہ	۳۱	۱۳۶	۲۵	۰	۴	۹	۰	۰	۰	۰	۹	۲۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۴
		شرح	۲½	۴	۳	۰	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۷۸	۵۵۶	۷۵	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ہو المستعان

ضمیمہ (د)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل میانہ

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صاحب فی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

ضمیمہ (۹)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل روپیاس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
قسم زمین	تفصیل	خریف													ربیعہ													
		بن	باجرہ	جوار	مکی	سنی	گوار چری	تل	نیشکر	تمباکو	سبزکاری	گاجر	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا	بیجھڑ	گوچنی	گوجرہ	سرسوں	تمباکو	سبزکاری	زیرہ	گاجر	دیگر	میزان	میزان ہر دو فصل
سیرابی حال مع چاہی سابق سیرابی حال	رقبہ	۳۶	۴۸۱	۵۸	۰	۹	۹۵	۸۳	۰	۰	۰	۰	۱۷	۷۷۹	۱۳۸۹	۹۵۵	۹۳۹	۳۹۱	۱۷	۵۵۸	۸۸۵	۱	۰	۳۷	۰	۹۴	۴۹۲۰	۵۶۹۹
	شرح	۲ ½	۴	۳	۰	۲ ½	۰	۲ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۹۰	۱۹۲۴	۱۷۴	۰	۲۳ ½	۰	۲۰۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲۵۱	۴۷۷۵	۴۶۹۵	۱۹۵۵	۸۵۵	۲۷۹۰	۷۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کہاٹی	رقبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۴	۱۳۹	۰	۰	۰	۳	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۲۶۲	۲۶۲
	شرح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ½	۵	۰	۰	۰	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱۳	۷۴۵	۲	۰	۰	۱۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیرابی سابق	رقبہ	۹۶۱	۵۰۵۷	۱۳۹۸	۰	۱۶۹	۵۴۲	۱۸۳۳	۰	۰	۱	۰	۴۸	۱۰۰۰۸	۸۳	۲۰۳	۶۰۰	۲۴۵	۸	۰	۲۸۲	۰	۰	۰	۰	۶۸	۱۳۸۹	۱۱۳۹۷
	شرح	۲	۳	۳	۰	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ½	۴	۳	۳	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۱۹۲۲	۱۵۱۶۸	۴۱۹۴	۰	۴۲۳	۰	۳۶۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۷۴	۸۱۲	۱۸۰۰۱	۷۳۵	۲۴	۰	۵۶۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیراب بارشی	رقبہ	۰	۸۹	۵	۰	۰	۷	۶	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۱۹	۱	۳۵	۶۹	۱۷	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶	۱۵۹	۲۷۸
	شرح	۰	۲ ½	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳ ½	۴	۳	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۲۲۳	۱۵	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۱۴۰	۲۰۷	۵۱	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بارانی	رقبہ	۱۸۰۱	۲۲۲۷۸	۵۸۱۹	۰	۳۰۴۷	۲۴۴۴	۵۱۷۶	۰	۵۶	۳۱	۰	۶۶	۴۱۶۱۸	۷	۲۲۰	۱۶۴۴	۷۹	۵۷	۱۱	۸۰۲	۰	۰	۰	۰	۲۹۵	۳۱۱۵	۴۴۷۳۳
	شرح	۲	۲ ½	۲ ½	۲ ½	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۴	۳	۳	۳	۳	۱ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۳۶۰۲	۵۷۹۴۵	۱۴۵۴۸	۰	۶۰۹۴	۰	۱۰۳۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱	۸۸۰	۴۹۳۲	۲۳۷	۱۷۱	۳۳	۱۲۰۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ضمیمہ (۹)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل روپباس

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
			خریف													ربیع													
قسم زمین		تفصیل	بن	باجرہ	جوار	مکی	سینٹھ	گوارچری	تل	نیشکر	تمباکو	سبزترکاری	گاجر	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنے ومٹر	بیجھڑ	گوچنی	گوجرہ	سرسون	تمباکو	سبزترکاری	زیرہ	گاجر	دیگر	میزان	میزان ہردو فصل
چاہی مستقل	آبپاشی	رقبہ	۴۵۷	۱۲	۷	۰	۹	۱	۲۳	۳۵	۴۱	۳۸	۱	۱۹۳	۸۰۶	۲۷۳	۲۸۸۴	۲۸	۲۰	۱	۳۸۳	۱۵۹	۸۳	۷۹	۲۰۹۴	۹۱	۵۵۴	۷۵۱۹	۸۳۲۵
		شرح	۳½	۵	۴	۰	۲½	۰	۲½	۲۰ [illegible]	۳۰ [illegible]	۱۲ [illegible]	۰	۱۰	۰	۷½	۸	۷	۸½	۷½	۸	۲	[illegible]	۱۲ [illegible]	۱۲ [illegible]	۰	۱۰	۰	۰
		پیداوار	۱۴۰۰	۶۰	۲۸	۰	۲۰	۰	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۴۷	۲۳۰۷۲	۱۹۶	۱۷۰	۸	۳۰۶۴	۳۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	غیرآبپاشی	رقبہ	۲۰۰	۳۱۲۹	۵۶	۰	۱۷	۴۶	۹۰	۰	۵۶	۳۱	۰	۳۱	۳۶۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۵۶
		شرح	۲	۴	۴	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۴۰۰	۱۲۵۱۶	۲۲۴	۰	۴۳	۰	۱۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چاہی سابق		رقبہ	۶۰۹	۲۷۰۰	۳۸۰	۰	۹۳	۲۰۲	۲۲۳	۰	۸	۵	۰	۵۹	۴۲۷۹	۹	۲۲	۶۲	۸	۱۲	۲	۸۰	۱	۰	۰	۰	۱۸	۲۱۴	۴۴۶۷
		شرح	۲½	۳	۴	۰	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۴½	۳	۳	۳	۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۱۵۱۲	۸۱۰۸	۱۵۲۰	۰	۲۳۳	۰	۴۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	۹۹	۱۸۶	۲۴	۳۶	۶	۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چاہی سیرابی	آبپاشی	رقبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۱۰	۵۶۹	۸۶	۶	۱۲	۵۱	۸۱	۰	۹	۶۷	۰	۷	۱۴۹۸	۱۴۹۸
		شرح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۹	۷	۸½	۸	۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۸۰	۵۱۲۱	۶۰۲	۵۱	۹۶	۴۵۹	۱۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	غیرآبپاشی	رقبہ	۵	۹۶	۱	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۵۸	۱۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۶
		شرح	۲½	۴	۳	۰	۰	۰	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		پیداوار	۱۲	۳۸۴	۳	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ہو المستعان

ضمیمہ (د)

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل وپابس

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

ضمیمہ (ج)
نرخنامہ

تحصیل	سمت	تفصیل	خریف: بن	باجرہ	جوار مکی	مستینہ	تل	ربیع: گیہوں	جو	چنا	سرسون	بیجھڑ	گوجرہ	گوچنی
روپباس	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ تا سنہ ۱۸۸۹-۹۰ع	فصل	۱۰	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۲۲	۳۰	۲۵	۰	۲۸	۰	۰
		بازار	۱۱	۲۴	۲۲	۱۸	۹	۲۰	۲۹	۲۶	۱۸	۰	۰	۰
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ تا سنہ ۱۸۹۸-۹۹ع	فصل	۱۰	۲۴	۲۷	۱۷	۱۰	۲۰	۲۸	۲۷	۰	۲۶	۰	۰
		بازار	۱۱	۲۲	۲۶	۱۳	۱۰	۱۷	۲۳	۲۱	۱۹	۰	۰	۰
اوچین	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ تا سنہ ۱۸۸۹-۹۰ع	فصل	۱۲	۲۶	۲۸	۲۲	۱۲	۲۰	۲۷	۲۵	۱۵	۰	۰	۰
		بازار	۱۳	۲۰	۲۱	۲۰	۹	۱۷	۲۴	۲۴	۱۳	۰	۰	۰
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ تا سنہ ۱۸۹۸-۹۹ع	فصل	۱۲	۲۲	۲۵	۲۱	۱۱	۲۰	۲۷	۲۶	۱۳	۰	۰	۰
		بازار	۱۲	۲۱	۲۳	۱۸	۹	۱۷	۲۳	۲۳	۱۳	۰	۰	۰
بیانہ	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ تا سنہ ۱۸۸۹-۹۰ع	فصل	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۲۶	۲۴	۱۲	۲۵	۰	۰
		بازار	۱۱	۲۰	۲۱	۲۰	۹	۱۷	۲۳	۲۴	۱۲	۰	۰	۰
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ تا سنہ ۱۸۹۸-۹۹ع	فصل	۱۳	۲۲	۲۳	۲۱	۱۱	۱۸	۲۵	۲۲	۱۳	۲۴	۰	۰
		بازار	۱۳	۲۱	۲۳	۱۸	۹	۱۷	۲۴	۲۳	۱۳	۰	۰	۰
بساور	سنہ ۱۸۸۰-۸۱ تا سنہ ۱۸۸۹-۹۰ع	فصل	۱۱	۲۸	۳۰	۲۷	۱۳	۲۳	۳۲	۲۳	۱۶		۰	۰
		بازار	۱۰	۲۴	۲۵	۲۵	۱۰	۲۰	۲۹	۲۹	۱۴	۰	۰	۰
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ تا سنہ ۱۸۹۸-۹۹ع	فصل	۱۱	۲۵	۳۱	۲۵	۱۲	۲۳	۳۲	۳۲	۱۵	۰	۰	۰
		بازار	۹	۲۳	۲۵	۲۴	۱۱	۲۰	۲۷	۲۵	۱۳	۰	۰	۰

هوالمستعان

ضمیمہ

نرخ نامہ

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

نقشہ ضمیمہ ب

امتحان پیداوار

نام جنس	نام تحصیل	سمت	چاہی سیرابی — حال — تعداد کھیت	چاہی سیرابی — حال — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	چاہی سیرابی — چاہی سیرابی — تعداد کھیت	چاہی سیرابی — چاہی سیرابی — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	چاہی سیرابی — چاہی سابق — تعداد کھیت	چاہی سیرابی — چاہی سابق — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	سیرابی — حال — تعداد کھیت	سیرابی — حال — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	سیرابی — سابق — تعداد کھیت	سیرابی — سابق — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	سیرابی — بارشی — تعداد کھیت	سیرابی — بارشی — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	بارانی — بارانی — تعداد کھیت	بارانی — بارانی — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	بارانی — بھوڑ — تعداد کھیت	بارانی — بھوڑ — اوسط پیداوار فی ایکڑ من	نہری یا کھساتلی — تعداد کھیت	نہری یا کھساتلی — اوسط پیداوار فی ایکڑ من
[illegible]	لباور	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	۲	۵۶	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	روپباس	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	۳	۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	اوچین	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	۲	۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	نہری	۵۸
	بیانہ	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	لباور	۱۹۵۴	۴	۱	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
		۱۹۵۵	۱۲	۱۹	۱	۲۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	روپباس	۱۹۵۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
		۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	اوچین	۱۹۵۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
		۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	بیانہ	۱۹۵۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
		۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	لباور	۱۹۵۵	۱	۶۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	روپباس	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	اوچین	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	بیانہ	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	لباور	۱۹۵۵	.	.	.	.	۲	۱۸	۱	۱۱	.	.	.	.	۷	۱	.	.	.	.
	روپباس	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	اوچین	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	بیانہ	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	لباور	۱۹۵۵	۱	۶۹	.	.	۱	۱۳۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	روپباس	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	اوچین	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	بیانہ	۱۹۵۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نقشہ ضمیمہ ب
امتحان پیداوار

نام ضلع	نام تحصیل	سنہ	چاہی سیرابی						سیرابی						بارانی				سیری یا کھاکی	
			حال		چاہی سیرابی		چاہی سابق		حال		سابق		بارتی		ربی		سوہڑ			
			تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ
[illegible]	ساہر	۱۹۵۴																		
		۱۹۵۵						۰	۱	۵۶										
		۱۹۵۶																		
	روساس	۱۹۵۴	۲	۲۶					۳	۲۶					۳	۱۲				
		۱۹۵۵								۳۲										
		۱۹۵۶							۱	۱										
	وحس	۱۹۵۴							۲	۵۲					۴	۲۸				۰
		۱۹۵۵																		
		۱۹۵۶	۱	۳۶					۲	۲۶۳										
	میا	۱۹۵۴																		
		۱۹۵۵																		
		۱۹۵۶																		
[illegible]	ساہو	۱۹۵۴																		
		۱۹۵۵	۳	۸۶		۶			۱	۷۵										
		۱۹۵۶																		
	روساس	۱۹۵۴	۴	۴																
		۱۹۵۵	۳	۳۴																
		۱۹۵۶	۴	۸۹																
	اوچس	۱۹۵۴	۱	۱۳۴	۱	۵۶			۱	۹۶										
		۱۹۵۵	۱	۱۲											۰					
		۱۹۵۶	۲	۴۴	۱	۱۲			۴	۳										
	ساہ	۱۹۵۴																		
		۱۹۵۵	۲	۸۱	۲	۴۴			۱	۲۹										
		۱۹۵۶																		

نقشہ ضمیمہ ب

امتحان پیداوار

نام جنس	نام تحصیل	سنہ	چاہی سیرابی						سیرابی						بارانی				نہری یا	
			حال		چاہی سیرابی		چاہی سابق		حال		سابق		بارشی		بارانی		بھوڑ		کھاتلی	
			تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من
۹۰	بساور	۱۹۵۴	۹	۷۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۴۲	۸۸	۰	۰	۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپاس	۱۹۵۴	۷	۳	۰	۰	۰	۰	۴	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۱۷	۳۸	۰	۰	۰	۰	۳	۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۷	۱۰۴	۰	۰	۰	۰	۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اوچین	۱۹۵۴	۱۱	۴۸	۱	۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲۴	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۲۴	۷۱	۳	۸۴	۰		۱	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۲۰	۱۴۷	۵	۹۲۵	چاہی ۱	نہری ۱۲۶۲	۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نہری ۲ کھاتلی	۵۲۵ ۸۴
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۲۸	۷۱۴	۳	۸۴	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ن۲۰	بساور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۲	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۵۱	۰	۰	۱	۳۸	۳	۲۵	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپاس	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۱۲	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲۸	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اوچین	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳۱	۰	۰	۰	۰	۱۰	۲۶	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۷۲	۰	۰	۰	۰	۱	۳۲	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نہری ۱	۲
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ ضمیمہ ب

امتحان پیداوار

[illegible]	نام تحصیل	سمبت	چاہی سیرابی						سیرابی						بارانی				تہری یا کماتی	
			حال		چاہی سیرابی		چاہی سابق		حال		سابق		بارشی		بارانی		سیوڑ			
			تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من
[illegible]	بساور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اوچین	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۱	۱۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۱	۹۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	بساور	۱۹۵۴	۹	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۳۱	۸۴	۳	۸۳	۰	۰	۱	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۴	۶	۴۲	۰	۰	۰	۰	۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۹	۲۳	۰	۰	۰	۰	۵	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۸	۱۰۷	۰	۰	۰	۰	۷۵	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اوچین	۱۹۵۴	۱۰	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۱۴	۷	۰	۰	۰	۰	۲	۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نہری	۶۸
		۱۹۵۶	۷	۵۸۶	۰	۰	۰	۰	۱	۵۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کماتی	۸۷
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰
		۱۹۵۵	۲۳	۷۳	۰	۰	۰	۰	۱	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ ضمیمہ ب

امتحان پیداوار

نام جنس	نام تحصیل	سنہ	چاہی سیرابی						سیرابی						بارانی				نہری یا کھاتی	
			حال		چاہی سیرابی		چاہی سابق		حال		سابق		بارشی		بارانی		بھوڑ			
			تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من	تعداد کھیت	اوسط پیداوار فی ایکڑ من
[illegible]	لباور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	لباور	۱۹۵۵	۳	۵۳	۰	۰	۲۹	۳۶	۲	۳	۰	۰	۰	۰	۱۷	۲۷	۰	۰	۰	۰
	لباور	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۴	۲۹	۴	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۲۷	۸	۲۷	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۲	۰	۰	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۸	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۴	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	۰
[illegible]	لباور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	لباور	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۳	۰	۰	۰	۰
	لباور	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۲	۴	۴	۷	۰	۰	۰	۰	۴	۱۲	۲	۱	۰	۰
	روپباس	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۲	۰	۰	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۵	۰	۰	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۲	۲۲	۰	۰	۱	۴۲	۰	۰	۲	۱۳	۰	۰	۰	۰
	اوجین	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیانہ	۱۹۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ھوالمستعان

ضمیمہ ب

امتحان پیداوار

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

میزان ۶ ماہ	بساور	۲۳۳۷	۲۷۸۴	۲۱۰۹	۳۰۳۰	۲۱۲۵	۳۴۷۴	۲۴۸۲	۱۹۴۸	۳۳۷۰	۱۱۸۳	۱۴۴۳	۱۹۰۸	۳۱۵۵	۳۱۵۵۰	۲۴۲۷	۱۶۵۶
	دیر	۱۹۵۲	۳۰۲۶	۲۷۶۸	۳۱۱۵	۲۳۱۰	۳۲۴۸	۳۴۵۷۰	۲۰۸۹	۲۸۳۷	۱۱۹۴	۱۳۳۹	۲۲۵۳	۲۷۶۴	۳۲۴۵۲	۲۴۹۶	۱۸۷۶
اکتوبر	بساور	۷۰	۰	۶۰	۰	۰	۲۲	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰۴	۰	۲۰۱	۱۵	۰
	دیر	۴۰	۰	۳۰	۰	۰	۳۴	۰۵	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۹	۰۹	۰
نومبر	بساور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۴	۰	۰	۰۹	۰	۰	۷۳	۰۶	۰
	دیر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۰	۰	۰	۵۰	۰	۰	۱۴۰	۱۳	۰
دسمبر	بساور	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰	۱۲۴	۸۶	۱۷۹	۱۰	۶۳	۰	۱۲	۴۹۴	۳۸	۰
	دیر	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۵۴	۱۱۳	۱۲۰	۱۰	۴۲	۰	۰	۳۴۹	۲۷	۰
جنوری	بساور	۷۰	۹۰	۳۰	۰	۴۰	۲۵	۸۸	۶۲	۱۳۳	۰۳	۰۴	۰	۰	۵۴۵	۴۲	۰
	دیر	۳۰	۱۰۵	۰	۰	۲۰	۵۰	۱۵۵	۱۰۵	۱۴۳	۰	۰	۰	۰	۴۰۸	۴۷	۰
فروری	بساور	۰	۳۰	۲۰	۰	۰	۲۴	۸۶	۰	۱۱	۰۷	۰	۰	۰۲	۱۸۰	۱۴	۰
	دیر	۰	۱۵	۱۰	۰	۰	۰	۲۸۶	۰	۰	۱۴	۰	۰	۰	۳۲۵	۲۵	۰
مارچ	بساور	۰	۰	۰	۳۰	۲۰۰	۰	۰۹	۱۳	۹۹	۰۱	۰	۰	۰	۳۵۲	۲۷	۰
	دیر	۰	۱۰	۰	۲۵	۱۴۰	۰	۰	۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۲۲۹	۱۷	۰
میزان ۶ ماہ	بساور	۱۴۰	۱۲۰	۱۱۰	۳۰	۲۶۰	۷۱	۳۵۲	۲۲۵	۴۲۲	۲۱	۷۶	۰۴	۱۴	۱۸۴۵	۱۴۲	۰
	دیر	۷۰	۱۳۰	۴۰	۲۵	۱۷۰	۸۴	۵۰۰	۳۳۸	۳۲۷	۲۴	۹۲	۰	۰	۱۸۰۰	۱۳۸	۰
میزان سالتمام	بساور	۲۴۷۷	۲۹۰۶	۲۲۱۹	۳۰۶۰	۲۳۸۵	۳۷۴۵	۲۸۳۴	۲۱۷۳	۳۷۹۲	۱۲۰۴	۱۵۱۹	۱۹۱۲	۳۱۶۹	۳۳۳۹۵	۲۵۶۹	۰
	دیر	۲۰۲۲	۳۱۵۶	۲۸۰۸	۳۱۴۰	۲۵۸۰	۳۳۳۲	۳۹۵۷	۲۴۲۷	۳۱۶۴	۱۲۱۸	۱۴۳۱	۲۲۵۳	۲۷۶۴	۳۴۲۵۲	۲۶۳۴	۰

ضمیمہ الف

نقشہ بارش تحصیل پشاور

نام ماہ	تحصیل	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	سنہ [illegible]	میزان سالانہ	اوسط	سنہ [illegible]
اپریل	پشاور	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۲۳	۰۳	•	•	۲۰	۰۲	۰۲
	دیر	•	•	•	۹۵	۲۰	•	•	•	•	۲۰	•	•	•	۱۰۵	۰۸	•
مئی	پشاور	۱۰۰	•	•	۲۵	•	۸۰	۲۸	۳۹	•	۰۹	۲۹	۱۲	۲۳	۲۲۹	۲۰	۱۳۰
	دیر	۰۲	•	•	•	•	۹۰	•	۱۲۳	•	•	۰۶	۱۵	۲۲	۲۳۰	۱۱	۲۹
جون	پشاور	۱۳۰	۰۵	۱۹	۲۰	۸۲۰	•	۶۳	۱۹۰	۲۲۲	۱۹۳	۳۰۴	۱۸۵	۲۲۳	۲۹۰۶	۲۰۴	۴۸۳
	دیر	۲۹۰	۰۲	۰۸	۲۱۰	۶۶۵	۱۰	۲۰	۱۳۵	۳۳۹	۲۱۳	۲۲۲	۲۸۸	۱۹۲	۲۹۲۳	۲۲۴	۹۱۸
جولائی	پشاور	۱۳۰۵	۱۳۳۵	۲۳۰	۵۵	۳۷۰	۵۰۳	۵۳۰	۱۱۰۸	۶۴۲	۳۹۱	۵۳۴	۱۰۰۹	۸۱۳	۱۳۰۳	۸۴۹	۶۵۸
	دیر	۱۰۳۰	۱۳۰	۲۲۰	۵۲۰	۹۸۰	۲۸۸	۵۳۹	۱۲۲۲	۵۱۳	۳۰۱	۵۸۰	۸۵۹	۱۳۶۰	۱۰۹۲۰	۸۱۹	۸۶۵
اگست	پشاور	۹۶۰	۱۲۳۰	۵۰۰	۱۴۰۵	۳۳۰	۹۳۰	۱۱۳۵	۲۴۹	۳۰۱۵	۳۰۱	۲۹۳	۳۲۸	۲۰۶۲	۱۲۳۰۱	۹۳۴	۶۵
	دیر	۵۰	۱۲۲۰	۱۰۹۰	۲۲۹۰	۵۸۵	۹۹۳	۱۶۶۹	۳۰۸	۱۲۵۸	۵۱۳	۳۹۹	۸۹۹	۱۱۳۳	۱۲۲۰۵	۱۰۱۶	۲۳
ستمبر	پشاور	۱۵	۲۰۴	۲۹۰	۳۰	۳۰۵	۲۱۱	۹۸۶	۲۵۸	۲۰۹	۵۵	۶۹	۲۶۳	۱۱	۲۸۹۳	۲۸۸	•
	دیر	۱۳۰	۵۰۳	۳۹۰	۱۰	۲۳۰	۱۸۰۴	۹۰۹	۲۸۰	۵۳۰	۳۰	۰۳	۲۲۸	۲۶	۵۲۳۲	۳۱	•

میزان ماہ	روپیاس	۲۳۱۷	۱۷۰۷	۲۷۶۱	۲۳۳۰	۲۵۶۰	۳۰۶۸	۲۳۲۲	۱۱۲۶	۲۷۲۲	۱۵۹۴	۹۳۶	۲۳۶۱	۱۸۳۰	۲۷۷۴۴	۲۱۳۴	۲۵۴۴
	اوچین	۱۸۵۴	۳۰۲۶	۲۰۶۵	۱۹۷۰	۲۰۷۰	۳۰۵۳	۲۱۴۲	۲۰۷۲	۲۴۴۲	۱۱۲۲	۹۸۳	۲۴۳۰	۲۵۶۷	۲۷۷۹۶	۲۱۳۸	۲۴۰۰
	بیانہ	۱۷۶۴	۲۸۴۸	۲۵۰۴	۳۲۲۵	۲۱۹۰	۳۸۱۰	۲۹۷۵	۲۵۷۵	۳۷۳۴	۱۸۳۶	۸۰۰	۲۳۳۱	۲۴۲۸	۳۳۰۳۰	۲۵۴۱	۲۴۴۴
اکتوبر	روپیاس	۳۰	•	۴۰	۸۰	•	۱۰۰	•	۴۰	•	•	•	۰۳	•	۲۹۳	۲۳	•
	اوچین	۶۰	•	•	•	•	۱۱۰	•	۳۰	•	•	•	۵۸	•	۲۵۸	۲۰	•
	بیانہ	۰۴۰	•	۰۶۰	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۱۰۰	۰۸	•
نومبر	روپیاس	•	•	۲۰	•	•	•	•	۴۱	•	•	۳۴	•	•	۹۵	۰۷	•
	اوچین	•	•	•	•	•	•	•	۵۰	•	•	۴۳	•	•	۹۳	۰۷	•
	بیانہ	•	•	۶۰	•	•	•	•	۵۴	•	•	۱۰	•	•	۱۲۴	۱۰	•
دسمبر	روپیاس	•	•	•	•	۲۰	•	۸۰	•	۱۲۲	۱۳	۳۰	•	۳۹	۳۰۴	۲۲	•
	اوچین	•	•	•	•	•	•	۸۶	۷۹	۲۰۰	۱۱	۴۶	•	•	۴۲۲	۳۲	•
	بیانہ	•	•	•	•	•	•	۰۸	•	۱۲۴	•	۳۰	•	۰۹	۱۵۸	۱۲	•
جنوری	روپیاس	•	۵۰	۱۴۰	۲۰	•	۵۰	۷۳	۵۵	۱۳۲	۲۴۰	•	۳۰	•	۷۵۴	۵۸	۰۶
	اوچین	•	۲۰	۸۰	۳۰	•	۲۰	۳۰	۱۴۷	۱۱۳	۳۳	۱۸	•	•	۴۹۱	۳۸	۱۴
	بیانہ	۵۰	۱۰۵	۴۰	•	•	۴۰	۱۰	۲۰۰	۱۰۲	•	۰۱	•	•	۵۴۸	۴۲	•
فروری	روپیاس	•	•	۸۰	۱۱۰	•	•	•	۵	•	۵۶	۲۵	•	•	۲۹۶	۲۳	•
	اوچین	•	•	۱۰	۶۰	•	•	•	۸۲	•	۴۰	•	•	•	۱۹۲	۱۵	•
	بیانہ	•	۳۰	۷۰	•	•	•	•	•	۲۱۰	•	•	۲۸۷	•	۵۹۷	۴۶	•
مارچ	روپیاس	•	•	۵۰	•	۲۰	۱۰۰	•	۲۲	•	۱۶	•	•	•	۲۰۸	۱۶	•
	اوچین	۰۴	•	•	•	•	۱۴۰	•	۱۵	۲۱	۴۵	۱۲	•	•	۲۳۷	۱۸	•
	بیانہ	•	•	•	۲۰	۲۵۰	•	•	•	۱۲۰	•	•	•	•	۳۹۰	۳۰	•
میزان ماہ	روپیاس	۳۰	۵۰	۳۳۰	۲۱۰	۴۰	۲۵۰	۱۵۳	۱۸۳	۲۵۴	۲۸۹	۸۹	۳۳	۳۹	۱۹۵۰	۱۵۰	۰۶
	اوچین	۶۴	۲۰	۹۰	۹۰	•	۲۷۰	۱۱۶	۴۰۳	۳۳۴	۱۲۹	۱۱۹	۵۸	•	۱۶۹۳	۱۳۰	۱۴
	بیانہ	۹۰	۱۳۵	۲۳۰	۲۰	۲۵۰	۴۰	۱۱۵	۲۵۴	۵۵۶	•	۳۱	۲۸۷	۰۹	۱۹۱۷	۱۴۸	•
میزان سالتمام	روپیاس	۲۳۴۷	۱۷۵۷	۳۰۹۱	۲۵۴۰	۲۶۰۰	۳۳۱۸	۲۴۷۵	۱۳۰۹	۲۹۷۶	۱۸۸۳	۱۰۲۵	۲۳۹۴	۱۸۶۹	۲۹۶۹۴	۲۲۸۴	۲۵۵۰
	اوچین	۱۹۱۸	۳۰۴۶	۲۱۵۵	۲۰۶۰	۲۰۷۰	۳۳۲۳	۲۲۵۸	۲۴۷۵	۲۷۷۶	۱۲۵۱	۱۱۰۲	۲۴۸۸	۲۵۶۷	۲۹۴۸۹	۲۲۶۸	۲۴۱۴
	بیانہ	۱۸۵۴	۲۹۸۳	۲۷۳۴	۳۲۴۵	۲۴۴۰	۳۸۵۰	۲۹۹۰	۲۸۲۹	۴۲۹۰	۱۸۳۶	۸۳۱	۱۰۴۰	۲۴۳۷	۳۴۹۴۷	۲۶۸۹	۲۴۴۴

هوالمستعان

ضمیمہ الف

نقشہ بارش

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علی خان صوفی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

تحصیل پسرور

نقشہ نمبر ۹-۱- نقشہ چاہات بلحاظ خاصیت آب

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تفصیل		پختہ							خام					کل رقبہ				کیفیت
		چاہات				رقبہ			چاہات		رقبہ							
		چاہات		لاؤ		مستقل		غیر مستقل			مستقل		غیر مستقل					
		جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	حال	سابق		جاری	غیر جاری	حال	سابق		سابق	حال	غیر مستقل	میزان	
شیرین	خ	۱۴۱۱	۲۲۰	۱۹۵۰	۶۱۴	۱۱۷۱۳	۳۲۴۸۰	۴۶۰	۷۸۳	۴۶	۱۶۴۴	۴۴۹۵	۱۸۳	۱۳۴۵۷	۳۶۶۷۵	۶۴۸	۵۱۰۷۵	نوٹ:- خ (خالصہ) م (معافی)
	م	۱۷۱	۲۵	۲۱۲	۴۲	۱۲۲۲	۳۲۱۷	۳۲	۹۴	۸	۲۹۳	۹۰۵	۸	۱۵۱۵	۴۱۲۲	۴۰	۵۴۷۷	
تیلیہ	خ	۱۰۲	۲۲	۱۲۷	۳۱	۷۹۱	۲۲۲۰	۳۳	۵	۰	۹	۶۴	۱۵	۱۸۰۰	۲۲۸۴	۴۸	۳۱۳۲	
	م	۳	۱	۳	۲	۵۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۶	۱۱۷	۰	۱۷۳	
ململہ	خ	۱۲۸	۳	۲۲۵	۷	۶۳۰	۳۵۴۶	۲۳	۶	۰	۲۹	۶۳	۰	۶۵۹	۳۵۹۹	۲۳	۴۲۸۱	
	م	۱۲	۱	۱۹	۱	۷۲	۲۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۲	۲۳۴	۰	۳۰۶	
کھاری	خ	۸۱	۱۵	۱۲۴	۲۱	۳۴۲	۱۷۰۵	۰	۲	۰	۰	۶	۰	۳۴۲	۱۷۱۱	۰	۲۰۵۳	
	م	۶	۰	۸	۰	۳۶	۸۴	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶	۸۴	۱	۱۲۱	
تلخ	خ	۲۲۳	۳۴	۳۱۷	۵۰	۷۱۳	۵۰۲۸	۵۲	۳۱	۲	۵۸	۲۳۲	۱۲	۷۷۱	۵۲۶۰	۶۴	۶۰۹۵	
	م	۱۹	۴	۲۴	۵	۳۶	۲۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶	۲۳۷	۰	۲۷۳	
میزان	خ	۱۹۴۵	۲۹۴	۲۷۴۳	۴۲۳	۱۳۱۸۹	۴۴۹۷۹	۵۶۸	۸۲۷	۴۸	۱۸۴۰	۴۸۵۰	۲۱۰	۱۶۰۲۹	۴۹۸۲۹	۷۷۸	۶۶۶۳۶	
	م	۲۱۱	۳۱	۲۶۶	۵۰	۱۴۲۲	۳۸۸۹	۳۳	۹۴	۸	۲۹۳	۹۰۵	۸	۱۷۱۵	۴۷۹۴	۴۱	۶۵۵۰	

تحصیل پشاور

نقشہ نمبر ۵ نقشہ چاہات وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
تفصیل	بندوبست سابق	حال	سابق	بندوبست سابق	سابق	حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اضافہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	اضافہ	[illegible]	سابق	حال	کیفیت
خالصہ	۱۱۲۰۳	۳۱۸۹	۳۳۹۶۹	۵۲۴۱	۱۹۳۰	۳۸۵۰	۵۰۸۰	۲۱۳۰	۲۸۷۱	۳۵۰	۱۹۹۲	۱۶۱	۷۵	۱۹۴۵	۲۹۴	۲۰۴۳	۴۲۲	۳۰۰	۱۵	۸۲۹	۳۸	
معاف	۹۱۹۶	۱۳۲۲	۳۸۹۹	۸۲۴	۲۹۳	۹۰۵	۴۱	۲۳۵	۲۷۴	۳۲	۲۲۹	۹	۱۱	۲۱۱	۳۱	۲۹۶	۵۰	۲۹	۲	۱۰۱	۱	

تحصیل پشاور

نقشہ نمبر ۸ ۔ نقشہ مویشی گاڑی آبادی وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
														آبادی							
														کاشتکاران		غیر کاشتکاران		میزان			
تفصیل	گھر	ہل	بیل	گائے	بھینس	بھینسے	بھیڑ بکری	گھوڑے	گدھے	خچر	اونٹ	میزان	گاڑی	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان کل	کیفیت
بندوبست سابق سمت ۱۹۴۷	۱۳۴۷۵	۴۸۲۷	۹۶۶۹	۲۰۹۲۳	۶۳۹۶	۱۰۹۸	۱۰۲۰۳	۴۴۱	۳۴۹	۰	۱۵۵	۴۹۲۳۴	۱۴۴	۲۰۶۸۶	۱۶۶۰۹	۱۳۵۰۸	۱۱۳۳۴	۳۳۱۹۴	۲۷۸۴۳	۶۲۱۳۷	
بندوبست حال	۱۵۷۸۹	۵۸۷۳	۱۴۷۸۶	۲۴۶۱۰	۱۴۲۲۲	۳۰۷۴	۱۶۹۲۰	۶۴۱	۱۷۳۲	۰	۱۳۷	۷۵۵۲۲	۴۹۰	۳۲۹۴۲	۲۸۱۹۲	۴۵۵۶	۴۰۱۲	۳۷۴۹۸	۳۲۲۰۵	۶۹۷۰۳	

تحصیل بساور

نقشہ نمبر ۷ - نقشہ صورت ملکیت واقوام مالکان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
صورت ملکیت	[illegible]	تعداد مالکان		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]							
		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	
زمینداری خالص	باٹ	۲۹۹۰	[illegible]	۹۴۸	۱۳۰۲۹۵	۹۳۶۴۳	۱۲۲۲۶۵	۰	۰	خالصہ
		۲۶۹	۷	۹۱	۶۱۹۷	۲۹۶۹	۱۱۵۸	۰	۰	معافی
زمینداری بالاجمال	برہمن	۶۶۹	۲۹۳	۳۹۱	۳۶۶۶۱	۲۳۳۰۹	۲۳۸۱۹	۰	۰	خالصہ
		۳۹۰	۱۵	۲۹۲	۹۶۸۹	۸۰۵۰	۶۲۳۵	۰	۰	معافی
پٹی داری کامل	گوجر	۱۱۳۵	۲۸۵	۴۲۲	۸۶۰۵۵	۳۲۶۰۵	۴۳۹۰۲	۰	۰	خالصہ
		۱۲۰	۱۰	۳۰	۲۰۸۸	۸۳۰	۰	۰	۰	معافی
پٹی داری غیر کامل	منیاس	۵۴۲	۶۵	۲۶۹	۲۳۸۴۴	۱۶۵۰۰	۲۳۵۳۵	۰	۰	خالصہ
		۴	۰	۳	۲۲۴	۱۹۵	۰	۰	۰	معافی
بھیاچارہ کامل	ملکیت راج	۰	۰	۷۸	۱۰۰۱۴	۳۰۲۷	۴۵۸۰	۰	۰	خالصہ
		۰	۰	۳	۱۶	۰	۰	۰	۰	معافی
بھیاچارہ غیر کامل	دیگر	۱۳۷۳	۲۲۶	۴۷۶	۴۹۳۹۸	۳۱۱۷۸	۴۲۷۴۳	۰	۰	خالصہ
		۲۵۸	۱۲	۱۳۲	۴۲۳۲	۳۳۳۲	۱۳۹	۰	۰	معافی
ملکیت راج میزان	میزان	۴۴۲۹	۱۶۰۹	۲۵۷۴	۳۵۱۳۵۷	۱۹۱۲۷۷	۲۷۱۱۲۳	۵۷۸	۱۸۴۰۳	خالصہ
		۱۰۴۱	۴۴	۵۵۲	۲۲۶۴۶	۱۴۳۶۷	۷۵۴۱	۰	۰	معافی

تحصیل پسرور

نقشہ نمبر ۶ (ا) نقشہ لگان بلحاظ اقسام اراضی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل	لگان نقدی			[illegible]	جنسی حصہ مالک		کیفیت
		رقبہ	لگان	شرح فی بیگہ		رقبہ	حصہ	
			روپیہ	پائی۔آنہ۔روپیہ				
چاہی	مستقل حال	۲۱۱۵	۴۹۶۱	۲ ۵ ۰	۰	۱/۲ ۱/۳ ۱/۴	۶۲ ۵۸ ۴ ۴۱	
چاہی	غیر مستقل حال	۳۹	۶۰	۱ ۸ ۶	۰	۰	۰	
چاہی	سابق	۹۳۷	۱۶۴۶	۱ ۱۲ ۰	۰	۱/۲ ۱/۳ ۱/۴	۷ ۴ ۷	
	چاہی سابق و مستقل	۳۰۴	۶۹۸	۲ ۴ ۹	۰	۰	۰	
[illegible] — سیلابہ	مستقل	۸۰۷	۹۸۵	۱ ۳ ۶	۰	۰	۰	
[illegible] — سیلابہ	سابق	۱۷	۱۲	۰ ۱۱ ۳	۰	۰	۰	
[illegible] — سیلابہ	بارشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بارانی	بارانی	۳۹۲۲	۲۷۷۰	۰ ۱۱ ۳	۰	۱/۲ مقررہ	۱۶ ۱	
بارانی	بهوڑ	۵۰۶	۲۰۴	۰ ۶ ۶	۰	۰	۰	
	میزان	۸۶۴۷	۱۱۳۳۶	۱ ۵ ۰	۰	۱/۲ ۱/۳ ۱/۴ مقررہ	۶۹ ۷۸ ۴۲	

تحصیل لساور

نقشہ نمبر ۶۔ نقشہ لگان بلحاظ اقسام اراضی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل	لگان نقدی			جنسی حصہ مالک			کیفیت
		رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ	[illegible]	رقبہ	حصہ	
چاہی	مستقل حال	۲۲۳۰۰	۹۴۴۰۱	پائی آنہ روپیہ ۲ ۱۴ ۹	۰	½ ⅓ ¼	۱ ۱۳ ۱۳۴	
چاہی	غیر مستقل حال	۴۵۳	۹۲۷	۲ ۰ ۹	۰	۰	۰	
چاہی	سابق	۶۴۴۲	۱۲۱۲۳	۱ ۱۳ ۰	۰	½ ⅓ ¼	۵ ۳ ۲۷	
چاہی نہری	حال	۱۰۶۴	۲۸۰۶	۲ ۱۰ ۰	۰	½	۲۸	
چاہی نہری	سابق	۲	۳	۱ ۸ ۰	۰	۰	۰	
[illegible]	کٹائی	۴۶۷	۱۰۳۶	۲ ۳ ۶	۰	۰	۰	
سیلابی	حال	۴۷۱۴	۷۱۱۶	۱ ۸ ۹	۰	½	۷	
سیلابی	سابق	۲۶۶	۳۶۰	۱ ۷ ۰	۰	⅓	۱۹	
سیلابی	بارشی	۱۴۳	۱۵۲	۱ ۱ ۰	۰	½	۴۸	
بارانی	بارانی	۵۰۰۹۴	۴۳۰۶۴	۰ ۱۳ ۹	۰	½ ⅓ ¼	۵۲ ۲۶ ۱۵۴	
بارانی	بھوڑ	۱۰۷۴۳	۵۴۶۹	۰ ۸ ۳	۰	۰	۰	
	میزان	۹۶۶۵۸	۱۸۸۴۵۷	۱ ۶ ۹	۰	½ ⅓ ¼	۶۵ ۳۵ ۴۲۰	

تحصیل پسرور نقشہ نمبر ۵ نقشہ کاشت

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تفصیل		کل رقبہ مزروعہ	رقبہ کاشت کردہ مالکان	کاشت مزارعان بلالگان یا کم از شرح مالکان			رقبہ کاشت کردہ مزارعان موروثی		
				بلالگان	کم از شرح مالکان				
					رقبہ	روپیہ	بشرح لگان مع بالامالکانہ	بشرح دیگر نقدی	میزان
خالصہ	کھاتہ	۱۷۷۱۷	۵۵۲۰	۸۸۷	۴	۰	۲۲۱	۳۰۵	۵۳۶
	رقبہ	۱۸۹۳۰۸	۶۸۳۳۴	۵۶۰۵	۱۳	۰	۱۹۰۳	۲۳۰۳	۴۲۰۶
	روپیہ	۳۰۷۲۹۰	۱۳۸۱۵۸	۰	۴	۰۰	۲۰۸۴	۳۹۰۴	۵۹۸۸
استمرار	کھاتہ	۱۸۰	۱۵	۲۷	۰	۰	۱	۰	۱
	رقبہ	۱۹۶۹	۳۶۰	۱۲۲	۰	۰	۳	۰	۳
	روپیہ	۲۸۸۷	۵۰۷	۰	۰	۰	۲	۰	۲
معافی	کھاتہ	۱۶۴۳	۵۹۷	۷۸	۰	۰	۳۵	۶	۴۱
	رقبہ	۱۶۳۶۷	۴۹۳۴	۴۶۲	۷	۰	۲۱۳	۱۰۹	۳۲۲
	روپیہ	۱۹۱۶۵	۴۵۸۲	۰	۷	۰	۱۷۷	۱۴۹	۳۲۶
میزان	کھاتہ	۱۹۵۴۰	۶۱۳۲	۹۹۲	۴	۰	۲۶۷	۳۱۱	۵۷۸
	رقبہ	۲۰۷۶۴۴	۷۳۶۲۸	۶۱۸۹	۲۰	۰	۲۱۱۹	۲۴۱۲	۴۵۳۱
	روپیہ	۳۲۹۳۵۰	۱۴۳۲۴۷	۰	۱۱	۰	۲۲۶۳	۴۰۵۳	۴۳۱۶

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
تفصیل	رقبہ ولگان مزارعان غیر موروثی											کل رقبہ مزارعان غیر موروثی	اوسط لگان فی بیگھہ		کیفیت
	لگان جنسی					لگان نقدی		لگان نقدی							
								بذریعہ ڈھال		شرح دیگر لگان					
	½ یا زیادہ	۲/۵	۱/۳	مقررہ	کل رقبہ زیر بٹائی	رقبہ	روپیہ	رقبہ	روپیہ	رقبہ	روپیہ		زیر نقشہ نمبر ۳	زیر نقشہ نمبر ۴	
چاہی	۱	۱۴	۱۴۴	۰	۱۸۹	۰	۰	۴۹۶۲	۱۵۶۸۴	۲۲۷۶۷	۶۶۳۴۴	۲۷۸۸۸	۳-۲-۷	۲-۱۴-۷	خالصہ
	۴۱	۵۸	۳	۴۱	۱۶۵	۰	۰	۶۵۴	۱۸۸۷	۲۱۵۴	۵۰۲۱	۲۹۷۳	۲-۱۴-۰	۲-۵-۰	معافی
چاہی سیرابہ	۰	۰	۲۸	۰	۲۸	۰	۰	۲۶۸	۷۶۸	۱۰۵۱	۲۷۹۰	۱۳۴۷	۲-۱۰-۰	۲-۱۰-۶	خالصہ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۴	۶۹۸	۳۰۴	۰	۲-۵-۰	معافی
سیرابہ	۷	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۵۰۰	۹۹۰	۴۷۱۴	۷۱۱۶	۵۲۲۱	۱-۱۵-۹	۱-۸-۰	خالصہ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۴۰	۸۰۷	۹۸۵	۸۳۶	۱-۶-۰	۱-۳-۶	معافی
کہاتلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۶۷	۱۰۳۶	۴۶۷	۰	۲۳۶	خالصہ معافی
بارشی	۰	۰	۴۸	۰	۴۸	۰	۰	۴۲	۴۷	۱۴۳	۱۵۲	۲۳۳	۱-۲-۰	۱-۱-۰	خالصہ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۵	۰	۰	۹	۱-۱۱-۰	۰	معافی
بارانی	۵۷	۲۹	۲۰۰	۰	۲۸۶	۰	۰	۹۴۷۶	۱۰۰۲۴	۴۷۵۱۶	۶۱۰۱۹	۷۷۴۷۸	۱-۰-۶	۰-۱۴-۶	خالصہ
	۷	۲۰	۷	۱	۳۵	۰	۰	۱۱۰۳	۱۱۹۱	۵۳۸۲	۴۶۳۳	۶۵۲۰	۱-۱-۰	۰-۱۴-۰	معافی
میزان	۶۵	۴۳	۴۲۰	۰	۵۲۸	۰	۰	۵۴۴۸	۲۷۵۱۳	۹۶۶۵۸	۱۳۸۴۵۷	۱۱۲۶۳۴	۱-۱۲-۷	۱-۶-۱۱	خالصہ
	۶۹	۷۸	۱۱	۴۲	۲۰۰	۰	۰	۱۷۹۵	۳۱۳۳	۸۶۴۷	۱۱۳۳۶	۱۰۶۴۲	۱-۱۲-۰	۱-۴-۹	معافی

تحصیل پشاور

نقشہ نمبر ۴ - نقشہ بیع و رہن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	از ۱۸۵۵ تا ۱۸۶۹ء								از ۱۸۶۹ تا ۱۸۷۸ء								
	رہن				بیع				رہن				بیع				
تحصیل	تعداد	تعداد ایکڑ	زر رہن	اوسط فی ایکڑ	تعداد	تعداد ایکڑ	زر ثمن	اوسط فی ایکڑ	تعداد	تعداد ایکڑ	زر رہن	اوسط فی ایکڑ	تعداد	تعداد ایکڑ	زر ثمن	اوسط فی ایکڑ	کیفیت
			روپیہ	پائی آنہ روپیہ			روپیہ	پائی آنہ روپیہ			روپیہ	پائی آنہ روپیہ			روپیہ	پائی آنہ روپیہ	
دست زمینداران دیہہ	۳۵۵۲	۱۳ ۶	۱۹۱۳۱	۵ ۷ ۲	۳۹۶۳	۵۳۹۶	۹۶۳	۱ ۱۳ ۹	۱۳۲۰	۳۱۹	۷ ۹۲	۳ ۳ ۲	۱۷ ۳	۱۴۱۷	۱۹۷۲	۱ ۲ ۷	
دست زمینداران غیر دیہہ	۳۱۸	۳۶	۹۲	۲ ۱۳ ۲	۴۲۶۲	۳۹۸۱	۵۷۳۲	۱ ۵ ۶	۶۶۳	۱ ۲	۱ ۷۸	۱ ۹ ۱۱	۱۳۸۹	۷۱	۷۸	۰ ۹	
دست ساہوکاراں	۲ ۷۷	۱۳ ۶	۱۱۶۱۷	۵ ۹ ۱۱	۳۲۷۱	۱۹۷۸	۴۹۱	۱ ۸ ۰	۶ ۷۶	۷۸	۲۶۲۲	۳ ۱۳	۱۲۳۰	۷۲	۲۱۳۰	۲ ۸ ۵	
میزان	۵۹۳۷	۲۶۴۸	۳۱۹۷۵	۵ ۵	۱۲۳۹۶	۱۱۳۵۵	۲ ۲۵۵	۱ ۲	۲۷۷۷	۴۰۹	۹۷۹۲	۳ ۱ ۷	۴۲۳	۲۸۳۷	۵۹	۱ ۵ ۹	

تحصیل پساور

نقشہ نمبر ۳ ـ نقشہ واصلباقی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
سنہ	مطالبہ	وصول	معاف یا تخفیف		بقایا		جمع الغیبات ضبط شدہ		کیفیت
			معاف	تخفیف	وصول آئندہ سال	ناقابل وصول	وصول	ناقابل وصول	
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	
سمت ۱۹۱۲ ۱۸۵۵-۵۶ء	۱۵۰۸۵۱	۱۴۸۷۸۹	۰	۰	۹	۲۰۴۳۸۸	۵۵	۰	
سمت ۱۹۱۵ ۱۸۵۸-۵۹ء	۲۰۱۲۳۷	۲۰۰۲۵۶	۰	۰	۱۴۱۳	۲۰۷۴۹۱	۲۱۹	۰	
سمت ۱۹۱۸ ۱۸۶۱-۶۲ء	۱۸۰۶۴۵	۱۸۰۶۴۵	۰	۰	۲۶۳۵	۲۰۶۸۸۲	۰	۰	پساور
سمت ۱۹۲۰ ۱۸۶۳-۶۴ء	۲۴۸۵۶	۲۴۸۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بلب گڑھ
سمت ۱۹۲۸ ۱۸۷۱-۷۲ء	۲۲۵۰۶۳	۲۲۴۵۵۶	۰	۰	۱۱۰۴	۲۸۰۰۲	۳۵۴	۲۲	
سمت ۱۹۳۹ ۱۸۸۲-۸۳ء	۲۵۶۱۹۷	۲۴۴۸۰۳	۰	۰	۴۶۱۷۱	۳۱۵۲۹۴	۶۳۰۲	۵۹۷	
سمت ۱۹۴۷ ۱۸۹۰-۹۱ء	۲۷۱۱۰۸	۲۶۱۰۱۶	۰	۰	۱۵۷۹۶	۳۷۵۹۴۰	۱۰۴	۱۷	
سمت ۱۹۴۸ ۱۸۹۱-۹۲ء	۲۷۲۴۴۵	۲۶۶۰۰۵	۰	۰	۵۸۹۲	۳۸۴۸۱۱	۱۴۶	۱۷۵	
سمت ۱۹۴۹ ۱۸۹۲-۹۳ء	۲۷۰۸۹۷	۲۶۲۶۴۳	۰	۰	۷۱۴۳	۳۸۸۴۲۳	۹۰۴	۳۲۸	
سمت ۱۹۵۰ ۱۸۹۳-۹۴ء	۲۷۱۴۲۶	۲۶۴۶۵۰	۰	۰	۱۰۰۰۳	۳۸۷۰۸۷	۱۰۳۴	۰	
سمت ۱۹۵۱ ۱۸۹۴-۹۵ء	۲۷۱۰۶۹	۲۶۶۳۵۴	۰	۰	۷۱۵۴	۳۸۵۷۲۱	۱۱۲۴	۱۳۵	
سمت ۱۹۵۲ ۱۸۹۵-۹۶ء	۲۶۹۹۱۴	۲۴۸۲۳۸	۶۳۱	۰	۳۶۵۹	۴۰۸۶۷۵	۶۴۰	۴۰۷	
سمت ۱۹۵۳ ۱۸۹۶-۹۷ء	۲۶۹۲۵۲	۱۹۸۵۴۱	۰	۰	۵۷۴۲	۴۷۸۲۸۰	۸۰۷	۳۶۲	
سمت ۱۹۵۴ ۱۸۹۷-۹۸ء	۲۶۹۲۶۰	۲۵۰۱۹۲	۰	۰	۲۰۴۱۵	۴۸۰۱۹۶	۱۱۹۸	۰	
سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۲۶۹۸۶۹	۲۴۹۳۸۸	۰	۰	۱۴۳۲۹	۴۸۹۲۱۷	۱۱۳۷	۱۰۰	
سمت ۱۹۵۶ ۹۹-۱۹۰۰ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

تحصیل لسباور

نقشہ نمبر ۲ جنسوار

تفصیل	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
	بارانی																	
	خریف									ربیعہ								
	جنتر	باجرہ	جوار	متفرق	کل دالہای خریف	تیل	اجناس متفرقہ	میزان	اجناس متفرق	جو	گندم	گندم چنا	اجناس متفرق	اجناس متفرقہ	میزان	اجناس متفرقہ	میزان	میزان کل بارانی
سمت ۱۹۴۸ ۱۸۹۱-۹۲ء	۲۵۸۸	۲۱۲۱۵	۲۸۹۱۳	۴۰۶۲	۵۱۱۶۷	۱۲۴۰	۴۸۵	۱۰۹۳۷۰	۰	۰	۱۹۷۷۶	۳۳۴	۰	۱	۱۱۲	۰	۲۰۲۲۳	۱۲۹۵۹۳
سمت ۱۹۴۹ ۱۸۹۲-۹۳ء	۱۴۶۳	۲۱۵۱۱	۳۹۶۳۱	۵۹۰۵	۵۵۷۷۳	۲۱۴۸	۴۸۸	۱۲۶۹۱۹	۰	۰	۱۵۵۹۰	۳۱۵	۰	۰	۱۴	۰	۱۵۹۱۹	۱۴۲۸۳۸
سمت ۱۹۵۰ ۱۸۹۳-۹۴ء	۲۵۹۴	۱۹۸۹۵	۳۰۴۴۷	۳۸۱۱	۴۸۷۰۳	۲۴۱۹	۴۱۷	۱۱۸۲۸۶	۰	۲	۱۱۸۴۱	۴۱	۰	۰	۱۰۶	۴۳	۱۲۰۸۳	۱۳۰۳۶۹
سمت ۱۹۵۱ ۱۸۹۴-۹۵ء	۳۷۳۰	۲۴۲۹۸	۳۶۹۵۲	۱۸۸۵	۴۳۰۹۳	۲۱۷۲	۴۷۷	۱۱۲۶۰۷	۰	۰	۲۹۶۶۳	۴۶۱	۰	۰	۴۱	۰	۳۰۱۹۵	۱۴۲۸۰۲
سمت ۱۹۵۲ ۱۸۹۵-۹۶ء	۱۱۸۳	۲۳۲۷۱	۲۸۷۸۰	۲۲۴۸	۵۱۰۰۷	۳۸۴۸	۱۸۵	۱۱۰۵۲۲	۰	۰	۴۷۳۸	۷۴	۰	۰	۰	۰	۴۸۱۲	۱۱۵۳۳۴
سمت ۱۹۵۳ ۱۸۹۶-۹۷ء	۲۹۸۰	۴۳۲۶۳	۳۴۴۹۲	۱۰۰۶	۴۰۵۶۹	۱۴۴۱	۲۸۰	۱۲۴۲۳۱	۰	۰	۱۶۲	۰	۰	۰	۳۰	۰	۱۹۲	۱۲۴۴۲۳
سمت ۱۹۵۴ ۱۸۹۷-۹۸ء	۱۳۸۷	۵۸۷۷۳	۲۷۳۴۵	۲۵۰۲۸	۹۲۳۹	۱۵۶۵	۵۹۱	۱۲۳۹۲۸	۰	۹	۱۴۱۱۶	۶۶	۰	۰	۱۲۷	۵۴	۱۴۳۷۲	۱۴۱۳۰۰
اوسط ۶ سالہ (سمت ۱۹۴۹ تا سمت ۱۹۵۴)	۲۲۲۳	۳۱۸۳۵	۳۴۶۰۸	۶۶۶۷	۴۱۳۹۷	۲۲۹۹	۴۰۶	۱۱۹۴۱۵	۰	۲	۱۳۱۸۵	۱۶۵	۰	۰	۵۸	۱۹	۱۳۴۲۹	۱۳۲۸۴۴
سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء خالصہ	۹۸۰	۵۳۴۶۱	۲۸۲۲۹	۳۶۸۰۸	۱۰۳۵۹	۴۰۲۹	۵۶۶	۱۳۴۴۴۲	۰	۱۶	۴۷۸۱	۴	۰	۰	۱۸	۱۰۸۰	۵۸۹۹	۱۴۰۳۳۱
معافی	۶۱	۳۷۵۰	۲۱۳۸	۳۰۴۵	۹۵۱	۳۴۶	۳۸	۱۰۳۲۹	۰	۲	۴۰۱	۰	۰	۰	۰	۹۴	۴۹۷	۱۰۸۲۶
سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء خالصہ	۱۳۱۶	۴۸۲۵۹	۳۰۵۵۶	۴۱۴۴	۱۳۲۲۷	۵۱۸۸	۷۳۵	۱۴۰۸۲۲	۰	۵	۱۱	۰	۰	۰	۱	۹۹۲	۱۰۱۰	۱۴۱۸۳۲
معافی	۱۳۸	۳۵۲۵	۲۵۲۵	۳۳۰۰	۱۲۲۰	۴۱۹	۵۰	۱۱۱۸۷	۰	۱۰	۰۰	۰	۰	۰	۰	۵۹	۶۹	۱۱۲۵۶

تحصیل لیباور
نقشہ نمبر ۲ - جنسوار مذکور

تفصیل	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
	چاہی سیرابی -																	
	خریف								ربیع									
	جنٹ	باجرہ	جوار	منگ	سبزی ترکاری	سن	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا	گیہوں چنا	سبزی ترکاری	تمباکو	سرسوں	دیگر	میزان	میزان دو فصل
سمت ۱۹۴۸ ۱۸۹۱-۹۲ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۴۹ ۱۸۹۲-۹۳ء (سمت ۱۹۴۹ لغایت سمت ۱۹۵۴)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۰ ۱۸۹۳-۹۴ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۱ ۱۸۹۴-۹۵ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۲ ۱۸۹۵-۹۶ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۳ ۱۸۹۶-۹۷ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۹۹۵۴ ۱۸۹۷-۹۸ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اوسط ۶ سالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء خالصہ	۵۱	۲۳	۹	۱	۲	۲	۱۰	۹۸	۶۲۷	۹۶۵	۶۸	۶۴	۸۲	۲۷۵	۲۲	۱۸۱	۲۲۸۴	۲۳۸۲
سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء معافی	۰	۷	۴	۰	۰	۰	۳	۱۴	۷۴	۳۴۷	۷	۰	۰	۲	۲	۷	۴۳۹	۴۵۳
سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء خالصہ	۹۷	۳۳	۹۹	۱۶	۱۴	۱۳	۸۵	۳۵۷	۸۷۷	۱۹۰۴	۲۴	۷۰	۶۰	۲۴۵	۳۰	۲۰۰	۳۴۱۰	۳۷۶۷
سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء معافی	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۸	۱۱۰	۳۶۰	۰	۰	۰	۱۲	۴	۲۱	۵۰۷	۵۱۵

تحصیل پسرور

نقشہ نمبر ۲ - جنسوار

۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
چاہی																		تفصیل
خریف										ربیع								
میزان ہردو فصل	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۵۹۱۴	۲۸۳۳۴	۳۰۲۴	۸۹	۷۰۱	۰	۱۳۴۳	۰	۲۵۳۱۹	۱۲۱۶۳	۱۸۸۸۰	۳۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۰۴۰	سمت ۱۹۴۸ ۹۲-۱۸۹۱ء
۴۳۵۲۲	۲۹۰۸۴	۳۹۳۶	۲۹۳	۹۳	۱	۲۲۹۳	۰	۲۲۰۳۹	۱۰۶۲۳	۱۵۲۳۸	۳۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۴۹۹	از سمت ۱۹۴۹ تا سمت ۱۹۵۴ — سمت ۱۹۴۹ ۹۳-۱۸۹۲ء
۰۳۹۲۵	۵۳۲۲۸	۹۳۹۰	۳۳۵	۰	۰	۱۳۳۱	۱۲۲	۲۳۰۹۳	۱۱۲۳۰	۱۹۵۹۴	۳۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۲۲۳	سمت ۱۹۵۰ ۹۴-۱۸۹۳ء
۷۱۱۴۹	۵۲۹۳۱	۳۱۸۹	۲۲۳	۰	۰	۱۰۳۹	۵۲	۳۰۹۵	۱۱۰۲۲	۱۹۰۱۸	۳۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۵۲۶	سمت ۱۹۵۱ ۹۵-۱۸۹۴ء
۷۲۱۶۹	۳۵۸۹۵	۸۸۱۱	۵۲	۲۲	۰	۷۱۳	۸۸	۲۲۳۶۲	۱۲۹۳۱	۱۱۲۸۳	۹۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۳۷۲	سمت ۱۹۵۲ ۹۶-۱۸۹۵ء
۵۶۱۹۵	۳۲۲۸۵	۷۲۰۵	۲۳۳	۱۰	۲	۵۸۸	۱	۱۵۲۰۲	۹۹۵۹	۱۳۹۱۰	۷۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱۹۱	سمت ۱۹۵۳ ۹۷-۱۸۹۶ء
۵۵۰۲۳	۴۰۲۰۹	۹۲۰۲	۴۳	۱۳	۰	۱۲۵۳	۷۶۵	۲۳۹۰۶	۸۳۱۲	۱۳۸۱۰	۱۶۹۰	۲۳	۴	۱۵	۸۰	۵۵	۱۲۹۵۰	سمت ۱۹۵۴ ۹۸-۱۸۹۷ء
۴۳۱۳۲	۳۴۴۵۵	۸۳۴۶	۲۲۰	۲۳	۱	۱۳۰۴	۱۵۴	۲۳۵۵۴	۱۳۸۳۰	۱۴۲۶۶	۷۰۴	۴	۱	۲	۳	۹	۱۵۸۶۲	اوسط ۶ سالہ
۵۰۹۴۳	۳۶۱۹۳	۹۱۳۲	۲۵۰	۶۰۲	۲	۱۶۵	۸۹	۲۰۳۱۹	۸۳۹۱	۱۳۳۵۰	۱۵۹۰	۲۳۰	۳۸	۳۳۲	۲۹۲	۹۶۱	۱۱۵۰۶	سمت ۱۹۵۵ ۹۹-۱۸۹۸ء خالصہ
۴۵۵۹	۳۰۳۴	۲۳۵	۳۹	۹۰	۱	۲۲	۱۴	۱۶۹۶	۹۱۳	۱۵۲۵	۱۰۳	۱۲	۶	۱۵	۱۰	۵۲	۱۳۲۲	معافی
۵۱۳۷۵	۳۱۸۱۰	۲۹۹۰	۱۲۵	۸۲۱	۰	۱۸۲	۳	۲۱۸۳۰	۵۰۶۱	۱۲۵۱۵	۲۱۲۸	۳۶۹	۱۲۰	۳۲۲	۱۲۲۹	۳۴۱	۹۶۸۰	سمت ۱۹۵۶ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء خالصہ
۰	۲۹۹۱	۲۸۵	۳۰	۵۵	۰	۳	۰	۲۱۱۳	۳۹۱	۱۹۷۰	۱۹۰	۱۳	۲	۸۰	۸۱	۲۱۳	۱۰۸۷	معافی

تحصیل سباور

نقشہ نمبر ۱ میلان رقبہ مذکور

تفصیل	وقت	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
			باغات			چاہات									ڈھینکلی		عمق				
							پختہ				خام						پختہ		خام		
							چاہات		لاٹ		چاہات		لاٹ								
		کل رقبہ مزروعہ	چاہی	نہری	بارانی	افتادہ	چاہی	غیر چاہی	چاہی	غیر چاہی	چاہی	غیر چاہی	چاہی	غیر چاہی	مستعمل	غیر مستعمل					کیفیت
معافی	بندوبست سابق	۱۵۸۹۴	۰	۰	۰	۳۲	۲۲۷	۸	۲۵۰	۱۳	۱۸	۱	۱۸	۱	۰	۰	۳۱	۱۷	۳۲	۶	
	سمت ۱۹۵۵ (۱۸۹۸-۹۹ء)	۱۶۲۶۸	۲۱ ۱۳	۰	۱۲ ۵۳	۲۹	۲۱۱	۳۱	۲۶۶	۵۰	۸۸	۸	۸۸	۸	۴	۱	۳۲	۱۵	۳۴	۶	
	تفاوت	+۳۷۴	۲۱ +۱۳	۰	۱۲ ۵۳	۳۳۲	-۱۶	+۲۳	+۱۶	+۳۷	+۷۰	+۷	+۷۰	+۷	+۴	+۱	+۱	-۲	+۲	۰	
	سمت ۱۹۵۶ (۱۸۹۹-۱۹۰۰ء)	۱۴۹۴۵	۰ ۴۰	۰	۱۲ ۴۷	۲۵	۲۲۳	۲۳	۲۸۲	۳۷	۱۰۶	۲۵	۱۰۶	۲۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	بندوبست سابق	۲۰۱۵۷۳	۰	۰	۶۵۷	۴۶۲	۲۳۲۵	۴۰	۲۰۱۸	۱۱۷	۴۳۴	۲۲	۴۳۴	۲۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ (۱۸۹۸-۹۹ء)	۲۰۶۴۱۴	۴۴ ۳۷	۲۵	۱۱۰۲۲	۴۲۹	۲۱۵۶	۳۲۵	۳۰۰۹	۴۷۲	۶۲۵	۵۵	۶۲۵	۵۵	۲۴۶	۴۹	۳۱	۱۴	۲۴	۶	
	تفاوت	+۴۸۴۱	+۳۷+۴۴	+۲۵	+۴۴۷	-۵۳	-۱۶۹	+۲۸۵	+۹۹۱	+۳۵۵	+۱۹۱	+۳۳	+۱۹۱	+۳۳	+۲۴۳	+۴۹	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ (۱۸۹۹-۱۹۰۰ء)	۲۰۸۸۲۲	۲۱ ۶۳	۲۶	۱۰۸۷۲۲	۴۰۵	۲۱۷۹	۳۴۳	۳۰۲۴	۵۱۴	۹۳۹	۷۴	۹۲۹	۷۴	۲۵۵	۳۳۰	۰	۰	۰	۰	

تحصیل بساور

نقشہ نمبر ۱ نقشہ میلان رقبہ

تفصیل	وقت	۲۷ کل رقبہ	۲۸ باغات چاہی	۲۹ باغات نہری	۳۰ باغات بارانی	۳۱ افتادہ	۳۲ چاہات پختہ چاہات جاری	۳۳ چاہات پختہ چاہات غیر جاری	۳۴ چاہات پختہ لاٹ جاری	۳۵ چاہات پختہ لاٹ غیر جاری	۳۶ چاہات خام چاہات جاری	۳۷ چاہات خام چاہات غیر جاری	۳۸ چاہات خام لاو جاری	۳۹ چاہات خام لاو غیر جاری	۴۰ ڈھینکلی مستعمل	۴۱ ڈھینکلی غیر مستعمل	۴۲ عمق پختہ چاہی	۴۳ عمق پختہ آبی	۴۴ عمق خام چاہی	۴۵ عمق خام آبی	۴۶ کیفیت
خالصہ	بندوبست سابق	۱۸۴۲۴۶	۰	۰	۶۵۷	۴۴۹	۲۰۸۰	۳۲	۲۷۳۱	۱۰۴	۴۱۶	۲۱	۴۱۶	۲۱	۳	۰	۲۳	۲۱	۲۳	۱۴	
	اوسط ۴ سالہ	۱۷۹۶۲۸	۱	۰	۱۰۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۱۸۸۱۷۷	۲۴۲۳	۲۵	پانے روپیہ ۱۰ ۱۰۷۹	۳۹۹	۱۹۲۷	۲۹۴	۲۷۱۴	۴۲۲	۵۳۶	۴۷	۵۳۶	۴۷	۲۴۱	۴۶	۳۲	۱۳	۹	۵	
	تفاوت	۳۹۳۱	+۲۴۲۳	+۲۵	+۴۰۲	-۵۰	-۱۵۳	+۲۶۲	+۱۷	+۳۱۸	+۱۲۰	+۲۶	+۱۲۰	+۲۶	+۲۳۸	+۴۶	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء	۱۸۹۹۵۲	۲۱ ۳۳	۲۶	۱۰ ۱۰۴۰	۳۰۹	۱۹۳۸	۳۲۰	۲۷۱۳	۴۷۹	۸۳۱	۴۹	۸۳۱	۴۹	۲۵۳	۲۲۶	۰	۰	۰	۰	
استمراری	بندوبست سابق	۱۴۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۱۹۶۹	۰	۰	۰	۱	۱۸	۰	۲۹	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۲	۲۷	۱۳	۱۷	۶	
	تفاوت	۵۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	+۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	+۲	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء	۱۹۲۵	۲۴	۰	۰	۱	۱۸	۰	۲۹	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	

تحصیل پشاور
نقشہ نمبر ۱ - نقشہ میلان رقبہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
			غیر ممکن								چاہی				چاہی سیرابی				سیرابی				بارانی		
			روند سرکار		دیگر						مستقل														
تفصیل	وقت	کل رقبہ	روند	بنی	بیساژ	دیگر	بنجر قدیم	میزان غیر مزروعہ	دیگر اراضیات سرکاری غیر مشخصہ	بنجر جدید	حال	سابق	غیر مستقل حال	میزان	حال	سابق	میزان	کہاتی	حال	سابق	بارشی	میزان	بارانی	بوٹر	میزان
خالصہ	بندوبست سابق	۳۳۸۱۸۰	۴۴۵۸	۰	۸۰۷۹۸		۲۸۱۵۵	۱۱۳۳۱۱	۲۶۵	۳۹۹۰۱	۴۲۴۵۰	۱۵۹۹۳	۰	۷۸۷۴۳	۰	۰	۰	۰	۳۸۹۳	۹۳۳	۰	۵۸۲۷	۹۹۶۶۵	۰	۹۹۶۶۵
	اوسط ۴ سالہ	۳۳۹۳۴۸	۴۴۵۸	۰	۷۵۱۳۲		۳۰۹۲۴	۱۱۰۲۰۵	۰	۵۸۴۷۹	۵۹۳۹۳	۰	۰	۵۹۳۹۳	۰	۰	۰	۰	۳۰۳۱	۰	۰	۳۰۳۱	۱۱۷۲۰۳	۰	۱۱۷۲۰۳
	سمت ۱۹۵۵-۹۹ء ۱۸۹۸	۳۳۸۲۲۳	۴۴۵۸	۰	۳۳۳۵۳	۳۵۹۳۴	۵۲۰۴۵	۱۳۵۵۱۰	۲۶۵	۲۳۱۴۰	۳۶۶۹۱	۱۵۳۷۴	۷۳۶	۶۲۸۰۱	۲۵۴۲	۶	۲۵۴۸	۳۴۲	۸۴۷۳	۴۸۱	۴۱۸	۹۳۷۲	۹۴۴۹۰	۱۸۳۰۴	۱۱۲۹۹۴
	تفاوت	+۴۳	۰	۰	۱۸ -۱۱		+۲۳۹۱۰	+۲۲۰۹۹	۰	-۱۶۷۶۱	-۱۴۰۵۹	-۴۲۰	+۷۳۶	-۱۵۹۴۲	+۲۵۴۲	+۶	+۲۵۴۸	+۳۴۲	+۲۵۷۹	-۴۴۲	+۴۱۸	+۳۵۳۵	-۴۹۷۵	+۱۸۳۰۴	+۱۳۳۲۹
	سمت ۱۹۵۶ ۱۹-۱۸۹۹ء	۳۳۸۲۴۸	۴۴۵۸	۰	۳۳۳۳۳	۳۵۳۹۲	۴۸۲۰۷	۱۳۱۳۹۰	۲۶۵	۲۵۵۱۱	۳۳۸۲۰	۱۳۹۴۷	۱۳۸۹	۶۱۱۷۹	۲۶۲۷	۸۲	۲۷۰۹	۳۶۸	۵۴۸۲	۱۴۸۷	۲۲۱	۷۱۹۰	۹۷۶۲۴	۱۹۸۸۲	۱۱۷۵۰۶
استمراری	بندوبست سابق	۳۰۱۴	۰	۰	۸۴۰		۸۰	۹۲۰	۰	۶۶۱	۵۹۹	۳۳	۰	۶۳۲	۰	۰	۰	۰	۱۸	۰	۰	۱۸	۷۸۳	۰	۷۸۳
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۳۱۳۴	۰	۰	۰	۹۷۹	۱۲۷	۱۱۰۶	۰	۵۹	۶۰۶	۵۵	۹	۶۷۰	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۷۰	۹	۱۲۷۹
	تفاوت	+۱۲۰	۰	۰	+۱۳۹		+۴۷	+۱۸۶	۰	-۶۰۲	+۷	+۲۲	+۹	+۳۸	۰	۰	۰	+۲۰	-۱۸	۰	۰	-۱۸	+۴۸۷	+۹	+۴۹۶
	سمت ۱۹۵۶-۱۹۰۰-۹۹ء	۳۱۳۴	۰	۰	۰	۹۸۸	۱۲۶	۱۱۱۴	۰	۹۵	۶۳۷	۲۶	۱۰	۶۷۳	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۱۲۳۶	۹	۱۲۴۵

هو المستعان

تحصیل پشاور

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپی

سنہ ۱۹۰۱ء

تحصیل بیانہ
نقشہ نمبر ۹ (۱) چاہات بلحاظ خاصیت آب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
تفصیل	پختہ							خام					ڈھینکلی							میزان				کیفیت
	چاہات				رقبہ			تعداد چاہات		رقبہ			مستقل		غیر مستقل		رقبہ							
	چاہات		لاؤ																					
	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	میزان	
شیرین — خالصہ	۱۵۱۰ ۵/۶	۸۹ ۵/۶	۱۹۰۴	۱۰۵ ۱/۳	۵۴۳۵	۲۷۶۰۹	۶۳۲	۵۶۹	۴۴	۴۶۲۸	۲۴۹	۱۲۶۸	۲۴	۰	۲۴	۰	۲۵	۲۵	۰	۳۲۲۵۹	۹۰۶	۶۹۰۳	۴۰۰۷۱	
شیرین — معافی	۲۲۳ ۱/۸	۲۵ ۱/۴	۳۰۳	۲۸ ۲/۳	۴۷۲	۴۸۷۴	۵۱	۴۳ ۱/۲	۶	۴۸۷	۲۴	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳۶۱	۷۵	۱۰۷۵	۶۵۱۱	
تیلیہ — خالصہ	۴۷	۴	۵۶	۵	۲۷۱	۹۹۳	۱۹	۱۶	۱	۱۳۰	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۲۳	۱۹	۳۰۱	۱۴۴۳	
تیلیہ — معافی	۹	۲	۳ ۱/۲	۲	۱۱۸	۱۸۶	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۳	۰	۱۱۸	۸۱۱	
ململہ — خالصہ	۱۱۵ ۱/۴	۲	۱۵۹ ۱/۲	۴	۲۳۲	۲۴۷۹	۳۱	۱۴	۰	۱۲۶	۱۸	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۰۵	۴۹	۲۵۷	۲۹۲۴	
ململہ — معافی	۲۵ ۵/۶	۱	۳۰ ۱/۲	۱	۶۰	۵۰۲	۹	۱	۰	۱۴	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱۶	۹	۷۳	۵۹۸	
تلخ — خالصہ	۱۰۳	۱۰	۱۳۱ ۱/۲	۱۴	۳۶۳	۱۸۹۵	۲	۱۴	۲	۱۶۶	۲۴	۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۶۱	۲۶	۴۱۸	۲۵۰۵	
تلخ — معافی	۱۷	۳	۲۲ ۱/۲	۲	۶۰	۳۰۵	۲۵	۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۲۵	۶۰	۴۰۳	
میزان — خالصہ	۱۷۷۶ ۱/۱۲	۱۰۵ ۵/۶	۲۲۴۹	۱۲۸ ۱/۳	۶۵۰۱	۳۲۹۷۶	۶۸۴	۶۶۱ ۱/۲	۴۷	۵۰۷۵	۳۱۶	۱۳۷۸	۲۴	-	۲۴	۰	۲۵	۲۵	۰	۳۸۰۵۱	۱۰۰۰	۷۸۸۳	۴۶۹۳۰	
میزان — معافی	۲۷۴ ۱۱/۱۲	۸۱ ۱/۴	۳۶۴ ۱/۲	۳۳ ۲/۳	۱۲۱۰	۵۸۶۷	۸۵	۴۴ ۱/۲	۶	۵۲۱	۲۴	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۳۸۸	۱۰۹	۱۳۲۳	۷۸۲۰	

تحصیل بیانہ نقشہ نمبر ۸

نقشہ مویشی گاڑی آبادی وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
														آبادی								
															کاشتکاران		غیرکاشتکاران		میزان			
تفصیل	سانڈ	بیل	بچھ	گائیں	بھینس	بھینسے	بچگان گاؤ و بھینس	گوسفند و بز	اسپ	گدھے	اونٹ	میزان	گاڑی	تفصیل	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	کل میزان	کیفیت
بندوبست سمت ۱۹۴۷ مطابق سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء	۱۱۶۸۹	۵۲۰۰½	۱۰۸۱۷	۲۳۴۱۱	۹۵۷۶	۹۵۲	۱۷۲۹۰	۵۹۷	۴۶۳	۳	۶۰۷	۶۳۷۱۶	۹۰	۰	۲۲۱۲۷	۱۷۳۳۱	۱۱۸۹۲	۱۰۳۵۸	۳۴۰۲۹	۲۷۶۸۹	۶۱۷۲۸	
بندوبست حال	۱۴۳۱۸	۵۵۰۰½	۱۳۵۳۶	۲۸۳۶۳	۱۶۶۲۰	۲۱۸۳	۳۰۸۲۸	۷۳۷	۱۴۵۱	۰	۶۶۸	۹۴۳۸۶	۳۰۴	۰	۲۶۷۱۰	۲۲۱۸۵	۷۴۵۲	۶۵۷۲	۳۴۱۶۲	۲۸۷۵۷	۶۲۹۱۹	

تحصیل بیانہ

نقشہ نمبر ۶ (أ) لگان مین بلحاظ اقسام زمین - (معافی)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل	لگان نقدی		شرح فی بیگہ	حصہ کمینان	جنسی حصہ مالک		کیفیت
	رقبہ	لگان	روپیہ آنہ پائی		رقبہ	حصہ	
چاہی حال — چاہی مستقل	۱۶۸۶	۴۷۵۱	۲ ۱۲ ۱	۰	۱۲۶ ۴	۱/۲ ، ۲/۵	
چاہی حال — چاہی سیرابی	۱۶۹	۴۳۲	۲ ۸ ۱۱	۰	۲۸	۲/۵	
چاہی غیر مستقل حال	۳۴	۹۱	۲ ۱۰ ۱۰	۰	۰	۰	
چاہی سابق	۲۸۰	۵۷۶	۲ ۱	۰	۰	۰	
سیرابی — سابق	۱۰۷	۱۴۹	۱ ۶ ۷	۰	۰	۰	
سیرابی — حال	۳۳۸	۶۴۴	۱ ۱۴ ۶	۰	۵۴	۱/۲	
سیرابی — کہاتلی	۳۵	۳۷	۱ ۰ ۱۱	۰	۰	۰	
بارانی — بارشی	۳۷	۴۲	۱ ۲ ۰	۰	۰	۰	
بارانی — بارانی	۳۱۴۴	۲۵۸۶	۰ ۱۳ ۲	۰	۱۲۲	۱/۲	
بھوڑ	۴۹۳	۲۴۸	۰ ۸ ۰	۰	۰	۰	
میزان	۶۳۲۳	۹۵۵۶	۱ ۸ ۲	۰	۱۸۰ ، ۱۶۴	۱/۲ ، ۲/۵	

تحصیل بیانہ
نقشہ نمبر ۵ - نقشہ کاشت

۱ تفصیل		۲ کل رقبہ مزروعہ	۳ رقبہ کاشت خود مالکان	۴ کاشت مزارعان بلا لگان یا کم از شرح مالکان: بالکان	۵ کم از شرح مالکان: رقبہ	۶ کم از شرح مالکان: روپیہ	۷ رقبہ مزارعان موروثی	۸ رقبہ مزارعان موروثی: بشرح مالکان	۹ میزان
بندوبست حال — خالصہ	کھاتہ	١۴٣١١	٥٠٥٥	٧۴٠	٠	٠	١٦٥	٨۴٢	١٠٠٧
	رقبہ	١۴٢٠٦٠	٥٥۴۴٩	٣٨٩۴	٣٧٥	١٥٨	١٢٥٧	١٢١٧٢	١٣۴٢٩
	روپیہ	٢٣٦۴٧٩	٠	٠	٠	٠	٢٢۴٧	٢٠٩٨٠	٢٣٢٢٧
معافی	کھاتہ	٢۴٠٥	١٢٠٩	١٢٨	٠	٠	١٨	١٥٥	١٧٣
	رقبہ	١٩٦٠٦	٩۴۴١	٩٨٨	٧۴	٢٥	١۴٨	٧٠٦	٨٥۴
	روپیہ	٠	٠	٠	٠	٠	٢٧٧	١۴٣١	١٧٠٨
میزان	کھاتہ	١٦٧١٦	٦٢٦۴	٨٦٨	٠	٠	١٨٣	٩٩٧	١١٨٠
	رقبہ	١٦١٦٦٦	۴۴٨٨٠	۴٨٨٢	۴۴٩	١٨٣	١۴٠٥	١٢٨٧٨	١۴٢٨٣
	روپیہ	٠	٠	٠	٠	٠	٢٥٢۴	٢٢۴١١	٢۴٩٣٥

۱۰ تفصیل		۱۱ لگان جنسی	۱۲ -۱/۵-	۱۳ -۱/۴-	۱۴ کم از ۱/۳: سوم	۱۵ کم از ۱/۳: رقبہ	۱۶ میزان لگان جنسی	۱۷ لگان: رقبہ	۱۸ لگان: روپیہ	۱۹ لگان نقدی بذریعہ ڈھال: رقبہ	۲۰ بذریعہ ڈھال: روپیہ	۲۱ بشرح دیگر: رقبہ	۲۲ بشرح دیگر: روپیہ	۲۳ کل رقبہ مزارعان غیر موروثی	۲۴ اوسط فی بیگہ	۲۵ اوسط فی بیگہ	۲۶ تفصیل
چاہی حال		١٢٦	٠	١٣	٠	٠	١٣٩	٠	٠	٣٦٨٨	١١٩١٨	١٠٨٧١	٣۴٧٥٢	٣١۴٥٥٩	٣٣۴	٣٣٢	(١)
		۴	١٣٦	٠	٠	٠	١۴٠	٠	٠	۴٣٢	١٣١٦	١٧٢٠	۴٨۴٢	٢١٥٢	٣٠٩	٢١٣٠	(٢)
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٦٣	١٣١	۴٧	١٥٩	١١٠	٢١٣	٣٦٠	(٣)
چاہی سیرابی		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٣٦٦	٨٦٥	١١٨٦	٢٨٥١	١٥٥٢	٢٥١٠	٢٦٦	(١)
		٠	٢٨	٠	٠	٠	٢٨	٠	٠	١٠٦	٢٩٦	١٦٩	۴٣٢	٢٧٥	٢١٢٨	٢٨١١	(٢)
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	(٣)
سیرابی حال		٢	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٠	١١٥۴	١٥٣٨	٥٧١٩	٩٩۴٢	٦٨٧٣	١٥۴	١١١٠	(١)
		٥	٠	٠	٠	٠	٥۴	٠	٠	٣٧۴	٦۴٩	٣٧٣	٦٨١	٧۴٧	١١١٩	١١٣٣	(٢)
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٥٧	٣٨٢	١٥٧	٠	٢٧٠	(٣)
بارانی		٢٢	٠	٠	١/۴	١٠	٣٢	٠	٠	٧٥٦٣	٧٠٥٠	٣٨٢٠٢	٣٥٨۴٦	۴٥٩٦٦	٠١۴٨	٠١٥٠	(١)
		١٢٢	٠	٠	٠	٠	١٢٢	٠	٠	٦٧٠	٥٩٨	۴٠٦١	٣٦٠١	۴٧٣١	٠١۴١	٠١۴٢	(٢)
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢٥٩	١٦٦	٥٨٥	٦١٢	٨۴٣	١٠٣	١٠٩	(٣)
میزان		١٥٠	٠	١٣	١/۴	١٠	١٧٣	٠	٠	١٢٧٧١	٢١٣٧١	٥٥٩٧٩	٨٣٣٩٢	٦٨٧٥٠	١١٠٩	١٧١٠	(١)
		١٨٠	١٦۴	٠	٠	٠	٣١۴	٠	٠	١٥٨٢	٢٨٥٩	٦٣٢٣	٩٥٥٦	٧٩٠٥	١١٣٠	١٨٢	(٢)
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٣٢٢	٢٩٧	٧٨۴	١١٥٣	١١١١	٠١۴٩	١٧٢	(٣)

نوٹ - (١) - خالصہ (٢) معافی (٣) مزارعان شکمی -

تحصیل بیانہ

نقشہ نمبر ۴ - بیع و رہن

۱		۲	۳	۴	۵		۶	۷	۸	۹		۱	۱۱	۱۲	۱۳		۱۴	۱۵	۱۶	۱۷		۱۸
تفصیل		از سنہ ۱۸۵۵ء تا سنہ ۱۸۸۹ء										از سنہ ۱۸۹۰ء تا سنہ ۱۸۹۸ء										کیفیت
		رہن					بیع					رہن					بیع					
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرح فی بگہہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرح فی بگہہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرح فی بگہہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرح فی بگہہ		
				روپیہ					روپیہ					روپیہ					روپیہ			
دست رسیداران دیہہ	خالصہ	۷۵۵۹	۴۵۹	۵۷۲۶	۹ ۴	۱۳ ۵ ۹	۶۲۲	۵۲۸	۵۷۳۸	۱ ۳ ۴	۳ ۸ ۳	۳ ۵ ۶	۱۵۴۲	۴۷۵۵۴	۱ ۵ ۶	۱۵ ۸ ۱۱	۲۲۷	۱۳۲	۱۲۳۵	۲ ۹ ۹	۳ ۶	
	معافی	۹۴۷	۲۷۸	۵۷۷۵	۲ ۲ ۹	۱۴ ۸ ۱۰						۲ ۲	۷۴	۳۹۸۲	۱ ۹	۱۳ ۲ ۳	۸۱	۶۶	۲۵	۱ ۶	۲ ۱ ۵	
دست رسیداران غیر دیہہ	خالصہ	۷۵۱	۵ ۵	۴۴۹	۳ ۲ ۷	۵ ۵	۴۵۵	۳۹۴	۱۷۳۶	۲ ۸ ۸	۳ ۲ ۱	۳ ۸	۱۷۷	۳۲۳۹	۲ ۵ ۵	۱ ۸ ۳	۲۹	۴۶	۲	۲ ۱ ۸	۶ ۴ ۴	
	معافی	۱۹		۳ ۴	۶							۲ ۱۶	۱۵	۳۷۱	۱۶ ۱	۱۷ ۲ ۱						
دست ساہوکاران	خالصہ	۳۳۱	۱۲۸۹	۲۶۵۴۲	۶ ۱	۸ ۷ ۷	۳۹۴	۱۲۵۵	۸ ۷۳	۸ ۶	۲ ۲ ۶	۱۱۵	۳۷	۱۲ ۹۱	۹ ۲ ۴	۱۴						
	معافی	۲۴۲	۱۷	۵۴۶۳	۲ ۱ ۶	۲۲ ۹ ۲						۴۴		۴ ۲۹		۲۵ ۹ ۱						
میزان	خالصہ	۱۱۴۴۱	۵۹۵۳	۱۳۶۳۱۷	۷ ۳ ۴	۱۱ ۱۴ ۷	۲۴۸۱	۲۱۷۷	۸۳۴۷	۱ ۷ ۷	۳ ۵ ۹	۴۳۹۴	۲۹۲۶	۶۲۸۵۳	۸ ۹ ۵	۴ ۴ ۱۱	۲۵۱	۱۷۸	۱۴۳۵	۲ ۱۳	۳ ۱۱	
	معافی	۱۲ ۸	۲۹۵	۲۱۴۴۲	۴ ۴ ۳	۱۷ ۱						۵۶۳	۸۹	۱۱۷۲۱	۱۷ ۱۵ ۱	۲ ۱۳ ۱	۸۱	۶۶	۲۵	۱ ۱۱ ۶	۳ ۵	

تحصیل بیانہ

نقشہ نمبر ۳۔ نقشہ واصل باقی از سمت ۱۹۱۲ لغایت سمت ۱۹۵۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
سنہ	مطالبہ کل	وصول	معاف یا تخفیف		بقایا		جمع ارامنیات ضبط شدہ		کیفیت
			معاف	تخفیف	قابل ادخال	ناقابل ادخال	وصول	ناقابل ادخال	
سمت ۱۹۱۲ سنہ ۱۸۵۵-۵۶ء	۱۴۴۴۶۶	۱۴۴۴۶۶	۰	۰	۰	۰	۱۴۲	۰	
سمت ۱۹۱۵ سنہ ۱۸۵۸-۵۹ء	۱۴۳۳۲۷	۱۴۳۳۲۷	۰	۰	۰	۰	۳۶	۰	
سمت ۱۹۱۸ سنہ ۱۸۶۱-۶۲ء	۱۴۲۵۲۶	۱۴۲۵۲۶	۰	۰	۰	۰	۶۶	۰	
سمت ۱۹۲۸ سنہ ۱۸۷۱-۷۲ء	۱۷۹۸۳۲	۱۷۹۱۲۶	۰	۰	۳۵۰	۳۵۶	۱۲۷	۰	
سمت ۱۹۳۹ سنہ ۱۸۸۲-۸۳ء	۱۸۷۱۱۴	۱۸۵۹۲۵	۰	۰	۵۲	۱۱۳۷	۴۶۹۰	۳۸۳	
سمت ۱۹۴۷ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء	۲۰۶۹۴۷	۲۰۳۹۷۴	۰	۰	۱۲۰۹	۱۷۶۴	۲۲۵	۲	
سمت ۱۹۴۸ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	۲۰۵۵۴۲	۲۰۴۶۴۷	۰	۰	۷۹۹	۷۹۶	۵۴۲	۵۶	
سمت ۱۹۴۹ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۲۰۵۵۰۵	۲۰۳۲۳۶	۰	۰	۳۵۵	۱۹۱۴	۵۸۵	۲۵	
سمت ۱۹۵۰ سنہ ۱۸۹۳-۹۴ء	۲۰۵۲۷۲	۲۰۳۱۷۸	۰	۰	۱۹۸	۱۸۹۶	۹۴۵	۲۵	
سمت ۱۹۵۱ سنہ ۱۸۹۴-۹۵ء	۲۰۵۳۴۱	۲۰۱۶۹۳	۰	۰	۰	۳۶۵۸	۸۰۲	۱۶۶	
سمت ۱۹۵۲ سنہ ۱۸۹۵-۹۶ء	۲۰۵۳۸۷	۱۹۳۹۲۰	۰	۰	۱۲۳۲	۱۰۲۳۵	۸۳۲	۷۰	
سمت ۱۹۵۳ سنہ ۱۸۹۶-۹۷ء	۲۰۵۶۴۳	۱۷۴۵۶۷	۰	۲۲۹	۴۶۲۲	۲۶۲۲۵	۸۷۳	۱۹۱	
سمت ۱۹۵۴ سنہ ۱۸۹۷-۹۸ء	۲۰۶۰۵۳	۲۰۲۹۶۰	۰	۰	۱۰۰۰	۲۰۹۳	۸۷۶	۱۳۱	
سمت ۱۹۵۵ سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء	۲۰۴۹۶۶	۲۰۲۹۹۶	۰	۰	۰	۱۹۷۰	۹۵۰	۰	

تحصیل بیانہ

نقشہ نمبر ۲ جنسوار مذکور

وقت	۲۸	۱۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
	سیرابہ									
	ربیع									
	گیہوں	جو	چنا	بیجڑ	گیہوں چنا	ترہ میرہ	سرسوں	متفرق	میزان	میزان سیرابہ
سمت ۱۹۴۸ / ۱۸۹۱-۹۲ء	۵۵۷۱	۹۴۹	۱۶۵۴	۷۹۲۸	۰	۰	۲۱۲	۶۳۱	۱۶۹۵۵	۲۲۶۷۲
سمت ۱۹۴۹ / ۱۸۹۲-۹۳ء	۴۴۹۲	۶۰۲	۲۱۱۳	۵۶۵۱	۰	۰	۱۴۲	۲۵۴	۱۳۲۵۴	۲۱۰۱۸
سمت ۱۹۵۰ / ۱۸۹۳-۹۴ء	۲۹۱۵	۷۷۰	۲۷۴۱	۵۴۵۰	۰	۰	۳۵۲	۴۲۰	۱۲۶۴۸	۲۱۲۵۵
سمت ۱۹۵۱ / ۱۸۹۴-۹۵ء	۶۰۶۶	۸۱۴	۳۴۱۷	۶۴۲۵	۰	۰	۱۲۰	۶۸۷	۱۰۸۲۹	۲۵۷۷۶
سمت ۱۹۵۲ / ۱۸۹۵-۹۶ء	۲۸۹۵	۹۵۳	۲۶۲۲	۳۶۴۹	۰	۰	۱۲۳	۶۱۰	۱۰۸۶۲	۱۷۰۸۳
سمت ۱۹۵۳ / ۱۸۹۶-۹۷ء	۱۵۷۲	۱۵۴۰	۱۴۸۵	-	۱۶۱۶	۰	۲۵۲	۶۱۴	۷۰۷۹	۱۶۰۲۰
سمت ۱۹۵۴ / ۱۸۹۷-۹۸ء	۲۸۸۱	۱۶۶۰	۲۷۴۲	۰	۷۲۹۷	-	۴۷۱	۶۶۹	۱۵۷۲۰	۲۶۲۳
اوسط ۶ سالہ	۳۶۲۷	۱۰۵۶	۲۵۲۰	۳۵۷۴	۱۴۹۰	۰	۲۴۵	۲۴۳	۱۲۰۶۵	۲۱۲۲۲
سمت ۱۹۵۵ خالصہ	۲۶۶۴	۲۷۳۲	۲۲۷۵	۱۷۷۸	۴۰۱	۴۳۸	۶۲۲	۶۵۹	۱۱۵۴۷	۱۵۶۵۹
سمت ۱۸۹۸-۹۹ معافی	۵۷۲	۴۵۵	۴۸۲	۱۹۳	۵	۱۹	۱۰۲	۳۹	۱۸۴۸	۲۲۹۵
سمت ۱۹۵۶ خالصہ	۱۳۸۴	۲۴۷۹	۱۴۱۲	۱۴۷۹	۲۹۵	۲۸۱	۵۶۰	۱۱۵۱	۱۰۲۴۱	۱۵۱۷۱
سمت ۱۸۹۹-۱۹۰۰ معافی	۲۳۴	۵۴۳	۴۵۰	۵۰۹	۰	۶۰	۶۸	۱۰۶	۱۹۷۰	۲۶۶۸

وقت	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
	بارانی																	
	خریف								ربیع									
	تل	باجرہ	جوار	مکئی	گوار وغیرہ	کپاس	متفرق	میزان	گیہوں	جو	چنا	بیجڑ	گیہوں چنا	ترہ میرہ	سرسوں	متفرق	میزان	میزان بارانی
سمت ۱۹۴۸ / ۱۸۹۱-۹۲ء	۱۵۴۴	۲۱۰۵۸	۶۱۰۶	۱۷۵۰۲	۱۷۶۷۶	۸۹۰	۲۰۷۵	۷۶۹۵۲	۵۲	۲۷۶	۱۳۹۵۲	۷۰۵۱	۰	۰	۱۰۴	۱۴۲	۲۱۶۴۷	۹۸۴۹۹
سمت ۱۹۴۹ / ۱۸۹۲-۹۳ء	۱۲۸۲	۲۸۲۵۴	۷۲۹۳	۴۰۱۰۷	۰	۱۳۰۹	۹۰	۷۸۲۳۵	۷۷	۶۶۲	۱۲۳۰۹	۴۵۸۶	۰	۰	۱۱۷	۱۰۰	۱۷۸۶۱	۹۶۱۹۶
سمت ۱۹۵۰ / ۱۸۹۳-۹۴ء	۱۷۸۲	۲۷۳۷۴	۶۷۷۴	۲۰۷۷۵	۱۴۲۳۲	۱۲۷۲	۵۹۵	۷۴۸۰۴	۴۳	۳۲۱	۷۵۹۱	۳۲۱۲	۰	۰	۴۷	۴۰	۱۱۲۵۴	۸۶۰۵۸
سمت ۱۹۵۱ / ۱۸۹۴-۹۵ء	۲۰۷۷	۲۱۰۲۸	۵۹۶۲	۳۲۰۰۶	۰	۱۲۰۲	۱۰۰	۷۲۲۷۵	۲۰۴	۱۹۱	۱۲۶۵۷	۴۲۷۵	۰	۰	۱۰۷	۱	۱۸۴۳۵	۹۰۸۱۰
سمت ۱۹۵۲ / ۱۸۹۵-۹۶ء	۷۱۶	۲۹۴۳۱	۴۵۹۷	۳۱۷۸۱	۰	۱۷۰۰	۱۹۹	۶۸۷۲۵	۹	۲۲	۴۹۰۳	۲۰۴۱	۰	۰	۱۶	۰	۷۰۰۱	۷۵۷۲۶
سمت ۱۹۵۳ / ۱۸۹۶-۹۷ء	۱۲۱۳	۳۷۱۰۷	۵۸۲۳	۲۸۸۲۲	۰	۸۴۵	۶۲	۷۳۸۷۳	۱۷۰	۱۹۲	۵۰۶	۰	۱۴۱۷	۰	۰	۰	۱۶۸۲	۷۵۵۵۵
سمت ۱۹۵۴ / ۱۸۹۷-۹۸ء	۲۷۵۹	۴۸۲۱۴	۷۲۲۲	۲۴۲۱۱	۰	۵۶۸	۱۴۰	۸۲۱۳۴	۲۱	۷۲۲	۱۰۱۹۵	۲۲۶۴	۱۸۸۵	۰	۲۴۸	۱۰	۱۵۳۴۵	۹۸۴۷۹
اوسط ۶ سالہ	۱۴۳۸	۳۳۶۱۴	۶۲۸۲	۲۹۶۱۷	۲۷۰۵	۱۱۵۰	۱۹۸	۷۵۲۰۸	۵۹	۳۲۵	۷۹۸۴	۲۷۳۵	۵۴۵	۰	۹۰	۲۵	۱۱۷۶۳	۸۶۹۷۱
سمت ۱۹۵۵ خالصہ	۳۲۵۴	۴۷۹۳۶	۷۹۰۷	۳۰۶۹	۷۵۳۳	۳۰۱۵	۶۲۷	۱۰۰۳۴۱	۲۴۹	۳۶۳	۱۵۱۹	۷۷	۶	۰	۱۶۷	۱۱۶	۲۴۹۷	۱۰۲۸۳۸
سمت ۱۸۹۸-۹۹ معافی	۴۵۶	۴۲۸۰	۱۹۹۹	۳۱۲۸	۱۷۴۲	۴۶۶	۲۵	۱۲۰۶۶	۱۲۲	۹	۲۱۹	۱۵	۰	۰	۳	۵۵	۴۲۳	۱۲۴۸۹
سمت ۱۹۵۶ خالصہ	۱۹۷۰	۲۳۸۹۷	۷۹۳۸	۳۳۵۷۱	۹۳۸۱	۵۱۸۰	۷۷۲	۹۲۷۰۹	۲۲	۴۴	۳۴	۲۸	۰	۰	۷	۲۳	۱۵۸	۹۲۸۶۷
سمت ۱۸۹۹-۱۹۰۰ معافی	۳۵۸	۲۹۲۶	۱۷۵۳	۳۳۵۰	۱۷۱۷	۶۷۳	۱۴۳	۱۰۹۲۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۶	۱۰۹۳۶

تحصیل بیانہ
نقشہ نمبر ۲ جنوار

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۱	۱۲	۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۸	۹	۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
تفصیل	چاہی																	[illegible]	سیرابی							[illegible]
	خریف								ربیع										[illegible]							
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
سمت ۱۹۴۸ ۹۲-۱۸۹۱	۴۳	۱۸۷۱	۲۶	۰			۲۰۸	۱۳۷۵۹	۱۱۳۵۳	۱۳۵۹۸		۰			۱۲۹	۳۰۱	۳۰۹	۴۴۸۳۹	۲۳۶	۳۷۲۲	۶۰۲	۷۹۱	۹۶	۲۸	۱۷۱	۶۷۱۷
سمت ۱۹۴۹ ۹۲-۹۳	۳۳۶۷		۲۹				۵۳۲	۱۴۲۹۹	۱۱۱۴۴	۱۲۲۶۶					۱۹۳	۴۹۳۲	۲۸۵۳۵	۳۲۸۴۳	۱۳۸	۴۷۲۸	۸۳۱	۱۸۷۲		۶۷	۱۲۸	۷۰۴۴
سمت ۱۹۵۰ ۹۳-۹۴	۱۵۵۰۶		۲۶۵				۷۰۸	۱۴۴۸۹	۱۱۹۶۱	۱۳۰۸۳					۱۷۸	۷۶۲۶	۳۲۹۴۸	۴۹۴۴۷	۲۶۷	۳۷۶۲	۱۱۵۳	۱۳۱۴	۹۵۵	۷۷	۷۹	۷۶۰۷
سمت ۱۹۵۱ ۹۴-۹۵	۱۴۴۳۸		۲۳۵				۶۶۴	۱۷۲۴۷	۱۱۳۲۳	۱۳۰۵					۸۴	۹۰۶۳	۳۲۰۷۵	۴۹۴۲۲	۵۵۵	۳۲۶۷	۶۴	۲۰۹۰		۱۱	۸	۷۹۴۷
سمت ۱۹۵۲ ۹۵-۹۶	۱۲۷۷۹		۲۸				۷۸۴	۱۳۰۴۳	۱۰۲۶۶	۱۳۴۹۳					۸۲	۵۸۷۶	۲۹۷۱۷	۴۳۵۶	۷۱	۴۰۵	۵۶۵	۱۳۸۲		۹	۹۳	۶۲۲
سمت ۱۹۵۳ ۹۶-۱۸۹۷	۱۵۰۵۵		۲۵			۰	۳۷۷	۵۷۸۲	۷۳۸۸	۱۷۴۸۸		۰			۲۶	۶۵۸۹	۲۹۵۶	۴۵۲۸۳	۱۲۴	۵۸۰۳	۹۵۶	۸۹۱		۸۴	۸۳	۸۹۴۱
سمت ۱۹۵۴ ۹۷-۱۸۹۸	۱۱۰۵۷		۲۶۵		۰		۳۰۷	۱۷۲۹	۷۷۹۵	۱۵۰۴۳					۲۳۹	۴۳۲۲	۲۷۷۷	۳۹۴۹۵	۴۵۶	۷۶۴	۵۱۶	۱۸۶۷		۱۹	۶۱	۱۵۲۳
اوسط سال	۱۴۵۲		۲۸۲		۰		۵۸۱	۱۳۹۱۵	۹۹۸۱	۱۳۸۸۶		۰	۰	۰	۱۵۲	۶۰۷۱	۳۰۹	۴۵۰۰۵	۲۶۸	۵۰۳۶	۸۱	۷۲۷	۱۵۹	۷۵	۸۲	۹۰۶۷
سمت ۱۹۵۵ خالصہ	۱۸۱۵	۵۹۶	۵۰۳	۲۵۰	۲۶	۲۶۳	۷۴	۱۳۱۷۵	۷۹۷۶	۱۳۶۱۸	۲۰۹	۸۷	۱۷	۹۳۲	۶۷۳	۳۹۳۶	۲۸۳۷۱	۳۹۶۴۶	۲۳۳	۲۲۱۹	۶۳	۶۶۶	۳۱۶	۱۰۱	۴۸	۴۳۱۲
سمت ۱۸۹۸-۹۹ معافی	۱۸۶۷	۹۶	۱۶۹	۶۵	۵	۶۱	۱۴	۲۲۰۳	۱۵۰۳	۱۹۶۳	۲۴	۳۳	۱۲	۹۱	۱۵۸	۸۵۲	۴۶۳۶	۷۰۳۹	۱	۲۳۷	۳۸	۱۷	۱۲۷	۱	۸	۴۴۷
سمت ۱۹۵۶ خالصہ	۱۰۲۹	۸۱۴۹	۱۱۴۲	۴۹۳	۳۲۳	۷۵۹	۱۰۱۲	۲۲۵۵۴	۶۲۸۹	۱۶۴۹۱	۱۲۶	۲۸۱	۳۸	۵۹۴	۷۵۷	۳۵۰۸	۲۹۸۴	۵۰۶۳۸	۵۳۷	۱۳۵۱	۸۵۱	۱۱۵۶	۶۸۱	۲۲۴	۱۳	۴۹۳
سمت ۱۸۹۹ معافی	۱۷۶۸	۹۲۵	۵۳۴	۶۱	۵۲	۱۱۳	۱۵۷	۳۵۳	۱۲۴	۲۷۴۹	۱۹	۵	۵	۲۰۷	۱۹	۶۲۲	۵۰۸۲	۸۶۱۲	۱۹۳	۵۱	۱۴۷	۱۱۵	۱۲۲	۲۷	۲۳	۶۹۸

نقشہ نمبر ۱

میلان رقبہ تحصیل مذکور

تفصیل	وقت	بارانی ۲۶ بارانی	بارانی ۲۷ نہری	بارانی ۲۸ میزان	۲۹ کل رقبہ مزروعہ	باغات ۳۰ چاہی	باغات ۳۱ سیلابی	باغات ۳۲ بارانی	چاہات پختہ ۳۳ غیر جاری	چاہات پختہ تعداد ۳۴ جاری	چاہات پختہ تعداد ۳۵ غیر جاری	چاہات پختہ لاؤ ۳۶ جاری	چاہات پختہ لاؤ ۳۷ غیر جاری	چاہات خام تعداد ۳۸ جاری	چاہات خام تعداد ۳۹ غیر جاری	چاہات خام لاؤ ۴۰ جاری	چاہات خام لاؤ ۴۱ غیر جاری	ڈھینگلی ۴۲ حال	ڈھینگلی ۴۳ جاری	عمق پختہ ۴۴ تا آب	عمق پختہ ۴۵ آب	عمق خام ۴۶ تا آب	عمق خام ۴۷ آب	۴۸ کیفیت
	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹۵	۲۲۲۵	۰	۲۹۶۰	۰	۸۲۵	۱	۸۴۱	۱	۲	۳	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۶۹۳۵۷	۱۵۷۳۶	۸۵۰۹۳	۱۶۱۳۴۹	۹۴	۰	۱۰۳	۴۰۵	۲۰۵۱	۱۳۷	۲۶۱۴	۱۶۲	۶۵۵	۵۳	۶۶۴	۵۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	
میزان تفاوت	کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸۴	۰	۳۵۶	۰	۱۸۰	۰	۱۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۳۷	۰	۱۶۲	۰	۵۲	۰	۵۲	۲۳	۲۳	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء	۴۸۳۷۲	۱۴۹۲۰	۸۳۲۹۲	۱۶۱۳۰۶	۹۴	۰	۱۰۳	۳۳۲	۲۱۴۷	۱۲۲	۲۰۳۴½	۱۴۰	۸۲۲	۷۲	۸۳۵	۷۴	۲۵	۵۳۷	۰	۰	۰	۰	

تحصیل بیانیہ

نقشہ نمبر ا میلان رقبہ مذکور

تفصیل	وقت	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
		بارانی			کل مزروعہ	باغات			چاہات									ڈھینکلی		عمق				کیفیت
									پختہ					خام						پختہ		خام		
										تعداد		لاو		تعداد		لاو								
		بارانی	بہوڑ	میزان		چاہی	سیرابی	بارانی	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	حال	عارضی	تاآب	آب	تاآب	آب	
معافی	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۸ ۲/۳	۳۰۱ ۳/۴	۰	۴۲۹ ۲/۳	۰	۴۹	۰	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۸۹۸-۹۹-۱۹۵۵	۷۵۳۳	۱۰۵۸	۸۵۹۱	۱۹۴۸۷	۷۰	۰	۴۹	۴۴	۲۷۴ ۱۱/۱۲	۳۱ ۱/۴	۳۶۵	۳۳ ۲/۳	۴۱ ۱/۲	۴	۴۲ ۱/۲	۴	۱	۲	۰	۰	۰	۰	
تفاوت	کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ۲/۳	۲۶ ۵/۶	۰	۶۴ ۱/۲	۰	۷ ۱/۲	۰	۶ ۱/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱ ۱/۴	۰	۳۳ ۲/۳	۰	۴	۰	۴	۱	۲	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۸۹۹-۱۹۰۰-۱۹۵۶ء	۶۸۱۳	۱۰۸۶	۷۸۹۹	۱۹۳۴۲	۷۰	۰	۴۹	۳۴ ۱/۲	۲۹۰ ۱۱/۱۲	۲۴ ۱/۲	۳۸۹	۲۴ ۱/۲	۹۷	۱۴ ۱/۲	۹۷	۱۵ ۱/۲	۰	۹۲	۰	۰	۰	۰	

تحصیل بیانہ

نقشہ نمبر ا میلان رقبہ مذکور

تفصیل	وقت	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
		بارانی			کل مزروعہ	باغات			چاہات									ڈھینگلی		عمق				کیفیت
									پختہ					خام						پختہ		خام		
										تعداد		لاؤ		تعداد		لاؤ								
		بارانی	بہوڑ	سیلابہ		چاہی	سیرابی	بارانی	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	حال	عارضی	تاآب	آب	تاآب	آب	
خالصہ	بندوبست سابق	۶۳۴۴۴	۰	۶۳۴۴۴	۱۳۴۳۸۲	۱۴۴	۰	۳۵	۳۴۶ ۱/۲	۱۹۳۳ ۱/۴	۰	۲۵۴۰ ۱/۲	۰	۷۸۶	۱	۷۹۲	۱	۲	۳	۲۹	۱۷	۳۲	۱۲	
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۶۱۸۲۴	۱۴۶۷۸	۷۶۵۰۲	۱۴۱۹۸۲	۲۴	۰	۵۴	۳۶۱	۱۷۷۶ ۱/۱۲	۱۰۵ ۵/۹	۲۲۴۹	۱۲۸ ۱/۲	۶۱۲ ۱/۲	۴۷	۶۲۱ ۱/۲	۴۷	۲۴	۲۴	۲۵	۲۰	۲۰	۲۶	
تفاوت	کمی	۱۶۸۰	۰	۰	۰	۱۲۰	۰	۰	۰	۱۵۷ ۱/۴	۰	۲۹۱ ۱/۲	۰	۱۷۲ ۱/۲	۰	۱۷۰ ۱/۲	۰	۰	۰	۴	۰	۱۲	۰	
	بیشی	۰	۱۴۶۷۸	۱۳۰۵۸	۷۶۰۰	۰	۰	۱۹	۱۴ ۲/۸	۰	۱۰۵ ۵/۹	۰	۱۲۸ ۱/۲	۰	۴۶	۰	۴۶	۲۲	۲۱	۰	۳	۰	۱۴	
	سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء	۶۱۵۵۹	۱۳۸۳۴	۷۵۲۹۳	۱۴۱۹۶۴	۲۴	۰	۵۴	۲۹۷ ۱/۲	۱۸۵۶ ۱/۱۲	۹۷ ۵/۹	۲۳۴۷ ۱/۲	۱۰۶ ۱/۲	۷۲۵	۵۷ ۱/۲	۷۳۸	۵۸ ۱/۲	۲۵	۴۴۵	۰	۰	۰	۰	

هو المستعان

تحصیل بیانیہ

مطبع مفید عام آگرہ مین اہتمام سی محمد قادر علیخان صوفی کی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ع

تحصیل اوجین

نقشہ نمبر ۹ الف

نقشہ چاہات بلحاظ خاصیت آب

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
تفصیل		پختہ							خام					ڈھینکلی							میزان				کیفیت
		چاہات				رقبہ			تعداد چاہات		رقبہ			مستقل		غیر مستقل		رقبہ							
		چاہات		لاٹو																					
		جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	چاہی مستقل چال	چاہی غیر مستقل چال	چاہی سابق	میزان	
شیرین	خالصہ	۶۰۰	۱۳۷	۷۲۹	۱۴۸	۹۹۹۰	۱۳۶	۴۹۵۴	۶۹	۱۴	۴۱۲	۶۲	۲۵۵	۱۳	۰	۴۰	۰	۱۴	۳۷	۰	۱۰۴۱۶	۲۳۵	۵۲۰۹	۱۵۸۶۰	
	معافی	۱۱۲	۱۲	۱۴۸	۲۶	۲۱۸۳	۶	۴۱۵	۱۵	۱	۶۰	۶	۱۱	۲	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۲۲۴۹	۱۲	۴۲۶	۳۸۸۷	
تیلیہ	خالصہ	۸	۲	۱۰	۲	۱۳۱	۰	۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱	۰	۶۰	۱۹۱	
	معافی	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	۱۷	
لملہ	خالصہ	۲۵۲	۴۵	۳۵۰	۷۲	۵۳۹۷	۲۹	۱۴۳۹	۱۲	۰	۱۹۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۵۹۲	۲۹	۱۴۳۹	۷۰۶۰	
	معافی	۷۶	۸	۱۲۷	۱۶	۲۱۲۲	۱۱	۳۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۲۲	۱۱	۳۲۹	۲۴۶۲	
تلخ	خالصہ	۳۱۴	۸۲	۴۶۶	۱۳۸	۷۳۹۶	۱۲	۱۳۱۸	۱۱	۰	۱۳۸	۳۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۷۵۳۴	۴۳	۱۳۱۸	۸۸۹۵	
	معافی	۳۷	۱۵	۵۱	۳۴	۷۶۷	۸	۱۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۶۷	۸	۱۲۹	۹۰۴	
میزان	خالصہ	۱۱۷۴	۲۶۶	۱۵۵۵	۳۹۰	۲۲۹۱۴	۱۷۷	۷۷۷۱	۹۲	۱۴	۷۴۵	۹۲	۲۵۵	۱۳	۰	۴۱	۰	۱۴	۳۸	۰	۲۳۶۷۳	۳۰۷	۸۰۲۶	۳۲۰۰۶	
	معافی	۲۲۵	۳۶	۳۲۶	۷۷	۵۰۷۲	۲۵	۱۰۹۰	۱۵	۱	۶۰	۶	۱۱	۲	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۵۱۳۸	۳۱	۱۱۰۱	۶۲۷۰	

تحصیل اوچین

نقشہ نمبر ۸ نقشہ مویشی گاڑی آبادی وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
														آبادی							
														کاشتکاران		غیرکاشتکاران		میزان			
تفصیل	گھر	ہل	بیل	گائے	بھینس	بھینسا	بھیڑ بکری	گھوڑی	گدھی	خچر	اونٹ	میزان	گاڑی	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	میزان	کیفیت
بندوبست سمت ۱۹۴۷ مطابق ۹۱-۱۸۹۰	۸۹۷۵	۳۷۴۴	۷۳۷۴	۱۳۱۶۲	۲۷۰۵	۸۷۹	۵۶۱۴	۶۲۶	۴۲۱	۰	۴۲	۳۱۷۲۲	۶۴	۱۴۱۳۵	۱۱۴۲۹	۸۱۴۶	۶۹۵۰	۲۲۲۸۱	۱۸۳۷۹	۴۰۶۶۰	
بندوبست حال	۹۶۸۵	۴۴۵۱	۱۲۶۵۴	۱۶۲۵۸	۸۷۵۶	۳	۸۶۶۲	۵۷۰	۱۲۴۱	۰	۵۳	۵۲۳۳۸	۳۳۱	۱۹۵۱۰	۱۶۷۹۹	۳۷۰۳	۳۴۳۰	۲۳۲۱۳	۲۰۲۲۹	۴۳۴۴۲	
تفاوت	+۷۱۰	+۷۰۷	+۵۲۸۰	+۳۰۹۶	+۶۱۵۱	+۲۲۴۵	+۳۰۴۸	-۵۶	+۸۲۰	۰	+۱۱	+۲۰۶۱۵	+۲۶۷	+۵۳۷۵	+۵۲۷۰	-۴۴۴۳	-۳۵۲۰	+۹۳۲	+۱۸۵۰	+۲۷۸۲	

تحصیل اوچین
نقشہ نمبر ۱۶ (الف) نقشہ لگان بلحاظ اقسام اراضی (معافی)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تفصیل	لگان نقدی			حصہ کمینان	جنسی حصہ مالک		[illegible]	کیفیت
	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ (روپیہ، آنہ، پائی)		رقبہ	حصہ		
چاہی مستقل حال	۳۰۲۷	۴۲۹۴	۱۱ ۱ ۲	۰	{½ ½	{۲۳۴ ۳	۳۵۰	
چاہی وسیرابی مستقل حال	۱۴۸	۳۳۵	۳ ۴ ۲	۰	۰	۰	۰	
چاہی غیر مستقل حال	۱۴	۱۱	۷ ۱۲ ۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی وسیرابی غیر مستقل حال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چاہی سابق	۶۲۳	۶۸۲	۶ ۱ ۱	۰	۰	۰	۰	
چاہی سابق وسیرابی حال	۱۱	۵	۳ ۷ ۰	۰	۰	۰	۰	
نہری: سابق	۲۰۲۳	۱۹۹۴	۹ ۱۵ ۰	۰	۰	۰	۰	
نہری: حال	۹۵۸	۱۴۵۵	۴ ۸ ۱	۰	۰	۰	۰	
نہری: کہاتلی	۴	۴	۰ – ۱	۰	۰	۰	۰	
بارانی: بارشی	۲	۳	۰ ۸ ۱	۰	۰	۰	۰	
بارانی: بارانی	۴۷۳۲	۳۸۸۷	۲ ۱۳ ۰	۰	½	۴	۰	
بہوڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	۱۰۵۴۲	۱۲۵۷۰		۱ ۳ ۱	½ ۰	۲۳۸ ۳	۳۵۰	

تحصیل اوچین - نقشہ نمبر ۵ - نقشہ کاشت

تفصیل		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
					کاشت مزارعان بلا لگان یا کم از شرح مالکان			رقبہ مزارعان موروثی		
					بلا لگان	کم از شرح مالکان				
										میزان
بندوبست حال - خالصہ	کہاتہ		۱۰۰۹۵	۳۲۸۶	۳۹۶	۱۸۶	۰	۴۵۵	۱۲۸	۵۸۳
	رقبہ		۱۲۲۵۹۳	۳۶۶۳۴	۲۲۹۶	۱۶۸۲	۰	۳۶۸۴	۱۹۸۰	۵۶۶۴
	روپیہ		۱۸۵۷۲۲	۷۴۴۶۰	۰	۹۷۴	۰	۶۰۷۵	۲۷۱۵	۸۷۹۰
معافی	کہاتہ		۱۲۷۹	۳۵۷	۸۳	۳	۰	۱۵	۵	۲۰
	رقبہ		۱۹۹۱۲	۵۲۸۸	۵۲۲	۲۱	۰	۱۱۰	۲۸	۱۳۸
	روپیہ		۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۰
میزان	کہاتہ		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	رقبہ		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روپیہ		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

تفصیل		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
		رقبہ مزارعان غیر موروثی و لگان													اوسط فی بیگہ		کیفیت
		لگان جنسی						لگان		لگان نقدی							
					کم از ۱/۴					بذریعہ ڈہال		بشرح دیگر					
چاہی	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱۰۸	۷۳۱	۴۱۰۶	۱۳۴۱۲	۶۳۰۶	۱۶۰۰۳	۱۲۴۲۰	۲ ۵ ۹	۲ ۷ ۱۱	
	معافی	۰	۳	۲۳۴	۱۲۵	۳۵۰ مقررہ	۵۸۷	۳۱	۹۷	۶۰۶	۱۴۳۳	۲۱۸۹	۳۶۳۰	۲۵۱۳	۲ ۵ ۰	۲ ۱ ۱۱	
	ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۰	۲۲۳	۳۱۳	۷۰۶	۴۴۲	۱ ۱ ۴	۲ ۴ ۲	
سیرابی حال	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۸	۱۰۶۵	۹۰۸۸	۱۲۴۵۵	۸۰۴۴	۱۲۹۰۹	۱۷۵۹۰	۱ ۵ ۱۱	۱ ۹ ۸	
	معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹	۳۸	۵۹۳	۸۰۸	۹۷۲	۱۴۶۴	۱۹۰۵	۱ ۵ ۱۱	۱ ۸ ۱	
	ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲	۶۰	۲۲۸	۴۴۵	۳۷۰	۱ ۶ ۱۰	۱ ۵ ۸	
بارانی	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۲۰۲۲	۲۸۴۶	۱۱۵۳۴	۱۴۷۷۰	۲۲۵۴۰	۲۶۰۲۶	۳۷۱۰۷	۱ ۴ ۵	۱ ۱ ۸	
	معافی	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۱۷۵	۲۰۱	۱۲۶۶	۱۵۲۰	۷۳۸۰	۶۴۶۶	۸۸۲۵	۰ ۱۳ ۲	۱-۳-۰	
	ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۵	۵۵	۱۰۱۷	۱۱۳۳	۱۰۸۲	-۱۳-۹	۱ ۱ ۹	
میزان	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۹۹	۴۵۴	۲۶۷۲۸	۳۱۶۳۷	۳۷۹۹۰	۵۳۹۳۸	۶۷۳۶۷	۱ ۹ ۵	۱ ۷ ۱۱	
	معافی	۰	۳	۲۳۱	۰	۳۵۰	۵۹۱	۲۴۵	۳۳۶	۲۵۶۵	۳۹۶۱	۱۰۵۴۲	۱۲۵۷۰	۱۱۹۴۳	۱ ۸ ۹	۱ ۳ ۱	
	ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۷	۳۵۹	۱۴۵۶	۲۲۸۴	۱۸۹۴	۱ ۸ ۵	۱ ۶ ۰	

تحصیل اوچین نقشہ نمبر ۴ ۔ نقشہ بیع و رہن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تفصیل	از سنہ ۱۸۵۵ء تا سنہ ۱۸۸۹ء								از سنہ ۱۸۹۰ء تا سنہ ۱۸۹۸ء								کیفیت
	رہن				بیع				رہن				بیع				
	مزروعہ	غیر مزروعہ	زر رہن	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	قیمت	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	زر رہن	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	قیمت	شرح فی بیگہ	
			روپیہ	روپیہ آنہ پائی			روپیہ	روپیہ آنہ پائی			روپیہ	روپیہ آنہ پائی			روپیہ	روپیہ آنہ پائی	
بدست زمینداران دیہہ — خالصہ	۱۰۰۶۷	۹۰۲۵	۴۲۸۸۲	۳ ۸ ۶	۷۹۳	۳۳۱۲	۱۳۷۶۲	۱ ۱ ۱۱	۱۴۳۶	۹۰۳	۸۱۹۹	۳ ۱ ۸	۱۳۹۵	۶۳۸	۲۲۱۳	۱۰ ۶	
بدست زمینداران دیہہ — معافی	۱۹۶	۲۱	۱۹۳۶	۸ ۱۳ ۱۰	۸۸	۱۵	۲۳۶	۲ ۶ ۲	۱ ۶ ۶	-	۱۲۹۶	۴۲۰ ۵	۰	۰	۰	۰	
بدست زمینداران غیر دیہہ — خالصہ	۳۹۹	۲۱۲	۳۹۵۴	۵ ۹ -	۵۵۵	۲۲۵	۴۶۵	۱۳ ۶	۲۶۶	۲۵۹	۱۰۱۲	۱ ۱۴ ۱۰	۱۴	۵	۱۴۲	۸ ۸ ۵	
بدست زمینداران غیر دیہہ — معافی	۲۵	۱۱	۶۶	۱ ۱۳ ۴	۰	۰	۰	۰	۱۰۱	۴۲	۵۵۵	۳ ۱۴ ۱	۰	۰	۰	۰	
بدست ساہوکاران — خالصہ	۸۹۳	۲۵۹	۶۸۳۶	۵ ۱۵ ۱	۹۱	۲۱	۲۱۶	۱ ۱۴ ۱۰	۲۱۶	۱۸۲	۹۵۲	۲ ۶ ۲	۶۳	۵۲	۱۴۲	۱ ۲ ۲	
بدست ساہوکاران — معافی	۵۰	۰	۱۵۹۸	۳۱ ۱۵ ۴	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۱۱۶۲	۵۰ ۸ ۴	۰	۰	۰	۰	
میزان — خالصہ	۱۱۴۵۹	۹۴۹۶	۸۳۶۹۲	۴ ۱۰ ۶	۸۵۹۱	۴۵۶۸	۱۴۶۵۴	۱ ۱ ۸	۲۲۲۰	۱۳۴۴	۱۰۱۶۳	۲ ۱۴ ۸	۱۴۸۲	۸۰۵	۲۵۱۶	۱ ۱ ۶	
میزان — معافی	۲۶۱	۳۲	۳۶۰۱	۱۱ ۴ ۲	۸۸	۱۵	۲۳۶	۲ ۶ ۲	۲۹۰	۴۲	۱۲۰۱۳	۳۶۲۰۰	۰	۰	۰	۰	

تحصیل اوجین

نقشہ نمبر ۳ - نقشہ واصل باقی از سمت ۱۹۱۲ لغایۃ سمت ۱۹۵۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
			معاف یا تخفیف		بقایا		جمع اثیا ضبط شدہ		
سنہ	کل مطالبہ	وصول	معاف	تخفیف	وصول طلب	ناقابل وصول	وصول	ناقابل وصول	کیفیت
سمت ۱۹۱۲ (۱۸۵۵-۵۶ء)	۹۶۸۵۳	۹۶۸۵۳	۰	۰	۰	۰	۴۷	۰	
سمت ۱۹۱۵ (۱۸۵۸-۵۹ء)	۹۹۷۸۲	۹۹۷۸۲	۰	۰	۰	۰	۴۵	۰	
سمت ۱۹۱۸ (۱۸۶۱-۶۲ء)	۱۰۵۳۷۴	۱۰۵۳۷۴	۰	۰	۰	۰	۶۵	۰	
سمت ۱۹۲۸ (۱۸۷۱-۷۲ء)	۱۲۴۰۵۴	۱۲۴۰۵۴	۰	۰	۰	۰	۲۰۹	۰	
سمت ۱۹۳۹ (۱۸۸۲-۸۳ء)	۱۷۴۹۸۲	۱۷۰۵۸۹	۰	۰	۲۰۶۵	۲۳۳۹	۵۷۷۱	۷	
سمت ۱۹۴۷ (۱۸۹۰-۹۱ء)	۱۷۲۳۷۳	۱۵۸۹۶۴	۰	۰	۱۵۳۷	۱۱۸۷۲	۲۴۰	۳	
سمت ۱۹۴۸ (۱۸۹۱-۹۲ء)	۱۷۲۳۷۲	۱۶۴۶۲۹	۰	۰	۲۷۳	۷۲۷۱	۲۰۸	۳۴	
سمت ۱۹۴۹ (۱۸۹۲-۹۳ء)	۱۶۸۰۶۶	۱۶۰۵۸۷	۰	۰	۱۲۴۶	۶۱۳۳	۵۶۳	۲۱۷	
سمت ۱۹۵۰ (۱۸۹۳-۹۴ء)	۱۶۷۹۰۶	۱۶۲۸۵۲	۰	۰	۶۹۹	۴۳۵۵	۵۲۰	۲۴۷	
سمت ۱۹۵۱ (۱۸۹۴-۹۵ء)	۱۶۷۹۷۹	۱۶۰۹۳۹	۰	۰	۱۳۰۷	۵۷۳۳	۵۷۱	۳	
سمت ۱۹۵۲ (۱۸۹۵-۹۶ء)	۱۶۹۲۴۸	۱۱۸۱۳	۰	۰	۶۳۰۸	۴۴۷۲۷	۵۶۱	۱۶۵	
سمت ۱۹۵۳ (۱۸۹۶-۹۷ء)	۱۶۸۹۵۶	۱۱۶۲۱۵	۰	۰	۲۵۲۸۶	۲۷۴۵۵	۱۲۹۵	۲۶۳	
سمت ۱۹۵۴ (۱۸۹۷-۹۸ء)	۱۷۰۴۲۹	۱۶۲۴۱۹	۰	۰	۲۰۴۳۶	۵۵۷۵	۸۴۶	۵	
سمت ۱۹۵۵ (۱۸۹۸-۹۹ء)	۱۷۱۷۱۷	۱۵۸۹۸۵	۰	۰	۰	۱۲۷۳۲	۹۸۵	۳	
سمت ۱۹۵۶ (۱۸۹۹-۱۹۰۰ء)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

نقشہ نمبر ۱ مسیلان رقبہ مذکور

تفصیل	وقت	۲۶ بارانی	۲۷ نہری	۲۸ مستاجران	۲۹ کل رقبہ زیر کاشت	۳۰ باغات: چاہی	۳۱ باغات: سیلابی	۳۲ باغات: بارانی	۳۳ چاہات: پختہ	۳۴ چاہات پختہ: تعداد جاری	۳۵ چاہات پختہ: تعداد غیر جاری	۳۶ چاہات پختہ: لاؤ جاری	۳۷ چاہات پختہ: لاؤ غیر جاری	۳۸ چاہات خام: تعداد جاری	۳۹ چاہات خام: تعداد غیر جاری	۴۰ چاہات خام: لاؤ جاری	۴۱ چاہات خام: لاؤ غیر جاری	۴۲ ڈھینکلی: حال	۴۳ ڈھینکلی: عارضی	۴۴ عمق پختہ	۴۵ عمق پختہ	۴۶ عمق خام	۴۷ عمق خام	۴۸ کیفیت
خالصہ	بندوبست سابق	۴۶۷۴۴	۰	۴۶۷۴۰	۱۰۲۸۹۴	۵	۱۱	۷۱	۴۲۶	۱۳۳۱	۷۰	۱۷۵۸	۷۶	۹۴	۱	۹۴	۱	۰	۲۷	۱۵	۱۸	۱۸	۱۲	
	سمت ۱۹۵۵ مطابق ۹۹-۱۸۹۸ء	۴۱۶۲۹	۲۹۰۲	۴۴۵۳۱	۱۰۲۳۵۰۲	۹	۱۱	۷۱	۴۲۰	۱۱۷۴	۲۶۶	۱۵۵۵	۳۹۰	۹۲	۱۴	۹۲	۱۴	۱۳	۴۱	۱۸	۱۵	۲۷	۱۱	
	تفاوت کمی	۵۱۱۱	۰	۲۲۰۹	۰	۰	۰	۰	۶	۱۵۷	۰	۲۰۳	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۱	
	تفاوت بیشی	۰	۲۹۰۲	۰	۲۰۶۳۸	۴	۰	[illegible]	۰	۰	۱۹۶	۰	۳۱۴	۰	۱۳	۰	۱۳	۱۴	۱۴	۳	۰	۹	۰	
	سمت ۱۹۵۶ مطابق ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۳۹۵۹۵	۳۲۶۲	۴۲۸۵۷	۱۱۵۲۷۰	۹	۱۱	۷۱	۲۹۹	۱۳۵۲	۲۰۹	۱۷۹۰	۲۴۴	۲۰۱	۷	۲۰۲	۷	۱۴	۴۲۳	۰	-	۰	۰	
معافی	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۴	۲۳۸	۳	۳۶۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ مطابق ۹۹-۱۸۹۸ء	۷۹۰۵	۴۶	۷۹۵۱	۱۹۹۰۲	۵	۰	۵	۷۱	۲۲۵	۳۶	۳۲۶	۷۷	۱۵	۱	۱۵	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	
	تفاوت کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱۳	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	تفاوت بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳	۰	۷۳	۱۵	۱	۱۵	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ مطابق ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۶۸۶۵	۳۹	۶۹۰۴	۱۸۶۸۴	۵	۰	۵	۶۶	۲۳۱	۳۶	۳۳۵	۷۹	۲۶	۰	۲۶	۰	۴	۹	۰	۰	۰	۰	
میزان	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۱۵۶۹	۷۳	۲۱۲۲	۷۹	۹۴	۱	۹۴	۱	۰	۲۷	۰	۰	۲	۰	
	سمت ۱۹۵۵ مطابق ۹۹-۱۸۹۸ء	۴۹۵۳۴	۲۹۴۸	۵۲۴۸۲	۱۲۲۴۰۴	۱۴	۱۱	۷۶	۴۹۱	۱۳۹۹	۳۰۲	۱۸۸۱	۴۶۷	۱۰۷	۱۵	۱۰۷	۱۵	۱۵	۴۱	۰	۰	۰	۰	
	تفاوت کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۷۰	۰	۲۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	تفاوت بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۹	۰	۳۸۸	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۴	۰	۰	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۶ مطابق ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۴۶۴۶۰	۳۳۰۱	۴۹۷۶۱	۱۳۳۹۵۲	۱۴	۱۱	۷۶	۳۶۵	۱۵۸۳	۲۴۵	۲۱۲۵	۳۲۳	۲۲۷	۷	۲۲۸	۷	۱۸	۴۳۲	۰	۰	۰	۰	

ھو المستعان

تحصیل اوچین

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علی خان صوفی چھپی

سنہ ۱۹۰۱ء

تحصیل روپیاس

نقشہ نمبر۹ - (الف) چاہات بلحاظ خاصیت آب

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
تفصیل		پختہ							خام					ڈھینکلی							میزان				کیفیت
		چاہات				رقبہ			تعداد چاہات		رقبہ			مستقل		غیر مستقل		رقبہ							
		چاہات		لاؤ																					
		جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل جاری	چاہی غیر مستقل جاری	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل جاری	چاہی غیر مستقل جاری	چاہی سابق	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	چاہی مستقل جاری	چاہی غیر مستقل جاری	چاہی سابق	چاہی مستقل جاری	چاہی غیر مستقل جاری	چاہی سابق	میزان	
نیشرین	خالصہ	۴۸۵½	۱۱۲	۴۱۳½	۱۴۵	۵۷۱۶	۳۶۷	۳۶۱۸	۲۰۷	-	۳۹	۱۱۱۹	•	۲	•	۲۵	•	۲	۲۵	•	۵۷۵۷	۱۵۱۱	۳۶۱۸	۱۰۸۸۶	
	معافی	۲۲½	۱	۳۵½	۱	۴۱۹	۲	۱۸۹	•	•	•	۱۸	•	•	•	•	•	•	•	•	۴۱۹	۲۰	۱۸۹	۶۲۸	
تیلیبہ	خالصہ	۹	۱	۱۱	۱	۲۰۹	•	۱۲	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۲۰۹	•	۱۲	۲۲۱	
	معافی	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
ململہ	خالصہ	۲۸	۳	۳۵	۳	۲۹۷	۱	۲۴۱	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۲۹۷	۱	۲۴۱	۵۳۹	
	معافی	۵	•	۶	•	۶۱	۶	۲۸	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۶۱	۶	۲۸	۹۵	
منج	خالصہ	۷۵	۲۵	۸۹	۴۳	۸۰۵	۱۲	۵۷۵	۲۷	•	•	۱۲۸	•	•	•	•	•	•	•	•	۸۰۵	۱۴۰	۵۷۵	۱۵۲۰	
	معافی	۲	•	۲	•	۲۶	۱	۲۵	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۲۶	۱	۲۵	۵۲	
کہاری	خالصہ	۴۳	۴	۶۵	۹	۹۴۳	۳	۳۷۱	۳	•	•	۳	•	•	•	•	•	•	•	•	۹۴۳	۶	۳۷۱	۱۳۲۰	
	معافی	•	۱	•	۱	•	•	۱۸	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	۱۸	۱۸	
میزان	خالصہ	۶۴۰½	۱۴۵	۸۱۳½	۲۲۱	۷۹۷۰	۳۸۳	۴۸۱۷	۲۳۷	•	۳۹	۱۲۵۰	-	۲	•	۲۵	•	۲	۲۵	•	۸۰۱۱	۱۶۵۸	۴۸۱۷	۱۴۴۸۶	
	معافی	۲۹½	۲	۴۳½	۲	۵۰۶	۹	۲۶۰	•	•	•	۱۸	•	•	•	•	•	•	•	•	۵۰۹	۲۷	۲۶۰	۷۹۶	

تحصیل روپیاس

نقشہ نمبر ۹ — نقشہ تفصیل چاہات وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
تفصیل	چاہی چاہات پختہ			چاہات خام ڈھیرو ڈھینکلی					پختہ چاہات							
	بندوبست سابق	بندوبست حال		بندوبست سابق	حال				بندوبست سابق					بندوبست حال		
		حال	سابق		مستقل		غیر مستقل		چاہات				اضافہ	چاہات بندوبست گذشتہ		پرانے چاہات جو مرمت ہوئے
									چاہات		لاؤ					
					حال	سابق	حال	سابق	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری		جاری	غیر جاری	جاری
خالصہ	۱۲۵۴۲	۴۸۱۴	۶۹۹۰	۶۶۱	۲۱	۰	۱۴۵۸	۰	۹۰۶	۰	۹۲۱	۰	۲۷۴۳	۳۸۳½	۱۳۵	۷۵
معافی	-	۲۶۰	۵۰۸	۰	۱	۰	۲۷	۰	۲۳	۰	۳۳	۰	۷	۲۰½	۲	۲

۱	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
تفصیل	پختہ چاہات									ڈھیرو جاری		ڈھینکلی جاری				
	بندوبست حال															
	پرانے چاہات جو مرمت ہوئے	جدید چاہات جو آباد ہوئے		غیر جاری				اضافہ	تخفیف			مستقل		غیر مستقل		کیفیت
				چاہات		لاؤ										
	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری			جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	
خالصہ	۰	۸۲	۰	۹۳½	۱۳۵	۴۲½	۲۲۰	۲۲۴	۶	۲۹۴	۰	۲	۰	۲۵	۰	
معافی	۰	۷	۰	۲۹½	۲	۳۲½	۲	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	

تحصیل روپیاس

نقشہ نمبر ۸ — نقشہ مویشی گاڑی آبادی وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
															آبادی							
															کاشتکاران		غیر کاشتکاران		میزان			
تفصیل	بیل	گاے	بیل	گاے	بھینس	بھینسے	بھیڑ بکری	گھوڑے	گدھے	خچر	اونٹ	میزان	گاڑی	تفصیل	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	کل میزان	کیفیت
بندوبست سمت ۱۹۴۷ مطابق ۹۱-۱۸۹۰	۴۵۴۷	۱۹۹۱	۳۷۸۳	۸۱۲۹	۱۵۷۱	۳۵۷	۳۱۹۶	۲۷۷	۲۶۵	۰	۹	۱۴۵۸۷	۵۰	سمت ۱۹۴۷	۷۷۴۰	۵۸۹۴	۴۲۰۱	۳۳۰۹	۱۱۸۴۱	۹۲۳	۲۱۰۴۴	
بندوبست حال	۵۳۸۳	۲۹۱۵	۵۲۶۵	۱۳۱۳۶	۵۳۰۶	۱۰۱۹	۵۴۱۶	۴۹۹	۵۵۶	۰	۲۹	۳۱۴۲۶	۲۵۳	سمت ۱۹۵۵	۱۱۷۰۴	۹۵۲۲	۲۷۳۱	۲۳۹۵	۱۴۴۳۵	۱۱۹۱۷	۲۶۲۵۲	

تحصیل روپاس

نقشہ نمبر ۶۔ (الف) نقشہ لگان بلحاظ اقسام اراضی (معافی)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل	لگان نقدی			حصص کاشتکاران	جنسی حصہ مالک		کیفیت
	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ		رقبہ	حصہ	
		روپیہ	پائی آنہ روپیہ				
چاہی مستقل	۱۴۲	۲۹۷	۲ ۱ ۵	۰	۰	۰	
چاہی سیرابی حال	۴۰	۷۳	۱ ۱۳ ۲	۰	۰	۰	
چاہی سابق وسیرابی حال	۲	۴	۲ ۰ ۰	۰	۰	۰	
چاہی غیر مستقل حال	۱۴	۲۸	۲ ۰ ۰	۰	۰	۰	
چاہی سابق	۶۲	۵۶	۰ ۱۴ ۵	۰	۰	۰	
سیرابی سابق	۲۳	۲۳	۱ ۰ ۰	۰	۰	۰	
سیرابی حال	۶۳۶	۷۴۵	۱ ۲ ۹	۰	۰	۰	
بارانی بارشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بارانی بارانی	۶۲۰	۴۷۷	۰ ۱۲ ۴	۰	۰	۰	
بھوڑ بارانی	۲۴۳	۲۲۶	۰ ۱۴ ۱۰	۰	۰	۰	
میزان	۱۷۸۲	۱۹۲۹	۱ ۱ ۴	۰	۰	۰	

تحصیل روپیاس

نقشہ نمبر ۶ نقشہ اوسط لگان بلحاظ اقسام اراضی (خالصہ)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل	لگان نقدی		شرح فی ایکڑ لگان	حصہ لگان	جنسی حصہ مالک		کیفیت
	رقبہ	لگان			رقبہ	حصہ	
		روپیہ	پائی آنہ روپیہ				
چاہی مستقل	۱۰۴۳	۴۸۸۸	۲ ۱۲ ۱۰	۰	۰	۰	
چاہی بارانی حال	۱۵۱	۴۰۴	۲ ۱۰ ۹	۰	۰	۰	
چاہی سابق و سیرابی حال	۵۴	۱۴۳	۲ ۱۰ ۴	۰	۰	۰	
چاہی غیر مستقل حال	۴۲۰	۹۱۸	۲ ۲ ۱۱	۰	۰	۰	
چاہی سابق	۹۸۷	۱۹۹۸	۲ ۰ ۴	۰	۰	۰	
سیرابی سابق	۲۵۹۷	۴۱۹۳	۱ ۹ ۱۰	۰	۰	۰	
سیرابی حال	۲۰۳۴	۲۸۶۶	۱ ۱۴ ۵	۰	۰	۰	
بارانی بارشی	۶	۲۴	۴ ۰ ۰	۰	۰	۰	
بارانی باراتی	۱۴۷۹۵	۱۸۰۹۶	۱ ۳ ۶	۰	۰	۰	
بہوڑ بارانی	۲۹۲۱	۳۶۷۷	۰ ۱۲ ۴	۰	۰	۰	
میزان	۲۵۷۰۸	۳۹۲۰۶	۱ ۷ ۹	۰	۰	۰	

تحصیل روپباس
نقشہ نمبر ۵ - نقشہ کاشت

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تفصیل				کاشت مزارعان بلالگان یا کم از شرح مالکان	کم از شرح مالکان		رقبہ مزارعان موروثی		
بندوبست حال									
خالصہ	کھاتہ	۷۵۰۳	۱۸۷۳	۴۴۷	۳۷	۰	۱۵۸	۳۰۷	۴۶۵
	رقبہ	۸۳۰۴۹	۳۸۸۲۵	۱۷۰۵	۱۵۹	۵۹	۱۰۹۳	۲۸۳۰	۳۹۲۳
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۲۰	۴۷۸۹	۷۲۰۹
معافی	کھاتہ	۳۰۵	۹۴	۱۷	۰	۰	۰	۲۱	۲۱
	رقبہ	۴۵۴۳	۱۵۱۲	۴۰	۰	۰	۰	۱۴۰	۱۴۰
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۶	۲۳۶
میزان	کھاتہ	۷۸۰۸	۱۹۶۷	۴۶۴	۳۷	۰	۱۵۸	۳۲۸	۴۸۶
	رقبہ	۸۶۵۹۵	۴۰۳۲۷	۱۷۴۵	۱۵۹	۵۹	۱۰۹۳	۲۹۷۰	۴۰۶۳
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۲۰	۵۰۲۵	۷۴۴۵

۱۰		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
تفصیل		رقبہ مزارعان غیر موروثی و لگان													اوسط فی بیگہ		
		لگان جنسی			کم از ۱/۳			لگان		لگان نقدی							
			۱/۲	۱/۳						بذریعہ ڈھال		بشرح دیگر					
چاہی	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۰۱	۳۴۰۶	۲۱۴۲	۵۸۰۶	۳۲۴۳	۳۱۶	۲۱۰۱۱	
	معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۶	۳۲۵	۱۵۶	۰	۲۱۴	
چاہی سیرابی حال	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۸۷	۱۵۱	۴۰۴	۱۸۰	۳۰۰	۲۱۹	
	معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	۷۳	۴۰	۰	۱۱۳۲	
سیرابی حال	خالصہ		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۴۸	۱۱۷۱	۲۰۸۸	۴۰۰۹	۲۴۵۶	۲۰۱۱	۱۶۶	
	معافی		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۳۸	۷۴۹	۶۳۸	۰	۱۲۸	
بارانی	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۱۱۰۱۸	۱۷۰۳۶	۲۱۳۰۶	۲۷۹۸۷	۲۲۲۴	۱۸۹	۱۵۰	
	معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۹	۷۳	۹۴۸	۷۸۲	۱۰۱۷	۱۰۱۱	۰۱۳۰	
میزان	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۱۲۷۱۶	۲۱۶۹۶	۲۵۰۰۸	۳۸۲۰۶	[illegible]	۱۱۱۳	۱۷۹	
	معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۶۹	۷۳	۱۷۸۲	۱۹۲۹	۱۸۵۱	۱۰۱۱	۱۱۴	

تحصیل روپباس

نقشہ نمبر ۳ نقشہ واصلباقی از سمت ۱۹۱۲ لغایة سمت ۱۹۵۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
سنہ	کل مطالبہ	وصول	معاف یا تخفیف		بقایا		جمع اراضیات ضبط شدہ		کیفیت
			معاف	تخفیف	وصول از سال	بقایا از سال	وصول	بقایا از سال	
سمت ۱۹۱۲ — ۱۸۵۵-۵۶ء	۹۹۰۹۹	۹۹۰۷۶	۰	۰	۲۳	۰	۰	۰	
سمت ۱۹۱۵ — ۱۸۵۸-۵۹ء	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۰	۰	:	۰	۰	۰	
سمت ۱۹۱۸ — ۱۸۶۱-۶۲ء	۱۱۸۲۹۹	۱۱۷۴۵۰	۰	۰	۸۴۹	۰	۰	۰	
سمت ۱۹۲۸ — ۱۸۷۱-۷۲ء	۱۲۹۶۷۰	۱۲۹۶۶۸	۰	۰	۲	۰	۰	۰	
سمت ۱۹۳۹ — ۱۸۸۲-۸۳ء	۱۴۲۸۷۹	۱۲۵۱۵۲	۰	۰	۱۲۴۰	۱۶۴۸۹	۵۶۹	۲۵۲	
سمت ۱۹۴۷ — ۱۸۹۰-۹۱ء	۱۰۰۵۱۳	۸۹۴۷۷	۰	۰	۶۳۷	۱۰۳۹۹	۱	۰	
سمت ۱۹۴۸ — ۱۸۹۱-۹۲ء	۱۰۵۲۸۷	۹۱۸۰۳	۰	۰	۱۹۰۱	۱۱۵۸۳	۰	۶	مطابق جمع خرچ
	۱۰۴۴۷۴	۹۱۷۷۹	۰	۰	۱۹۰۱	۱۰۷۹۳	۰	۰	
سمت ۱۹۴۹ — ۱۸۹۲-۹۳ء	۱۰۵۷۶۶	۹۸۵۴۲	۰	۰	۱۷۹۰	۵۴۳۴	۳۷	۰	
سمت ۱۹۵۰ — ۱۸۹۳-۹۴ء	۱۰۵۷۹۶	۹۹۴۵۷	۰	۰	۸۸۶	۵۴۵۳	۴۲	۰	
سمت ۱۹۵۱ — ۱۸۹۴-۹۵ء	۱۰۵۹۸۴	۱۰۰۴۷۱	۰	۰	۲۴۹	۵۲۶۴	۳۶	۰	
سمت ۱۹۵۲ — ۱۸۹۵-۹۶ء	۱۰۵۹۸۴	۷۸۳۳۰	۰	۵۷۳	۱۲۳۷	۲۵۸۴۵	۳۱	۰	
سمت ۱۹۵۳ — ۱۸۹۶-۹۷ء	۱۰۵۴۱۱	۵۷۷۴۹	۰	۰	۱۱۱۱۹	۳۶۵۴۳	۵۹	۰	
سمت ۱۹۵۴ — ۱۸۹۷-۹۸ء	۱۰۵۲۹۵	۹۸۲۲۸	۰	۰	۲۰۱	۶۸۶۶	۵۹	۰	
سمت ۱۹۵۵ — ۱۸۹۸-۹۹ء	۱۰۵۷۷۷	۸۳۰۳۹	۰	۰	:	۲۲۷۳۸	۷۲	۶	

نقشہ نمبر ا

تحصیل روپاس میلان رقبہ مذکور

۱	۲	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
تفصیل	وقت	بارانی				باغات			چاہات									ڈھینکلی		عمق				[illegible]
									پختہ					خام						پختہ		خام		
										تعداد		لاؤ		تعداد		لاؤ								
		بارانی	بہوڑ	میزان	مزروعہ	چاہی	سیلابی	بارانی	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	حال	عارضی	ناآب	آب	ناآب	آب	
میزان	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸۱	۴۹۸	۰	۹۶۴	۰	۷۴	۰	۷۴	۰	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	
میزان	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹ء	۴۴۸۹۳	۸۵۲۹	۵۲۴۳۲	۸۶۵۸۴	۸	۰	۰	۲۵۷	۴۷۰	۱۴۷	۸۵۷	۲۲۲	۲۶۴	۰	۲۶۴	۰	۲	۳۹	۰	۰	۰	۰	
مساق تفاوت	کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴	۲۸	۰	۱۰۷	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
مساق تفاوت	بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۷	۰	۲۲۲	۱۹۰	۰	۱۹۰	۰	۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	
میزان	سمت ۱۹۵۶ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء	۴۲۸۶۱	۷۷۱۸	۵۱۵۷۹	۸۵۳۲۷	۸	۰	۰	۲۲۸	۷۱۱	۱۳۰	۹۰۰	۲۰۵	۴۱۶	۰	۴۱۶	۰	۲	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	

نقشہ نمبر ۱
میلان رقبہ مذکور

تفصیل	وقت	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
		بارانی			کل مزروعہ	باغات				چاہات								ڈھیکلی		عمق				کیفیت
										پختہ				خام						پختہ		خام		
										لاؤ		تعداد		لاؤ		تعداد								
		بارانی	بھوڑ	میزان		چاہی	سیرابی	بارانی	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	حال	عارضی	تاآب	آب	تاآب	آب	
مقابلہ	بندوبست سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۲۲	۰	۳۳	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۱۶	۱۴	۱۴½	۱۲	۹	
	سمت ۱۹۵۵ / ۱۸۹۹-۹۹ع	۱۳۶۵	۸۹۹	۱۷۶۴	۳۵۴۴	۰	۰	۰	۹	۲۹½	۲	۴۳½	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۲۰	۱۸	۰	۰	
تفاوت	کمی	۰	۰	۰	-	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	
	بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۷½	۲	۱۰½	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۳½	۰	۰	
	سمت ۱۹۵۵ / ۱۸۹۹-۱۹۰۰ع	۱۱۵۰	۳۵۳	۱۵۰۳	۸۳۳۶	۰	۰	۰	۸	۳۰½	۲	۴۴½	۲	۹	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	

نقشہ نمبر ۱
میلان رقبہ مذکور
تحصیل روپیاس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
			غیر ممکن								چاہی			چاہی سیرابی				نہری		سیرابی				
			روند سرکاری		غیر ممکن																			
تفصیل	وقت	کل رقبہ	دریا	ندی	آبادی	دیگر	بنجر	میزان غیر مزروعہ	[illegible]	[illegible]	مال	ساہنی	غیر مستقل مال	مال	[illegible]	[illegible]	چاہی نہری	مال	ساہنی	مال	ساہنی	[illegible]	[illegible]	میزان
	بندوبست سابق	۵۰۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	سمت ۱۹۵۵ ۱۸۹۸-۹۹	۵۰۱۹	۰	۰	۴۱	۳۹۸	۱۶۰۹	۲۰۰۸	۲۷	۴۱	۴۵۸	۲۴۵	۲۷	۵۷	۸	۰	۰	۰	۰	۸۵۴	۱۳۱	۰	۰	۹۸۴
معافی	تفاوت کمی	۱۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	تفاوت بیشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	سمت ۱۹۵۶ تا ۱۸۹۹	۵۰۱۹	۰	۰	۴۱	۴۰۵	۱۴۶۵	۱۹۴۱	۲۷	۴۱۵	۵۴۴	۸۷	۴۳	۸۳	۱۷	۴۱	۰	۰	۰	۸۰۵	۱۳۱	۰	۸۰	۱۰۱۴

نقشہ نمبر ۱

میلان رقبہ مذکور

تحصیل	وقت	بارانی			کل مزروعہ	باغات			چاہات									ڈھینکلی		عمق				کیفیت
									پختہ					خام						پختہ		خام		
										تعداد		لاؤ		تعداد		لاؤ								
		بارانی	بہوڑ	میزان		چاہی	سیرابی	بارانی	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	حال	عارضی	ناآب	آب	ناآب	آب	
		۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
بالصر	بندوبست سابق	۲۲۵۹۲	۵۱۵	۲۳۱۰۷	۵۱۵۴۵	۰	۰	۰	۲۷۴	۶۷۶	-	۹۳۱	۰	۷۱	۰	۷۱	۰	۰	۱	۱۴	۱۴½	۱۲	۹	
	سمت ۱۹۵۵ / ۱۸۹۸-۹۹ء	۴۳۵۲۸	۸۱۴۰	۵۱۶۶۸	۸۳۰۴۱	۸	۰	۰	۲۴۶	۶۴۰½	۱۴۵	۸۱۳½	۲۲۰	۲۶۴	۰	۲۶۴	۰	۲	۲۵	۲۲	۹	۱۶	۹	
	کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۳۵½	۰	۱۱۷½	۰	۰	۰	-	۰	۰	۰	۰	۵½	۰	۰	
	بیشی	۱۰۹۳۶	۷۶۲۵	۲۸۵۶۱	۳۱۴۹۶	۸	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	-	۲۲۰	۱۹۳	۰	۱۹۳	۰	۲	۲۴	۸	۰	۴	۰	
	سمت ۱۹۵۵ / ۱۸۹۹-۱۹۰۰	۴۲۴۱۱	۷۳۶۵	۵۰۰۷۶	۸۱۹۹۱	۸	۰	۰	۲۳۰	۶۸۰½	۱۲۸	۸۵۵½	۲۰۳	۴۰۷	۰	۴۰۷	۰	۲	۸۲	۰	۰	۰	۰	

نمبر ۱

تحصیل رپیاس

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپا

سنہ ۱۹۰۱ء

وہی تجاویز پیش کیگئی ہین جو تحصیلات شمالی اور وسطی مین منظور ہوچکی ہین اور کوئی نیا اصول قایم نہین ہوا۔ اسلئے ہم امید کرتے ہین کہ وقت مطلوبہ پر احکام کا صادر ہوجانا ممکن ہی۔

دستخط۔ ایم۔ ایف۔ اوڈوایر
آئی سی۔ ایس کمشنر بندوبست
ریاست ہای الور و بھرت پور

بمقام شملہ
مورخہ ۱۲۔ جولائی سنہ ۱۹۰۰ع

ترجمہ کیا گیا
ہری چند نائب میر منشی محکمہ کونسل ریاست بھرتپور

ہر تحصیل مین مقرر کئے جاوین حق الخدمت دیا جاوے (فقرہ ۱۳۴)

دفعہ ۱۳۸ - ذکر افسران وخاتمہ

اس رپورٹ سے بھرت پور کی تجاویز تشخیص کمل ہوتی ہین - اور قبل ازین کہ ہم اسکو ختم کرین - ہمین اس قیمتی امداد کو جو بندوبست کے ہر کام مین ہمارے ۳-۱ اسسٹنٹون سے ملتی رہی احاطہ تحریر مین لانا مناسب ہے - منشی ہیرا سنگہ کے چارج بندوبست مین منجملہ ۸ تحصیلات کے پانچ تحصیلات رہین انکی پنجاب کے طریقہ مالگذاری کی پوری پوری واقفیت نے انکو اس قابل کر دیا کہ بھرت پور کے مقامی حالات سے جلد تجربہ حاصل کرین - ہم نے دوران بندوبست مین انکی صلاح او مشورہ پر بہت بھروسہ کیا اور ہمین کبھی کوئی نقص نہین پایا - اس جلد مین دہم امید کرتے ہین اقابل اطمینان خاتمہ بندوبست کی تعریف کے زیادہ تر مستحق ہین - منشی محمود حسن ڈپٹی کلکٹر ریاست نے علاوہ اپنی اصلی خدمات کے ۳ تحصیلات بندوبست کا چارج رکہا اور انکے سابقہ تجربہ بندوبست نے انکو اس قابل کر دیا کہ کارروائی بندوبست کو اطمینان کے ساتھہ ختم کرین - مسٹر اے ایچ پارٹر صاحب کو صاحب کمشنر بہادر سابق نے ہمارے آنیسے پہلے بنگال سروے سے بلایا تھا - اگرچہ انکو پہلے تشخیص جمع کے متعلقہ کام سے کم واقفیت تھی لیکن وہ محنت اور مستعدی سے اس کام پر حاوی ہوگئے اور انہون نے اپنی تین تحصیلات متعلقہ کی بابت ایک بہت مفید رپورٹ دی - انکو اپنے اسسٹنٹ لالہ گوردیال سے جنکی خدمات بندوبست ملتان سے مستعار لیگئی ہین اور جنہنے کہ خاص لیاقت اور کام کی طاقت ظاہر کی ہے بہت مدد پہونچی - ان تحصیلات کے صدر منصرمان مین سے امریک ایمی اور گوردت سنگہ دونون نے اچہا کام کیا - موسم سرما مین کام بندوبست ختم کرنیکے لئے یہ ضروری ہے کہ ماہ اگست جمع کا اعلان ہوجاوے تاکہ اسکی تفریق ہوکر خریف سے عملدرآمد شروع ہو - پس ہم امید کرتے ہین کہ اگر ہم جلد احکام حاصل کرنیکے لئے درخواست کرین تو ہماری نسبت یہ خیال نہووے کہ ہم تقاضا کرتے ہین - اگرچہ یہ رپورٹ طول ہے لیکن اسمین

جلدی مین اور سرسری طور سے کیا گیا ہے بلکہ اسلئے کہ جس بندوبست مین جمع خاصہ طور پر تجویز اور عمدہ طور پر تفریق کیجاوے اور امثلہ صحیح طور سے تیار کیجاوین اس سے ان خرابیونکی جو ابتک بکثرت رہی ہین بہت سی اصلاح ہوسکتی ہے۔ ۳۰- جون ۱۹۰۰ء تک بندوبست ہذا کے مصارف کی تعداد ۲۶۴۴۲۶ روپیہ ۱۰ آنہ ۹ پائی ہے۔ اور یہ بندوبست سوا تین لاکھ روپیہ سے کم لاگت مین مکمل ہوجاویگا بلحاظ وسعت ریاست و مالگذاری جو تخمیناً ۴۲ لاکھ روپیہ ہے یہ لاگت کچھ زیادہ نہین ہے۔ نقشہ جات و ضمیمہ جات مشمولہ رپورٹ اسی نمونہ کے ہین جو گذشتہ رپورٹ ہای (دیکھو فقرہ ۱۳۰۔ رپورٹ تحصیلات جنوبی) مین بابت سال تصدیق ۹۸-۱۸۹۷ء شامل ہوئے تھے تمام عملی اغراض کے واسطے جو خلاصہ عبارت ذیل مین کیا گیا ہے کافی ہے۔

دفعہ ۱۳۷- ضروری امورات جنپر اصدار حکم کی ضرورت ہے

ضروری امورات جنپر اصدار احکام کی ضرورت ہے حسب ذیل ہین۔

(۱) تجاویز دربارہ معافی و وصولی بقایا از ۱۸۹۰ء (فقرہ ۵۲-۵۹-الف۔

(۲) متفرق ابواب کا ترک کیا جانا۔ فقرہ ۱۱۰۔

(۳) سیرابہ اراضیات کی تشخیص بالعموم (فقرہ ۱۱۶) اور انکا ان تحصیلات مین جاری کرنا فقرہ ۱۱۷

(۴) پرتہ و تشخیص مجوزہ (فقرہ ۱۲۱-۱۲۵)

(۵) معاملات ضمنی متعلقہ تشخیص یعنی محصولات درختان آم و دیگر درختان میوہ جات (فقرہ ۸۰-

(۶) انتظام دربارہ پٹہ ہای اراضیات ممکن الزراعت (فقرہ ۴۷) و محصول پان کا آسان و کم کرنا (فقرہ ۹۷) بندوبست کی میعاد مقرر کرنا (فقرہ ۱۲۱) وشرح ملبہ مقرر کرنا (فقرہ ۱۱۳) جیساکہ تحصیلات شمالی مین ہے دوبارہ بہای اقساط مالگذاری کا تبدیل کرنا (فقرہ ۱۲۷)

(۷) ادای رقوم ناکارہ وچھوٹے کا مسدود کرنا اور ایک فنڈ قایم کرنا جس سے کہ چودہریان کو جو

مد نظر کیے گئے ہین اور انکی ترقی کے بارے مین ہماری سالانہ رپورٹ ہای بندوبست اسمی صاحب پولٹیکل ایجنٹ و کونسل مین ذکر ہوتا رہا ہے - اس معاملہ پر ہم اپنی آخری رپورٹ مین جسکی بابت ہمین قبل از خاتمہ بندوبست تحریر کرنیکی امید ہے مفصل ذکر کرینگے - لیکن ہم چند اہم معاملات کا جو فیصل ہوئے ہین - یا زیر تجویز ہین یہان بھی مختصر طور پر بیان کرتے ہین -

(۱) تمام سوالات متعلقہ حقوق ملکیت و کاشت و مالگذاری و حصص حقوق چاہات و آبپاشی و دعوی ہاے دخلیابی مفروران و غیر حاضران و تنازعات باہمی زینداران و معافیداران کے تحقیقات ہو کر فیصلہ ہو گیا ہے اور نتایج کا عملدر آمد امثلہ جدید مین کیا گیا ہے صرف ایک صیغہ کے کام کرنے مین جسقدر محنت ہوئی ہے اسکو ظاہر کرنیکے لئے ہم صرف یہ بیان کرتے ہین کہ ستمبر ۱۸۹۹ء تک زائد از (۱۶۰۰) مقدمات حقوق مزارعان اور (۲۰۴۴) مقدمات ملکیت اور (۳۷۳۹) دیگر مقدمات بعد تحقیقات سرکل افسران نے فیصل کئے ہیمنے علاوہ معائنہ دیہات اور تشخیص کے کام کے (۱۶۳) مقدمات جوڈیشل (۱۳) معافی (۹۹) اپیل اور (۱۳۹۴) متفرق طے کئے -

(۲) معافیات کی عام تحقیقات اول مرتبہ بموجب قواعد مرتبہ صاحب پولٹیکل ایجنٹ و کونسل ہو رہی ہے اور ابتک (۲۷۴) مقدمات کی تحقیقات ہو چکی ہے لیکن دوسرے کامون کے بوجھ کی وجہ سے ان مقدمات کے فیصلہ مین تاخیر ہوئی ہے -

(۳) پٹواریان کا مکمل طور پر جدید انتظام ہو گیا ہے - چونکہ پٹواریان کی تعداد زیادہ تھی اسلئے پرانے اور نالایق پٹواریان کو نکالکر تعداد کم کردیگئی ہے - حلقہ بندی از سر نو کیگئی - اور تنخواہ مین بیشی کیگئی ہے - پہلے اوسط تنخواہ فی پٹواری ۴؎ ماہوار تھی اب چار درجے ملے - لعہ - ۶؎ - ۵ - لہ ۶؎ ۵ روپیہ ماہواری تنخواہ کے حساب سے قایم ہوگئے ہین دیسی ریاستونمین یہ تنخواہ معقول ہے اور اس تنخواہ پر لایق آدمی دستیاب ہو سکتے ہین

(۴) قانون گویان کا بھی انتظام ہو گیا ہے پہلے فی تحصیل ایک دفتر قانون گوئی اور ایک گرداور قانون گو

چند ایک دیہات مین جملہ مالکان کو کچھہ رقم بطور نانکاری یا چھوٹ کے ملتی ہے نقشۂ ذیل مین درج کیا جاتا ہے کہ کس قدر دیہات مین نانکاری یا چھوٹ کی رقم ملتی ہے اور اسکی تعداد کیا ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	ہیزان	ہیزان راج
تعداد محالات	۱	۵۰	۲۲	۳۴	۱۰۷	۱۶۹
رقم	۳۰	۸۳۴	۷۶۶	۹۴۷	۲۵۷۷	۴۸۷۴

جنوبی تحصیلات مین (۱۰۷) دیہات کو (۲۵۷۷) روپیہ ملتے ہین اور کل ریاست مین (۱۶۹) دیہات کو (۴۸۷۴) روپیہ ملتے ہین اس رقم مین قریب (۱۰۰) شامل نہین ہین جو شمالی تحصیلات کے چودہریون کو ملتا ہے دراصل یہ رقوم غالبًا ایک قسم کا حق الخدمت تھین جو سرکردہ زمینداران کو وصولی مالگذاری مین امداد دینے کے صلہ مین دیجاتی تھین بعض دیہات مین یہ رقم بطور زاید حق خدمتی کے ملتی تہی اب اس اصلی منشاء پر کوئی خیال نہین رہا اور راج کو اس بڑے خرچ کی بابت کوئی معاوضہ نہین ملتا بعض حالات مین یہ رقم ایک قسم کی مالگذاری پر فیصدی کے طور پر ہے لیکن عمومًا یہ ایک مقررہ رقم ہے کئی دیہات مین صرف نمبرداران کو یہ رقم ملتی ہے اور کئی دیہات مین اسکو سب حصہ داران باہم تقسیم کر لیتے ہین۔

دفعہ ۱۳۴۔ تجاویز دربارہ تقرر چودہریان و ذیلداران

جیسا کہ رپورٹ تشخیص تحصیلات شمالی کے فقرہ ۱۸۱ مین رای دیگئی ہے۔ ہم خیال کرتے ہین کہ وہ رقم جو کئی سو آدمیونکی باہم تقسیم ہوتی ہے اور کسی کو بھی اُنسے اصلی فائدہ نہین ہے۔ چودہریونکی حق الخدمت مین ادا کیجایا کرے جو ہر تحصیل مین ایسے طریق سے مقرر کیجاوین جیسا کہ ذیلداران پنجاب مین مقرر کئے جاتے ہین۔ اسلئے ہماری رای ہی کہ ایسی رقومات کا گروہ نمبرداران یا سالم دیہات کو دینا بند

بکمہ جزو یعنی لوکل ریٹ اور دامی تو مطالبہ اراضی خیال ہوکر معرفت تحصیل وصول ہوتے تھے اور دیگر رقوم کا حساب کتاب ایک خاص محکمہ انعام کے متعلق تھا۔ ہم ذیل مین وہ اعداد جو ہمین دستیاب ہوئے درج کرتے ہین جنمین بقایا قبل بندوبست سابق جو سال گذشتہ کی عام معافی مین شامل ہے اور بقایا مابعد ۱۸۹۰ء کا جنکی بابت ہنوز فیصلہ ہونا باقی ہے جداگانہ حال معلوم ہوتا ہے۔

تشریح	تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	میزان	کیفیت
بقایا معاف شدہ ۱۸۹۰ء	دفتر تحصیل	۸۵۰	۲۲۴۳	۳۱۸۳	۰	۶۲۷۶	
	دفتر انعام	۱۵۷	۲۵۳۷	۲۳۴۲	۴۱۱۰	۹۱۴۶	
	میزان	۱۰۰۷	۴۷۸۰	۵۵۲۵	۴۱۱۰	۱۵۴۲۲	
بقایا مابعد ۱۸۹۰ء	دفتر تحصیل	۲۷۵	۴۴۱۰	۲۹۸	۴۶۸	۴۴۵۱	
	دفتر انعام	۴۷۸	۲۴۶۵	۴۲۰۰	۲۰۱۱	۹۱۵۱	
	میزان	۷۵۳	۵۸۷۵	۴۴۹۸	۲۴۷۹	۱۳۶۰۵	

پس اگر ان اعداد پر اعتبار کیا جاوے تو (۱۵۴۲۲) روپیہ قبل ۱۸۹۰ء روپیہ معاف ہوئے اور بقایا مابعد ۱۸۹۰ء کی تعداد (۱۳۶۰۵) روپیہ ہے جنمین سے رقم دوران مقدمہ (یعنی وہ رقم جو نامنظوری داخل خارج وراثت راج مین وصول ہوکر جمع ہوتی تھی) یعنی ایک روپیہ تحصیل روپباس (۳۲) روپیہ تحصیل اوچین (۴) روپیہ تحصیل بیانہ اور (۴۶۸) روپیہ تحصیل بساور مین اور خارج ہونی واجب ہے۔ باقی رقومات کی وصولی کا انتظام بعد خط کتابت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و کونسل کیا جائیگا

دفعہ ۱۳۳۔ دیہات خالصہ مین نانکاری اور چھوٹ

علاوہ حق مقدمی کے جو جمع پر بحساب فیصدی راج سے ملتی ہے نمبرداران کو اور بعض صورتو نمین

حاضر ہوتے تھے چونکہ اب وہ غیر حاضری و معمولی دیگر ابواب ادا کرتے ہین اسلیئے یہ زائد لاگ مسدود ہونے چاہئیں (دیکھو فقرہ ۔ ۱۱۰) ۔

موضع نوگانون خُرد تحصیل بیانہ کے انعامیون کو ۲ ابنادیق یا پیادگان مہیا کرنے پڑتے ہین جنہین سے چار تحصیل مین مشاہرہ للعہ روپیہ ماہوار ملازم ہین اور ۲ قلعہ سکندرہ مین چوکیداری کا کام مشاہرہ عہ فی کس انجام دیتے ہین ۔ پس علاوہ معافی اراضی کے انکے مواجب نقدی بھی ہین ۔ چندہ مندر کی خفیف رقم ہے یہ رقم سالم دیہات کے معافیداران سوای انعامیان کے ایک یا دو روپیہ فی گانون کے حساب سے ادا کرتے ہین اور نذرانہ اور بیٹ کا بھی یہی قاعدہ ہے ۔ صرف تحصیل اوچین مین موضع پہرسر کا بڑا محال اس سے مستثنیٰ ہے جو سلطنت مغلیہ کے عہد سے یا ابوبکر قندہاری کے بیانہ کے فتح کرنیکے وقت سے سادات کی معافی مین ہے ۔ قریب (۹۰) سال کا عرصہ ہوا کہ مہاراجہ رندہیر سنگہ صاحب بہادر بیکنٹھہ باشی نے (۱۰۷) اب ۷۹۹) بابت نذرانہ کے قایم کئے تھے ۔ مہاراجہ بلونت سنگہ صاحب نے منجملہ اس رقم کے (۱۹۳) روپیہ بیوگان اور یتیمان کو معاف کر دیئے ۔ اور حکم دیا کہ رقم معاف شدہ داخل راج ہوکر خزانہ سے ملا کریگی ۔ بندوبست سابق سے لیکر اس نذرانہ کی بقایا کی تعداد (۲۳۵۲) روپیہ ہے اور سادات اگرچہ بامنصب اور ذی استطاعت ہین جنکی ماہوار آمدنی ملازمت جو زیادہ تر علاقہ انگلشیہ مین ہے زائد از ۱۲ ہزار روپیہ بیان کیجاتی ہے ۔ مگر وہ اس بقایا کے ادا کرنیسے انکاری ہین اور ان کی خواہش ہے کہ یہ رقم اس رقم (۱۹۳) روپیہ سالانہ سے مجرا کر لیجاوے جو خزانہ سرکار سے انکو ملتی تہی جسکی نسبت انکا بیان ہے کہ کئی سالون سے یہ رقم انکو نہین ملی ۔ ہمنے اس معاملہ کا اس موقع پر اسلیئے ذکر کیا ہے کہ کونسل راج اسکو طے کرنیکی جلد کارروائی کرے ۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ بقایا ابواب یافتنی از معافی داران ۔ کہاتہ جات معافی کی صحیح تعداد بقایا کا دریافت کرنا مشکل ہے کیونکہ زمانہ سابق مین ایک ایسا پیچیدہ طریقہ تہا کہ مطالبہ کا

کل مطالبہ بروی پرتہ ہای جدید (جسمین بنجر شامل نہین ہے اور ابواب جوابٔ لئے جاتے ہین حسب ذیل ہین۔

نام تحصیل	جمع بروی پرتہ ہای جدید	ابواب جوابٔ وصول ہوتے ہین						
		دامی	لوکل ریٹ	باڑہا	غیر حاضری	بہیٹ یا نذرانہ	چندہ مندہ	میزان
روپباس	۵۲۳۰	۱۰۶	۶۱	۰	۱۱۶	۲۰	۳	۳۰۶
اوجین	۲۹۶۸۳	۷۶۹	۴۴۵	۳۶	۴۳۰	۷۳۵	۹	۲۴۲۴
بیانہ	۳۲۹۶۰	۹۳۵	۴۸۴	۰	۴۸۳	۴۸	۶۵	۲۰۱۵
پساور	۲۲۵۱۰	۷۴۹	۳۳۲	۱۹۰	۴۳۷	۲۲	۶	۱۷۳۶
بلب گڈہ	۱۴۷۸	۸۹	۰	۰	۳۵	۰	۰	۱۲۴
میزان	۹۱۸۶۱	۲۶۴۸	۱۳۲۲	۲۲۶	۱۵۰۱	۸۲۵	۸۳	۶۶۰۵

دفعہ ۱۳۔ کل ریاست مین خالصہ اور معافی کی باہمی نسبت

پس اس علاقہ مین رقبہ معافی کی جمع فرضی ۹۱۸۶۱ روپیہ یا خالصہ اور معافی کی جمع کا ۱۰٫۵ فیصدی ہے۔

اگر ہم تحصیلات شمالی اور وسطی کی جمع فرضی شامل کرین (دیکھو فقرہ-۳) جسمین دیہات چوتھہ کی معافی شامل نہین ہے۔ تو ابتدای جمع کی تعداد ۲۷۴۱۳۲۔ اور انتہائی جمع کی ۲۷۴۳۷۷ روپیہ ہوتی ہے اگر اس قسم کے مطالبہ خالصہ مین جو تقریبًا (۲۱) لاکھہ روپیہ ہے ایزاد کیا جاوے تو کل خالصہ اور معافی کی تعداد ۲۳½ لاکھہ روپیہ ہوتی ہے جسمین سے ۱۱ و ۱۲ فیصدی کے درمیان جمع اراضیات معافی کی بابت ہے معافی کے اعداد مین موضع برہیٹہ تحصیل اوجین شامل نہین ہے جو جاگیر بلب گڈہ کا حصہ ہے

نام تحصیل	قسم معافی	تفصیل	تعداد محالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	افتادہ	جمع بروے پرتہ جات	ابواب: دامی	لوکل ریٹ	باڑھا	جرمانہ غیر حاضری	بہیٹ یا نذر	چندہ	میزان	کیفیت
روپباس	پن ارتھہ	سالم	۴	۴۴۲۰	۲۵۴۴	۳۷	۰	۶۲	۶۱	۰	۰	۴	۳	۱۳۰	
		ریزہ	۰	۵۸۷	۵۰۲	۳	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	
		میزان	۴	۵۰۰۷	۳۰۴۶	۴۰	۰	۷۹	۶۱	۰	۰	۴	۳	۱۴۷	
	کالسہ	ریزہ	۰	۷۴	۵۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	
	انعام	سالم	½	۳۵۳	۲۵۹	۵	۰	۱۴	۰	۰	۶۸	۶	۰	۸۸	
		ریزہ	۰	۲۵۸	۱۸۵	۲۶	۰	۱۱	۰	۰	۴۸	۱۰	۰	۶۹	
		میزان	½	۶۱۱	۴۴۴	۳۱	۰	۲۵	۰	۰	۱۱۶	۱۶	۰	۱۵۷	
	میزان تحصیل	—	۴½	۵۶۹۲	۳۵۴۳	۷۱	۵۲۳	۱۰۶	۶۱	۰	۱۱۶	۲۰	۳	۳۰۶	
اوچین	پن ارتھہ	سالم	۳	۸۶۹۰	۴۱۹۵	۳۷۹	۰	۷۴	۷۲	۰	۰	۷۰۹	۳	۸۵۸	
		ریزہ	۰	۱۶۹۴	۱۴۲۸	۱۰۲	۰	۵۱	۵	۳۶	۰	۰	۱	۹۳	
		میزان	۳	۱۰۳۸۴	۵۶۲۳	۴۸۱	۰	۱۲۵	۷۷	۳۶	۰	۷۰۹	۴	۹۵۱	
	کالسہ	سالم	۳	۱۱۶۵۷	۹۲۲۳	۵۱۰	۰	۳۹۴	۲۶۸	۰	۰	۰	۵	۶۶۷	
		ریزہ	۰	۲۴	۲۴	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	
		میزان	۳	۱۱۶۸۱	۹۲۴۷	۵۱۰	۰	۳۹۵	۲۶۸	۰	۰	-	۵	۶۶۸	
	انعام	۴۳ بنادیق ریزہ	۰	۱۹۶۸	۱۷۳۲	۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۴۳۰	۲۶	۰	۵۳۷	
	جاگیر	سالم	۱	۴۹۴۸	۳۰۲۲	۳۳	۰	۱۵۹	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۹	
		ریزہ	۰	۳۰۱	۲۸۸	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۹	
		میزان	۱	۵۲۴۹	۳۳۱۰	۳۳	۰	۱۶۸	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۸	
	میزان تحصیل	—	۷	۲۹۲۸۲	۱۹۹۱۲	۱۰۷۳	۲۹۶۸۳	۷۶۹	۴۴۵	۳۶	۴۳۰	۷۳۵	۹	۲۴۲۷	
بیانہ	پن ارتھہ	سالم	۳	۳۲۰۹	۱۴۳۶	۱۰۱	۰	۱۰۵	۳۵	۰	۰	۶	۳	۱۴۹	
		ریزہ	۰	۱۷۸۳	۱۴۸۴	۶۱	۰	۲۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۲	
		میزان	۳	۴۹۹۲	۲۹۲۰	۱۶۲	۰	۳۵۷	۳۵	۰	۰	۶	۳	۴۰۱	
	کالسہ	سالم	۹½	۱۶۰۵۶	۹۰۲۰	۶۳۷	۰	۴۰۹	۲۹۲	۰	۰	۲۶	۲۹	۷۵۶	
		ریزہ	۰	۲۹	۱۳	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	
		میزان	۹½	۱۶۰۸۵	۹۰۳۳	۶۳۷	۰	۴۱۰	۲۹۲	۰	۰	۲۶	۲۹	۷۵۷	

مین مبدل ہوگئی ہے (۲) معافیات پُن یا بتمہ یا خیرات مندر مسجد برہمن پروہت وغیرہ (۳) معافیات
عوض خدمت یا بعوض دیگر خدمات (۴) معافیات کانسر یعنی معافیات قبیلہ خاص راجان ماں جو
عموماً شدہ والیان راج یا سولہ کوٹھری کے ٹھاکر یعنی راجہ بدن سنگہ صاحب کے ۱۶ پسران کی اولاد
ہین (۵) جاگیرات یا معافیات جو گذشتہ والیان مہاراجہ صاحب و دیگر عزیز اشخاص و اقارب
دربار کو عطا ہوئی ہون —

دفعہ ۱۲۹ — رقبہ ہر قسم ابواب جو آب شامل ہوئے ہین و جمع فرضی برومے پٹہ ہا جدید

نقشہ ذیل سے تفصیل اقسام معافی کل تعداد معافات (جہان کسان معافات یا بستات) عطا ہوئے ہین (اگر رقبہ و رقبہ مزروعہ و ابواب جو آب لئے جاتے ہین اور جمع فرضی برومے پٹہ ہا جدید واضح ہوتی ہین

باب نہم
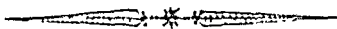
حصہ دوم

معافی و متفرق

دفعہ ۱۲۸۔ بندوبست اراضی معافی۔ تجاویز مندرجہ حصہ اول باب ہذا متعلقہ اراضیات خالصہ ہین۔ لیکن ریاست بھرت پور مین بوجوہات مندرجہ دیباچہ رپورٹ تحصیلات شمالی تمام معافیات کا خواہ وہ سالم محالات یا بسوات یا ریزہ ہین بندوبست کیا گیا ہے اور انکی اشتلہ حقیقت تیار کیگئی ہین جو معافی داران و زمینداران کے آیندہ تنازعات کے فیصلہ کرنے مین کارآمد ہونگی۔ ایسی معافیات کیلئے لوکل ریٹ اور دامی وغیرہ کا حساب کرنیکی غرض سے جمع فرضی بہی قایم کیگئی ہے۔ بصورت ضبط ہوجانے معافی کے اس جمع پر عملدرآمد ہوجائیگا اور اگر معافیداران یا زمینداران اراضی ایسی خواہش کرین تو اسپر فوراً عملدرآمد ہوسکتا ہے اور عموماً دونون فریق مین سے کوئی نہ کوئی فریق چاہتا ہے کہ اس جمع پر فوراً عملدرآمد کیا جاوی۔ ہر ایک تحصیل کی معافی کے کل رقبہ و رقبہ مزروعہ کا ذکر فقرہ (۷۲) مین ہوچکا ہے اور مزید حالات فقرہ (۱۴) مین بیان ہوچکے ہین معافیات اراضی کی سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ (۱۲۱) مین تشریح ہوچکی ہے یعنی (۱) معافی انعام یا چاکری جو اوسی قدر تعداد مین بنا دیق (پیادگان) یا گھوڑے بغرض خدمات جنگ بہم پہونچانیکی شرط پر ہے اب یہ شرط عموماً ایک روپیہ ماہانہ غیر حاضری

(۲) بعض دیہات مین اقساط بقایا بابت ۱۸۹۰ء۔

(۳) آبیانہ بابت اراضی آبپاش شدہ از تعمیرات راج جہان کہ ایسی آبپاشی کا تشخیص جدید مین لحاظ نہین ہوا یا جہان کہ ایسے تشخیص شدہ رقبہ سے زیادہ آبپاشی ہوئی ہو (دیکھو فقرہ ۱۱۷)

(۴) ملبہ بابت اخراجات بشرح مندرجہ فقرہ (۱۱۱)

اگر ہماری تجاویز کی منظوری وقت پر آجاوے تو ہماری خواہش ہے کہ سوائے تحصیل بیانہ کے اون دیہات کے کہ جنکا معائنہ ہنوز باقی ہے باقی کل دیہات کی جمع جدید کا ماہ اگست مین اعلان کردیا جاوے۔

جو تاریخہای اقساط شمالی تحصیلات مین آزمایشی طور پر منظور ہوئی تہین حسب ذیل ہین۔

خریف۔ اول ۲۵-نومبر

دوم ۲۵-دسمبر

ربیع۔ ۱۵-مئی

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ یہ تاریخین کچہ زیادہ مرصہ کی ہین اور تحصیلداران کی خواہش ہے کہ ایسی تاریخین مقرر کیجاوین جو اس سے پہلے ہون۔

خریف۔ اول ۱۵-نومبر

دوم ۱۵-دسمبر

ربیع۔ یکم-مئی

اگر ان تاریخون سے پہلے وصولی شروع کیجایگی تو لوگون کو سخت تکلیف ہوگی کیونکہ انکو اپنی پیداوار خسارہ سے فروخت کرنی پڑیگی۔ اسلئے ہمکو بہروسہ ہے کہ دربار سے ان تاریخون پر پورے طور سے عملدرآمد کی تاکید رہیگی۔

ہین (۲۹) فیصدی اور اگرچہ ان چاہات پر لاگت کم آتی ہے لیکن آبپاشی کے اغراض کیلئے ایسے
کارآمد نہین ہین جیسے کہ پختہ چاہات جو تحصیل بھرت پور ہین (۸۰) فیصدی ہین مزید برآن ضلع
آگرہ مین چاہات کا پانی ناقص ہے اور ہماری رای کی تائید ضلع آگرہ کی رپورٹ بندوبست کے
(فقرہ - ۱۳۱) کی مندرجہ ذیل عبارت سے ہوتی ہے -

"تحصیل فتحپور سیکری مین بہت سا پانی نمکین یا کھاری ہے اور تحصیل آگرہ کے پانی مین بھی کچھ
تھوڑا سا یہ نقص ہے جہان کہ پانی کھاری یا نمکین ہے وہان ایسے مزارعہ کی جسکے پاس چاہی
رقبہ ہے بہ نسبت اوس مزارعہ کے کہ جسکے پاس کل رقبہ غیر آبپاش ہے کچھہ عمدہ حالت
نہین ہے"

اگر ہم ریاست بھرت پور کے درجہ تشخیص کے برابر کرنیکی خاطر ضلع آگرہ کے سرسری پرتہ مین ایک
تہائی اور بڑہا دیوین تو تحصیل کھیراگڈہ مین فی ایکڑ پرتہ (عہ/ ۱۱) فتحپور سیکری مین (ﷲ) اور آگرہ
مین (ﷲ) جو تحصیل روپباس کے (جو درمیان تحصیلات فتحپور سیکری اور کھیراگڈہ کے واقع ہی)
پرتہ (ﷲ) کے قریب قریب برابر ہے - مزروعہ رقبہ کا تناسب تحصیلات انگریزی مین زیادہ ہی
لیکن انکی تشخیص کو ۲۵ سال کا عرصہ گذر چکا ہے اور اسوقت سے لیکر نرخ اور لگان مین بہت
بیشی ہو گئی ہے -

الغرض ملحقہ تحصیلات انگریزی کے مقابلہ سے پایا جاتا ہے کہ جو پرتے اب مقرر ہوئے ہین
وہ بلحاظ درجہ تشخیص اوسط درجہ کے ہین -

دفعہ ۱۲۷ - دیگر مطالبات علاوہ مالگذاری و اقساط مالگذاری -

علاوہ جمع کے متفرق ابواب حسب ذیل ہونگے

(۱) ابواب بحساب ۱۲ء فیصدی یا ۱؍ ۱ر
فی روپیہ بابت لوکل ریٹ وفیس پٹوار (دامی)

ضلع متعلقہ تحصیل	تحصیل	چاہی جملہ اقسام			سیرابہ			کل بارانی			بھوڑ			اوسط بر کل مزروعہ		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
بھرت پور	شمالی	۴ سے ۶	۱۳ ۱	۰ ۰	۲ سے ۴	۱۴ ۱۴	۰ ۰	۲ سے ۲	۴ ۸	۰ ۰	۱ سے ۱	۴ ۹	۰ ۰	۲ سے ۴	۱۳ ۰	۰ ۱۰
〃	وسطی	۴ سے ۵	۱ ۵	۰ ۰	۲ سے ۳	۸ ۱۲	۰ ۰	۲ سے ۲	۰ ۶	۰ ۶	۱ سے ۱	۴ ۹	۰ ۰	۲ سے ۲	۱۰ ۱۵	۰ ۰
متھرا	این روی دریای جمن	۲	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱ سے ۴	۸ ۰	۰ ۰	۱ سے ۲	۰ ۴	۰ ۰	۱ سے ۲	۱۱ ۰	۰ ۵
آگرہ	فتحپور سیکری	۲	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱۴	۰	۰	۰	۰	۲	--۵	-۶
〃	خیراگڈھ	۳	۲	۶	۰	۰	۰	۱	۸	۴	۰	۰	۰	۲	۰	۳
〃	آگرہ	۲	۱۵	۴	۰	۰	۰	۱	۱۳	۰	۰	۰	۰	۲	۹	۵
بھرت پور	جنوبی	۵	۱۲	۰	۳ سے ۳	۷ ۱۴	۶ ۰	۱ سے ۲	۱۴ ۸	۰ ۰	۱ سے ۲	۴ ۰	۰ ۶	۳ سے ۳	۳ ۱۲	۸ ۰

ان پرتونسے قریب قریب جمع مجوزہ وصول ہوتی ہے لیکن پلپ گڈہ مین نہین ہوتی - کیونکہ وہان کی چاہی کاشت عمدہ ہے اس وجہ سے اور نیز اس سبب سے کہ اب مالکان کو حقوق ملکیت عطا ہوگئے ہین تشخیص نرخ پرتون سے ہونی چاہیے تاکہ جاگیردار صاحب کو اس بات کا معاوضہ ملجاوے کہ مینداران پر اب اونکی حکومت نہین رہی - ان پرتون کی بنا تخمینہ ہای پیداوار مندرجہ باب سوم پر ہے جنکی کسی قدر توجیہ لگان نقدی کے ترمیم ہونے سے ہے بلحاظ تحصیلات مین پرتون کا اختلاف حیثیت اراضی کے فرق کی وجہ سے ہے اور چونکہ اس بارہ مین پہلے کافی بحث ہوچکی ہے اب بیان ذکر کرنے کی ضرورت نہین ہے -

دفعہ ۱۲۶ - جدید پرتونکا بندوبست سابق اور ملحقہ تحصیلات بھرت پور - اگرہ و متھرا کے پرتون سے مقابلہ -

بندوبست سابق کے مقابلہ مین (دیکھو فقرہ ۱۰۷) پرت بندوبست زمانہ حال مین نقشۂ ذیل مین ان پرتون کا شمالی اور وسطی تحصیلات اور ضلع آگرہ و متھرا کے ملحقہ تحصیلات کے (جنکی تشخیص کو دو سال کا عرصہ گذر چکا ہے) پرتون سے مقابلہ کیا گیا ہے یہ عمل پرتے فی ایکڑ کے حساب سے دکھائے گئے ہین -

قسم زمین	روپباس			اوچین			بیانہ			بساور			بلب گڈھ		
	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
چاہی حال مستقل	۰	۱۲	۲	۰	۸	۲	۰	۰	۳	۰	۱۳	۲	۰	۴	۳
چاہی حال غیر مستقل	۰	۴	۲	۰	۴	۲	۰	۴	۲	۰	۰	۲	۰	۸	۲
چاہی سیرابی حال	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۴	۳	۰	۰	۳	۰	۴	۳
چاہی سابق	۰	۸	۱	۰	۴	۱	۰	۸	۱	۰	۳	۱	۰	۸	۱
اوسط چاہی فی بیگہ	۰	۵	۲	۴	۵	۲	۴	۸	۲	۹	۶	۲	۳	۱۳	۲
اوسط چاہی فی ایکڑ	۰	۱۲	۵	۰	۱۳	۵	۱۰	۴	۶	۹	۰	۶	۰	۱	۷
کھاتلی	۰	۱۰	۱	۰	۱۲	۱	۰	۸	۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰
سیرابی حال	۰	۱۰	۱	۰	۱۲	۱	۰	۱۰	۱	۰	۸	۱	۰	۰	۰
سیرابی سابق	۰	۴	۱	۰	۰	۱	۰	۶	۱	۰	۲	۱	۰	۲	۱
سیرابی بارشی	۰	۴	۱	۰	۲	۱	۰	۲	۱	۰	۲	۱	۰	۲	۱
اوسط سیرابہ فی بیگہ	۱	۵	۱	۴	۸	۱	۱۱	۸	۱	۶	۷	۱	۰	۲	۱
اوسط سیرابہ فی ایکڑ	۶	۷	۳	۰	۱۳	۳	۰	۱۴	۳	۹	۱۰	۳	۰	۱۳	۲
بارانی	۰	۰	۱	۰	۱۴	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۲	۰
بھوڑ	۰	۱۳	۰	۰	۱۰	۰	۰	۸	۰	۰	۸	۰	۰	۸	۰
کل مطالبہ بر مزروعہ	۱۰۷۲۳۰-۰-۰			۱۸۴۵۴۴-۰-۰			۲۱۱۸۷۹-۰-۰			۲۲۶۳۳۱-۰-۰			۳۴۱۸۳-۰-۰		
اوسط بر مزروعہ بحساب فی بیگہ	۸	۴	۱	۰	۸	۱	۱۰	۷	۱	۳	۵	۱	۳	۱۰	۱
اوسط بر مزروعہ بحساب فی ایکڑ	۸	۳	۳	۰	۱۲	۳	۹	۱۱	۳	۰	۵	۳	۸	۱	۴
پڑت جدید	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰
بنجر قدیم	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کل مطالبہ بنجر قدیم و جدید	۴۴۲۵-۰-۰			۲۹۳۰-۰-۰			۵۰۸۰-۰-۰			۵۶۲۰-۰-۰			۰	۰	۰
میزان کل مطالبہ	۱۱۱۶۵۵-۰-۰			۱۸۷۴۷۴-۰-۰			۲۱۶۹۵۹-۰-۰			۲۳۱۹۵۱-۰-۰			۳۴۱۸۳-۰-۰		

کا مطالبہ شامل ہے لیکن جدید مطالبہ میں شامل نہیں ہے اگر ان بیات کا مطالبہ قریب ۴۴۳ روپیہ کے
اور شامل کیا جاوے تو آخری مطالبہ کی میزان ۱۰ لاکھ روپیہ یعنی زیادہ دس فیصدی کی بیشی ہوگی۔
مزید برآں یہ بھی ذکر کردینا ہے کہ تحصیلات جموں مدت پور کمیر اور اکھنور میں ۱۰۲ اسامیات مجر
معترض کاشت پیدا ہوگئی ہیں انکا مطالبہ شامل نہیں ہے اس صیغہ کی جمع چند سال میں قریب
۲ ہزار روپیہ سالانہ ہوجائیگی۔

یہ سلسلہ کارروائی بندوبست اقساط مطالبہ مالگذاری و رقوم سوائی قبل ۱۹۰۰ء تعدادی ۳۲۳۹۵۱۰
روپیہ معاف کردیگئی ہیں اور اس بقایا کی وجہ سے واقساط وصولی مقرر کئے ہیں اسے مسدود ہوگئی ہیں اور
۱۸۹۰ء کے بعد کی بقایاجات سے جسکی تعداد بلا شمول بقایا سنہ ۱۸۹۹ء ۱۹ء ۲۷۸۱ روپیہ ہے
(یہ واضح رہے کہ ہماری تجاویز متعلقہ جموں تحصیلات منظور ہوگئی ہیں) ۹۱۷۶ روپیہ معاف
کردیئے گئے ہیں اور باقی ۱۸۹۰۶ روپیہ بذریعہ اقساط کے وصول کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۵ ۔ تقسیم وار شرح مجوزہ شرح جدید کے حاصل کرنیکے لئے حسب ذیل پڑتے تحریر کئے
جاتے ہیں

اور اندرونی تفریق واجب طور پر ہوئی تو ان لوگون کو اوسط درجہ کے سالونمین پورا پورا مطالبہ ادا کرنے مین کوئی دقت نہوگی - البتہ تشخیص مین آفات ناگہانی کا جیسا کہ پچھلے سال نازل ہوئین لحاظ نہین ہو سکتا اگر ایسی آفات نازل ہون تو راج کیلئے مناسب ہے کہ سرکار انگریزی اور عمدہ دیسی ریاستون کی عقلمندی اور نئی روشنی کی اس حکمت عملی پر کاربند ہو کر بذریعہ معافی یا التوا جزو مطالبہ مدد دیوے اور لوگون کی اور طرح پر دستگیری کرے جب اس ریاست کا بندوبست شروع ہوا - جسکو عرصہ ۳½ سال کا گذر گیا ہے تو اُسوقت یہ بات صاف طور پر مشہور تہی کہ تحصیلات جنوبی کی جمع بہت سنگین ہے اور اُس وقت یہ خیال کیا گیا تہا کہ ان تحصیلات کی جمع بہت کم کرنی پڑیگی اگر صاحب ایگزکٹیو انجنیر ندی بان گنگا کی طغیانیون کو قابو مین لاکر انکو اس قابل نہ بناتے کہ انسے فائدہ اوٹہایا جاوے اور شکستہ بندات کی مرمت نہ کرتے جنکے قایم رہنے پر اسقدر دیہات کی مرفہ الحالی کا انحصار ہے تو بجاے اس تہوڑی سی بیشی کے ان تحصیلات مین غالباً ۵۷ ہزار روپیہ سے ایک لاکہہ روپیہ تک کمی ہو جاتی جو جمع ہمنے ان تحصیلات کیلئے تجویز کی ہے وہ گول تعداد مین سے ہے اور ممکن ہے کہ دیہہ وار اعلان جمع کے وقت خصوصاً تحصیل بیانہ مین جہان کہ پچاس محالات کا معائنہ باقی ہے کل مطالبہ اعلان شدہ کی میزان مین ایک دو فیصدی کی کمی بیشی ہو جاوے - بعض حالات مین جہانکہ دیہات اسوقت عارضی طور پر شکستہ حال ہین یہ بہی ضروری ہوگا کہ جمع بحساب رسدی تجویز کیجاوے -

دفعہ ۱۴۴ تشخیص جدید مین اغلباً جو نتائج مالگذاری وبقایا پیدا ہونگے

اگر یہ بات فرض کرلیجاوے کہ اعلان جمع کے وقت جمع مجوزہ مین کچہہ کمی بیشی نہین ہوگی تو اصل نتیجہ یہ ہوگا کہ خالصہ مطالبہ کی تعداد ۹۶۳۴۴۹۱۰ روپیہ سے شروع مین ۵۴۹۸۰۶-۲- اور اخیر مین ۲۰۸۶۸۱۳ روپیہ ہو جائیگی یعنے شروع مین ۹۴۴۶۵ ۱ روپیہ یا ۸ فیصدی اور اخیر مین ۱۸۲۴۱۷ روپیہ یا ۹,۵ فیصدی کی بیشی ہوگی پچھلے مطالبہ مین سری نگر - کمہیر اور بہرت پور خاص کے تین محالات

پس اصلی نتیجہ یہ ہے کہ (۱) اس کل علاقہ کے موجودہ مطالبہ مین ۵۵۶۵۵ ۷سے ۰۰۰ ۸۷ روپیہ تک بیشی کیجاوے گویا ۳۱۳۴۵ روپیہ یا ۴ فیصدی کی بیشی ہوگی مطالبہ سابق تحصیل بساورمین تھوڑی سی کمی ہوکر تحصیل اوچین مین ۵ء۸ فیصدی تک بیشی ہے (۲) موجودہ خالصہ مطالبہ اور ابواب اور آبیانہ مین جو اب شامل جمع ہوگئے ہین صرف ۲۸۴۹ روپیہ یا ۵ فیصدی کی بیشی ہوئی ہے یہ بیشی تحصیلات بیانہ اور اوچین اور جاگیر بلب گڈہ مین ۲ سے ۳ فیصدی کے درمیان اور صرف تھوڑی سی یعنی ۵ء فیصدی تحصیل روپباس مین ہوئی اور تحصیل بساورمین دس ہزار روپیہ کی یا موجودہ مطالبہ مین ۳ فیصدی کی بہت کمی ہوگئی ہے اس تحصیل مین جمع واقعی سخت ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ تحصیل بساور کی پہلی جمع اور جمع مجوزہ مین موضع جانچوہ کی کل جمع شامل ہے لیکن اس مین سے ۱۵۰۰ روپیہ معافیدار کو ملتے ہین ـ

دفعہ ۱۲۳ جمع مجوزہ مناسب ہے

اگر ہم کاشت کی زیادہ بیشی کی طرف خیال کرین اور یہ بہی خیال کرین کہ آیندہ کاشت کی بیشی کیلئے بہت سا رقبہ پڑا ہوا ہے تو جمع کی ایزادی صرف براے نام معلوم ہوتی ہے لیکن اگر ہم گذشتہ دس سالونکی واقعی وصولی کی طرف جسمین تمام ابواب سوائے بیاج کے شامل ہین (فقرہ - ۵۱) تو مطالبہ جدید سخت معلوم ہوتا ہے۔ اس مقابلہ کرنیکی غرض سے یہ بات یاد رکہنی چاہیے کہ رقبہ مزروعہ مین جو بیشی ہوئی ہے وہ زیادہ تر صرف گذشتہ چند سالونمین ہوئی ہے اور چونکہ موسمونکی حالت اچہی تہی اسلئے بندوبست سابق کے خاتمہ پر بہ نسبت ابتدائی سالون کے لوگ جمع اچہی طرح سے ادا کرسکے۔ گذشتہ سالونمین جمع سابقہ سخت نہ تہی لیکن شروع مین دیہات مین باہمی اور اندرونی تفریق جمع باقاعدہ نہین ہوئی اور ندی بان گنگا کی طغیانیون اور قحط وغیرہ کی وجہ سے جمع تشخیصہ غیر مساوی ہوگئی۔ ہمین یقین ہے کہ جو جمع ہمنے اب تجویز کی ہے راج اور رعیت دونون کیلئے مناسب ہے اور لوگ اسکو تہ دل سے قبول کرینگے۔ اگر اسکے دیہات مین باہمی

آمدنی کو اور اپنے جو جمع تجویز ہونی چاہیے مد نظر رکھکر ہم خیال کرتے ہین کہ ہر صورت مین مندرجہ ذیل مطابق خالصہ طور پر زرلکاسی کا ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈھ	میزان
برمزروعہ	۱۰۶۵۰۰	۱۸۴۰۰۰	۲۱۲۰۰۰	۲۳۱۰۰۰	۳۶۰۰۰	۷۶۹۵۰۰
براراضیات بنجر وافتادہ	۴۵۰۰	۳۰۰۰	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۰	۱۷۵۰۰
میزان	۱۱۱۰۰۰	۱۸۷۰۰۰	۲۱۷۰۰۰	۲۳۶۰۰۰	۳۶۰۰۰	۷۸۷۰۰۰

اور ہماری تجویز ہے کہ یہ رقم ہر تحصیل کی آیندہ جمع قرار دیجاوے اور اس پر خریف سنہ ۱۹۰۰ع سے لیکر ۲۰ سال تک عملدرآمد رہے۔

دفعہ ۱۲۳ - مطالبہ موجودہ مین کل یا خالص کمی بیشی

جمع مجوزہ مین متفرق جبوب اب مسدود ہوگئے ہین اور آبیانہ جو اب سوای مستثنیات (فقرہ - ۱۷) شامل جمع ہوگیا ہے داخل ہین اسلئے اسکا مقابلہ (۱) جمع حال اور (۲) جمع حال اور ابواب اور آبپاشی سے جو اب شامل جمع ہونگی ہوسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ مین ایسا مقابلہ کیا گیا ہے۔

اقسام	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈھ	میزان
موجودہ مطالبہ خالصہ پر کمی بیشی	+۵۱۴۵	+۱۴۲۹۵	+۱۱۰۲۸	-۴۸۰	+۱۳۵۷	+۳۱۳۴۵
فیصدی	+۵	+۸٫۵	+۵٫۵	-۲٫	+۴٫	+۴
موجودہ خالصہ مطالبہ بشمول ابواب وآبیانہ پر کمی بیشی	+۵۴۶	+۴۱۶۳	+۶۷۷۰	-۹۴۰۹	+۷۷۹	+۲۸۴۹
فیصدی	+٫۵	+۲٫۵	+۳	-۴	+۲٫	+۵

مطالبہ جدید کا صرف موجودہ فی صد مطالبہ سے یا فی صد مطالبہ اوسط قیمت ابواب اور آبیانہ سے جو اب شامل میں ہو رہے ہونگے مقابلہ ہو سکتا ہے۔

تخمینہ جات (الف اور ب) جنکا حساب مدنی قیمت و پیداوار ہنسبتی سے ہوا ہے قابل اعتبار نہیں ہیں کیونکہ (۱) اسوقت جو نرخ لگائے ہیں وہ غیر مساوی ہیں (۲) قیمتی اقسام اجناس کا جبر کر کے بالائی تخمینہ میں شامل ہو گئی ہے۔

تخمینہ جات (ج و د) جو علی الترتیب پیداوار کی ایک چوتھائی اور مندرجہ ذیل صورت سے ⅓ حصہ مالک کے حصہ میں قریب قریب برابر ہیں اور انکا حساب احتیاط سے کیا گیا ہے۔

تخمینہ (ہ) جو کہ موجودہ لگان نقدی کی بنا پر ہے باب ہفتم میں بالکل ناقابل ثابت کر دیا گیا ہے۔

تخمینہ (و) جو ہر ایک تحصیل کے منتخب دیہات کی اصل وصول شدہ لگان کے حساب سے بنایا گیا ہے اگرچہ قریب قریب صحیح ہے لیکن قابل اعتبار نہیں ہے تاہم دیگر تخمینہ جات سے مقابلہ کرنے اور انکی پڑتال کرنے کے لئے مفید ہے بہر حال یہ تخمینہ جو ہر تحصیل کی احتیاط سے انتخاب شدہ لگان کی بنا پر بنایا گیا ہے بہت عمدہ ہے اگرچہ بدقسمتی سے تحصیل پسرور میں یہ تخمینہ تیار نہیں ہو سکا۔ تمام حالات کے لحاظ سے ہم خیال کرتے ہیں کہ نصف نکاسی ⅙ کا تخمینہ قریب ترین تخمینہ جات (د و و) کے ہے جو واقعی اور قیاسی معاملہ پر مبنی ہیں۔

دفعہ ۱۲۱- جمع مجوزہ کاشت و بنجر۔

ایک یا دو صرف اندازہ قریب قریب صحیح نتیجہ نکالنا ایک ایسا امر ہے جسکے لئے مقامی تجربہ درکار ہے۔ میں نے دیہہ وار معائنہ کے وقت یہی اندازہ کر لیا تھا کہ ہر ایک موضع کس قدر جمع ادا کرنے کے قابل ہے اور مسٹر بائکسٹر صاحب و ڈپٹی میر منشی کے (جنکی رائے اور تجربہ معاملات تشخیص میں مسلمہ ہے) تخمینوں سے اپنے تخمینوں کا مقابلہ کر لیا ہے۔ اس واقفیت سے مندرجہ بالا تخمینوں کی جانچ کر کے ادا اجناس آقا اور بنجر

نمبر شمار	تخمینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۰	مطالبہ سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء	۱۰۵۸۵۵	۱۷۲۷۰۵	۲۰۵۹۷۲	(ا) ۲۳۶۴۸۰	۳۴۶۴۳	(ا) استمراری ۱۱۳۵ روپیہ اور حصہ معافی جہان پوری ۱۵۰۰ روپیہ شامل ہیں
۰	ایزادی ابواب متروک شدہ	۴۰۶۶	۳۱۳۲	۳۷۵۸	۵۲۴۹	۵۷۸	
۰	ایزادی آبیانہ جو آب شامل جمع ہے۔	۵۲۳	(ب) ۷۰۰۰	(ب) ۵۰۰	۳۶۸۰		(ب) قریب قریب ہے (دیکھو فقرہ ۱۱۷)
۰	میزان	۱۱۰۴۵۴	۱۸۲۸۳۷	۲۱۰۲۳۰	۲۴۵۴۰۹	۳۵۲۲۱	
۰	کل مطالبہ بشمول ابواب و آبیانہ	۱۱۸۷۱۷	۱۹۶۴۵۴	۲۲۶۶۰۳	۲۶۵۱۷۹	۳۷۸۱۷	
(ا)	بذریعہ پرتہ سرسری بندوبست سابق (باب ۸)	۱۵۸۷۴۵	۲۱۱۷۸۲	۲۰۹۳۹۱	۲۵۵۳۳۴	۳۲۷۱۰	
(ب)	بذریعہ پرتہ قسمواد بندوبست سابق (باب ۳)	۱۳۶۴۷۲	۲۰۳۲۳۹	۲۹۱۲۰۳	۲۴۱۲۷۵	۳۱۴۰۹	
(ج)	بذریعہ ایک چوتھائی پیداوار (باب ۵)	۱۰۵۰۵۲	۱۸۴۸۸	۲۱۴۵۰۱	۲۳۶۷۷۰	۳۳۴۲۷	
(د)	بذریعہ لگان جنسی حصہ ریاست بحساب ۲/۳ حصہ مالک	۱۰۷۳۸۹	۱۸۴۸۶۳	۲۰۸۴۴۶	۲۳۰۷۰۱	۳۱۶۶۶	
(ہ)	بذریعہ لگان کتھونی	۷۹۸۳۹	۱۳۷۳۳۴	۱۵۰۳۶۳	۱۷۱۱۸۹	۲۵۱۲۶	
(و)	بذریعہ اصلی لگان چند منتخب دیہات	۹۷۳۲۵	۱۶۰۲۰۷	۱۴۳۶۵۲	۰	۰	
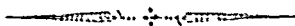
اور ۱۸۹۵ء کے درمیان ہوئی ہے اسمین گذشتہ (۵) سالونکی کاشتکاری کی ناقص حالت سے نقصان پہونچا ہے (۳) جمع مقررہ ۱۸۹۰ء کبہی پوری ادا نہین ہوئی اور تحصیل رو پہاس ہین بقایا کی اوسط ۱۳ ہزار سالانہ اوچین مین زاید از ۴ ہزار سالانہ اور بیانہ مین ۷۰۰۰ - اور لبساور مین ۷ ہزار اور بلب گڈہ مین قریب ایک ہزار سالانہ تہی - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسوقت جمع سخت تہی اور بقایا اور بہی بڑہجاتی اگر کاشت مین بیشی نہوجاتی (۴) ان سالونکی خشک سالی کی وجہ سے چاہات کی طاقت آبپاشی مین بہت ضعف پہونچا ہے اور ایسے رقبہ کی تعداد بہت بڑہگئی ہے جو خشک سالی سے محفوظ نہین ہے پس ۳۶ فیصدی سے لیکر ۴۱ فیصدی تک رقبہ مزروعہ اور ۵۲ سے ۸۲ فیصدی تک اجناس جملہ تحصیلات مین بالکل بارش پر منحصر ہین جسکی چند سالہ اوسط تو خاصہ ہے لیکن ہر سال بارش مین تغیر و تبدل رہتا ہے اور تفریق بہی ناموزون اوقات پر ہوتی ہے (۵) نوتوڑ عموماً ناقص اراضیات مین سے ہوئی ہے اور اسمین اکثر ایسی زمین شامل ہے جو بندوبست مین افتادہ درج کاغذات ہوئی - اور اُس وقت اُسکا پٹہ ۲۰ سے ۸ فی ایکڑ تہا (۶) کاشتکارونکی تعداد کم ہے اور اُنکے پاس سرمایہ بہی کم ہے اور ان وجوہات سے لگان بہی کم ہین (۷) بہت سے زمینداران اپنی اراضی کو محنت اور سرمایہ کی کمی کی وجہ سے اچہی طرحسے کاشت نہین کرسکتے اور تقریباً یہ لوگ پچہلے سالونکی امساک بارش کی وجہ سے تنگدست ہوگئے ہین اور انکو اوسط درجہ کی جمع ادا کرنیکے قابل ہونیکے لئے ابہی کچہہ وقفہ چاہیے (۸) بہت سے دیہات مین اجناس کو صحرائی جانواران (یعنی ہرن نیلگائے اور سؤر سے) نقصان پہونچتا ہے اور ندی بان گنگا اور گمبہیر کے متصل ریتلی اراضیات مین جنگلی چوہون سے نقصان پہونچتا ہے -

ملایم جمع تشخیص کرنیکے دلائل کو تقویت پہونچانے کے واسطے اور حالات بہی بیان ہوسکتے ہین

جملہ تحصیلات مین رقبہ چاہی ضرور بڑھا بجز تحصیل سیرا اور بلوان مین بہت بیشی ہوئی ہے اور اراضی بارانیات
مین باستثنای تحصیل باندہ کسی قدر بیشی ہوئی ہے مگر نظر بان بیشی جمع کے کل رقبہ چاہی و رقبہ حاصل
آبپاشی شدہ سال بندوبست (چاہی نہر اور آبی) مین بہت کمی ہوگئی ہے اور ایسا ہی چاہ مین ظاہر کیا گیا ہے
کہ تشخیص کے لحاظ سے زمین کی بیشی نہین ہوئی۔

دفعہ ۱۹۱ بیشی جمع کے موافق اور مخالف دلائل کا خلاصہ

بیشی جمع کے دیگر دلائل مین سے کہا جا سکتا ہے کہ (۱) انتظام مالگذاری مین بہت ترقی ہوئی یعنے حقوق
زمینداران کی تصحیح طور پر صراحت کیگئی اور انکے مطالبات سرکاری محدود کیے گئے اور جا بجا
زیادہ محفوظ کیگئی ہے اور زیادہ دستاویز کا انتظام کیا گیا ہے اور سب سے بڑھکر ادوار بسوات اور تمام
مالات کا مستحکم بنیاد پر انتظام کیا گیا ہے (۲) سنہ ۱۸۹۰ء تک کی کل بقایا کا معاف ہونا اور اسکے بعد
کی بقایا کا اقساط وصول ہونا (۳) تجاویز شرائط کہ بقایا بعد ۱۸۹۰ء کی بہت سی معاف کردی جاوے
اور باقی ماندہ بذریعہ اقساط ملائم وصول ہو (۴) آبپاشی کی تعمیرات مین ترقی ہونا مگر گذشتہ سالون مین
کمی و کسر وغیرہ مصارف سے بندات کی توسیع اور انکی مرمت ہو جانا (۵) صحرائی جانوران کہ جو
تحصیلات ریباس اور اوپین کے ہمو زمین تخت تکلیف دہ تھے نقصان کا بند ہو جانا (۶)
نایہ ابواب کا شامل جمع اور رایہ کی شرح کا کم کیا جانا اور نمبرداری کی اصلاح ہونا (۷) جملہ تحصیلات
مین ابتک بھی بہت سا بنجر قابل ہونا (۸) سیرابی اراضیات کا سیرابی پر تشخیص ہونا و علیحدہ آبیانہ
کا نہ لیا جانا۔

یہ سب بیشی جمع کے متعلق مضبوط وجوہات ہین لیکن اسکے برخلاف بھی بہت مستحکم دلائل موجود ہین۔
یعنی (۱) گذشتہ (۴۰) سالون کے متواتر بندوبستون مین جمع ناملائم (۴۰) فیصدی بڑھ گئی ہے (فقرہ
۳۰) لوگون کی حالت سنہ ۱۸۷۲ء اور سنہ ۱۸۹۰ء کے درمیان بہت خراب ہوگئی اور جو ترقی کہ سنہ ۱۸۹۰ء

باب نہم

حصۂ اوّل

تخمینہ تشخیص و مطالبہ مجوزہ و شرح

دفعہ ۱۱۸- خلاصہ کوائف متعلقہ تشخیص

نقشہ ذیل سے سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء سے لیکر مزروعہ رقبہ (فقرہ-۷۳) اجناس (۹۰) رقبہ چاہی و سیرابی (۷۵) و چاہات و لاؤ (فقرہ ۲۱) ہل (فقرہ-۸۱) آبادی (۵۸) کی کمی بیشی معلوم ہوتی ہے-

نام تحصیل	رقبہ مزروعہ	رقبہ اجناس	چاہی: حال	چاہی: سابق	تعداد چاہات پختہ جاری	تعداد ڈھینکلی جاری	چاہات خام	سیرابی	ہل	آبادی
روپباس	+۶۱	+۳۹	-۱۷	-۵	+۸۶	+۱۱	+۲۷۳	+۲۵	+۴۶	-۱۶
اوچین	+۱۹	+۱	-۲۱	-۱۶	+۳	+۱۱	-۲	+۱۵۵	+۱۹	-۹
بیانہ	+۵	-۴	-۱۳	-۱۱	-۳	+۵	-۲۲	-۱۳	+۴	-۱۵
بساور	+۲	+۱	-۲۰	-۱۹	+۵	+۱۱	+۲۹	+۷۰	+۲۱	-۱۴
بلب گڑھ	+۶	+۷	-۹	-۵	۰	۰	۰	+۵۰	+۳۲	-۱۵

جن دیہات میں ایسی طغیانی کا اثر ہوتا ہے ہر سال کسی حد تک نا کردہ ہو جاتا ہے۔ گو تاکہ سالوار بہت مختلف ہے چونکہ یہ قریب قریب ناممکن ہے کہ زمین کی حیثیت اور پانی کے قائمہ کو جدا کر سکیں اور لوگ بھی آبیانہ کو شامل جمع رکھنے کے عادی ہیں اس لئے مناسب عمدہ طریق یہ ہے کہ ایسی اراضیات کی اس طرح تشخیص کیجاوے جس میں کہ اسباب اور اتفاقیہ طغیانی کی کمی بیشی کی رعایت رکھی جاوے۔ اور جب کہ رقبہ سیراب شدہ کی تعداد رقبہ سیرابی مشخصہ سے زائد ہو جاوے تو اس پر علیحدہ آبیانہ لگایا جاوے۔

دفعہ ۱۱۔ ان قواعد کا جنوبی تحصیلات مین اجرا پانا
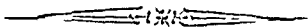
سیہ قواعد تمام ریاست مین عام طور پر قابل اجرا ہین جملہ تحصیلات مین جسکی جمع تشخیص ہو چکی ہے تمام خالصہ اراضیات کی جو بوقت تصدیق سیرابہ درج کاغذات ہوئین مطابق ان اصول کی جمع مشخص ہوئی ہے سوائے سابقہ تحصیل نگر کی جہانکہ سیکری بند کی آبپاشی بذریعہ نہر نگر کی ہنوز ابتدائی حالت مین ہے۔ اور (۲) تحصیل بہرت پور کے خام محالات بہرت پور خاص اور سرینگر کے سیرابہ پر تہ سے تشخیص ہوئی ہے اور آبیانہ صرف اس حالت مین عائد ہوسکتا ہے جب کہ بندوبستی مشخصہ سیرابی رقبہ سے زائد آبپاشی ہوئی ہو۔ جنوبی تحصیلات مین سوائے مندرجہ ذیل کے باقی سب صورتون مین سیرابی اراضیات پر سیرابی پرتہ عائد ہوگا۔

(۱) دیہات تحصیلات بیانہ و اوچین جنکو بارئیٹہ بند کے انہار سے آبپاشی ہوئی ہو۔ یہہ آبپاشی ۹۹-۱۸۹۸ء مین صرف تحصیل بیانہ مین ۱۳۲۵ بیگہ تہی لیکن اب ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء مین زائد از ۸۰۰۰ بیگہ ہوئی جس مین سے ۶۴۲۷ بیگہ تحصیل بیانہ مین اور ۱۸۰۲ تحصیل اوچین مین ہوئی۔ رقبہ اندرون بند کے جو قابل غرقی ہے سالوار غیر مستقل تشخیص ہوگی۔

(۲) دیہات جنکی (۱) تحصیلات لبساور مین نہر تلچھٹی یا ہلینہ سے اور (ب) تحصیل لبساور مین نہر ہسوندہ یا دیگر انہار سے آبپاشی ہوئی ہو۔ اس خارج شدہ رقبہ کی تعداد تحصیل لبساور مین ۲۳۱۰ بیگہ جسکا اوسط آبیانہ ۱۵۱۰ روپیہ وصول ہوا تہا اور تحصیل اوچین مین ۲۰۰ بیگہ ہے ان دیہات کے مستثنیٰ رکہنے کی وجہ یہہ ہے کہ انکی آبپاشی بذریعہ انہار ہے جسکو آسانی سے قابو مین رکہا اور پیمایش کیا جاسکتا ہے اور اس پر علیحدہ آبیانہ قایم ہوسکتا ہے دیگر سب حالتون مین سیرابہ بندات بہاو یا قدرتی طغیانی پر منحصر ہے جسکے پانی کو قابو رکہنے کے بجائے صرف اسقدر ہوسکتا ہے کہ پانی کو جس طرف چاہین چہوڑ سکتے ہین۔

نکال دیئے جائینگے۔

دفعہ ۱۱۵ - تشخیص اراضیات سیرابی

مطالبہ کی مدات مندرجہ فقرہ ۱۰۹ مین سے ایک غیر مستقل رقم بابتہ اراضیات سیرابی کی ہے یہہ رقومات قلیل تحصیل روپباس اور بیانہ مین علی الترتیب تعدادی ۵۳۲ اور ۴۴۱ روپیہ ہین لیکن اسکی تعداد تحصیل اوچین مین ۱۲۷ روپیہ اور لیبا وربین ۵۱۹۰ روپیہ ہے یہہ رقوم ایسے اراضیات کی بابت ہین جنکو ریاست کے بندات راجبا اور نہرون سے آبپاشی ہوئی ہو بندوبست سابق مین ایسے اراضیات سیرابہ یعنی جنکو ان وسائل سے آبپاشی ہوئی تشخیص مین آچکی ہین اور یہہ کوئی شرط قرار نہین دیگئی تھی کہ آبپاشی مین توسیع ہونے پر علحدہ آبیانہ قایم ہوگا۔

گذشتہ ۶ سالون مین صاحب ایگزکٹو انجنیر نے آبپاشی کے کامون مین ایسی ترقی کی کہ آبپاشی کے رقبہ مین خصوصاً تحصیل اوچین مین بہت بیشی ہوئی اور سنہ ۱۸۹۷ء سے لیکر جب کہ نئے انتظام کے فوائد معلوم ہونے لگے ریاست نے عہ فی بیگہ اراضیات آبپاش شدہ اندرون بند اور ۸ فی بیگہ آبپاش اراضیات بند باہر محصول لگادیا اس قاعدہ پر کارروائی ہونیسے بہت سے جھگڑے برپا ہوئے کیونکہ زمینداران پر جب آبیانہ لگایا گیا تو اونہون نے دعویٰ کیا کہ (۱) آبیانہ شامل جمع ہوچکا ہے ورزمین بندولبست سابق مین سیرابہ درج ہوئی اور اس پر سیرابی ریتہ لگایا گیا۔ (۲) ہماری اراضیات سرکاری بندات سے آبپاش نہین ہوئین بلکہ سالانہ طغیانیونکی قدرتی روسے آبپاش ہوئی ہے۔

دفعہ ۱۱۶ - قواعد جواب منضبط ہوئے

آخرش صاحب ایگزکٹو انجنیر و سٹیٹ کونسل کے مشورہ اور بحث کی بعد مندرجہ ذیل قواعد منظور ہوئے۔ (دیکھو چٹھی صاحب ایگزکٹو انجنیر مورخہ ۱۹- اگست سنہ ۱۸۹۹ء آمی سٹیٹ کونسل)

اور لسباور مین عہ/ ۱۲ اور بلب گڈھ مین صہ/ روپیہ تہی اور سے / سے صہ/ روپیہ تک کی بڑی شرح عموماً
جاٹون اور راجپوتون کی اور خصوصاً گوجرونکی مخصوص دیہات کے لئے تہی یہہ رقم کل مطالبہ پر
عائد نہین ہوتی تہی بلکہ تحصیل روپباس مین صہ/ فیصدی کی شرح ۸۰ فیصدی مطالبہ پر عائد ہوتی
رہی اور باقی دیگر شرح ہائے ۹۰ فیصدی مطالبہ پر تحصیلات اوچین و بیانہ مین ۱۲ فیصدی ۹۰ فیصدی
مالگذاری پر محسوب ہوتی رہی ہے اور تحصیل لسباور مین سے اور زائد از سے / فیصدی کی شرح
ہائے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی تک جمع مین منہا کر کے باقی جمع پر عائد ہوتی رہی ہین اور تحصیل
بلب گڈھ مین جہان کہ سوائے بلب گڈھ کے جو خام ہے باقی سب دیہات مین ۵ فیصدی
کی شرح ہے مطالبہ مین سے دس فیصدی منہا ہو کر باقی رقم پر حق مقدمی عائد ہوتا رہا ہے
یہہ شرح ہائے تحصیلات شمالی اور وسطی کی نسبت عموماً بہت کم تہین اور مقرریران کو کوئی
پورے طور پر ادا نہین ہوئین - اگر جمع ادا ہونے مین تاخیر ہو جاتی تہی تو حق مقدمی ضبط کرنیکا
استفادہ اوٹہایا جاتا تہا - باین ہمہ کہ بعد مین پورے طور پر مالگذاری وصول ہو گئی ہو -
جو رقوم نو سال مین یعنی سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء سے لیکر سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء تک ضبط رہین انکی تعداد
حسب ذیل ہے -

روپباس - - - - - - - - - - ۴۸۳۹

اوچین - - - - - - - - - - ۸۴۵۸

بیانہ - - - - - - - - - - ۸۵۴۳

لسباور - - - - - - - - - - ۱۶۷۴۶

بلب گڈھ - - - - - - - - - - ۳۰۰

پس ایسے محالات مین جو سنگینی جمع ناقص سالون اور حصہ داران کی مفروری وغیرہ کی وجہ سے

دفعہ ۲۱۳ نمبرداران وانکا حق الخدمت	کپتان نکسن صاحب کے ریمارک سے جسکا ذکر فقرہ ۲۰۳ مین ہوچکا ہے یہ صاف ثابت ہوتا ہے کہ سرسری بندوبست تک حق

مقدمی سے وہ منافع مراد تھا جو کل زمینداران کے لئے مشترکہ طور پر چھوڑا جاتا تھا اور پھر بھی شاید بحسب قاعدہ قانون کے سرکردہ مقدمون کو جو مطالبہ راج کے وصول اورادا کرنیکے ذمہ وار تھے دیاجاتا تھا۔ جب راج کی مقررہ جمع ہوگئی اندرزرنکاسی مین سے قیاسی طور پر نمبرداران کے لئے کچھ چھوڑ دیا گیا تو حق مقدمی کی نسبت خیال کیا گیا کہ یہ حق نمبرداران کا حق الخدمت ہے اگرچہ ابتک بھی بعض جگہ حق مقدمی کو کل زمینداران مین تقسیم کرنیکا طریق جاری ہے مگر اب یہ اصول قایم ہوگیا ہے کہ یہ حق محض نمبرداران کا ہے۔ اب تک بھی حق مقدمی کی شرح کسی اصول پر مبنی نہین ہے اور صرف تحصیلوار ہی مختلف نہین ہے بلکہ دیہات بھی مختلف ہے جیساکہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے۔

نام تحصیل	تعداد کل دیہات	تعداد دیہات جن مین حق مقدمی ادا ہوتی بشرح							کل مالیہ	[illegible]	[illegible]	کل تعداد نمبرداران	اوسط آمدنی [illegible]	کیفیت
		[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی	[illegible] فیصدی						
روپڑ	۷۳	۲	۶۶	۰	۳	۰	۰	۲	۲۳۱۳	۲۳۵۹۳	فی اسامی ۲-۳-۰۹	۲۷۳	فی اسامی ۸-۱۳-۰۰	۰
انبالہ	۸۹	۵۰	۰	۱	۲	۲	۱	۱۴	۳۰۱۲	۱۹۱۵۱۲	۲-۹-۱	۴۳۵	۴-۵-۰۰	۰
کھرڑ	۱۵۷	۱۴۰	۰	۰	۲	۲	۵	۸	۳۳۷۰	۲۰۵۱۲۴	۲-۲-۱	۸۸۴	۵-۷۰	۰
[illegible]	۱۲۶	۰	۰	۹۸	۸	۰	۱۴	۵	۵۸۵۹	۰	۲-۹-۰۰	۴۲۹	۹-۰۰۰	۰
[illegible]	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۳۲۴	۰	۴-۸۰	۴۶	۲۰۰۰۰	۰

اس سے واضح ہوتا ہے کہ تحصیل روپڑ مین مالیہ کی عام شرح ۲ فیصدی رہا اور جن مین ۶۶ مین

دیہات جنکی جمع صما روپیہ سے لیکر الـ تک ہو۔ ۴ فیصدی یا ا فی روپیہ۔

ایضاً الـ سے لیکر ہمـ تک ہو۔ ۱۱ فیصدی یا ۃ فی روپیہ۔

ایضاً ہمـ سے زیادہ ہو۔ ۲ فیصدی یا ۃ فی روپیہ۔

ہر حالت مین ایک پیسہ فی روپیہ یا ۹ فیصدی حق نمبردار کو ملیگا۔ یہہ رقم ۲ فیصدی حق مقدمی کے علاوہ ہو گی جو اسکو راج سے ملتی ہے اور باقی گائون کے جائز اخراجات مین جنکی واجب العرض مین تصدیق ہو چکی ہے صرف ہونگی۔ حتی الامکان زمینداران کو خود بلا مداخلت تحصیل اس رقم کے صرف کرنیکا اختیار ہونا چاہیئے۔ اگر ان پرتون کو موجودہ جمع پر پہیلایا جاوے تو ملبہ کی کل تعداد تحصیل روپباس مین ۴۸۳۶ روپیہ تحصیل اوچین مین ۷۰۱۲ روپیہ تحصیل بیانہ مین ۵۲۹۴ روپیہ اور تحصیل لباور مین ۱۰۰۷۶ روپیہ اور بلب گڈہ مین ۲۴۲ ۱۲ روپیہ ہوگی۔ اگر اس بات کا خیال کیا جاوے۔ کہ بعض تحصیلات مین جمع ایزاد ہو جائیگی۔ تو اس مد مین اور بہی کمی قریب قریب حسب ذیل ہو جاویگی۔

روپباس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲۰۰۰ روپیہ

اوچین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بیانہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۰۰ روپیہ

لباور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۰۰ روپیہ

بلب گڈہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۰۰ روپیہ

اس مین شک نہین ہے کہ اس کمی کی وجہ سے نمبرداران اور تحصیل اور مال کے چہوٹے چہوٹے اہلکاران ناخوش ہونگے جو ملبہ کو ابتک اپنا ذاتی حق سمجہتے رہے ہین لیکن مالگذارونکو اس کمی سے بہت کچہہ سہارا مل جاویگا۔

تفصیل	روپاس	اوجین	بیانہ	باور
مطالبہ	۹۵۴۲	۱۴۲۳۹	۱۱۵۶۴	۲۱۸۹۶
وصولی	۴۵۶	۷۷۲۳	۷۶۰۵	۱۹۰۵۴
بقایا	۹۰۰۶	۶۶۱۳	۳۹۵۹	۹۸۴۸۲

مطالبہ راج کے علاوہ ملبہ یعنی اخراجات دیہی کا بھی حساب ہونا چاہیئے یہ رقم مطالبہ آراضی پر بلحاظ جمع یا دیگر امورات تحصیلوار مختلف ہے نقشہ ذیل مین تحصیلوار شرح اور کل مطالبات موجودہ ظاہر کئے گئے ہین۔

تحصیل	شرح	مطالبہ	اوسط فیصدی بمطالبہ اراضی	کیفیت
روپاس	۴روپیہ سے ۱۲روپیہ ۹ر تک	۷۴۶۲	روپیہ آنہ پائی ۷-۸-۰	
اوجین	۲روپیہ سے ۱۰روپیہ	۷۲۱۸	۴-۴-۰	
بیانہ	۲ سے ۱۶-۰-۰	۱۵۶۲۷	۰-۹-۰	
باور	۵ سے ۱۵-۰-۰	۱۶۲۹۷	۲-۱۳-۰	
بلب گڑھ	۶ سے ۱۰-۰-۰	۲۰۴۴	-۶-۰-	

ملبہ کی یہ شرح جو پہلے وصول ہوتی تہی اُس شرح سے زیادہ ہے جو اخراجات دیہی کے لئے ضروری ہین اوران اخراجات کے متعلق بہت سی خرابیان ہوتی رہین جنکے انتظام کرنے کا سوال درپیش ہے۔

دفعہ ۱۱۲ ملبہ کی شرح وتعداد کا مقرر کرنا۔ مندرجہ ذیل شرح دیگر تحصیلات مین مقرر کیگئی ہے اوران تحصیلات مین بھی ان پر عملدرآمد ہوسکتا ہے۔

دیہات جنکی جمع ۵۰۰ روپیہ تک ہو ۔ ۔ ۔ ۱۲ فیصدی یا ۲ر فی روپیہ۔

اس کا بحال رکھنا مبنی بر انصاف نہین ہے اسلئے یہہ رقم شامل جمع کی جائیگی۔ رقم نمبر ۵ جو تحصیل بیانہ کے چند خاص دیہات مین ایک گاؤن سے جو ریاست جے پور مین انکی ملکیت ہے مویشی لانے کی عوض مین وصول کیجاتی ہے اب مسدود ہونی چاہیئے کیونکہ ایسے درآمد پر محصول سائر علیحدہ لیا جاتا ہے رقم نمبر ۶ تعدادی ۳۰ روپیہ جو تحصیل بیانہ مین بابت کہار لیجاتی ہے اب عائد نہ ہونی چاہیئے۔ رقم نمبر ۷ دراصل رقم متعلقہ مالگذاری ہے کیونکہ یہہ روندکناور کی جمع ہے جو بعد بندوبست سابق موضع کناورکو ۱۴۴ روپیہ جمع پر دی گئی تہی پس اب یہہ رقم متعلق جمع الاضی سمجھنا چاہیئے رقم نمبر ۸ قصبہ لبساور کی حق مقدمی کی بابت ہے جو قبل از سرسری بندوبست ضبط ہوئی تہی بعد تحقیقات یہہ رقم واگذار کیجائیگی پس آیندہ عام متفرق ابواب مسدود ہونگی اور مطالبہ مین حسب ذیل رقوم شامل ہونگی۔

(۱) جمع مالگذاری۔

(۲) لوکل ریٹ بحساب $\frac{1}{11}$ ۸ فیصدی۔

(۳) دامی بحساب ۲ پیسے فیصدی۔

(۴) بعض دیہات مین اقساط بابت بقایا بعد بندوبست گذشتہ۔

سرکاری بندات یا نہرون سے آبپاشی کے محصول پر علیحدہ فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱۱۔ دیگر رقومات مطالبہ (۱) طلبانہ

علاوہ اُن مقررہ متفرق ابواب کے جنکا ذکر ہوچکا ہے ایک غیر مستقل مطالبہ طلبانہ اُن دیہات سے جو جمع وقت پر ادا نہین کرتے رہے بابت خرچ اجرائی دستک ہائے جو بمنجانب راج جاری ہوتی رہین اب تک بہت سخت شرح سے لیا جاتا رہا ہے بندوبست سابق سے لیکر اوسکا مطالبہ وصولی و باقیات نقشہ ذیل مین درج کیجاتی ہین۔

مندرشل دیگر تحصیلات شامل جمع کیا جائیگا۔ اور راج سے اس امکا انتظام ہو جائیگا کہ یہ رقم مترانا سے دیجایا کرین متفرق ابواب تحصیلوا حسب ذیل ہین۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بابگڈہ
(۱) محصول چوتھی بر لب سڑک . . .	۴۸	۰	۱۰۰	۱۴۰	۰
(۲) ملبہ خام محالات	۴۲	۲۱۲	۰	۲۱۲	۰
(۳) سانول داس تقیر	۹	۰	۲۲	۰	۰
(۴) نذر یا بیٹ	۰	۰	۳۰	۸	۰
(۵) جیب جو محالات راج کی بور پر مویشی لانے کی بابت دکر ہینا	۰	۰	۱۶	۰	۰
(۶) کمار	۰	۰	۳۰	۰	۰
(۷) روندکتاور	۰	۰	۱۴۱	۰	۰
(۸) حق مقدمی منضبطہ بابت قصبہ لبساور . . .	۰	۰	۰	۶۲	۰
میزان	۱۰۲	۲۱۲	۳۳۹	۵۹۹	۰

منجملہ ان ابواب کے نمبر (ایک) بعض دیہات متصلہ سڑک بابت گلان سے جو اپنے مویشی سڑکون کے کنارہ پر چراتے یا گھاس کاٹتے تھے لیا جاتا رہا ہے لیکن یہ محصول اب بحکم کونسل راج مورخہ ۳۱۔ اگست ۱۸۹۹ء مسدود ہوگیا ہے۔ رقم نمبر ۲ سے اُن دیہات کا ملبہ مراد ہے جو زیر انتظام خام ہین۔ یہ رقم براہ راست راج مین بطور مارحتی مالک اراضی داخل ہوتی رہی ہے لیکن چونکہ اب ان تمام دیہات مین حقوق ملکیت کا فیصلہ ہوگیا ہے اس لئے یہہ ملبہ کی رقم اب آیندہ مالکان کو ملیگی۔ رقم نمبر ۳۔ از قسم چندہ ہے اور اسکا فیصلہ بھی اسی طرح پر ہوگا۔ رقم نمبر ۴ یعنی نذرانہ کی اصلیت کا پختہ پتہ نہین ہے جو بعض دیہات سے راج کو ملتا ہے اور چونکہ

جمع کو بلکہ مختلف ابواب کو جو عائد ہین حساب مین لانا چاہیے۔ نقشہ ذیل مین ۹۹-۱۸۹۸ء کی جمع اور کل مطالبہ کی تفصیل معلوم ہوتی ہے۔

تفصیل	روپباس	اوجین	بیانہ	بساور	بلب گڈھ	کیفیت
خالصہ مطالبہ	۱۰۵۷۷	۱۷۱۷۱۷	۲۰۴۹۶۵	۲۳۵۲۱۰(ا)	۳۴۶۱۱	(ا) موضع جہالاٹا لاالاستمراری کے
معافی منضبطہ	۷۸	۹۸۸	۱۰۰۷	۱۲۷۰	۳۲	۱۱۳۵ روپیہ اور کل مطالبہ تعدادی ۲۸۰۱
میزان کل مطالبہ	۱۰۵۸۵۵	۱۷۲۷۰۵	۲۰۵۹۷۲	۲۳۶۴۸۰	۳۴۶۴۳	روپیہ موضع جہانپور شامل ہین جس ہین
لوکل ریٹ بحساب ۸ ۱/۳ فیصدی	۹۶۷۴	۸۰۹۴	۹۶۵۳	۱۰۷۱۷	۱۵۰۵	سے ۱۵۰۰ روپیہ معافی اور باقی خالصہ ہے
وامی بحساب ۳ فیصدی	۳۲۹۶	۵۳۹۶	۶۴۳۵	۷۵۴۳	۱۰۹۱	لیکن ۱۳۳ روپیہ بابت اراضی بارہا
اقساط بابت سابقہ بقایا	۲۶۹۰	۱۶۵۸	۱۷۲۳	۲۹۳۱	۳۷۱	مقبوضہ معافیداران شامل نہین ہین
چندہ مندر	۱۲۷۴	۱۱۸۱	۱۸۳۷	۱۷۱۹	۲۰۷	لیکن ۷۰ روپیہ شامل ہین جو تحصیل
متفرق	۱۰۲	۲۸۳	۳۳۹	۵۹۹	۰	ڈہودی کو بابت چاہ موضع سمرایا کے
میزان ابواب	۱۲۳۲۹	۱۶۶۱۲	۱۹۹۸۷	۲۳۵۰۹	۳۱۷۴	ادا کیے جاتے ہین۔
فیصدی جمع	۱۲	۱۰	۱۰	۱۰	۹	(ب) اوسط دو سال ۹۸-۱۸۹۷ء
کل میزان	۱۱۸۱۸۴	۱۸۹۳۱۷	۲۲۵۹۵۹	۲۵۹۹۸۹	۳۷۸۱۷	و ۹۹-۱۸۹۸ء۔
آبیانہ غیر مستقل	۵۳۳	۷۱۲۷	۶۴۴	۵۱۹۰(ب)	-	

پس مطالبہ ابواب تحصیل بساور مین ۹ فیصدی سے لیکر تحصیل روپباس مین ۱۲ فیصدی تک ہے اب آیندہ آئین سے لوکل ریٹ اور وامی کل بحساب ۱۲½ فیصدی یا ۱/۸ رقم روپیہ قایم رہین گے

دفعہ ۱۱ مختلف ابواب کی تشریح اور انکی مسدود کرنیکی تجاویز

اقساط بقایا سے وہ ادائیگی مراد ہے جو ارباب کمیٹی نے بابت بقایا قبل بندوبست گذشتہ کی جمع پر ایک روپیہ سے دس روپیہ فیصدی کے حساب سے مقرر کی تھی چونکہ اب تمام بقایا بحکم راج معاف ہوگئی اور ایسی رقوم کی وصولی مسدود ہوگئی ہے پس یہہ رقم اب خارج ہوگئی ہین چندہ

یہ واضح ہوتا ہے کہ تمام تحصیلات میں اور خصوصاً تحصیل لباورین اسوقت کے بہت سے رقبہ پٹہ جدید پر ایک کثیر جمع تجویز کیگئی تہی اور اب کاشت میں جو بیشی ہوئی ہے وہ زیادہ تر ایسے رقبہ میں ہوئی ہے جو اسوقت پٹہ جدید درج کیا گیا تہا۔ اس بات سے کہ اس رقبہ پر پہلے سے ۱۰ سے زائد ۱۲ فی بیگہ نک جمع تجویز ہوچکی ہے پایا جاتا ہے کہ جو جمع اب تجویز ہوسکتی ہے کہ ہوگی تحصیل روپباس اور اوچین میں بنجر اراضیات پر فی تحصیل چار دیہات میں جمع تجویز ہوئی تہی اور زمیع کی رقوم علی الترتیب ۷، ۷ اور ۶ ۹ روپیہ خفیف تہیں اور تحصیلات بیانہ اور لباورین رقبہ جات بنجر زمیع مشخصہ کی تعداد بہت زیادہ تہی۔

دفعہ ۱۰۸۔ پرانے پرتون سے حال کی رقبہ پر جمع پہیلانا اگر ہم پرانے پرتون سے رتحصیلات روپباس، اوچین کے بنجر کا پتہ چہوڑکر حال کے رقبہ پر جمع پہیلا دین تو نتیجہ حسب ذیل ہوگا۔

روپباس	اوچین	بیانہ	لباور	بلب گڈھ
۱۳۶۴۷۲ روپیہ	۲۳۳۴۹ روپیہ	۲۰۱۸۳ روپیہ	۲۴۱۲۷۵ روپیہ	۳۱۴۰۹ روپیہ

اس سے تحصیلات روپباس اور اوچین کے جمع حال میں بہت زیادہ اور تحصیل لباورین کچہ بیشی اور بیانہ اور بلب گڈہ میں تہوڑی سی کمی ہوئی ہے اس حساب کی بنا پر کوئی بیشی مبنی بر انصاف نہین ہے کیونکہ (۱) بندوبست سابق کے پرتے بہت سخت تہے اور کبہی جمع پوری ادا نہین ہوئی۔ (۲) اگر بندوبست سابق کے بعد رقبہ نو توڑ ہوکر پرتون میں معقول کمی نہ ہو جاتی تو بقایا کی تعداد بہت زیادہ ہوتی۔

دفعہ ۱۰۹۔ انکل مطالبہ موجودہ معہ ابواب مطالبہ موجودہ کی غایت حد معلوم کرنیکے لئے نہ صرف

نام تحصیل	تفصیل	چاہی	سیرابی	بارانی	ٹپرت	بنجر	میزان
روپباس	رقبہ بندوبست سابق	۱۵۳۱۴	۱۳۱۲۴	۲۳۱۰۷	۲۴۵۸۵	۳۹۶۲	۸۰۰۶۲
	جمع مجوزہ	۴۸۵۴۷	۲۳۸۱۱	۲۶۲۰۹	۶۵۲۲	۶۷۶	۱۰۵۷۶۵
	پڑتہ فی بیگہ	پائی آنہ روپیہ ۳-۲-۸	پائی آنہ روپیہ ۱-۱۳-۰	پائی آنہ روپیہ ۱-۲-۲	پائی آنہ روپیہ ۰-۴-۳	پائی آنہ روپیہ ۰-۲-۹	۰
اوچین	رقبہ بندوبست سابق	۳۵۷۹۱	۱۸۳۵۰	۳۴۸۷۷	۳۰۷۹۱	۲۲۳۱	۱۲۲۰۴۰
	جمع مجوزہ	۹۵۰۱۵	۳۲۲۵۹	۲۵۲۶۳	۱۶۰۷۲	۱۸۶	۱۶۸۷۹۵
	پڑتہ فی بیگہ	پائی آنہ روپیہ ۲-۱۰-۶	پائی آنہ روپیہ ۱-۱۲-۱	پائی آنہ روپیہ ۰-۱۱-۷	پائی آنہ روپیہ ۰-۸-۴	پائی آنہ روپیہ ۰-۱-۴	۰
بیانہ	رقبہ بندوبست سابق	۵۰۵۹۰	۱۶۵۲۵	۶۴۱۷۴	۳۹۷۵۵	۳۱۲۰۰	۲۰۲۲۴۴
	جمع مجوزہ	۱۲۸۰۶۱	۲۶۶۹۷	۳۸۹۶۶	۶۳۳۶	۱۷۰۷	۲۰۱۷۶۷
	پڑتہ فی بیگہ	پائی آنہ روپیہ ۲-۸-۶	پائی آنہ روپیہ ۱-۹-۱۰	پائی آنہ روپیہ ۰-۹-۸	پائی آنہ روپیہ ۰-۲-۷	پائی آنہ روپیہ ۰-۱-۰	۰
بساور	رقبہ بندوبست سابق	۶۱۲۰۹	۵۸۲۶	۷۵۵۸۰	۶۸۶۲۹	۱۳۸۰۴	۲۲۴۹۴۸
	جمع مجوزہ	۱۴۸۸۶۶	۱۰۰۵۸	۵۵۳۸۲	۲۱۴۴۳	۱۴۲۸	۲۳۷۱۷۸
	پڑتہ فی بیگہ	پائی آنہ روپیہ ۲-۷-۰	پائی آنہ روپیہ ۱-۱۱-۷	پائی آنہ روپیہ ۰-۱۱-۹	پائی آنہ روپیہ ۰-۵-۰	پائی آنہ روپیہ ۰-۱-۸	۰
بلب گڈہ	رقبہ بندوبست سابق	۹۰۹۴	۲۷۳	۷۷۳۲	۳۸۳۳	۴۷۸	۲۱۴۱۰
	جمع مجوزہ	۲۲۸۷۵	۵۱۴	۵۱۰۳	۱۰۹۷	۵۰	۲۹۶۳۹
	پڑتہ فی بیگہ	پائی آنہ روپیہ ۲-۸-۲	پائی آنہ روپیہ ۱-۱۴-۰	پائی آنہ روپیہ ۰-۱۰-۶	پائی آنہ روپیہ ۰-۴-۷	پائی آنہ روپیہ ۰-۱-۸	۰

سوائے تحصیل روپباس کے اور کسی جگہہ رقبہ اور جمع کے کوائف مکمل نہین ہین کیونکہ اسوقت
کے خام دیہات کے اعداد دستیاب نہین ہو سکے جہانتک کہ کوائف دستیاب ہو سکے ہین اونسے
بندوبست سابق کی بڑی بڑی قسم اراضی اور جمع مجوزہ معلوم ہو سکتی ہے اور اس مصالح سے جیسا کہ
نقشہ مین ظاہر کیا گیا ہے پرتے نکالے گئے ہین۔

باب ہشتم

پرتہ ہاے بندوبست سابق و رقومات جو مثل حال مین شامل کیگئین

دفعہ ۱۔ پرتہ ہاے بندوبست سابق
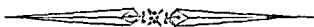
جس طریقہ سے بندوبست سابق مین جمع قایم ہوئی تھی اسکا ذکر باب دوم مین ہو چکا ہے۔ اور واقعی اس پرچہ پہ اطمینان نہین ہو سکتا چونکہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کن پرتون سے موجودہ مطالبہ کا حساب کیا گیا تھا اور ان پرتون کو موجودہ رقبہ پہ پھیلانے ست کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اس لئے ہم نے دستیاب شدہ معالجے سے بندوبست سابق کی قسموار اراضی کے پرتے اسی طرح نکالے ہین جیسا کہ رپورٹ گذشتہ کے فقرہ ۱۰۱ مین بیان ہو چکا ہے نتیجہ نقشہ مشمولہ مین حسب ذیل درج کیا جاتا ہے۔
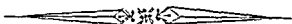
بہت ہے جب کوئی کسی پڑت اراضی کو نوتوڑ کرتا ہے تو اسکی بابت عموماً نرم جمع یا لگان ادا کرتا ہے تحصیل لبساور مین ۳۵۹۰ بیگہہ اراضی پر ۲۰۳۴ روپیہ یا ازانداز ۹ر لگان لیا جاتا ہے اور جیساکہ فقرہ ۸۳ مین بیان ہو چکا ہے چراگاہ کا خصوصاً جس مین پالا اور لولا پیدا ہوتا ہے ۲ر سے ۸ر فی بیگہہ تک ٹھیکہ دیا جاتا ہے ان امورات پر غور کرکے و نیز اس بات کا خیال کرکے کہ بندوبست سابق مین کل پڑت اراضیات اور بعض محالات مین بنجر اراضیات پر جمع تجویز کیگئی تھی۔ ہماری تجویز ہے کہ مندرجہ ذیل شرح مقرر کیجاوے۔

پڑت جدید . . . . ۴ر فی بیگہہ جملہ تحصیلات مین

بنجر . . . . ۱ر فی بیگہہ تحصیل روپباس و اوچین مین

اور ۲ پائی تحصیل بیانہ مین جہان کہ یہہ قسم ناقص ہے تحصیل لبساور مین رقبہ ممکن الزراعت کے علیحدہ ٹھیکہ عطا ہو چکے ہین اور چونکہ رقبہ پڑت جدید بہت ہے اس سے لئے ہم نے بنجر پر کوئی شرح قایم نہین کی۔ اس صیغہ سے حسب ذیل آمدنی ہوگی۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈھ
پڑت جدید	۱۴۲۵	۱۶۸۰	۲۸۸۰.	۵۶۲۰	۱۸۰
بنجر	۳۰۰۰	۱۲۵۰	۲۲۰۰	۰	۰
میزان	۴۴۲۵	۲۹۳۰	۵۰۸۰	۵۶۲۰	۰

یا گول اعداد مین یون کہا جا سکتا ہے کہ تحصیل روپباس مین ۴۵۰۰۔ اوچین مین ۳۰۰۰۔ بیانہ مین ۵۰۰۰۔ اور لبساور مین ۵۵۰۰ کی آمدنی ہوگی۔
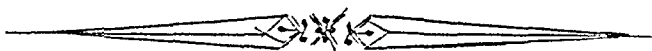
حصہ راج لیا جاوے تو نتیجہ حسب ذیل ہوگا۔

نام تحصیل	خالص زرنکاسی	حصہ راج بحساب دو تہائی	موجودہ جمع
روپیاس	۱۴۶۰۰۳	۹۷۳۲۵	۱۰۵۸۳۵
اوچیین	۲۴۰۳۱۱	۱۶۰۲۰۷	۱۷۲۷۰۵
بیانہ	۲۷۶۹۷۸	۱۸۴۶۵۲	۲۰۵۹۷۲

اس طریقہ سے بہی جو جمع حاصل ہوئی ہے وہ اس جمع سے تو بہت زائد ہے جو کہتونی کی رو سے برآمد ہوئی ہے لیکن موجودہ جمع سے کم اور اس جمع سے بہت ہی کم ہے جو بروے لگان جنسی برآمد ہوئی۔ گو اس کا تخمینہ مناسب طور پر با احتیاط سے کیا گیا تہا۔

تحصیل بسادر مین ڈپٹی کلکٹر کے رخصت پر چلے جانے کی وجہ سے کوئی خاص تحقیقات بطریق بالا نہین ہوئی اور نہ وہان ایسا کرنے سے کوئی اصلی فائدہ تہا کیونکہ تحصیل کی جمع بہت سخت ہے اور بمقابلہ جمع کے لگان نرم ہین اور اس علاقہ کے زمیندار ان بمقابلہ کسی اور حصہ راج کے زیادہ شکستہ حال ہین پس ہمکو یہہ نتیجہ نکالنا پڑتا ہے کہ بروے لگان ظاہر شدہ بیشی جمع مبنی بر انصاف نہین ہے کیونکہ کچہہ وجہ تو یہ ہے کہ یہان کے لگان بعض صورتون مین عارضی طور پر بہت کم ہین اور پورے پورے مقابلہ کے لگان نہین ہین اور کچہہ وجہ یہہ ہے کہ ظاہر شدہ لگان صحیح نہین ہین۔

دفعہ ۱۶۱۔ بنجر اور ریت اراضیات کی وجہ سے جمع مین بیشی

یہہ امر ذہن نشین رکہنا چاہیے کہ مندرجہ بالا حساب سے جو جمع برآمد ہوئی ہے اس مین ممکن الزراعت (بنجر اور ریت) اور غیر ممکن الزراعت کی بابت کچہہ بہی شامل نہین ہے اور ان رقبہ جات کی آمدنی ان تحصیلات مین

حساب کیا گیا تہا اور ہر قسم اراضی کی تحصیلوار جو اوسطین حاصل ہوئین انکی تعداد ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

نام زمین	روپیاس					اوچلین					بیانہ				
	رقبہ	لگان	شرح			رقبہ	لگان	شرح			رقبہ	لگان	شرح		
			روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
چاہی حال مستقل	۶۰۷	۲۳۵۱	۳	۱۴	۰	۱۵۷۷	۴۷۶۶	۳	۰	۴	۳۲۰۰	۱۲۵۳۱	۳	۱۴	۸
غیر مستقل	۱۰۳	۲۹۶	۲	۱۴	۰	۵۴	۱۱۶	۲	۲	۴	۷۳	۲۹۵	۴	۰	۸
چاہی سیرابہ	۸۱	۲۵۰	۳	۱۰	۴	۷۷	۲۶۱	۳	۶	۳	۲۹۰	۸۲۲	۲	۱۳	۴
چاہی سابق	۳۴۴	۸۹۶	۲	۹	۱۱	۳۰۸	۵۸۰	۱	۱۴	۰	۴۸۹	۱۵۶۳	۳	۳	۲
چاہی سیرابہ حال	۱۰	۱۸	۱	۱۲	۱۰	۳۸	۷۸	۲	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیرابہ حال	۹۸۲	۲۱۰۷	۲	۲	۴	۸۰۵	۱۸۵۳	۲	۴	۱۰	۱۶۴۴	۳۱۵۲	۱	۱۴	۰
سیرابہ سابق	۶۰۰	۱۲۶۳	۲	۱	۸	۴۳۹	۶۸۷	۱	۹	۰	۶۶۳	۱۷۲۹	۲	۲	۹
سیرابہ بارشی	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۷۴	۱۳۱	۱	۱۲	۴
کہاتلی	۰	۰	۰	۰	۰	۵۶	۱۴۰	۲	۸	۰	۱۵۴	۶۶۹	۴	۵	۶
بارانی	۳۲۴۲	۳۷۶۳	۱	۲	۷	۴۴۱۳	۴۳۰۶	۱	۳	۰	۵۹۱۰	۵۳۲۲	۰	۱۴	۵
بہوڑ	۱۱۰۹	۱۶۹۴	۱	۸	۵	۲۳۳	۱۷۰	۰	۱۱	۸	۱۴۹۸	۷۳۹	۰	۷	۱۱
میزان	۷۰۷۸	۱۲۶۳۸	۱	۱۲	۷	۸۰۰۱	۱۴۰۸۸	۱	۱۲	۲	۱۳۹۹۵	۲۶۹۵۳	۱	۱۴	۱۰

جس رقبہ پر ان نتایج کی بنا قرار دی گئی تہی وہ دیگر لگان نقدی کے کل رقبہ کے ۱/۴ سے ۱/۵ تک ہے اور چونکہ جو دیہات منتخب کئے گئے ہین وہ کل دیہات کا نمونہ ہین اور ان مین کسی قسم کے ایسے کہاتہ نہین ہین جو عمدہ یا ناقص ہون پس ہماری رائے مین یہ نتایج اچہی طرح سے قابل پذیرائی ہین اگر ان لگانون سے کل رقبہ مزروعہ سے پہیلاوٹ کیجاوے اور بحساب دو تہائی

مزروعہ پر پھیلاوٹ کرین تو کل لگان یا خالص زر نکاسی اور حصہ راج بحساب ⅔ حسب ذیل ہونگے جمع موجودہ بھی بغرض مقابلہ نقشہ ذیل مین دکھائی گئی ہے۔

تحصیل	خالص زر نکاسی بحساب دیگر لگان نقدی	حصہ راج بحساب دو تہائی	جمع موجودہ
روپیاس	۱۱۹۲۵۸	۷۹۱۳۹	۱۰۵۸۵۵
اوچہین	۲۰۶۰۰۱	۱۳۷۳۳۴	۱۷۲۷۰۵
بیسانہ	۲۲۵۳۴۹	۱۵۰۲۶۳	۲۰۵۹۷۲
لبساور	۲۵۶۷۸۴	۱۷۱۱۸۹	۲۳۶۴۸۰
بلبپ گڈھ	۳۷۶۶۹	۲۵۱۲۶	۳۴۶۴۳

پس اگر ہم اوس لگان نقدی کو جو بوقت تصدیق بیان ہوکر درج کہتونی ہوا بلا تمیز منظور کرلین تو حاصل شدہ زر نکاسی جمع موجودہ سے صرف ۱۰ سے ۲۰ فیصدی تک زائد ہوگی اور حصہ راج بحساب دو تہائی جملہ تحصیلات اور بالخصوص تحصیلات روپیاس اور لبساور مین موجودہ مطالبہ سے بہت ہی کم ہوگا۔

دفعہ ۱۰۔ وجوہات کمی لگان کمی لگان اور اسکی وجوہات کا ذکر سابقہ رپورٹون مین ہوچکا ہے اور ان تحصیلات مین بھی کمی لگان کے وہی سبب ہین بمقابلہ جمع کے لگان کا کم ہونا خصوصاً تحصیل لبساور مین کسی حد تک واقعی درست بات ہے اور اسکے وجوہات یہہ ہین (۱) تشخیص کا بہت سنگین ہونا (۲) ۱۸۷۷-۷۸ء کے قحط کے بعد کاشتکاران کی شکستہ حالی اور گذشتہ پانچ سالون مین اسکا پھر عود کرنا (۳) مفروری مالکان و مزارعان جسکے باعث بہت سے رقبہ جات افتادہ یا خام ہوگئے جسکو اب مالکان یا راج بہت سے آسان

باب ہفتم

لگان نقدی اور اونکی روسے مطالبہ راج

دفعہ ۱۰۲ رقبہ و شرح لگان نقدی مزارعان نقدی دہندگان (۱) بشرح ڈہالباچہ (۲) بشرح دیگر کا کل رقبہ فقرہ ۶۳ مین دکہادیا گیاہے اور اب دونون اقسام لگان کی قسم وار اراضی نقشہ ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

قسم زمین	شرح لگان	روپباس			اوچین			بیانہ			بساور			بلب گڈھ		
		رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ	رقبہ	لگان	شرح فی ایکڑ
چاہی مستعمل حال	بشرح مالکان	۱۱۰۱	۳۴۰۶	پا آنہ ریہ ۳-۱-۶	۴۲۱۹	۱۳۲۰۲	پا آنہ ریہ ۳-۰-۱۱	۶۶۸۵	۲۱۹۱۲	پا آنہ ریہ ۳-۳-۹	۴۸۷۶	۱۵۳۱۲	پا آنہ ریہ ۳-۲-۲	۸۶	۳۷۲	پا آنہ ریہ ۴-۵-۳
	بشرح دیگر	۱۷۴۳	۴۸۸۸	۲-۱۲-۱۰	۵۶۹۷	۱۴۴۱۰	۲-۹-۵	۱۰۳۳۱	۳۳۳۹	۳-۳-۲	۱۶۲۴۷	۴۷۹۷۱	۲-۱۲-۶	۵۰۳۳	۱۷۴۳۰	۳-۷-۶
چاہی غیر مستعمل حال	بشرح مالکان	۰	۰	۰	۱۶	۲۶	۱-۱۰-۰	۳	۶	۲-۰-۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
	بشرح دیگر	۴۲۰	۹۱۸	۲-۲-۱۱	۱۱۲	۱۹۲	۱-۱۱-۵	۵۴۰	۱۴۱۴	۲-۹-۱۱	۳۳۷	۶۶۳	۱-۱۵-۶	۱۱۷	۲۶۴	۲-۴-۰
چاہی [illegible]	بشرح مالکان	۲۹	۸۷	۳-۰-۰	۲۰۹۹	۳۲۹۲	۱-۹-۰	۳۶۶	۸۶۵	۲-۵-۱۰	۲۶۸	۷۶۸	۲-۱۴-۰	۰	۰	۰
	بشرح دیگر	۲۷۰	۶۳۴	۲-۵-۶	۵۹۷	۱۴۰۱	۲-۵-۶	۱۱۸۶	۲۸۵۱	۲-۵-۱	۹۹۶	۲۳۹۲	۲-۸-۰	۱۰۸	۴۱۴	۳-۱۳-۳
چاہی [illegible]	بشرح مالکان	۹۸۷	۰	۰	۸۴۶	۱۴۲۷	۱-۱۱-۰	۱۹۵	۳۹۷	۲-۱-۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بشرح دیگر	۹۸۷	۱۹۹۸	۲-۰-۴	۱۸۲۱	۳۰۹۸	۱-۱۱-۳	۲۱۷۱	۴۶۲۴	۲-۱-۹	۵۴۸۷	۱۰۰۵۳	۱-۱۳-۶	۹۵۷	۲۰۷۲	۲-۲-۹
چاہی [illegible]	بشرح مالکان	۰	۰	۰	۷۲۸	۱۲۹۵	۱-۱۲-۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بشرح دیگر	۵۴	۱۴۲	۲-۱۰-۱	۱۰۴	۲۱۳	۲-۰-۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

قسم زمین	روپیاس	اوچین	بیاسہ	پیاور	بلب گڈھ
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
چاہی مستقل حال	۳—۰—۰	۲—۱۱—۹	۳—۰—۹	۰	۰
چاہی غیر مستقل	۳—۰—۹	۳—۲—۰	۲—۱۳—۹	۲—۱۲—۳	۲—۱۵—۹
چاہی سیرابی حال	۲—۱۵—۹	۲—۱۵—۳	۳—۰—۳	۲—۱۱—۳	۳—۹—۰
چاہی سیرابی سابق	۱—۷—۰	۱—۳—۶	۱—۴—۰	۱—۳—۰	۱—۱—۰
سیرابی حال	۱—۱۲—۶	۱—۱۱—۳	۱—۱۱—۹	۱—۱—۶	۰
سیرابی سابق	۱—۲—۰	۱—۱—۰	۱—۲—۹	۰—۱۵—۳	—۱۱—۰
بارشی	۱—۴—۰	۰—۱۵—۳	۱—۱—۶	۰—۱۵—۶	۰—۱۲—۹
کماتلی	۱—۱۲—۶	۱—۱۱—۹	۲—۱۰—۰	۱—۱۰—۳	۰
بارانی	۰—۱۵—۶	۰—۱۳—۳	۰—۱۱—۶	۰—۱۵—۳	—۱۲—۰
بھوڑ	۰—۱۳—۰	۰—۱۰—۳	—۷—۶	۰—۸—۶	—۷—۶
اوسط بر مزروعہ	—۴—۰	۱—۷—۱۱	۱—۷—۶	۱—۶—۰	۱—۸—۳

البتہ یہ ریٹ صرف قیاسی ہین جو (۱) مسلمہ اوسط پیداوار (۲) اوسط نرخ ہائے پر مبنی ہین اسلئے ان پر اوسوقت تک اعتبار نہین ہوسکتا جب تک کہ اسکی اصلی مصالح سے مقابلہ کرکے آزمایش نکرلیجاوے۔ اسلئے اب اس غرض سے نقدی کے لگانون کا جو واقعی وصول ہوئی ذکر کیا جائیگا۔

جنکو کسی طرح سے ہی کل کے لئے بنیاد قرار نہین دیا جا سکتا۔

دفعہ ا۔ مالک کا حصہ پیداوار اور اس کی قیمت نقد۔

پہلی رپورٹون مین یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اکبر کے عہد مین راج کا ۱/۳ حصہ مقرر رہتا اور اس علاقہ کی دست سلطنت سے نکل جانے کے کچھ عرصہ بعد تک اس روایت پر عملدرآمد ہوتا رہا۔ پرانے امثلہ سے پایا جاتا ہے کہ سرسری بندوبست تک چاہی اراضیات مین بھان کہ اجناس کاشت زیادہ ہین ۱/۴ حصہ بدستور لیا جاتا رہا لیکن دیگر اراضیات مین یہہ حصہ ۲/۵ حصہ تک بڑہا دیا گیا تھا اور یہہ امر صحت فرض کیا جا سکتا ہے کہ ان تناسب ہائے سے وہ حصص مراد ہین جو مالکان مزارعان سے بصورت لگان جنسی وصول کرتے پس اگر ہم چاہی اجناس کی ایک تہائی اور دیگر اجناس کی ۲/۵ قیمت کو جیسا کہ پہلے تصدیق ہو چکا ہے لیوین تو رقم حاصل شدہ حصہ مالک ہوگی اور اس رقم کی دو تہائی حصہ راج ہوگی جس کی نسبت پہلے سے یہہ طے ہو چکا ہے کہ زر نکاسی کا ۲/۳ ہے نتیجہ نقشہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	تفصیل	
			[illegible]	[illegible]
روپباس	١٦١٠٨٣	١٠٧٣٨٨	٢٣٣٢١	٨٤٠٦٧
اوجین	٢٧٧٢٩٤	١٨٤٨٩٣	٦١٧٤١	١٢٣١٢٢
بیانہ	٣١٢٧٦٩	٢٠٨٤٤٦	١٠١٧٧٩	١٠٦٦٦٧
بساور	٣٤٥٥٥٢	٢٣٠٧٠١	١٠٩٢٧٠	١٢١٤٣١
بلب گڈہ	٤٧٤٩٨	٣١٦٦٦	٠	٠

اس تخمینہ سے جو مطالبہ آتا ہے وہ خالص پیداوار کی ایک چوتھائی کے تخمینہ سے تحصیل روپباس مین کسی قدر زیادہ۔ اوجین مین تقریباً بالکل برابر اور بیانہ اور بساور مین کم ہے جہانکہ چاہی

باب ششم

مالکان اور راج کے حصص کی مالیت بروی لگان جنسی

دفعہ ۹۹۔ رقبہ و شرح لگان جنسی جنسی لگان ادا کرنے والے مزارعان کا رقبہ بہت کم ہے (دیکھو فقرہ ۶۳)

نام تحصیل	رقبہ بشرح ½ حصہ		رقبہ بشرح ⅓ حصہ		رقبہ بشرح ¼ حصہ	
	بیگھے	بیگھے پختہ	بیگھے	بیگھے پختہ	بیگھے	بیگھے پختہ
بیانہ	۱۲۶	۲۴	۳	۰	۰	۱
لباور	۱	۶۴	۱۴	۲۴	۱۷۲	۲۴۸

تحصیلات روپباس اور لباور میں جنسی لگان کا کوئی رقبہ نہیں ہے اور تحصیلات بیانہ اور لباور میں اسقدر کم ہے کہ اسکو اوسط نتائج نہیں سمجھا جا سکتا تحصیل بیانہ کی دیہات جاگیر بجاولی اور اگاولی میں جاگیرداران ⅖ حصہ جنس وصول کرتے ہیں اور سب جگہہ جاگیرداران نقدی لیتے ہیں تحصیل لباور میں چہارم حصہ پیداوار ادا کرنے والا رقبہ صرف چند ایک شکستہ حال دیہات میں ہے

(۳) منہائی بابت حق کمینان۔ اس تحصیل مین مثل دیگر تحصیلات کے حق کمینان ۲ سیر فی من یا کل جنس کا ۵ فیصدی ہے۔

دفعہ ۹۸۔ پیداوار کی خالص قیمت اور حصہ راج بحساب ایک چوتھائی

اگر حال کی شرح باے پیداوار غرض حصہ فقرہ ۹۵) یا بعض اجناس کی شرح نقدی فی بیگہ (فقرہ ۹۳) کو ۹۹-۱۱۹۱ء کی بلحاظ رقبہ ایک اوسط درجہ کا سال ہے رقبہ اجناس مین ضرب دیکر شرح باے نرخ (مجوزہ فقرہ ۸۱) سے دام ہیپائے جاوین اور حسب فقرہ ۹۷) چارہ وغیرہ اور حق الخدمت کمینان کی منہائی دیجاے تو ایک اوسط درجہ کے سال کی کل اجناس کی خالص زر قیمت معلوم ہوجاتی ہے اس کا ضمیمہ (ج) مین مفصل عمل کیا گیا ہے اور نتیجہ تحت مین دکھایا گیا ہے۔

تحصیل	خریف	ربیع	سیزان	چاہی	دیگر	حصہ راج بحساب ایک چوتھائی
روپباس	۲۷۰۳۴۱	۱۳۹۱۲۹	۴۲۰۲۱۰	۱۰۴۹۵۶	۳۱۵۲۵۴	۱۰۵۰۶۲
اوچین	۳۱۵۱۴۰	۴۲۲۴۱۰	۷۳۹۵۵۰	۲۷۷۸۴۳	۴۶۱۷۰۶	۱۸۴۸۸۷
بیانہ	۴۵۲۴۶۶	۴۰۵۵۴۹	۸۵۸۰۰۴	۴۵۷۹۸۷	۴۰۰۰۱۴	۲۱۲۵۰۱
بساور	۴۹۹۵۰۴	۴۴۷۵۶۶	۹۴۷۰۸۱	۹۴۱۰۴۱	۴۵۵۲۰۰	۲۳۶۷۷۰
بلبگڈھ	۷۷۰۲۳	۵۶۶۶۶	۱۳۳۷۰۹	۰	۰	۳۳۳۲۷

یہ نقشہ قیمتی ہے کیونکہ اس سے صرف کل خالص زر قیمت پیداوار ہی معلوم نہین ہوتی بلکہ خریف اور ربیع اور چاہی اور غیر چاہی کی قیمت بھی معلوم ہوتی ہے آخری خانہ مین ہم نے ظاہر کر دیا ہے کہ مطالبہ راج بحساب ایک چوتھائی خالص پیداوار بلکہ قیمت غلہ کے کسقدر ہوتا ہے کیونکہ بھوسہ کی قیمت پر کوئی لحاظ نہین کیا گیا۔
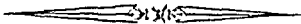
جس شخص نے ہماری طرح دیکھہ لیا ہے کہ ان آخری تین سالونمین فصلون پر خشک سالی طغیانی گہرنڈی۔ تیز وخشک آندہی وغیرہ سے کیا کیا آفت نازل ہوئی وہ اس منہائی کو کچہہ زیادہ خیال نہین کریگا۔ منہائی خرابہ صرف معمولی حوادث زراعت کاری کے پورا کرنے کی غرض سے ہے اور اس سے یہہ ہرگز مراد نہین ہے کہ بصورت نازل ہونے کسی سخت مصیبت کے جیسا کہ ۷۸-۱۸۷۷ء کا قحط تہا یا جیسا کہ گذشتہ دو سالون کی خشک سالی تہی راج کو التوا معافی مالگذاری کے فرض سے سبکدوش کیا گیا ہے۔

(۲) منہائی بابتہ چارہ مویشیون کے چارہ کے لئے قریب قریب وہی منہائی تجویز کیگئی ہے جو وسطی تحصیلات مین تجویز کیگئی تہی یہہ منہائی حسب ذیل ہے۔

تحصیل	گوارچری	مسینہ	گاجر	جو	سرسون	رقبہ اجناس کا کل فیصدی
روپباس	کل	۲۵ فیصدی	کل	۵ فیصدی	۵ فیصدی	۶
اوجین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۷
بیانہ	ایضاً	۱۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۸
لبساور	ایضاً	۲۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴

پس کل رقبہ کی فیصدی بلحاظ حالات تحصیل لباور مین ۴ فیصدی سے لیکر تحصیل بیانہ مین ۸ فیصدی تک ہے یہہ منہائی اگرچہ تنگ دلی سے نہین دیگئی لیکن کسی حالت مین بہی یہ اوس حد تک نہین پہونچتی جہانتک کہ خشک سالی کے ایام مین مویشیون کو اجناس کاٹ کر چرائے جاتے ہین۔ خریف گذشتہ مین کم از کم ایک تہائی خریف کی اجناس مویشیون کی خاطر کاٹی گئین یا انکو چرائی گئین اور فصل ربیع مین ۱/۵ حصہ اس کام مین صرف ہوا۔

سال گذشتہ کی رپورٹ مین ہم نے وسطی تحصیلات کی شرح بابت کا قسمت آگرہ اور ضلع مین پوری
سے مقابلہ کیا تھا اور ظاہر کیا تھا کہ بہ نسبت اضلاع انگریزی کے شرح بابت باجرہ کی کہین
زیادہ ہے ہمین یہ احتمال ہے کہ اضلاع انگریزی مین چونکہ تمام اجناس کی پیداوار کا تخمینہ
اس وجہ سے کم کیا جاتا ہے کہ اوسکے کثیر التعداد اخراجات کی منہائی ہو جاتی ہے۔

شمالی اور وسطی تحصیلات کے مقابلہ مین ان تحصیلات کی بابت اجناس خریف جو دی ہے اسمین
فرق ہے کیونکہ بارش ان مین زیادہ ہوتی ہے۔ اسمین زیادہ وجہ ہے جسکو خشک سالی
مین بہت جلد صدمہ نہین ہوتا۔ باجرہ کی پیداوار بھی زیادہ ہے کیونکہ چاہات عموماً شیرین
ہین اور کاشت باحتیاط کیجاتی ہے لیکن یہان سیرابی اراضیات و خصوصاً چنون کی پیداوار
کم ہے کیونکہ شمالی حصہ اراضی کی نسبت سیرابی ناقص ہے وہ موسم سرما کی بارش پر بھروسہ

دفعہ ۹۶ - رقبہ اجناس سے منہائی جیسا کہ ہم اس سے قبل رپورٹون مین بیان کر چکے ہین
یہ ضروری ہے کہ کل رقبہ اجناس مین منجملہ بابت (۱) اجناس جو غلات کی قسمون کو
چارہ مین دیئے جاتے ہین (۲) اجناس ناقصہ یعنی جو بوجہ خشک سالی طغیانی کہر وغیرہ کے تلف ہوگئین
(۳) اجناس جو کسان ذری یعنی کہ ماتی اور لوہار کو بطور حق خدمت دیجاتی ہین جنکی خدمات کے
لیئے علاقہ مین جہانکہ کاشت چاہی زیادہ ہے بہت ضرورت ہوتی ہے ان مین سے نمبر (۱)
اور (۳) دراصل پیداوار کا جزو ہین اور نمبر ۲ صرف بلحاظ عدم پیداوار ہے۔

(۱) بابت خرابہ اجناس خرابہ کی بابت حسب ذیل منہائی ہونی چاہیئے۔

تفصیل	ربیع چاہی	باقی دیگر اجناس	فی صدی کل رقبہ اجناس
بساور	۴	۸	۶
دیگر تحصیلات	۴	۱۰	۹

چاہی اور چاہی سیرابہ کی پیداوار مین بہت کم فرق ہے لیکن یہہ تحصیل بیانہ اور لسباور مین دیگر دو تحصیلات کی نسبت خصوصاً بلحاظ اجناس ربیع کسیقدر اچھا ہے اور کنگوت مین اسکی شرح پیداوار زیادہ نکلی ہے سیرابہ حال کی پیداوار مین سوائے جوار کے جو تحصیل لسباور مین اور تحصیلونکی نسبت اچھی ہے کوئی فرق نہین ہے اسی طرح کہاتلی اراضیات مین سوائے تحصیل لسباور کے جہان کہ ندی گمبہیر کے تہ کی کہاتلی اراضی مین اعلیٰ درجہ کا پیداوار ہوتا ہے یکسان پیداوار ہے - دیگر تحصیلات کی نسبت تحصیل بیانہ کی سیرابی سابق کی پیداوار اچھی ہے اسکا لحاظ کیا گیا ہے تحصیل روپباس او چین مین ہوڑ کی پیداوار صاف طور پر بیانہ اور لسباور سے اچھی ہے -

دفعہ ۹۶ - شرح ہاے پیداوار کا دیگر علاقہ جات سے مقابلہ

شرح ہائے پیداوار مفروضہ کا فی ایکڑ منون مین تبدیل کر کے تحصیلات شمالی و وسطی قسمت آگرہ ضلع گوڑگاؤن کی مشہور اجناس کی شرح پیداوار سے مقابلہ کیا جاتا ہے -

نام جنس	قسم زمین	اوسط پیداوار بحساب من								
		روپباس	اوچین	نگر	کمہیر	تحصیلات شمالی	تحصیلات وسطی	تحصیل گوڑگانوں ضلع	قسمت آگرہ	راج الور
جوار	بارانی	۶،۲ تا ۱۰	۵،۷ تا ۱۰	۵،۷ تا ۱۰	۵،۷	۶،۲ تا ۱۰	۶،۲ تا ۵،۷	۷،۷	۸	۰
باجرہ	ایضاً	۶،۲ تا ۱۰	۶،۸ تا ۱۰	۵ تا ۱۰	۶،۲	۶،۲ تا ۵،۷	۶،۲	۵،۵	۷	۰
مسینہ	ایضاً	۵ تا ۶،۲	۶،۲	۶،۵ تا ۶،۲	۶،۲	۳،۷ تا ۶،۲	۵ تا ۶،۲	۴	۸	۰
چنے	ایضاً	۵،۷	۵،۷	۵،۷	۵،۷	۱۰ تا ۱۲،۵	۵،۷	۵،۷	۵	۰
گیہون	چاہی	۱۸،۷	۱۸،۷	۱۸،۷	۱۸،۷	۱۷،۵ تا ۲۰	۱۵ تا ۱۸،۸	۱۲	۱۵	۰
جو	۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۲،۵	۱۷،۵ تا ۲۲،۵	۱۷،۵ تا ۲۲،۵	۱۵	۱۶	۰

نام	[illegible]	خریف						ربیع							
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	روپیاس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۵	۰	۰	۰	۲	۲	
	اوجین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴½	۵	۰	۵	۰	۵	۲	
	بیانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۴	۵	۰	۰	۴	۳	
	بسار	جیسا کہ سیراب میں ہے													
[illegible]	روپیاس	۲	۳	۳	۳	۲½	۲	۳½	۴	۲	۲	۴	۰	۲	
	اوجین	۲	۲	۳	۲	۲½	۲	۰	۴	۲½	۳	۰	۰	۲	
	بیانہ	۲½	۳½	۳	۲	۲½	۲	۲½	۴	۲½	۲	۳	۰	۲	
	بسار	۲	۲½	۳	۲½	۰	۲	۳	۴	۲	۰	۰	۰	۰	
[illegible]	روپیاس	۰	۲½	۳	۳	۰	۲	۳½	۴	۳	۲	۰	۰	۲	
	اوجین	۲	۳	۳	۳	۲½	۲	۳½	۴	۲½	۰	۰	۲	۲	
	بیانہ	۲	۲	۳	۲	۲½	۲	۴	۴½	۲½	۲	۰	۰	۲	
	بسار	جیسا کہ سیراب پسابق میں ہے													
[illegible]	روپیاس	۲	۲½	۲½	۲½	۲	۲	۳	۴	۳	۲	۳	۲	۱½	
	اوجین	۲	۲⅔	۳	۳	۲½	۲	۰	۴	۳	۲	۳	۰	۱½	
	بیانہ	۲	۲	۳	۳	۲¼	۲	۲	۴	۳	۲	۲	۲	۱½	
	بسار	۲	۲½	۳	۲½	۰	۲	۰	۴	۳	۲	۰	۰	۰	
[illegible]	روپیاس	۱½	۲	۲½	۲½	۱½	۲	۲	۳	۲	۲	۰	۰	۱	
	اوجین	۱½	۲	۲½	۲½	۱½	۲	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	
	بیانہ	۱½	۱½	۲½	۲½	۱½	۲	۱½	۰	۲	۱½	۱½	۰	۱	
	بسار	۱½	۲	۲	۱½	۰	۱½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

دریافت کرنی اور ڈپٹی کلکٹر سے بحث کرنے سے جو جو نتائج حاصل ہوئے اون پر و نیز ملحقہ تحصیلات بھرتپور الور اور اگرہ سے مقابلہ کرکے پورے پورے غور کرنیکے بعد ہم نے مندرجہ شرح ہای پیداوار فی بیگھہ بلحاظ مختلف اقسام اراضی یا بلحاظ مختلف اقسام اجناس مقرر کی ہین کیونکہ پیداوار عموماً قسم زمین پر منحصر نہین ہے۔ بلکہ اس حالت پر منحصر ہے جس ہین کہ جنس واقعی پیدا ہوئی ہوئی ہو یعنی قدرتی یا مصنوعی وسائل آب پاشی کی موجودگی یا عدم موجودگی پر منحصر ہے۔

اقسام	نام تحصیل	خریف						ربیع							کیفیت
		[illegible]	باجرہ	جوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گیہون	جو	بیجر	بیجہڑ	گوچنی	گوجرہ	سرسون	
چاہی پختہ چال	روپباس	۲½	۵	۴	۴	۲½	۲½	۷½	۸	۷	۸½	۷½	۸	۲	
	اوچین	۲½	۵	۴	۴	۲½	۲½	۷½	۸½	۷	۸½	۷½	۸	۲	
	بیانہ	۳½	۵	۴	۶	۲½	۲½	۷½	۸½	۷	۸½	۸	۸	۲	
	لبساور	۲½	۵	۴	۰	۲½	۲½	۷½	۹	۷	۸	۷½	۸	۲	
چاہی پختہ ساقی	روپباس	۲½	۴	۴	۴	۲½	۲	۴½	۴½	۳	۳	۳	۳	۱	
	اوچین	۲	۴	۴	۴	۲½	۲	۴½	۴½	۳	۳	۰	۳	۱	
	بیانہ	۲	۴	۴	۴	۲½	۲	۴½	۴½	۳	۳	۳	۳	۱	
	باور	۲	۴	۴	۰	۲½	۲	۴½	۴½	۳	۰	۰	۰	۱	
چاہی کیاری	روپباس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۹	۷	۸½	۸	۹	۲	
	اوچین	۳½	۵	۴	۴	۲½	۲½	۸½	۹½	۷	۸½	۸	۹	۲	
	بیانہ	۳½	۵	۰	۶	۲½	۰	۹½	۱۱	۷½	۹	۸½	۸½	۲	
	لبساور	۳½	۵	۴	۰	۲½	۲½	۸	۹	۷	۸½	۸	۹	۲	
سرکاری چاہی ساقی	روپباس	۲½	۴	۳	۳	۲½	۲½	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	
	اوچین	۲½	۴	۳	۳	۲½	۲½	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	
	بیانہ	۲½	۴	۳	۳	۲½	۲½	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	
	لبساور	۲½	۴	۴	۰	۲½	۲½	۴½	۵	۵	۵	۵	۵	۲	

دفعہ ۹۳ متفرق اجناس خریف و ربیع۔ نقشہ ذیل مین ربیع اور خریف کی اجناس کی تفصیل بحساب بیگھہ دکھائی جاتی ہے۔

نام تحصیل	خریف					ربیع								میزان
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روپباس	۱۶۲	۲۵	۱۰۶	۲	۴۷۹	۸۵	۰	۸۸	۹۱	۵۳	۱۰۸۹	۲۱۶۸	۴۲۵۸	
اوچین	۴۱	۱۶۰	۲۵۹	۱۹	۵۸۷	۲۵۰	۰	۳۳۱	۷۶	۶۷۵	۲۱۶	۱۷۳۰	۳۴۴۴	
بیانہ	۵۳	۱۰۸	۳۰۳	۱۹	۹۳۶	۲۱۴	۲۹	۴۱۸	۱۸۵	۴۹۲	۲۸۰	۳۰۲۲	۷۱۲۰	
بسادر	۶۵	۵	۲۳۵	۵۸۲	۹۷۲	۵۲۹	۳۸	۲۶۳	۴۱۶	۰	۱۰۸۲	۳۷۵۷	۸۰۳۷	
بلبگڈہ	۲	-	۲۱	۵	۲۱۳	۵۳	۱۳۷	۴۸	۱۶۴	۰	۰	۸۲۹	۱۴۷۲	

ان مین سے تمباکو۔ ایکھہ و پوست سب سے قیمتی ہین۔ پیداوار کی مالیت کا اندازہ کرنے کی غرض سے ہم نے بعد تحقیقات مندرجہ قیمت بحساب فی بیگھہ مقرر کی ہے۔

تمباکو . . . . ۱۳۰ روپیہ

ایکھہ . . . . ۲۰ روپیہ تحصیل بیانہ مین ۳۰ روپیہ

پوست . . . . ۲۰ روپیہ

زیرہ . . . . ۱۵ روپیہ تحصیل روپباس مین ۱۲ روپیہ

سبزترکاری . . . . ۱۲ روپیہ

دیگر . . . . ۱۰ روپیہ

یہہ نرخ عموماً وہی ہین جو تحصیلات وسطی مین تجویز کیے گئے تھے۔

دفعہ ۹۴۔ امتحان پیداوار کنکوت۔ باقی اجناس کی اوسط پیداوار دریافت کرنیکی غرض سے

ہے جو کے رقبہ مین مثل گیہون کے کہاد ڈالا جاتا ہے لا یہہ چاہی یا سیرابی اراضیات مین بویا جاتا ہے

چنا۔ پہلے چنے ربیع کی عام خوردنی بارانی جنس تہی اور بندوبست سابق مین اس کا رقبہ جملہ تحصیلات مین کل رقبہ زیر جنس کا ۱۲ سے ۲۲ فیصدی تک تہا۔ ۱۸۹۵ء سے لیکر اسکی کاشت بہت کم ہوگئی ہے جسکی وجہ یہہ ہے کہ موسم خزان و سرما مین بارشین نہین ہوئین اور ۱۹۰۹ء مین صرف ۱ سے ۴ فیصدی تک چنا کاشت ہوا۔ چنا اعلیٰ درجہ کی بارانی اراضیات اور سیرابی اراضیات مین بویا جاتا ہے اور ان سالون مین بتات کے نہ بہرنے کی وجہ سے بہی چنے کی کاشت کم ہوئی۔

بیجر۔ گوچنی۔ گوجرہ۔ اوپر کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ آبپاش اور غیر آبپاش اجناس کی ربیع مین بہت کمی ہوئی۔ اگر ہم گیہون۔ جو۔ اور چنے کی مخلوط اجناس بیجر۔ گوچنی اور گوجرہ پر خیال کرین تو اور بہی زیادہ کمی ہے۔ بندوبست سابق مین یہہ اجناس تحصیل روپیاس مین کل اجناس کا ۱۹ فیصدی اوچین مین ۱۱ فیصدی بیانہ مین ۹ فیصدی اور تحصیل لسا ور مین ۳ فیصدی تہین اور اب کم ہوکر تحصیل روپیاس ۲۔ اوچین ۱۰ (جہان کہ آبپاشی مین ترقی ہونیکی وجہ سے رقبہ مین بیشی ہوگئی ہے) بیانہ مین ۲۔ اور لساور مین ۱ فیصدی رہ گئی ہین ان اجناس مین سے بیجر یعنی جو اور چنا بارانی۔ سیرابی۔ کہاتلی اراضیات مین بویا جاتا ہے اور گوچنی (گیہون اور چنے) اور گوجرہ (گیہون۔ جو) صرف چاہی اعلیٰ درجہ کی سیرابی اراضیات مین بوئی جاتی ہین۔

سرسون۔ سرسون اور تارہ میرہ کی ربیع اجناس کا رقبہ اگرچہ بہت کم ہے لیکن جملہ تحصیلات مین بہت بڑہ گیا ہے مگر اسکی کل رقبہ سے نسبت کہین بہی ۵ فیصدی سے زائد نہین ہے۔

دیگر اجناس ربیع کا رقبہ تحصیل اوچین مین ۳ فیصدی اور باقی تحصیلات مین ۴ فیصدی ہے ان مین سے سب سے زیادہ مشہور زیرہ ہے جو کہ جملہ تحصیلات مین کل رقبہ کا ۲ فیصدی تک ہے اور باقی متفرق اجناس ۱ سے ۲ فیصدی تک ہین۔

خریف کی دیگر اجناس - خریف کی دیگر اجناس مثلاً سن۔ نیشکر۔ تمباکو۔ سوائے تحصیل بیاس کے باقی جملہ تحصیلات مین بڑہ گئی ہین۔ لیکن رقبہ کسی حالت مین بہی زائداز ایک فیصدی نہین ہے نیشکر تہوڑا تہوڑا جملہ تحصیلات مین بویا جاتا ہے۔ رود اول مین ایکھہ کا رقبہ بہت تہا لیکن چونکہ اس خشک سالی سے چاہات کو صدمہ پہونچا ہے اس لئے ایکھہ کی کاشت کم ہوگئی ہے بارٹیہ بند کی آبپاشی سے ان دیہات مین ایکھہ کی کاشت مین ترقی ہوگی جنکو نہرون سے پانی ملتا ہے۔

دفعہ ۹۲ - ربیعہ کی مشہور اجناس ان وجوہات سے جو پہلے بیان ہو چکی ہے فصل ربیع کے رقبہ مین ۳۰ سے ۵۰ فیصدی تک کمی ہوگئی ہے اور فرداً فرداً جنس کی کمی کے بہی وہی وجوہات ہین۔

گیہون - گیہون کے رقبہ مین بمقابلہ دس سال گذشتہ کے ۱۷ سے ۲۵ فیصدی تک کمی ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ چاہات کی طاقت آبپاشی کم ہوگئی ہے گیہون کا رقبہ تحصیل روپیاس مین کل رقبہ کی ۴ فیصدی سے لیکر تحصیل اوچین مین ۸ فیصدی تک ہے گیہونکو۔ بہ نسبت جو کے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور اسکی نسبت یہ دیر سے بھی پکتا ہے اور اسواسطے اسکو تیز آندہی لگنی و کنگیاری و دیمک کے نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے پیداوار بہی جو کی نسبت کم ہوتی ہے اور چونکہ جو موسم گرمی کی عام جنس خوردنی ہے اس لئے اس کی کاشت زیادہ تر ہے۔

جو - جو کے رقبہ مین سوائے تحصیل بساور کے جہان کہ وہ کسی قدر کم ہوگیا ہے اور کسی جگہ کوئی کمی و بیشی نہین ہوئی لیکن اسکے کل رقبہ سے نسبت سب جگہہ کم ہوگئی ہے اور اب روپباس مین ۶ فیصدی سے کراوچین مین دس فیصدی تک

۰ فیصدی سے لیکر گیرلیب میں ۹۰ فیصدی تک ہے اس جنس کو شاذ و نادر ہی آبپاشی کیا جاتا ہوگا۔ اس جنس کی پیداوار کم ہے کیونکہ اس کو خشک سالی یا تیز آندھی محسوس ہوتی ہے اور سخت بارشوں سے نقصان پہونچتا ہے لیکن اگر ان میں دانہ بھی پڑے تو اسکا چارہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔

گوارچری یا خریف کی مشہور اجناس چارہ۔ گوارچری ہے اس رقبہ کی سوائے تحصیل روہیاس کے دیگر سب تحصیلات میں بہت کمی ہے جسکی وجہ کچھ تو یہ ہے کہ چند سال سابق میں سینہ اس میں شامل کیا جاتا تھا اور کچھ یہ ہے کہ لوگ اب ایسے اجناس بونا کم پسند کرنے لگے ہیں جس سے غلہ اور چارہ دونوں پیدا ہوں خشک سالی میں اُڑی کے مہینوں میں بہت سی چری چارات بوئی جاتی ہے تاکہ اگر بارشات کے مویشیوں کیلئے بارش ہونے تک چارہ مل سکے۔

تل تل کے رقبہ کی تعداد تحصیلات میں بہت مختلف ہے لیکن سب سے زیادہ تحصیل روہیاس اور جیند میں ہے جسکی ایک وجہ یہ ہے کہ ندی بان گنگ کے ساتھ ساتھ ریتلی زمین جو ذرا سے مشرق کی جانب واقع ہے تل کی کاشت کے لئے خاص کر مناسب ہے پہلے یہ زمین المیان کے ساتھ نہیں بوئی جا سکتی تھی کیونکہ پلنیاری کا دھوکا تھا اور اب کوئی خطرہ نہیں ہے اس علاقہ میں ہم نے ایسے ایسے تل کے کھیت دیکھے ہیں جو آجتک کبھی ہمارے دیکھنے میں نہیں آئے اسکو اوسط درجہ کی بارش درکار ہے پھر بھی یہ ایک خوب قیمتی جنس ہے اسی وجہ سے ہر سال اسکی کاشت زیادہ ہوتی جاتی ہے اس کے کل رقبہ سے نسبت تحصیل لباورین میں ۲ فیصدی سے لیکر تحصیل روہیاس میں ۱۱ فیصدی تک ہے۔

۲۸ فیصدی سے لیکر ۳۴ فیصدی تک ہے تھوڑے سے رقبہ مین باجرہ چاہی بویا جاتا ہی اور اگر بارش کم ہو تو چند مرتبہ پانی دیا جاتا ہے باجرہ جوار کی نسبت زیادہ خشک سالی کی برداشت کرسکتا ہے اور جلدی پختہ ہو جاتا ہے اور اکثر اسکی زمین ربیعہ کی دوسری فصل کے لئے خالی ہو جاتی ہے۔

جوار۔ جوار کی کاشت تحصیل ا...ین مین دوچند اور روپباس مین زائد از دوچند ہو گئی ہے اور تحصیل بیانہ مین بہت بڑہ گئی ہے لیکن تحصیل لسا ...ین بدستور ہے اسکا ناسب جاگیر طلب گڈہ مین جسکی بہت نرم زمین اسکی کاشت کے لئے موزون ہے ۳ فیصدی سے تحصیل لساور مین جہان کہ بیہ ویہ اور آنر ہوئے ندی بان گنگا کے دیہات مین بکثرت بوئی جاتی ہے۔ ۱۶ فیصدی تک ہے یہہ روپباس کے علاقہ وال اوچین کے علاقہ ڈمپی اور تحصیل بیانہ کے علاقہ کاٹھیر کے وسطی حصہ مین جہان کہ زمین سخت ہے اچھی طرح سے کاشت ہوتی ہے بمقابلہ باجرہ کے یہ جنس زیادہ تر محض بارانی ہے اور چاہی اراضیات مین شاذونادر بوئی جاتی ہے۔

مسینہ۔ مونگ موٹھ۔ چاول کی اور انکی اور باجرہ وغیرہ کی مخلوطہ اجناس کے رقبہ جات کے جو۔ ہر دو صورتون مین مسینہ کہلاتے ہین۔) کاغذات مین بہت بیشی ہو گئی ہے۔ اس بیشی کا کچھہ حصہ صرف برائے نام ہے کیونکہ بندوبست گذشتہ مین جب ان اجناس کو کپاس یا جوار۔ باجرہ کے ساتھہ مخلوط بویا جاتا تہا تو انکو انہین اجناس کے تحت دکہایا جاتا تہا یا گوارجری مین شامل کردیا جاتا تہا اور مسینہ کا صرف وہ رقبہ ہی دکہلایا جاتا تہا جو علیحدہ کاشت ہو بیشک رقبہ مین واقعی بیشی ہوئی ہے جسکا سبب یہ ہے کہ کاشت اراضیات بارانی مین توسیع ہو گئی ہے اور خصوصاً نرم اراضیات مین جن کو جب کہ نو توڑ کیا جاتا ہے تو ان مین عموماً مسینہ کاشت کیا جاتا ہے اس کی کل رقبہ سے نسبت تحصیل روپباس مین

تحصیل اوجین کے اور کسی تحصیل مین سالگذشتہ کی خشک سالی سے بہی کچہ کمی نہین ہوئی
کیونکہ ۱۹۹ سنہ ۱۹ء مین تخم ریزی کے لئے خاطرخواہ بارش تہی گو فصلون کو پختگی پر لانے کیلئے
غیر مکتفی تہی (۲) رقبہ دوفصلی مین بہت کمی ہوئی کیونکہ بارانی رقبہ مین مزروعہ کی بیشی ہوئی اور
یہہ رقبہ شاذونادر دوفصلی ہوتا ہے اور چاہات مین پانی کم ہوگیا (۳) ربیع مین بمقابلہ خریف
کے بہت کمی ہوئی اور خریف مین بیشی ہوئی اسکا سبب یہ ہے کہ موسم خزان مین بارشین
نہین ہوئین جو ربیعہ کی تخم ریزی کے لئے بہت درکار ہوتی ہین اور چاہات مین پانی کم ہوگیا
لیکن چونکہ یہہ سبب محض عارضی ہین پس نتیجہ بہی ویساہی خیال کرنا چاہئے اور فرد افرداً اجناس
کی تغیرات کو نوٹ کرنے مین یہ بات جن کا اب ذکر کیا جائیگا ذہن نشین رکہنی چاہئے

دفعہ ۹۱ - مشہور اجناس خریف تحصیل دیپالپور مین کپاس کے رقبہ مین بیشی ہوگئی ہے
لیکن تحصیلات اوجین وبیانہ مین کوئی کمی بیشی نہین ہوئی اور تحصیل لپادرمین بہت کمی ہوگئی ہے کپاس کا بہت سا
رقبہ بارانی ہے جسکا ماہ مئی اور جون کی بارشون پر زیادہ تر انحصار ہے اور ان سالون مین کوئی اچہی
بارش نہین ہوئی اور مزید بران خوردنی اجناس کی گرانی کی وجہ سے کپاس کی کاشت بہت کم ہوگئی
ہے لیکن گذشتہ سال مین کپاس کی قیمت بہت بڑہ گئی اور اگر یہ قیمت قایم رہی تو کپاس کی کاشت
بہت بڑہ جائیگی - کپاس کے کُل رقبہ سے نسبت تحصیل اوجین مین ۴ فیصدی سے لیکر
جاگیر بلب گڈہ مین ۱۲ فیصدی تک ہے یہ جنس خریف مین بہت مالگذاری ادا کرنیوالی ہے
جیساکہ باہر جانیوالی اشیاء مندرجہ فقرہ - ۹۵ سے واضح ہوتا ہے -

باجرہ - بخلاف اسکے باجرہ خریف کی عام خوردنی جنس ہے ان سالون مین اسکی کاشت
مین بہت ترقی ہوگئی ہے اور اب اس کا رقبہ بہ نسبت بندوبست سابق کی دوچند ہے
جو مختلف تحصیلات مین جنکی صاف نرم اراضی اسکی پیداوار کے لئے بہت اچہی ہے کل رقبہ کا

نام تحصیل	سنہ	مجموعہ	رقبہ اجناس: کل	[illegible]	[illegible]	ب	فیصدی مختلف اجناس: [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بسائی	سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹	[illegible]	۱۵۹۹۶۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	[illegible]	۱۶۸۷۹۹	۱۱۹۹۵۱	۴۶۸۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۶۳	۳۷	۹	۱۱	۱۴	۲	۲۴	۱	۰	۸	۱۲	۱۲	۲	۱	۰	۰	۲	۷
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ تا ۹۲-۹۳	[illegible]	۱۷۸۶۴	۱۲۰۲۳۲	۵۷۶۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۶۸	۳۲	۸	۱۴	۱۹	۳	۲۰	۱	۱	۷	۱۲	۸	۱	۰	۰	۰	۴	۹
	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	[illegible]	۱۶۹۵۹۶	۱۲۲۱۷۷	۴۷۴۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۷۴	۲۶	۵	۲۷	۱۴	۱۸	۵	۲	۱	۵	۱۱	۵	۰	۱	۰	۰	۴	۵
	سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰	[illegible]	۱۸۰۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
بلب گڈھ	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	[illegible]	۲۱۶۲۲	۱۵۴۹۹	۶۱۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۷۲	۲۸	۱۷	۱۱	۳	۱	۴۰	۰	۰	۹	۱۱	۵	۰	۰	۰	۳	۰	۹
	سنہ ۹۸-۱۸۹۲-۹۳	[illegible]	۲۲۱۶۳	۱۵۹۹۵	۶۱۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۷۲	۲۸	۱۵	۱۸	۴	۴	۳۱	۱	۰	۷	۱۱	۴	۰	۰	۰	۶	۰	۱۳
	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	[illegible]	۲۳۱۹۵	۱۸۲۹۲	۴۹۰۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
			فیصدی	۷۹	۲۱	۱۳	۲۸	۳	۲۹	۵	۱	۱	۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۱۱
	سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰		۲۱۱۲۵	۲۲۹۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹

ان اعداد سے بڑے بڑے نتائج نکلتے ہیں کہ (۱) رقبہ مزروعہ میں بہت بیشی ہوئی ہے۔ اور سوا سے

باب پنجم

اجناس و پیداوار

دفعہ ۹۰۔ کوائف اجناس جو بندوبست سابق مین اور اسکے بعد کاشت ہوئین

فقرہ ۔۵۰ مین بعد سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء کے سالوار تغیرات کاشت دکھائے گئے ہین اور اجناس سالانہ کی تفصیل نقشہ نمبر ۲ مین کی گئی ہے نقشہ ذیل سے جو نقشہ نمبر ۲ سے اخذ کیا گیا ہے واضح ہوتا ہے کہ (۱) بندوبست سابق (۲) سنہ ۹۳-۱۸۹۲ء سے لیکر ۹۸-۱۸۹۷ء کے ۶ سالہ اوسط (۳) سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء جسکے نتائج پر بندوبست حال مبنی ہے (۴) سال مختتمہ حال یعنی سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء مین کسقدر رقبہ اور اجناس کاشت ہوئین اور مشہور اجناس کے کل رقبہ زیر اجناس سے کیا نسبت تھی۔

یہہ واضح ہوتا ہے کہ تحصیلات او جین اور روپباس مین جو بھرت پور اجینیرہ۔ اور آگرہ کی منڈیون سے بذریعہ عمدہ سڑکون کے ملی ہوئی ہین نرخونکی وہی شرح ہے جو تحصیلات وسطی مین ہے اوربعض بعض خوردنی اجناس بنسبت تحصیلات لباور اور بیانہ کی جو بڑی منڈیون سے اسقدر قریب نہین ہین کسیقدر گران ہین۔ اگر گذشتہ چند سالون کے فصلی نرخون سے مقابلہ کیا جاوے تو بادی النظر مین پایا جاتا ہے کہ غیر واجبی طور پر زمینداران کے لئے فائدہ بخش ہین لیکن اس زمانہ مین فصلین کم ہوئی ہین اور نرخ سخت رہے ہین اس لئے ضروری ہے کہ ان تغیرات کو پورا کرنیکی غرض سے کافی منافع چھوڑا جاوے جیسا کہ ہم تحریر کرتے ہین کہ خوردنی غلہ بھرت پور مین دس سیر گیہون سے لیکر ½ ١٢ سیر دیگر ہلکی قسم کی خوردنی غلہ تک مختلف ہے اس سے یہہ بحث نہین چل سکتی کہ قحط کے گران نرخ زمینداران کے لئے مفید ہین جن مین سے بہت سے لوگون کو ایسی خشک سالی کے زمانہ مین جیسا کہ یہہ سال ہے زیادہ تر غلہ فروشان سے قرض لے کر گذارہ کرنا پڑتا ہے جن سے زمیندار سخت شرح پر قرض لیتے ہین اور انکو ارزان فصلی نرخون پر ادا کرتے ہین۔

دفعہ ٨٩ بندوبست سابق سے لیکر نرخون مین کچھ بیشی نہین ہوئی

اگر بندوبست سابق سے پہلے زمانہ کی نرخونکی اوسط کا بندوبست حال کے پہلے زمانہ کی اوسط سے مقابلہ کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ واقعی طور پر کوئی بیشی نہین ہے اور اسی طرح اگر ہم سالہاے حال کے اصلی نرخون کا ان نرخون سے مقابلہ کرین جو آیندہ بیس سالون مین یعنی تا میعاد بندوبست مروج رہین گی ہم اطمینان نہین کر سکتے کہ کوئی بیشی ہو البتہ اغلب یہہ ہے کہ عمدہ موسم آئینگے اور آیندہ نرخ چند گذشتہ سالونکی اوسط سے کم ہو جائین گے پس ہم یہہ خیال نہین کر سکتے کہ نرخونکی بیشی مطالبہ ازدیاد کرنیکی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

باب چہارم

نرخ

دفعہ ۸۸ – نرخون کی تحقیقات اور نرخ ہائے مفروضہ

ان تحصیلات مین بہی بازاری اور فصلی نرخون کے دریافت کرنیکے وہی طریق عمل مین لائے گئے ہین جو شمالی اور وسطی تحصیلات کی رپورٹ مین مندرج ہین ضمیمہ سے ہر ایک تحصیل کی مشہور تجارتگاہون کے (۱) بازاری اور (۲) فصلی نرخ بابت (۱) دش سال از ۸۱-۱۸۸۰ء تا ۹۰-۱۸۸۹ء قبل بندوبست سابق (ب) نو سال از ۹۱-۱۸۹۰ء تا ۹۹-۱۸۹۸ء بعد بندوبست سابق معلوم ہوتے ہین۔ ان مصالحون کا باقی تحصیلات کے نتائج سے مقابلہ کر کے ہم نے مندرجہ ذیل نرخنامہ کی شرح مقرر کی ہے

نام تحصیل	جو	باجرہ	جوار	[illegible]	[illegible]	سرسون	جو	[illegible]	سرسون	کپاس	[illegible]
روپباس	۱۱	۲۶	۳۰	۲۵	۱۱	۲۱	۳۰	۳۰	۱۴	۳۰	۲۶
اوچین	۱۱	۲۶	۳۰	۲۵	۱۱	۲۱	۳۰	۳۰	۱۴	۳۰	۲۶
بیانہ	۱۱	۲۷	۳۰	۲۶	۱۱	۲۱	۳۱	۳۰	۱۴	۳۰	۲۶
بساور	۱۱	۲۷	۳۰	۲۵	۱۱	۲۱	۳۰	۳۰	۱۴	۳۰	۲۶
تحصیلات وسطی	۱۱	۲۶	۳۰	۲۵	۱۱	۲۱	۲۹	۳۰	۱۴	۳۰	-

شکم پُری کرتے ہین۔مویشیونکی کثرت کی وجہ سے دودھ کی افراط ہے لیکن گوشت سواے گوجرون راجپوتون اور مسلمانون کے اور کوئی نہین کہاتا اور گھی اگرچہ بکثرت ہوتا ہے مگر مثل آئرلینڈ اور نارمنڈی کے کسانون کہ یہ لوگ اس کو گھر کے خرچ مین نہین لاتے بلکہ ادواے مالگذاری یالگان کا ذریعہ سمجھتے ہین۔

اشخاص زراعت پیشہ مین سے جو لوگ ملازمت راج یا سرکار انگلشیہ مین ہین انکی تعداد جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے کچھ بڑی نہین ہے۔

تحصیل	تفصیل ملازمت	تعداد اشخاص	آمدنی ماہواری	آمدنی سالانہ
روپباس	راج	۱۲۲	۹۷۹	۱۸۶۰۰
	سرکار انگریزی	۲۳	۵۷۱	
اوچین	راج	۱۶۲	۱۳۴۹	۲۴۰۸۴
	سرکار انگریزی	۵۷	۶۵۸	
بیانہ	راج	۲۱۳	۱۵۷۶	۳۰۷۰۸
	سرکار انگریزی	۸۳	۹۸۳	

ان اعداد مین پرسر تحصیل اوچین کے سید شامل نہین ہین جن مین سے بہت سے آدمی اضلاع انگریزی مین اچھے اچھے عہدون پر ملازم ہین اور بیان کیا جاتا ہے کہ انکی آمدنی زائد از ۱۲ ہزار روپیہ ماہوار ہے ان مین سب سے زیادہ معزز خان بہادر میر اولاد حسین صاحب سی آئی ای سابق مہتمم بندوبست صوبجات وسطی ہین۔
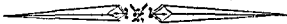
عملدرآمد ہوجائیگا۔

تحصیل لسباور مین دو شفاخانے ہین یعنی لسباور اور ویرین اور باقی ۳ تحصیلات کے صدر مقامات پر ایک ایک شفاخانہ ہے چونکہ اب عہدہ ایجنسی سرجن پھر قایم ہوگیا ہے۔ اس لئے یقین کیا جاسکتا ہے کہ سررشتہ میڈیکل اور صفائی مین جو ابتک پست اور ناقص حالت مین تھی اصلاح ہوجائیگی۔

ریاست کی جانب سے ہر ایک تحصیل کے صدر مقام اور چار پانچ بڑے بڑے دیہات مین سکول قایم ہین لیکن تعلیم کی طرف بہت کم توجہی ہے اور ریاست نے ۹۸-۱۸۹۷ء مین قریب ۷ لاکھ یا اپنی آمدنی کی ایک چوتھائی کے قریب فوج پر خرچ کیا۔ لیکن سررشتہ تعلیم کا بجٹ صرف ۲۶ ہزار روپیہ یا قریب ایک فیصدی آمدنی کے رکھا۔

ریاست نے انگریزی ڈاکخانہ جات کھول کر انتظام ڈاک کو مستحکم کردیا ہے اور ان جملہ تحصیلات مین اب اچھی طرح سے کارروائی ہوتی ہے۔

دفعہ ۸۷ لوگون کا چال چلن و درجہ آسایش وغیرہ

ان تحصیلات کے لوگ صلح کل۔ کفایت شعار اور محنتی ہین اور شمالی تحصیلات کے میوؤن کی نسبت زیادہ سادے سچے اور کم مقدمہ باز ہین پس ان تحصیلات مین تیاری امثلہ حقیت کا کام آسان تھا اگر رسوم معمولی رہین اور جمع مناسب ہو تو ان تحصیلات کو جن مین زمین عمدہ ہموار اور بہت سا رقبہ جو شیرین چاہات سے آبپاش ہوتا ہے یا سیرابی سے مستفید ہوتا ہے ریاست بھر مین سب سے مرفہ الحال ہونا چاہیئے لیکن گذشتہ ۱۸ سالون مین شمالی تحصیلات مناسب جمع کی وجہ سے بہت مرفہ الحال ہوگئی ہین اور یہ تباہ ہوگئی ہین۔ ان تحصیلات مین آسایش کا درجہ اب اس سے کم ہوگیا ہے جو ۲۵ سال پہلے تھا لوگونکی گھر ٹوٹے پھوٹے اور انکی کپڑے غریبون کی سے ہین اور اگر پیٹ بھر کر کھانا ملتا ہے تو ادنیٰ قسم کے غلہ سے

سرسون گھی۔ زیرہ۔ پان۔ جانذار مویشی اور دیسی کپڑا زیادہ مشہور ہین۔ زیادہ تر کھانڈ۔ بورا۔ چاول
اور ولایتی کپڑا باہر سے آتا ہے اس کل علاقہ مین محصول سائر کی سالانہ اوسط ۹۰ ہزار روپیہ سے
زائد ہے اگرچہ یہہ محصول ریاست کے لئے ایک معقول ذریعہ آمدنی ہو مگر اس سے تجارت کو سخت
رکاوٹ ہے اور لوگون کو بہت تکلیف ہے جب راج کی مالی حالت درست ہوجاوے تو
اسوقت فوراً محصولات آمد و رآمد کے مسدود کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے جیسا کہ ملحقہ راج
الور مین کیا گیا ہے اور اس سے وہان عمدہ نتائج پیدا ہوئے ہین۔

دفعہ ۸۶۔ قصبات مدارس اور شفاخانہ جات صرف قصبہ جات ذیل جو مقامی تجارت کا مرکز ہین کسیقدر مشہور ہین۔

	آبادی
روپباس	۱۹۸۲
اوچین	۱۹۲۱
بیانہ	۸۰۸۵
بساور	۲۴۱۹
ویر	۶۸۲۴
بلب گڈہ	۱۵۹۴

لالہ جوالاسہائے کی تاریخ بھرت پور مین انکا مفصل ذکر ہے۔ روپباس۔ بیانہ۔ اور ویر تاریخی
اور قدیمی مقامات ہین۔ حال مین ایک تجویز ہوئی ہے کہ تحصیل اوچین کو توڑکر اسکے دیہات
شامل تحصیلات روپباس۔ بیانہ۔ و اوچین کئے جاوین اور اوچین مین ایک حصہ تحصیل قایم
کیجاوے اور نیز تحصیل بساور کا صدر مقام ویر مین جو عمدہ موقع پر واقع ہے۔ تبدیل کیا جاوے
اور بساور مین حصہ تحصیل قایم کی جاوے۔ چونکہ ان تجاویز کی منظوری ہوچکی ہے اغلباً امسال

نام تحصیل	تفصیل	غلہ جات و دالین وغیرہ	روئی	سرسون	[illegible]	پان	[illegible]	[illegible]	السی	اشیاء متفرقی	کل قیمت	محصول [illegible]
روپباس	آمد بحساب من	۵۴۴۱	۰	۲	۳۱	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۰	۰
	برآمد بحساب من	۵۷۲۷	۲۵۹	۵۲۵۴	۰	۰	۰	۰	۳۳۸	۱۰۲۰	۰	۱۱۱۲۰
	قیمت برآمد بحساب روپیہ	۹۱۶۳	۱۷۹۸	۲۱۰۱۶	۲۱۰۶	۰	-	۴۶۰۴	۶۷۶۰	۶۲۰۷	۵۴۵۷۳	۰
اوچین	آمد بحساب من	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	۹۰	۰	۰
	برآمد بحساب من	۱۰۹۷۸	۴۲۹۵	۳۱۴۹	۲۵	۰	۰	۰	۱۱۱	۱۲۵۶	۰	۹۹۲۵
	قیمت برآمد بحساب روپیہ	۱۷۵۶۵	۴۱۳۴۲	۱۲۵۹۶	۳۶۶	۰	۰	۸۱۱۵۸	۲۲۲۰	۵۲۴۸	۸۸۶۲۶	۰
بیانہ	آمد بحساب من	۳۷۶۰	۱	۰	۱۳	۰	۰	۰	-	۲۹	۰	۰
	برآمد بحساب من	۵۵۳۹	۶۷۲۱	۵۶۲	۱۹۳	-	۰	-	۳۱۶	۵۳۰۴	۰	۱۲۵۴۹
	قیمت بحساب آمد روپیہ	۸۸۶۲	۶۶۶۴۶	۲۲۴۸	۵۲۴۷	۰	-	۹۴۵۳۷	۶۳۲۰	۱۳۳۴۵	۱۱۴۱۰۲	۰
بساور	آمد بحساب من	۳۰۱۵	۳	۲۰	۶۲	۰	-	۰	۴	۲۳۲	۰	۰
	برآمد بحساب من	۲۰۷۵۱	۷۳۸۵	۱۵۲۷	۵۳۳	۳۵۱۳۰	۲۹۱۷	۰	۱۷۶۲	۳۶۰۹	۰	۲۸۵۵۹
	قیمت برآمد بحساب روپیہ	۳۳۲۲۲	۷۱۳۴۲	۶۱۰۸	۱۶۲۱۳	۲۵۱۳۰	۱۱۵۸۵	۱۸۸۸۰۲	۳۵۲۴۰	۱۷۲۷۷	۲۴۱۳۱۹	۰

تفصیل اسقدر زیادہ ہے کہ پورے طور پر نہین دکھائی جا سکتی مگر یہ اعداد صحیح ہین تحصیلات روپباس
اوچین۔ بیانہ کے اعداد سے اوسط چار سال از سنہ ۱۸۹۶ء لغایت سنہ ۱۸۹۹ء ظاہر ہے جنمین
۳ سال خشک سالی کے شامل ہین اور ان سالون مین لوگون کے پاس باہر بھیجنے کے لئے کچھہ زائد
اشیاء نہ تہین اور اسی وجہ سے تجارت بہت کم تہی تحصیل بساور مین سنہ ۱۸۹۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۹ء
تک کی اوسط نکالی گئی تہی اور ان سالون مین عمدہ اور ناقص سب سال شامل ہین اور باہر جانیوالے
تجارتی اشیاء کی اوسط ۲½ لاکھہ روپیہ ہے جو باقی ۳ سالونکی میزان کے قریب قریب برابر ہے
ان چار تحصیلات مین ۵ لاکھہ روپیہ کی اشیاء باہر جاتی ہین اور قیمت کے لحاظ سے کپاس۔ غلہ۔

دفعہ ۹۴۔ آمدنی فروخت دودھ گھی۔ اون وغیرہ

متفرق آمدنی ہین سے ۰۰۰ اور گھی کی تحصیل بیاہ مین اون کی فروخت کی آمدنی سب سے زیادہ ہے اس بارہ مین صحیح صحیح معلوم ہونا ناممکن ہے لیکن اسکا تخمینہ حسب ذیل ہے۔

روپاس ۔۔۔۔ ۴ اوپین ۔۔۔۔ ۳ بیاہ ۔۔۔۔ ۵ بسارہ ۔۔۔۔ ۵۔ انمیں ان مین سے نصف سے تمام ملک اکلان اجنی کے گھر ہوتے ہین اگر اتفاقاً ممکن از دیادت اراضیات پر محصول قرار دیا جاوے تو اس آمدنی پر کافی محصول عائد ہوتا ہے بعد تحصیلات مین گاڑیان بکثرت ہین اور کان کو آتے روپاس اور بیاہ کے کان ہاے نمک سے آگرہ اسپرٹ بوکی ریلوے تک پتھر اسکی معمولی آمدنی ہے ایسی گاڑیون کی تعداد اور اوسط آمدنی حسب ذیل ہے۔

تحصیل	تعداد گاڑیان	آمدنی	
روپاس	۸۰	۵۰۰۰ روپیہ	
اوپین	٦١	۴۰۰۰ روپیہ	
بیاہ	۵۰	۳۰۰۰ روپیہ	
میزان	۱۹۱	۱۲۰۰۰ روپیہ	

مواضعات پہاڑپور رنمل پور چورہ مین زمینداران کرتیہ دلی گاڑیون کی بابت جو کان سے روانہ ہون بحساب ارفی گاڑی ملتا ہے اور چونکہ گاڑیون کی اوسط سالانہ ۵۰۰۰ ہے اس لیے یہ آمدنی اندازاً ۳۰۰۰ روپیہ ہے۔

دفعہ ۹۵۔ آمد برآمد۔ نقشہ ذیل سے تفصیل آمد برآمد کی اوسط اور محصول سائر جہانتک محکمہ سائر سے تحقیق ہو سکتا ہے واضح ہوتے ہین۔
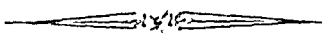
اُسوقت ظاہر کرینگے جب کہ ہم آیندہ موسم سرما مین علاقہ وانگ کا پورا پورا معائنہ کرین گے۔

دفعہ ۲۸ چرائی اور خودرو پیداوار کی آمدنی

جن دیہات مین چراگاہ زیادہ ہے ان مین باہر والون سے کچھہ محصول چرائی اور فروخت گھاس کی آمدنی ہے پچھلے موسم سرما مین تمام بیکانیر اور جودہ پور کے مفروران ندی بان گنگا کے ملحقہ علاقہ مین سی گذرے اور انکے مویشی اور بھیڑ بکریون کے ریوڑون نے چراگاہون سے بہت سی گھاس چرلی۔ جن پر کہ زمیندارن کا اپنے مویشیون کی چرائی کے لئے دار ومدار تھا۔

پالا میٹھی صاف ٹیارارا ضیات مین بکثرت پیدا ہوتا ہے اور مثل اور جگہہ کے یہان بھی شیروار مویشی کے لئے خاصکر عمدہ چارہ ہے ندی بان گنگا اور گھمیر کے ساتھہ ساتھہ بھوڑ اراضیات مین پولہ بکثرت پایا جاتا ہے اور اسکی ہر وقت مانگ رہتی ہے کیونکہ سب قسم کے مکانات پر اسکے چھپر ڈالے جاتے ہین اور اکثر غریبون کی جھونپڑیان اسی سے بنتی ہین پالہ پولہ کی فروخت اور محصولات چرائی اور سنگھاڑہ کی آمدنی کا تخمینہ جو دیہاتی جوہڑون مین پائے جاتے ہین حسب ذیل ہے۔

نام شی	روپیاس	اوچین	بیانہ	باور
پالا	۱۴۰	۵۰۸	۳۸۲	۱۹۹۳
پولا	۱۵۷	۱۵۱۴	۱۱۲۶	۱۸۲۶
محصول چرائی	۴۶۷	۱۰۲۰	۳۰۳	۸۴۶
فروخت گھاس	۳۲	۳۳۴۳	۱۴۳۲	
سنگھاڑہ	۱۴۰	۲۸	۱۳۷	۱۸۰
میزان	۹۳۶	۳۵۰۳	۳۳۸۰	۴۸۴۵

چرائی کے لئے دیا جاتا ہے سوائے تحصیل روپباس کے جہان کہ بڑی رونڈ روپباس تعدادی ۱۰۰ بیگہ جن میں قصبہ روپباس اور گرد کے دیہات کے مولیشی چرتے ہیں بہت کم ہے تحصیل بیانہ کی رونڈ ہائے تعدادی ۵۴۴ بیگہ میں سے صرف ۱۰۰ بیگہ رانکی ذریعہ کے لئے چارہ فراہم کرنے کی غرض سے رکھ لی جاتی ہیں اور باقی رقبہ بغرض کاشت پٹہ پر اوٹھا دیا جاتا ہے تحصیل بیانہ میں صرف دو چھوٹی سی رونڈیں ہیں جن کا رقبہ ۹۰ بیگہ ہے تحصیل اوچین میں ایک رونڈ کوکا ہے اسکا رقبہ ۵۴ بیگہ ہے اور غالباً یہ رقبہ بھی بغرض کاشت اوٹھا دیا جائیگا۔

دفعہ ۹۲ (۱) پہاڑ و کاشت درختان

مثل کل ریاست کے تمام تحصیلات میں پہاڑیاں و ڈھلوانات کی حدود میں شامل ہیں اور زمینداران کی ملکیت تصور کیجاتی ہے اگر ریاست پہاڑیوں کا بہت سا حصہ اپنے قبضہ میں کیکر مثل جنگلات محفوظہ کے انتظام کرتے تو خیالی طور پر یہ انتظام بہت مناسب تھا لیکن ریاست اوس میں اس قدر دیر ہوگئی ہے ہم نے جو جو زبانیات دیکھی ہیں اور لوگون کو جو جو شکایات پیش آئی ہیں اُن کو مدنظر کیکر ہم بہت پس و پیش میں ایسا طریقہ جاری کرنے میں تامل کرتے ہیں اور علاوہ بران یہ مناسب اور مبنی بر انصاف نہیں ہے کہ لوگون کو اُن حقوق سے محروم کر دیا جاوے جو انکو مدت سے حاصل ہیں سرسبزی وغیرہ کے نہ ہونیکی خراب نتائج کو دور کرنیکی خاطر ہماری رائے میں ریاست کو مناسب ہے کہ چند ماہ کے لئے ایک مہتمم جنگلات کی خدمات حاصل کرے جو مختلف پہاڑون کا ملاحظہ کرکے۔ اسباب عدم سرسبزی اور مناسب پہاڑیون اور درختون کی پیداوار کی ترقی کے بارہ میں قواعد وضع کرکے رپورٹ کرے ملکیت راج کی ابھی تک ایک یادگار باقی ہے یعنی ریاست اونٹون اور بکریون کی چرائی محصول پونچھی وصول کرتی ہے اس محصول کے بحال رکھنے کے بارہ میں ہم سے استصواب ہوا ہے لیکن ہم اپنی رائے

سابق سے پایا جاتا ہے کیونکہ اس مین شک نہین ہے کہ بندوبست سابق کے کوائف نا مکمل تھے ہلونکی بیشی غالباً واقعی معلوم ہوتی ہے اور البتہ اسکی وجہ یہہ ہے کہ رقبہ مزروعہ مین توسیع ہوگئی ہے بمقابلہ ۱۹۸۹۹ مین تعداد مویشی اگر ٹھیک طور پر منقسم ہوتی تو یہہ لوگون کے ضروریات کاشت ہل دودھ گھی وغیرہ سے زائد تھی مگر فقرہ ۶۶ مین یہہ بات ظاہر کردی گئی ہے کہ بہت سے کاشت کار ایسے ہین جنکے پاس اپنے مویشی نہین ہین تحصیل بیانہ مین اور تحصیل لسباور ور وپباس کی پہاڑی علاقہ مین جن مین نیم گڈریئے گوجر عام طور پر پالک ہین بہت بنجر رقبہ مویشی بھیڑ بکری کے ریوڑ چرانے کے لئے انکے کام آتا ہے تاہم ہمین اندیشہ ہے کہ دو سال ہائے گذشتہ کی خشک سالی سے جو یہان اگرچہ اسقدر سخت نہین تھی جسقدر کہ دیگر ریاست ہای راجپوتانہ مین صرف زائد مویشی مین ہی کمی نہین ہوئی بلکہ ہل اور چاہ کے بیلون مین بھی کمی ہوگئی ہے اس کمی کی حد صرف تازہ مویشی شماری سے معلوم ہوسکتی ہے جسکی نسبت ہماری تجویز ہے کہ اس موسم خزان مین کی جاوے۔ راج کو ایسے حالات مین اپنی اور لوگون کی مفاد کی خاطر بذریعہ تقاوی کاشت کے لئے مویشی وغیرہ خریدنے کی غرض سے مدد دینا چاہیئے۔

اوسط رقبہ مزروعہ فی ہل تحصیل روپباس مین ۲۹ بیگھہ اوچین مین ۳۲ بیگھہ اور بیانہ مین ۳۰ بیگھہ اور لسباور مین ۳۵ بیگھہ یا ۱۲ سے ۱۴ ایکڑ تک ہے۔ یہہ رقبہ کچھہ زیادہ نہین ہے اور عموماً اس قدر ہے جسقدر کہ کل پنجاب مین ہے مال شماری کے بعد ہلون مین اراضیات بنجر و افتادہ کے پٹہ جات ہونیکی وجہ سے اور بھی بیشی ہوگئی ہے۔

دفعہ ۸۲ - رقبہ چراگاہ و رونڈہای سرکاری

رقبہ ممکن اور غیر ممکن الزراعت کا جو چرائی کے کارآمد ہے فقرہ ۷۲ مین دکھا دیا گیا ہے اور یہہ رقبہ جملہ تحصیلات مین کافی یا زائد از ضرورت ہے۔ رقبہ رونڈ سرکاری جو سرکاری ضروریات کے لئے گھاس فراہم کرنیکے بعد

دفعہ ۸۰ - آم و دیگر درختان میوہ دار تحصیل بساور مین جسطرح درختان آم کی کاشت ہوتی ہے اور جو آمدنی اُنسے ہوتی ہے اسکا ذکر فقرہ ۸۰ امین ہو چکا ہے اسی طرحکا ایک رواج قصبہ بیانہ مین ہے - کہ جب ایک آدمی کسی دوسرے شخص کی زمین مین آم کا درخت لگا دیوے تو وہ اُس سے نصف میوہ کا مستحق ہے اور دیگر نصف کا مستحق مالک اراضی ہے تحصیل بیانہ مین پہلے راج کا میوہ مین کچہہ حصہ تہا لیکن اب سنہ ۱۸۹۰ع مین یہ حق نقدی مین بحساب عہ فی ہزار آم تبدیل ہوگیا ہے اور اس سے صرف ۳۰ روپیہ کی آمدنی بمقابلہ تحصیل بساور کے ۱۹۰۳ کے ہوئی - سنہ ۱۸۹۶ع مین یہہ محصول معاف کردیا گیا اضیات خالصہ مین تحصیلوار تعداد درختان آم اور آمدنی فروختنی میوہ جو سرسری طور پر بیان ہوئی حسب ذیل ہین -

نام تحصیل	تعداد درختان	آمدنی مالک	سابق اوسط آمدنی راج	کیفیت
روپباس	۳۵۸	۲۹ (۱)	ندارد	(۱) یہہ آمدنی صرف ۵۹ درختان سے ہوئی ہے جو ایک گانوں مین واقع ہین -
اوچین	۱۳۷۹	۷۹۸	۰	
بیانہ (۱) قصبہ	۹۴۷	۸۰۰	۳۰	
" (۲) علاقہ	۱۶۱	۲۶۱	۰	
بساور	۹۳۲۹	۶۱۱۴	۱۹۰۳	
میزان	۱۲۱۷۴	۸۰۰۲	۰	

جو آمدنی زمینداران نے بیان کی اُسکا مقابلہ ملکیت درختان راج سے کیا گیا ہے پس تحصیل بیانہ مین ۱۴۱۷ درختان ملکیت راج کی اوسط آمدنی ۱۴۱ روپیہ یا ۱عہ فی درخت ہے -

جیساکہ فقرہ ۱۵۰ مین بیان کیا گیا ہے ہماری تجویز ہے کہ دیہات کی تشخیص مین ان وسائل

پس اوسط آمدنی سالانہ یافتنی راج اس ۱۰ بیگہ اراضی نہری پان سے ۵۵۴۳ روپیہ یعنی ۱۳ روپیہ
فی بیگہ بابت مالگذاری وابواب ولاگ بہوتڈ کے ہے اور علاوہ اسکے ۲۲۴۵ روپیہ بطور محصول
سائر راج مین داخل ہوتے ہین یعنی کل مطالبہ کی میزان ۹۹۱ ۸ روپیہ ہے مالکان اراضی کو
لاگ بہوتڈ کے نصف حصہ کی آمدنی ۲۰۵ روپیہ ہے اور علاوہ اسکے انکو پانی کے استعمال کا
معاوضہ بھی ملتا ہے اور یہ لوگ جن اراضی پر حق قدمی بھی پاتے ہین اور جب تک کہ زمین
زیر کاشت پان رہے اسکی بابت کچھ مالگذاری ادا نہین کرتے۔ اصل کاشتکار ان پان کو
راج کی جانب سے چند ایک رعایتین بھی ہین (۱) ہر بیگہ مین ۵ پالی محصول سے بری ہین
(۲) انکو خفیف رقوم بطور نذر کی جو دینی ہوتی ہین (۳) انکو ۳ فی پالی بابت ابتدائی اور ۱
فی پالی بابت حق مقدمی یعنی بطور فیس مقدمی کے ملتے ہین۔

اگرچہ اس جنس کا رقبہ محدود ہے مگر اس سے ریاست کو بہت آمدنی ہے اور اس
رقبہ کی توسیع کرنیکے لئے لوگون کو ترغیب وتحریص دلانا چاہیئے۔ اسکا بہترین طریق یہ ہے
کہ لاگ بہوتڈ جیسا کہ پیشتر تجویز ہو چکا ہے معاف کیا جائے اور بجائے چند خفیف ابواب کے
جو اسوقت عائد ہین معمولی لاگ ۱ پیسہ فی روپیہ والی اور تین پیسہ فی روپیہ لوکل ریٹ قائم کیا جاوین
یہ ابواب مالگذاری پر صرف بحساب ۶ فیصدی ہونگی اور موجودہ ابواب کی تعداد ۲۰ روپیہ
فیصدی سے بھی زائد ہے۔ موجودہ لاگ ایسے کہ کاشتکارون کو سخت معلوم ہوتے ہین لیکن انکا
بہت کم نام و باقی رہتا ہے۔ یہ لاگ ایسے ہی مختلف دیہات مین مختلف شرح سے وصول
کیجاتی ہین اور محصول اور حساب کے طریق بالضرورت پیچیدہ ہین اگر یہ لاگ معاف ہو جاوین
تو زر مالگذاری اور محصول سائر شرح موجودہ سے بدستور بحال رہیگا۔ اور علیحدہ ازحق قدمی بھی مثل
سابق جاری رہیگی۔

(۴) پانی . . . . عہ؍

(۵) لاگ پہوٹہ . . . . . . ۱۵؍ { نصف راج سال اول . . . . ۷؍ ، نصف زمیندار سال دوم . . . . ۸؍ }

(۶) لگان راج . . . . . . ۱؍عہ { سال اول . . . . . . ۱۱؍ ، سال دوم . . . . ۱۵؍ ، میزان کل . . . . للعہ۱؍ }

جو کل راج مین جاتا ہے . . . . . .

یا ۵۱۳ روپیہ فی بیگہہ ہے اس مین تہہرون کی بیرونی دیوار کی لاگت اور مزدورون کی مزدوری شامل نہین ہے ان اخراجات مین سے خرچ نمبر ۴ یعنی کوئین سے حوض کو بہرنے کا خرچ مالک کو ملتا ہی جسکو نصف لاگ پہوٹا ہی بتاتا ہے اسکی نسبت یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ یہ لاگ لکڑیونکی مفت دینی کی صلہ مین ادا کیا جاتا ہے اور چونکہ اب پان کے کاشتکاران لکڑی خود خریدتے ہین یہہ لاگ جسکے بحال رکہنے یا نہ رکہنے کے بارہ مین دربار نے ہمسے ۱۸۹۷ء مین استمزاج کیا تہا اب معاف کردینا چاہیئے۔ ان دیہات کا پان مشہور ہے اور جے پور۔ آگرہ۔ اور دہلی وغیرہ کو جاتا ہے۔ پتے تین ماہ تک تازہ رہتے ہین اگر انکو چونے۔ کتھے اور الایچی اور بڑہیا کی سپاری کے ساتہ ملاکر کہایا جائے تو خاصہ لذیذ ہوتا ہے جسے سب ہندوستانی پسند کرتے ہین۔

نقشہ ذیل مین کل رقبہ بریجہ اور رقبہ زیر پان اور لگان یا قیمتی راج و زمینداران درج کی جاتی ہین۔

نام موضع	رقبہ بریجہ		رقبہ جو سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء مین زیر پان ہے		اوسط ۹ سالہ		اوسط آمدنی راج از اراضی				محصول [illegible]
	بیگہہ	[illegible]	بیگہہ	[illegible]	بیگہہ	[illegible]	مال	سوائی	[illegible]	میزان	
کہریرہ	۶۵	۱۳۰	۲۸	۴۹	۳۲	۸۵۸	۱۱۸۱	۲۴۵	۲۱۵	۱۶۴۱	۴۲۵۲
باگریت	۴۰	۸۰	۱۹	۳۲	۱۷	۴۵۳	۴۸۲	۱۱۱	۵۷	۶۵۰	
کہنگرا	۳۰	۴۱	۱۱	۲۷	۱۱	۳۳۱	۲۶۱	۶۵	۴۰	۳۶۶	
امرنڈ	۶۷	۱۱۲	۱۹	۳۰	۱۸	-	۴۶۱	۱۲۰	۱۹۸	۷۷۹	۱۱۷۰
بہاگورا	۸	۱۷	۱	۲	۲	-	۱۷	۴	۱۲	۳۳	
میزان	۲۱۰	۳۸۰	۷۸	۱۴۰	۸۰	-	۲۴۰۲	۵۴۵	۵۲۲	۳۴۶۹	۵۴۲۲

ایک فٹ بلند ہوجاتی ہے اور پھر اسکو اکھاڑ کر کسی اور جگہہ لگایا جاتا ہے اور پانی دیا جاتا ہے
اور آیندہ آٹھہ سالون مین ایک اور فٹ بڑہ جاتی ہے یہہ پودا ۴۰ سے ۵۰ سال تک رہتا ہی
ہے اگر اسے اچھی طرح سے کترا جائے کہات ڈالا جائے اور پانی دیا جائے تو ایک سال مین
اسکی دو پتون کی فصلین ہوتی ہین مہندی کے پتون کو اگر پانی مین بہاگو کر ہاتھون اور چہرہ پر لگایا
جاوے تو ایک خاص قسم کا حنائی رنگ نکلتا ہے جو ہندوونکی شادی کے موقعون عام ہے
استعمال ہوتا ہے مہندی دوائی کے کام مین بہی آتی ہے پیداوار فی بگیہہ ایک سے
دو من تک ہے۔

پان کی کاشت راج کے لئے ایک بڑی مالگذاری کا ذریعہ ہے۔ اسکے لئے زمین عمدہ اور
پانی شیرین اور آندہی اور غایت گرمی یا سردی سے حفاظت درکار ہے۔ پس عموماً اسکی کاشت
پہاڑونکی اوٹ مین ہوتی ہے پان کے کاشتکاران تنبولی کے نام سے مشہور ہین یہ لوگ
مالکان اراضی نہین ہوتے لیکن انکو حق حاصل ہے کہ جو اراضی واسطے کاشت پان کے
پسند کرین اوس مین پان کاشت کرین بشرطیکہ مالکان آراضی اور راج کی مقررہ لگان وغیرہ
ادا کرتے رہین اور جو پان خواہ ریاست کے اندر یا باہر فروخت ہو اوس پر بحساب فی من محصول
ادا کرین۔

پان کی کاشت کرنے مین پہلا کام یہہ ہے۔ کہ شیرین کنوئین کے متصل مناسب جگہہ تجویز
کی جاوے اور ۸ سے ۱۰ فٹ بلند ۲۰۰ فٹ لمبا اور ۸۰ فٹ چوڑا مستطیل احاطہ بنا کر اسکے اوپر
سرکنڈون کا چھپر ڈالدیا جاوے۔ اسکو بریجہ بولتے ہین اُس مین بانس یا ڈہاک یا دیگر لکڑی کی لمبی
لمبی قطارین بنائی جاتی ہین جس پر پودہ آہستہ آہستہ بڑہتا ہے یہ قطارین متوازی ہوتی ہین ایک
دوسری کا فاصلہ ڈیڑہ فٹ ہوتا ہے دوسری قطار دنکو پالی بولتے ہین اور ہر بریجہ مین ۲۰ سے

ربیع کے کھیت کاٹے جا چکے تھے اور جا بجا کھیتوں میں بکو بالکل گھاس پات نظر نہیں
آیا اور تحصیلات جنوبی میں کم زرگر تمام جا بجا کی اراضیات میں ایسا گھاس پات کثرت سے پایا جاتا تھا
اس طرح گھاس کا نہ پایا جانا دو آبہ کے صاف زمین میں غیر بارانی کی ہی وجہ ہے۔ اور نیز
اس کے کاشت بارانی حد سے بڑھی ہے لیکن اب کما حقہ خصوصاً باجرہ اور کپاس میں زیادہ
ڈالا جاتا ہے ربیع بارانی اجناس چنا اور سرسوں کم بوئی جاتی ہیں کیونکہ موسم سرما کی بارشوں کا
کم ہونا سبب ہے اسی وجہ سے خریف کی اجناس زیادہ مخصوص تر کی جاتی ہیں۔ پہاڑوں کے
نکاس کے پانی کو پہاڑی دیہات میں ذریعہ بندات روک لیا جاتا ہے لیکن اس سے ابھی تک نہ
ہوا کہ کھیتوں کی مینڈوں پر مثل پہاڑی موضع شاہ بنواب کے چھوٹے چھوٹے بند باندھ کر بہتا
پانی کے راستے کو مسدود کر کے زرخیز کرنے والی مٹی کے روکنے میں مدد اس سے زمین کی سطح ہموار اور زمین کی طاقت پیدا اور
ترقی ہوتی ہے جو ابھی تک خراب ہوتی ہے کہ پانی کی تیزی سطح کو کتر کر بہا لیجاتی ہے۔

دفعہ ۷۹- خاص اجناس زیرہ مہندی اور پان

خاص اجناس میں سے جو بوئی جاتی ہیں (۱) زیرہ جو عموماً کپاس کے بعد جہاں کہ پانی شیریں ہوتا ہے اور نیز جو
بیاڑہ اور بسا اوقات رہن میں بویا جاتا ہے (۲) مہندی جو بیانہ کے متعلق چند دیہات میں ہوتی ہے اور
(۳) پان کو جو بہت کامیابی کے ساتھ پانچ دیہات امر وہ - باگھور تحصیل
بسا ور وکھر رہی باگرین و ... غیر از تحصیل بیانہ میں کاشت ہوتا ہے ذکر کیا جاتا ہے
اور چونکہ ریاست میں صرف یہی علاقہ ہے جہاں کہ مہندی اور پان کی کاشت ہوتی ہے اسلئے
طریقہ کاشت وغیرہ بیان درج کیا جاتا ہے۔

مہندی - مہندی کا تخم دس دن تک پانی میں بھگویا جاتا ہے پھر عموماً کسی اور فصل کے ساتھ
کشادہ طور پر بویا جاتا ہے اور کھات ڈالا جاتا ہے دو سال میں مہندی کی جھاڑی تیار

نتیجہ یہہ ہے کہ ۱۸۹۸-۹۹ء میں ۸۲ فیصدی اجناس کو تحصیل روپیاس میں اور ۵۳ فیصدی اوچین میں اور ۴۴ فیصدی بیانہ میں اور ۷۰ فیصدی کو لبسا ور میں چاہات۔ انہار یا طغیانی سے کوئی مدد نہیں ملی اور یہہ بالکل بارانی کاشت ہوئیں۔ البتہ یہ اعداد ایک معمولی سال کے خیال نہیں کئے جا سکتے کیونکہ بارانی رقبہ سے زائد بارانی اجناس کی بیشی اس وجہ سے ہے کہ چاہی اور سیرابی اراضیات میں بارانی اجناس بوئی گئیں اگر چاہات میں پانی بکثرت ہوتا اور بندات پر ہوجاتے تو ان میں چاہی یا سیرابی اجناس کاشت ہوتیں ان اعداد سے یہہ ایک معمہ صاف طور پر حل ہوتا ہے کہ جسقدر بارش کم ہوتی ہے اسی قدر اجناس کا اسکے اوپر انحصار زیادہ ہوتا ہے کیونکہ بوجہ کمی بارش کے دیگر وسایل آب پاشی میں بھی کمی ہوجاتی ہے۔

دفعہ ۷۷۔ رقبہ دو فصلی نقشہ کے آخری خانہ سے پایا جاتا ہے کہ رقبہ دو فصلی کسقدر ہے۔ ایک ایسے معمولی سال میں بھی رقبہ جنسوار رقبہ مزروعہ سے تحصیل روپباس ۷ فیصدی اور اوچین میں ۸ فیصدی اور بیانہ میں ۱۳ فیصدی اور بلب گڈھ میں ۱۱ فیصدی بڑھ گیا۔ اس صورت میں یہہ علاقہ شمالی اور وسطی تحصیلات کی نسبت عمدہ ہے اور اس دلیل کا یہہ ثبوت ہے کہ چاہات عمدہ ہیں جن میں سے زیادہ تر چاہات کا پانی شیریں ہے زیادہ تر باجرہ اور جوار کے بعد چاہی اراضیات میں تو جو اور گیہوں اور بارانی اراضیات میں چنا ہوتا ہے اور بن کے بعد زیرہ بویا جاتا ہے۔

دفعہ ۷۸۔ طریقہ کاشت طریقہ کاشت وہی ہے جو سال گذشتہ کی رپورٹ میں بیان ہوچکا ہے اس علاقہ میں بہت سے زمینداران چاہی کاشت زیادہ کرتے ہیں جن میں کھاد بہت ڈالا جاتا ہے اور نلائی کی جاتی ہے اور کاشت عموماً تحصیلات شمالی اور وسطی کی چاہی اراضیات سے اچھی ہے جب کہ ہم ماہ مارچ میں بیانہ کے چاروں طرف دورہ کررہے تھے اُس وقت

رقبہ کہاتائی صرف تحصیل لساورین علیحدہ دکہایا گیا ہے اور اب اس مین کسی قدر کمی ہوگئی ہے۔

بندوبست سابق مین سیرابی اراضیات کی کوئی تفصیل نہ تہی جیسا کہ اب (۱) سیرابی حال جس مین امسال پانی آیا ہو (۲) سیرابی سابق جو گذشتہ پانچ سالون مین آب پاشی ہوئی ہو اور (۳) سیرابی بارشی کی جس کو پہاڑی نالون سے فائدہ پہونچا ہو تمیز ہے لیکن اگر ہم کل رقبہ کو باستثنای سیرابی بارشی کے جو در اصل بارانی کے تحت ہے مقابلہ کرین تو معلوم ہوتا ہی کہ (۱) تحصیل روپباس مین رقبہ سیرابی مین بہت بیشی ہوگئی ہے گو وہان بہت سا سیرابی رقبہ بوجہ اسکے کہ بارشین غیر مکتفی تہین اور بندات کی مرمت کی طرف عدم توجہی رہی۔ اب سیرابی سابقہ ہے (۲) تحصیل وچین مین واقعی طور پر بہت ہی بیشی ہوئی۔ کیونکہ اس تحصیل کو بہ نسبت دیگر تحصیلات کے آبپاشی کی کامون مین توسیع ہو جانے سے بہت فائدہ پہونچا ہے (۳) تحصیل بیانہ مین کچہ کمی ہوئی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ باریٹہ بند سے ابہی تک پوری طور سے آبپاشی نہین ہوسکتی ہے اور پرانی بندات کی بہی ابہی تک سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء مین مرمت نہین ہوئی تہی (۴) تحصیل لساورین بہی معقول بیشی ہوئی جس کی وجہ یہہ ہے کہ آبپاشی کے کامون مین بذریعہ تعمیرات جدید توسیع کی گئی مثلاً نہر پنہ والال پور بند۔ ہم نے بندوبست سابق سے مقابلہ کرنے کی غرض سے چاہی سیرابی کو شامل نہین کیا کیونکہ اسوقت یہہ رقبہ شامل چاہی کیا گیا تہا لیکن یہ دیکہنے کے لئے کہ طغیانی یا آب پاشی کے کامون سے کسقدر رقبہ کو فائدہ پہونچا ہے اس رقبہ کو شامل سیرابی کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح اسکو بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

رقبہ بارانی جملہ تحصیلات مین بہت بڑہ گیا ہے جسکا باعث یہ ہے کہ کچہ تو چاہی کم ہوگئی اور اور کچہ کاشت بڑہ گئی ہے اب پہلی ہی مرتبہ ہے کہ بارانی اور بہوڑ مین تمیز کی گئی ہے بارانی کاشت کل رقبہ کا ۴۰ فیصدی تحصیل روپباس مین اور ۳۶ فیصدی تحصیل وچین مین ۴۵ فیصدی تحصیل بیانہ مین اور ۶۱

کیا جاتا ہے ایسے علیحدہ پٹہ دیئے جانیوالے چکوک کا رقبہ حسب ذیل ہے۔

تحصیل	تعداد دیہات	رقبہ	کیفیت
روپباس	۹	۷۷۹۰	
اوچین	۱۰	۸۷۴۷	اسمین وہ اراضی شامل ہی جو جرائم پیشہ اشخاص کو دی گئی۔
بیانہ	۲	۱۶۵۰	اسمین ۵۰۰ بیگہ رقبہ منجملہ رقبہای سرکاری کے دیا گیا ہے۔
بساور	۱۴	۱۱۵۴۳	
میزان	۳۵	۲۹۸۵۰	

عموماً جملہ دیہات مین انتظام مکمل ہوگیا ہے اور پٹہ دارون کو خریف روان سے دخل مل گیا ہے چونکہ آغاز اچھا ہے یعنی سال حال کی بارش عمدہ ہے اسلئے ہم امید کرتے ہین کہ اس انتظام سے کاشت مین جلد ترقی ہوگی اور اس سے ان دیہات کی زمین دارونکو بھی حوصلہ پیدا ہوگا۔ جنھون نے کسی باعث سے اب تک اراضی ممکن الزراعت سے فائدہ نہین اوٹھایا تحصیل بیانہ مین رقبہ ممکن الزراعت عموماً ناقص ہے اس لئے وہان تھوڑے چک تراشے گئے ہین۔

دفعہ ۷۵ مزروعہ سابق وحال بہ تفصیل اقسام

نقشہ ذیل سے رقبہ مزروعہ بندوبست سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء و حال سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء ظاہر ہوتا ہے۔

(نقشہ صفحہ ۱۴۴ پر درج ہے)

نام تحصیل	رقبہ	فیصدی
روپباس	۶۳۴۴۱	۶۷
اوچین	۹۰۳۲۲	۴۹
بیانہ	۸۰۰۱۶	۹۰
ولر	۵۱۶۰۰	۴۱
بلب گڈہ	۴۰۹۱	۲۳

اس مین سے فی الحال یہ توقع نہیں اس انتظام کے جو منظور ہوا ہے وہ وارث لیوات کے بارے مین
کیا گیا ہے جلد کاشت ہو جائیگا لیکن اسکو بھی شاید کر سکا ذرا بہت سے رقبہ کا چرائی کی غرض سے
کالی ڈالکر کے بھی بہت سے دیہات مین ابھی تک بہت سا فیصد رقبہ کم از ازالہ پڑا ہوا ہے
جس کا فائدہ کوئی خاص انتظام نہ ہو ممکن نہین کا اس سے کچھ فائدہ ہو سکے۔ ایسے حالات
مین ہمنے ان اصولون کی پیروی کی ہے جو تحصیل بہت پہلے کے انجنیر کو ضرورت کیے اور کیلئے
سال گذشتہ مین منظور ہوئی تھی اور چرائی خیر کیلئے کافی تعداد رقبہ کی چھوڑکر کل دیہات مین زائد
بنجر کے پاک کاشت ہونے مین یہہ پیک نرم شرح پر کاشت کے لئے دیئے ہین یہ شرحیں جات
تحصیل اولی تادہ حالات مختلف ہین لیکن بطور قاعدہ حسب ذیل ہین۔

سال اول ۰ فی بیگہ ‖ سال سوئم ۴ فی بیگہ
سال دوئم ۲ ‖ سال چہارم ۱۰ یا ۱۲ آنہ تا نصف بندوبست

جہان کہ زمینداران یہہ ثابت کر سکتے ہین کہ ہم ان شرح جات پر بنجر توڑ کر سکتے ہین انکو پٹہ دینے مین
ترجیح دیجاتی ہے جہان کہ وہ واسطے غریب یا کمزور یا کاہل ہین کہ یہہ ذمہ داری نہین اوٹھا سکتے۔
وہان اگر ملحقہ دیہات کے زمینداران ایسی ذمہ داری اوٹھا سکین تو انکو پٹہ جات دئے جاتے ہین
اور جہان کہ یہ لوگ بھی نہ مل سکین تو علاقہ انگریزی یا ریاست ملحقہ کے کاشتکاران کے ساتھ ایسا

روپیاس اور اوچین مین بکثرت اور تحصیل بیانہ مین متوسط اور تحصیل بساور مین قابل لحاظ ہے تشخیص کی اغراض کے لئے خالص بیشی دریافت کرنے کے واسطے ہم کو معافی منضبطہ کا رقبہ منہا کر دینا چاہیئے چنانچہ نقشہ ذیل مین ایسا کیا گیا ہے

تحصیل	کل رقبہ مزروعہ	منہائی بوجہ معافی منضبطہ	[illegible]	خالص بیشی	فیصدی
روپباس	۳۱۵۰۴	۱۲۰	۰	۳۱۳۹۴	۶۱
اوچین	۲۰۶۱۲	۲۴۹۱	۱۴۷۱	۱۹۵۹۲	۱۹
بیانہ	۷۴۹۹	۴۵۶	۰	۷۰۴۳	۵
بساور	۳۷۸۲	۸۸۵	۱۶۳	۳۱۲۰	۲
بلبگڈھ	۱۱۵۹	۳۶	۰	۱۱۲۳	۶

یہ رقبہ مزروعہ وہ ہے جو سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء مین دراصل کاشت ہوا تھا یہ کم از کم بلحاظ کاشت ربیعہ اوسط سے بجائے زیادہ ہونے کے کم ہے اور اسلئے اسکو بالا اندیشہ کسی مغالطہ کے بنای حساب قرار دیا جاسکتا ہے اگر ہم سال گذشتہ یعنی سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کا رقبہ کاشت لیوین تو اوس سے بساور وبلبگڈھ مین تھوڑی سی بیشی پائی جاتی ہے اور تحصیل بیانہ مین بدستور ہے اور تحصیل روپباس مین کسی قدر قریب ایک ہزار کے کم ہوگیا ہے لیکن تحصیل اوچین مین بہت بڑھ گیا ہے یعنی قریب آٹھ ہزار بیگھہ لیکن یہہ غایت حد تک ہے اور اسپر لحاظ نہین ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۴۲ - رقبہ ممکن الزراعت کا بغرض کاشت پٹے دیا جانا

نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک تحصیل مین رقبہ ممکن الزراعت یعنی بنجر وافتادہ بہت زیادہ ہے

مگر تشخیص جدید کے حساب مین ان امورات کا لحاظ ہے گا صحت پیمایش کی وجہ سے رقبہ کے
کم ہو جانے اور معافیات کی تغیرات کی وجہ سے خالصہ رقبہ مین کمی و بیشی بہت ہو رہی ہے۔
خالصہ کے اقسام حسب ذیل ہین۔ اول ملکیت لج جو بجز دو اقسام پر منقسم ہے۔ رونداے
سرکاری۔ دیگر یعنی سڑک باغات وغیرہ تحصیل ارجن و بیانہ مین روند کے رقبہ کے کچھ حصہ
کا پٹہ بغرض کاشت دیا گیا ہے (۱) ابھی تک حقوق ملکیت عطا نہین ہوئی اسلئے دو بہ ستہ
ملکیت راج دکہایا گیا ہے رقبہ غیر ممکن ورزاعت پہاڑون کے تحت دکہایا گیا ہے جسکا رقبہ
صحت آمد راج اقسام کی وجہ سے کسیقدر بڑھ گیا ہے اور دیگر غیر ممکن یعنی تالاب یا پتھریلی بنجر
ندی۔ نالہ۔ سڑک۔ تالاب وغیرہ کے تحت مین دکہایا گیا ہے تحصیلات اوجین و روپباس مین
رقبہ دیگر غیر ممکن کی کمی پائی جاتی ہے لیکن تحصیل بیانہ مین یہ رقبہ بہت زیادہ ہو گیا ہے جسکی وجہ یہ ہے
کہ بندوبست گذشتہ مین بہت سی آراضی کو جو اب بالکل ناقابل کاشت ہے قابل زراعت
درج کر دیا گیا تھا قابل زراعت یعنی بنجر جدید ہر ایک تحصیل مین سوائے تحصیل لساور کے تھوڑا یا
بہت بڑھ گیا ہے جسکا باعث یہ ہے کہ بہت سا رقبہ افتادہ و بنجر جدید بندوبست سابق جو بعد بندوبست
کاشت نہین ہوا رقبہ ممکن الزراعت مین شامل کر دیا گیا ہے موجودہ اقسام اراضی مین یہ امر
بہت حیرت انگیز ہے کہ رقبہ افتادہ جدید بہت کم ہو گیا ہے۔ یہ امر ظاہر ہے کہ جو اراضیات پہلے
خواہ کسی وقت سے زیر کاشت تہین لیکن بندوبست مین کاشت نہ ہوئین انکو بندوبست
گذشتہ مین تحت بنجر جدید دکہایا گیا۔ ایسی اراضیات مین سے بہت سی تو تحصیلات اوجین
و روپباس مین مزروعہ مین شامل ہوئی ہین اور کچھ بنجر قدیم مین شامل رہی ہین صرف اسقدر ہی افتادہ
جدید دکہائی گئی ہے جو دراصل گذشتہ تین سالون مین کاشت نہین ہوئین۔

دفعہ ۳۷ گہاس و خالصہ بیشی مزروعہ | اخیر مین ہم مزروعہ کا ذکر کرتے ہین اسکی بیشی تحصیلات

تحصیل	تفصیل	کل رقبہ	معافی یا انعام [illegible]	معافی یا انعام [illegible]	خالصہ	ملکیت راج [illegible]	ملکیت راج [illegible]	غیر ممکن [illegible]	غیر ممکن [illegible]	ممکن	[illegible]	[illegible]
روپباس	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	۱۸۳۵۸۲	۵۸۸۲	۰	۱۷۷۷۰۰	۷۰۱۱	۰	۱۲۸۶۱	۱۱۰۹۴	۵۵۸۸۹	۳۹۳۰	۵۱۵۴۵
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸	۱۸۲۳۴۱	۵۷۱۹	۲۵۴۳	۱۷۶۶۲۲	۷۰۰۱	۳۸۹	۱۳۷۶۹	۹۲۷۳	۵۷۴۴۰	۵۷۰۱	۸۳۰۴۹
اوچین	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	۲۳۳۸۷۹	۳۱۲۶۸	۰	۲۰۲۶۱۱	۱۳۷۹	۸۶۱	۵۰۰۱	۱۵۳۲۲	۲۷۷۷۳	۴۹۲۹۴	۱۰۲۹۳۱
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۲۳۲۹۹۹	۲۹۳۷۷	۱۹۹۰۷	۲۰۳۶۲۲	۱۶۲۲	۱۰۱۸	۶۸۲۴	۱۰۲۳۳	۵۳۶۰۹	۶۷۱۳	۱۲۲۵۹۳
بیاتہ	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	۵۰۲۵۷۲	۳۰۹۶۷	۰	۴۷۱۶۰۵	۳۵۰	۱۷۸۶	۱۴۸۰۴۵	۴۳۹۹۸	۸۰۷۳۲	۴۲۱۳۳	۱۳۴۵۶۱
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۵۰۱۱۳۳	۳۰۶۷۱	۱۹۶۰۶	۴۷۰۴۳۲	۲۹۰	۲۴۰۱	۱۵۲۳۹۶	۸۶۵۹۷	۷۵۱۸۴	۱۱۵۳۳	۱۴۲۰۶۰
بساور	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	۳۳۷۱۰۳	۲۱۳۹۸	۱۴۸۶۹	۳۱۵۷۰۵	۴۴۵۸	۲۶۵	۳۴۵۹		۲۵۸۲۳	۲۴۵۱۰۴	۱۶۶۵۹۶
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۳۳۵۹۴	۲۰۶۳۶	۱۵۲۴۱	۳۱۶۹۵۸	۴۴۵۸	۲۶۵	۳۸۸۷۰	۲۲۳۸۷	۴۸۱۱۸	۲۲۴۸۲	۱۷۰۳۶۸
بلب گڈھ	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	۳۷۸۱۶	۲۳۲۷	۱۰۲۵	۳۵۴۸۹	۰	۰	۸۱۷۹		۲۴۱۲	۵۱۵۸	۱۹۷۴۰
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۳۶۴۰۹	۲۰۱۰	۱۱۲۶	۳۴۳۹۹	۰	۰	۴۴۸۲	۴۲۲۶	۴۰۷۴	۷۱۷	۳۰۹۹

کل رقبہ مین سوائے جاگیر بلب گڈھ کے اور کہین بہی ا فیصدی تک تفاوت معلوم نہین ہوتا جیسا کہ رپورٹ ہاے سابقہ مین بیان ہو چکا ہے بندوبست سابق کے نقشہ جات کشتوار بدستور رکہے گئے ہین اور رقبونکی صحت کردی گئی۔ اور کہیوت ہاے وغیرہ کی تمام ترمیمات اب تک مکمل کردی گئی ہین۔ رقبہ معافی کی تمام تحصیلات مین قدرے کمی ہے لیکن جاگیر بلب گڈھ مین کمی بہت زیادہ ہے تحصیل اوچین مین بہی یہ کمی زیادہ پائی جاتی ہے مگر وہان بندوبست سابق مین ۱۹۲۵ بیگہہ اراضی غلطی سے خالصہ درج ہوگئی تہی جو اب شامل معافی کردی گئی ہے تحصیل لبساور مین موضع جہان پور جسکی جمع راج اور معافیداران کی باہم تقسیم ہوتی ہے سالم خالصہ دکہایا گیا ہے اور اسی طرح سے استمراری موضع جہالاتالا (دیکہو فقرہ - ۶۷) بہی شامل خالصہ رکہا گیا ہے

فائدہ تھا اور اُس مالک کو جو خود کاشت نہ کرتا ہو بجائے فائدہ کے اس سے نقصان تھا دفعہ ۳ زمیندار
اگرچہ غریب ہیں تاہم ایک دوسرے کو نقدی کی امداد دینے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر اس قابل
ہیں دفعہ ۴ یہاں اس امر کا بہت خیال ہے کہ کم از کم بذریعہ فروخت غیر اشخاص کے ہاتھ زمین منتقل
نہ ہو اور ریاست سے حال میں ایک حکم امتناعی جاری ہوا ہے کہ اراضیات کا انتقال غیر اشخاص
کے ہاتھ نہ ہو۔

دفعہ ۵ ضلع آگرہ کے ساتھ مقابلہ

جمع کی سنگینی اور انتظام مال کی سختی سے اگرچہ زمانہ سابق میں لوگوں کو سخت تکلیف پہونچی ہے لیکن ان سے لوگ
ساقط الملکیت ہونے جو منظور ہے ہیں ضلع آگرہ میں سابق بندوبست کے خاتمہ پر سنہ ۱۸۷۰ء میں
یہ معلوم ہوا تھا کہ ۴۱ فیصدی رقبہ ۲۰ فیصدی مہاجنی اور ۱۰ فیصدی مستقل طور پر ایسے اشخاص
کے سوا جنکے پاس بندوبست سابق میں آراضی تھی دیگر اشخاص کے نام منتقل ہو گیا تھا یعنی فی کروہ
یہ تھا چونکہ آیندہ جمع مناسب ہوگی اور انتظام مال اچھا ہوگا اسلئے بہتر ہوگا کہ زمیندار اپنے
ہمسایہ زمینداران ضلع آگرہ سے بھی اچھے رہینگے کیونکہ بحالت مجبوری وہ اپنی اراضیات پر زیادہ مستقلی
سے قابض رہے ہیں

دفعہ ۶ کمی بیشی رقبہ

نقشہ ذیل سے جو نقشہ نمبر ۱ سے اخذ کیا گیا ہے بندوبست
سابق و حال سنہ ۱۹۰۹-۱۹۱۰ء کا کل رقبہ بتفصیل اقسام معافی غیر ممکن و ممکن الزراعت و مزروعہ واضح
ہوتا ہے۔

(نقشہ صفحہ ۱۴۹ پر درج ہے)
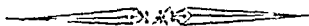
غیر کاشتکاران ہوا ہے کل زر رہن و ثمن کی تعداد ۶۳۰۰۰ روپیہ ہے اور اوسط فی بیگھہ مرہونہ ۴ روپیہ اور بیع شدہ ایک روپیہ ہے دس محالات مین بہ علت بقایا بحکم راج اور ۳۳ محالات مین بوجہ سنگینی جمع منجانب زمینداران کچھہ بسوات منتقل ہوئے اور ان انتقالات بالجبر مین اوسط زر ثمن وصول شدہ صرف ۱۲- فی بیگھہ تھا- یہ شرح بہت کم ہے- اس تحصیل مین رہن بہت کم ہے- وجہ یہہ ہے کہ جمع کی سنگینی اور زمینداران کی خستہ حالی اور لاوارث کھاتہ جات کے رقبہ کی کثیر التعداد ہونے سے زمین کے مالک بہت کم رہ گئے- جاگیر بلبگڈھ مین رقبہ مرہونہ صرف ۵ فیصدی ہے اور بیع دراصل کوئی نہین ہے-

دفعہ ۷- کل رقبہ منتقل شدہ - اس کل علاقہ مین اب تک بیع و رہن شدہ رقبہ حسب ذیل ہے

تفصیل	رہن		زر رہن	اوسط زر رہن فی بیگھہ	بیع		زر ثمن	اوسط زر ثمن فی بیگھہ
	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ			کل رقبہ	رقبہ مزروعہ		
بدست زمینداران	۶۹۸۲۰	۴۵۰۳۹	روپیہ ۳۵۲۵۸۹	۸	۵۶۲۶۷	۳۱۷۸۶	۶۳۶۶۳	۲
بدست دیگر اشخاص	۱۵۵۲۹	۱۱۴۳۵	۹۴۴۴۹	۸	۹۹۴۹	۵۷۳۲	۱۳۰۷۴	۲
میزان	۸۵۳۴۹	۵۶۴۷۴	۴۴۷۰۳۸	۸	۶۰۲۱۶	۳۷۵۱۸	۷۶۷۳۷	۲

یا دیگر الفاظ مین یون کہا جا سکتا ہے کہ کلرقبہ کا ۷٫۵ فیصدی یا رقبہ مزروعہ کا ۱۰ فیصدی رہن ہوا اور اس مین سے قریب ۱/۴ غیر کاشتکاران کے ہاتھہ آیا اور کلرقبہ کا ۵٫۵ اور رقبہ مزروعہ کا ۷ فیصدی بیع ہوا جس مین سے قریب ۱/۲ غیر کاشتکاران نے خریدا- تعداد مجموعی رقبہ منتقل شدہ کے بمقابلہ کلرقبہ کے ۱/۲ ہے جس مین سے غیر کاشتکاران کے پاس صرف ۱/۵ اور ۱/۴ کے درمیان منتقل ہوا- رقبہ منتقل شدہ کے فیصدی نسبت تقریباً وہی ہے جو وسطی تحصیلات کی ہے لیکن غیر کاشتکاران نے ان تحصیلات مین بہت کم رقبہ لیا ہے اسکے کئی سبب ہین یعنی (۱) ان تحصیلات مین دولتمند ساہوکار بہت کم ہین (۲) اب تک لوگون کو زمین کی خواہش نہ تھی اور اسی مالکان خود کاشت کو بھی بہت کم

اس تفاوت کی وجہ یہ ہے کہ اراضیات کا بہ ناقص سالوں میں جمع کی سختی یا بقایا کی ادائیگی
کی وجہ سے عمل میں آیا اور مندرجہ ذیل دیہات میں کچھ حصص بحکم راج فروخت ہوئے۔
بانسی باگڑی نصف۔ بوکولی ۱/۲۔ ہنوان ۱/۲ الیوا ۱/۲ ننگہ گوجر ۳/۴ ملوا ۱/۴ ابراہیم پور ۱/۴ کمرپلودہ
۳/۴ کندن وارہ نصف۔ نیا گاؤن ۱/۴۔ لوہردہ ۱/۸۔

تحصیل ادبیپن میں کل رقبہ کا قریب ۱/۵ اور رقبہ مزروعہ کا ازماز ۱/۵ انتقال ہوا ہے یعنی ۱۰ فیصدی
بذریعہ رہن اور ۹ فیصدی بذریعہ بیع لیکن اس میں سے بدست اشخاص غیر حرفہ ۱/۴ حصہ انتقال
ہوا۔ کل زر رہن و ثمن کی تعداد قریب ۱۱۱۰۰۰ روپیہ یا ایک سال کی جمع کا ۱/۲ ہے اوسط شرح
فی بیگہ مرہونہ ۴ روپیہ اور بیع شدہ کم ہے بیع کی کم شرح ہونیکی وہی وجہ ہے جو کہ دیباس میں
ہے۔ اور مندرجہ ذیل دیہات میں کچھ حصص بحکم راج فروخت بھی ہوئے۔
کرائی ۱/۲ کنبیہ ۳/۴ گھلو ۱/۴ جبرا ۱/۸ ۔

تحصیل بیانہ میں رقبہ منتقل شدہ نسبتاً کم ہے یعنی کل رقبہ کا ۱/۴ اور رقبہ مزروعہ کا ۱/۸ اور اسکے
۱/۲ کا انتقال بدست غیر کاشتکاران ہوا ہے مزروعہ رقبہ مرہونہ کل رقبہ کا ۱۰ فیصدی اور بیع شدہ
۲.۵ فیصدی ہے کل زر رہن و ثمن کی تعداد ۲۱۰۰۰ روپیہ یا ایک سال کی جمع کے برابر ہے
اور چونکہ اس تحصیل کی زمین اعلیٰ درجہ کی ہے اسلئے شرح فی بیگہ مرہونہ بحساب کل رقبہ [illegible] ملے ر
اور بحساب رقبہ مزروعہ ۱۶ روپیہ آتی ہے لیکن شرح فی بیگہ بیع شدہ ۸ اراضیات کی بقایا یا لگذاری یا جمع
کی سختی کی وجہ سے صفر درجہ ہے۔ (دیکھو فقرہ ۴۵) اس تحصیل میں بحکم راج کوئی زیادہ
انتقالات نہیں ہوئے۔

تحصیل لباور میں دبا شمول جاگیر لیب گڈھ ۱۴ فیصدی یا کل رقبہ کا قریب ۱/۷ کے انتقال ہوا ہے
یعنی ۴ فیصدی بذریعہ رہن اور ۱۰ فیصدی بذریعہ بیع اور اسکی چوتھائی سے زائد کا انتقال بدست

اور نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہے کہ اب تک کل رقبہ و رقبہ مزروعہ منتقل شدہ کے قبضہ ہے اور اوسط شرح بذریعہ بیع و رہن فی بیگہ (۱) بدست زمینداران (۲) بدست غیر کاشتکاران کیا ہے۔

نام تحصیل	تفصیل	فیصدی مرہونہ			فیصدی بیع			کل بیع و رہن			کیفیت
		کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	شرح فی بیگہ	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	شرح فی بیگہ	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	شرح فی بیگہ	
روپباس	بدست زمینداران	۱۴	۱۷	۳	۸	۹	۲	۲۲	۲۶		
	بدست دیگر	۲	۴	۸	۱	۱	۵	۳	۵		
	میزان	۱۶	۲۱	۴	۹	۱۰	۲	۲۵	۳۱		
اوچین	بدست زمینداران	۱۱	۱۲	۴	۸	۹	۱	۱۹	۲۱		
	بدست دیگر	۱	۱	۵	۰	۰	۰	۱	۱		
	میزان	۱۲	۱۳	۹	۸	۹	۲	۲۰	۲۲		
بیانہ	بدست زمینداران	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۵	۱۰		
	بدست دیگر	۱	۲	۷	٫۵	٫۵	۱	۱٫۵	۲٫۵		
	میزان	۵	۱۰	۸	۱٫۵	۲٫۵	۳	۶٫۵	۱۲٫۵		
بساور	بدست زمینداران	۲	۳	۳	۸	۷	۱	۱۱۰	۱۰		
	بدست دیگر	۱	۱	۶	۲۰	۳	۱	۳	۴		
	میزان	۳	۴	۹	۱۰	۱۰	۲	۱۳	۱۴		
بلبگڑہ	بدست زمینداران	۱	۲	۷	۰	-	۰	۱	۲		
	بدست دیگر	۱	۲	۳	۰	-	-	۱	۲		
	میزان	۲	۴	۵	۰	۰	۰	۲	۴		

ان اعداد مین وہ محالات یا بسوات بھی شامل ہین جن کی سپردگی بحکم راج سال قحط مین یا اسکے بعد عمل مین آئی (دیکھو فقرہ ۵۴)

دفعہ ۶۹ - ان اعداد کی تفصیلوار شرح

منتقل شدہ رقبہ کی تعداد تحصیل روپباس مین سب سے زیادہ ہے جہان کہ کل رقبہ کا ۱/۴ اور رقبہ مزروعہ کا ۱/۳ انتقال ہوا یعنی ۲۱ فیصدی مزروعہ رقبہ رہن ہوا اور ۱۰ فیصدی بیع ہوا لیکن رقبہ مرہونہ کا صرف ۱/۵ اور رقبہ بیع شدہ کا ۱/۱۰ بدست غیر کاشتکاران انتقال ہوا۔ کل زر بیع و رہن کی تعداد ۴۷۰۰۰ روپیہ یا ڈیڑہ سال کی مال گذاری کے برابر ہے اور اوسط فی بیگہ مرہونہ ۴ روپیہ اور فی بیگہ بیع شدہ دو روپیہ

ہوتی کہ جیتنا خیال چارہ مویشی کا ہوتا ہے عموماً ان لوگون کے پاس نہ تو اپنے ہل ہوتے ہین اور نہ
ہلون کے بیل۔ اور مالکان سے ۱۲/ سے ایک روپیہ یومیہ تک کرایہ پر لیتے ہین جو لوگ ایسی غریب
ہین کہ یہ رقم ادا نہین کر سکتے وہ بیلچون سے زمین کی سطح کو تہوڑا تہوڑا کہود کر تخم اوسمین ڈالدیتے ہین
جس سے یہہ کہاوت بنی ہے کہ " زمین کو بیلچہ سے تہوڑا تہوڑا کہودو تو اس مین اچھی فصل ہوجاویگی "
شکم دریا کے کہاتی اراضیات سے کمینان دیہہ کے جنکے پاس کاشتکاری کے سامان نہین
ہوتے بہت سی غرض پوری ہوجاتی ہے ایسی اراضیات مین ہل چلانے کی کوئی ضرورت نہین
ہے لیکن اس مین بہت سا کہات اور پانی درکار ہے پس انکو صرف کہات لانیکے لئے ایک گدہے
اور گرٹہون سے جو ندی کی ریتیلی تہ مین کہودی جاتے ہین آب پاشی کرنیکے لئے گہڑے اور رسی کی ضرورت
ہوتی ہے کل مندرجہ بالا قسم کے مزارعان کا کاشت کردہ رقبہ حسب ذیل ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	باور	بلب گڈہ
تعداد مزارعان	۷۳۱	۲۱۶۳	۲۸۳۵	۵۴۱۶	۶۲۲
رقبہ	۳۲۲۵	۸۳۳۵	۱۲۴۱۴	۲۷۲۰۱	۳۰۰۲

تحصیل باور مین جو اس قسم کے مزارعان کے پاس بہت سا رقبہ ہے اس سے صاف ظاہر
ہوتا ہے کہ زراعت خراب اور کمزور حالت مین ہے کیونکہ یہ مزارعان خشک سالی مین سب سے پہلے
کاشت ترک کرتے ہین۔

کاشت کی مستقلی کی آزمایش کرنیکا ایک طریق یہہ بہی ہے کہ دیکہا جاوے کہ کسقدر رقبہ بیرونی
کاشت کاران کے قبضہ مین ہے ایسی کاشت کو عموماً پاہی کاشت بولتے ہین اور یہ رقبہ حسب ذیل ہے

روپباس	اوچین	بیانہ	باور	بلب گڈہ
۱۰۷۳۵	۱۵۵۳	۲۰۱۴۸	۲۵۳۵۲	۳۲۸۲

تک ہے۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ع مین اوسط رقبہ کاشت کردہ فی مالک پنجاب مین ۸- ایکڑ جمعی ۸- روپیہ تھا

دفعہ ۱۶۵ رقبہ کاشت کردہ منجانب مختلف اقسام مزارعان

رقبہ موروثیان تحصیل لبساور مین جہان کہ لوگ سنگینی جمع کے باعث دعوی موروثیت کرنے سے باز رہے ۲ فیصدی سے لے کر تحصیل بیانہ مین جہان کہ نہایت عمدہ چاہی اراضیات مین سے بہت سا رقبہ انکی کاشت مین ہے۔ ۱۰ فیصدی تک ہے۔ بندوبست حال سے پہلے حقوق مزارعان کے بارے مین کوئی تحقیقات نہین ہوئی۔ امثلہ جدید کی تیاری کے وقت رجسٹرہاے تنقیح حقوق مزارعان بنائی گئی تھے جن مین تمام ایسے دعوی درج کردئے گئے تھے اور اُن کا فیصلہ سرکل افسران نے بعد تحقیقات مکمل صادر کیا مقدمات منفصلہ تاحال کی تعداد تحصیل روپباس مین ۲۱۰ تحصیل اوچین ۴۴ ۸۲- بیانہ مین ۱۴۷ ولبساور مین ۷۰۰ ہے بہت سے مقدمات مین جہان کہ جمع سخت تھی یا مزارعان کم تھے مالکان اور لوگون کو اپنی ذمہ داری مین دل سے شامل کرنا چاہتے تھے وہان اونہون نے فوراً یہ حقوق تسلیم کرلئے لیکن جہان کہ زمین قیمتی تھی وہان مالکان نے سخت جھگڑے کئے۔ ایسے بہت سے مقدمات ہمارے علم مین آئے ہین جن مین بوقت تصدیق مالکان نے مزارعان کو ترغیب دی کہ وہ اپنے دعوی دائر کرنے یا انکی پیروی کرنے سے باز رہین اور انکی ساتھہ شرط یہ کی کہ انکی کاشت مین کسی طرح خلل انداز نہ کی جاوی گی اور لعدمین مزارعان نے کارروائی بیدخلی وغیرہ سے معلوم کرکے کہ یہ اونکو دھوکہ ہوا ہے درخواست دی ہے کہ ہمارے حقوق مقرر کردئے جاوین۔

رقبہ بلا لگان کی تعداد کسی تحصیل مین بھی ۳ فیصدی سے زیادہ نہین ہے۔ یہہ رقبہ عموماً دیہاتی خدمات کے صلہ مین برہمنون اور چوکیداران وغیرہ کو ملا ہوا ہے اور چونکہ اب مالکان کو یہہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ انکو اختیار ہے کہ شامل جمع کرلین اسلئے اب اس رقبہ مین بہت کمی ہوجائیگی تحصیل لبساور مین پہرہ اور حفاظت کی خدمات کے صلہ مین ۱۴۱۵ بیگہہ رقبہ جمعی ۲۰۵۰ روپیہ ان چوکیداران کو ملا ہوا ہے

زیر کاشت شامل کر دی گئی ہے کیونکہ اس پر جمع تجویز ہوئی ہے لیکن تحصیل بیان مین موضع بارہ طہ جو جاگیر بلب گڈھ کا حصہ ہے معافی مین دکھایا گیا ہے۔

تفصیل	روپیاس رقبہ	روپیاس فیصدی	اوچین رقبہ	اوچین فیصدی	بیانہ رقبہ	بیانہ فیصدی	باور رقبہ	باور فیصدی	بلب گڈھ رقبہ	بلب گڈھ فیصدی
کل رقبہ مزروعہ	۸۳۰۴۹	۱۰۰	۱۲۲۵۹۳	۱۰۰	۱۴۲۰۶۰	۱۰۰	۱۶۰۳۴۸	۱۰۰	۲۰۸۹۹	۱۰۰
(۱) مالکان	۳۸۸۳۵	۴۷	۴۶۳۳۴	۳۸	۵۵۴۳۹	۳۹	۵۹۸۵۰	۳۷	۴۸۴۴	۲۳
(۲) مزارعان موروثی	۳۹۲۲	۵	۵۶۶۴	۴	۱۴۴۲۹	۱۰	۳۶۰۱	۲	۶۰۸	۳
(۳) مزارعان بلالگان	۱۷۰۵	۲	۲۲۹۶	۲	۴۸۹۴	۳	۵۴۴۹	۳	۲۷۸	۱
(۴) مزارعان شرح رعایتی	۱۵۹	-	۱۶۸۲	۱	۳۷۵	۰	۱۳	-	۰	۰
(۱) بشرح لگان جنسی	۰	۰	-	۰	۱۷۳	۰	۵۲۸	-	۰	۰
(۲) بشرح لگان ضبطی	۳	۰	۲۵۹۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
(۳) بحساب لگان نقدی شرح دہا لباچہ	۱۲۷۱۶	۱۵	۲۶۷۲۸	۲۲	۱۲۷۷۱	۹	۱۵۳۲۰	۹	۱۲۸	۱
(۴) بشرح دیگر	۲۵۷۶۸	۳۱	۳۷۹۹۰	۳۱	۵۵۹۷۲	۳۹	۸۱۶۱۷	۴۹	۱۵۰۴۱	۷۲
کل لگان نقدی	۳۸۴۲۷	۴۶	۶۷۳۱۷	۵۵	۶۸۷۵۰	۴۸	۹۶۹۳۷	۵۸	۱۵۱۶۹	۷۳
تعداد مالکان جنمین غیر حاضران شامل نہین ہین	۳۲۲۹	۰	۴۵۳۳	-	۷۷۷۸	۰	۶۱۶۲	۰	۳۴۶۷	۰
تعداد کھاتہ ہای کھیوٹ مالکان	۶۷۲	-	۱۳۵۹	۰	۲۱۷۳	-	۲۴۲۲	۰	۱۵۲	۰

تفصیل	روپیاس رقبہ	روپیاس [illegible]	اوچین رقبہ	اوچین [illegible]	بیانہ رقبہ	بیانہ [illegible]	باور رقبہ	باور [illegible]	بلب گڈھ رقبہ	بلب گڈھ [illegible]
اوسط رقبہ مزروعہ										
(۱) بحساب فی کھاتہ	۱۲۴	۰	۸۲	۰	۶۱	۰	۷۰	۰	۱۳۷	۰
(۲) بحساب فی مالک	۲۶	۲۲	۲۷	۸۸	۱۸	۲۷	۲۸	۳۸	۴۵	۷۱
(۳) بحساب فی مزارعہ موروثی	۱۲	۰	۸	۰	۸	۰	۵	۰	۴	۰
(۴) بحساب فی مزارعہ غیر موروثی	۱۳	۰	۹	۰	۷	-	۶	-	۹	۰

کرتے ہیں سب سے بڑی بڑی محالات میں جو برائے نام مشترک میں تقسیم ہو جانے سے بہت خوش اسلوبی ہو جاویگی اور اس بارہ میں جہانتک کہ جلد ممکن ہے انتظام کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۲ مقدار محالات اوسط موجودہ مطالبہ فی محال تحصیل روپاس میں ۱۴۲۵ روپیہ تحصیل اوچین میں ۱۹۴۰ روپیہ از تحصیل بیانہ میں ۱۳۱۳ اور بساور میں ۱۰۵۰ روپیہ ہے اور نئی جمع کی اوسط معلوم کرنے کی غرض سے اعداد کو جدید مطالبہ کے تناسب کے لحاظ سے تحصیلوار تبدیل کرنا چاہیئے چھوٹے اور بڑے محالات کی باہمی نسبت نقشہ ذیل سے واضح ہوگی۔

تفصیل	روپاس	اوچین	بیانہ	بساور	میزان
محالات جمعی ۵۰۰ یا کم	۱۱	۹	۳۸	۲۲	۸۰
ایضاً ایضاً ۵۰۰ تا ۱۰۰۰	۱۸	۱۴	۵۰	۲۱	۱۱۳
ایضاً ایضاً ۱۰۰۰ تا ۳۰۰۰	۲۸	۵۱	۵۴	۷۸	۲۱۱
ایضاً ایضاً ۳۰۰۰ تا ۵۰۰۰	۵	۱۰	۱۰	۱۸	۴۳
ایضاً ایضاً زائد کے	۱	۵	۵	۸	۱۹
میزان	۶۳	۸۹	۱۵۷	۱۴۷	۴۶۶

اس نقشہ سے واضح ہوتا ہے کہ اس علاقہ میں محالات اوسط مقدار کے ہیں کسی محال کی جمع ۱۰۰۰۰ یا زائد از دس ہزار نہیں ہے سب سے بڑی جمع کے محالات تحصیل روپاس میں خانوجمعی ۲۰۵۰ روپیہ اوچین میں کچھ چیتی ۵۹۹۵ روپیہ اور پنگور اجمعی ۶۰۰۰ روپیہ اور بیانہ میں قصبہ بیانہ جمعی ۴۸۱۲ اور سنگھارہ جمعی ۵۲۰۰ روپیہ اور تحصیل بساور میں قصبہ بساور جمعی ۹۵۰۰ اور سرسینہ جمعی ۷۴۰۰ روپیہ ہیں۔

دفعہ ۶۳ قبضہ کاشت نقشہ ذیل سے جو نقشہ نمبر ۵ سے اخذ کیا گیا ہے حال قبضہ کاشت فصل ۱۹۹۰-۹۹ معلوم ہوتا ہے اور اس میں اور نیز اگلے نقشہ میں جہاں کہ صراحتاً برخلاف بیان نہ کیا گیا ہو رقبہ معافی شامل نہیں ہے تحصیل بساور میں ہم نے تحصیل ملیب گڈھ کو الگ دکھایا ہے اور ملکیت راج

اور غیر آباد ہو گئے الیسی تفریق کو مناسب خیال کرنے کی غرض سے فرض کرنا پڑتا ہے کہ (۱) ابتدائے تقسیم اراضی حصص وار برابر اور مناسب تھی لیکن بہت سے پور ہین بالکل اس کے برخلاف ہے زبردست زمینداران نے عمدہ اراضیات اور چاہات پر تقسیم سے پہلے قبضہ کرلیا اور تقسیم ہونے پر انکو اپنے قبضہ مین رکہا۔ (۲) بعد تقسیم کہاتہ جات کے حیثیت ادائے مال گذاری مین کوئی بہاری تبدیلی واقع نہین ہوئی لیکن اس قطعہ مین جہان ندیونکی برو برامد زیادہ ہے اور چاہات پر انحصار ہے کئی سالون تک حالت یکسان نہین رہ سکتی ایک حصہ دار کا کنوان تلخ ہے یا وہ خشک ہو جاتا یا گرجاتا ہے اور وہ حصہ دار اس قابل نہین ہے کہ اسکی مرمت کرسکے یا ندی یا گنگا کی طغیانی کی وجہ سے اسکی زمین ریت مار ہوکر افتادہ ہو جاتی ہے اور پہر بہی انکو وہی جمع ادا کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے جو دوسرا حصہ دار دیتا ہے جسکو ایسے نقصانون مین سے کسی کا خطرہ نہین ہے کوئی تعجب نہین ہے کہ بہت سی مفروریان اس تاریک قاعدہ کی وجہ سے ہوئین کیونکہ بہت سے حصہ داران کو صریح نقصان اوٹہانا پڑتا ہے۔ اصل بات یہہ ہے کہ تشخیص ہائے سابق مین تفریق مال گذاری کی طرف راج کی کوئی توجہ مبذول نہین ہوئی۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہہ انتظام لوگون پر چہوڑ دیا گیا تہا جو عملی طور پر انکی طرف سے پٹواریان بہ امداد ایک یا دو سرکردہ نمبرداران کے کرتے تہے جنکو اپنی جیب بہرنے سے کام تہا۔ اب لوگون کو اس خراب پرانے طریقہ کی سمجہہ آگئی ہے اور لاوارث لبوات کے انتظام کے وقت پہلا سوال یہہ کیا جاتا ہے کہ آیا جدید جمع کی تفریق بہ طریق سابق حصص وار ہوگی (اس صورت مین کوئی شخص منظور نہین کرتا) یا بہ لحاظ حیثیت اراضی قسم وار تفریق ہوگی۔ جب کہ انکو اس امر کا یقین دلا دیا جاتا ہے تو وہ عموماً بخوشی ذمہ واری اختیار کر لیتے ہین۔ محالات مشترک مین بہی حصہ داران جداگانہ قبضہ کے لحاظ سے قسم وار جمع ادا کرنیکی خواہش مند ہین البتہ ایسی صورتون مین تقسیم محالات مناسب ہے لیکن وہ اب تک تقسیم کرانیسے بوجہ سختی رسوم زیر باری تقسیم کی سخت تکلیف اور توقف کے اجتناب

خام محالات کا جو اوپر دکھائے گئے ہین انتظام اسوقت تک نہین ہوا تھا جب کہ الف تیار ہوئی تھی۔ تحصیل بساور مین بہ ملکیت راج (۱) محالات بلب گڈہ جو دراصل جاگیردار کی ملکیت ہین (۲) قصبہ دیر کی سیر جس کا پٹہ کاشتکارون کو تا میعاد بندوبست دیا جائیگا (۳) موضع ننگلیان سنگھ جو کاشت کے لئے دیدیا گیا ہے اور (۴) روندجیو شامل ہین دو ثلث محالات کم از کم قیاسی طور پر حصص دار ہین ۱/۵ محالات واحد یا کئی مشترک مالکان کے قبضہ مین ہین صرف ۱/۵ حصہ محالات کے جداگانہ قبضہ دار مالکان کے پاس ہین۔ نوعیت مواضعات کے سوال کو اگر طریقہ تفریق مالگذاری کے ساتھ ملاکر سوچا جاوے تو عمدہ طور پر سمجھہ مین آجاویگا یعنی

نمبر	تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	میزان
۱	بروے حصص	۴۳	۴۴	۱۰۶	۱۰۱	۲۹۴
۲	بروی مجموع شخصہ بندوبستی اراضی	۴	۰	۱۳	۳	۲۰
۳	بروی سالانہ شرح اقسام اراضی	۱۶	۲۴	۲۹	۱۹	۹۷
۴	بروے پٹہ سرسری	۱۰	۹	۱	۱۰	۳۰
۵	ٹیکورہ یعنی رقم بالمقطع	۰	۰	۲	۵	۷
۶	معافی یا انعام ملکیت راج	۵	۹	۱۷	۱۲	۴۳
۷	میزان	۷۹	۹۶	۱۶۹	۱۴۹	۴۹۱

پس صرف ۲۰ محالات مین کھاتہ وار مقررہ کمیوٹ ہے اور ۲/۳ محالات مین جمع بروے حصص ادا ہوتی ہے اور ۱/۶ مین بروے اقسام آراضی جو بہ لحاظ کاشت سالوار یا فصل وار مختلف ہوتی ہین اور باقی دیہات مین بروے رقوم بالمقطع یا بسرسری پٹہ کاشت ادا ہوتی ہے۔

دفعہ ۶۱ حصص وار تفریق کا یکساں نہ ہونا۔

ہمان کہ حقوق ملکیت حصص کی بنا پر ہین وہان حصص وار تفریق مال گذاری کا عام طریق اگرچہ بادی النظر مین مناسب معلوم ہوتا ہے مگر بالکل غیر محفوظ ہے اور اسکی وجہ سے بہت سے حصہ دار تباہ اور کھاتہ جات متروک۔

دفعہ ۱۰۔ نوعیت محالات اور طریق تفریق مالگذاری نقشہ ذیل سے تحصیلوار اقسام محالات بلحاظ نوعیت واضح ہوتے ہین۔

نام تحصیل	تفصیل	زمینداری		پٹی داری		بھیاچارہ		[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
		خالص	بالاجمال	مکمل	غیر مکمل	مکمل	غیر مکمل				
روپباس	خالصہ	۳	۲۳½	۱	۳۴	۰	۱۰½	۱	½	۷۳½	
	معافی	۰	۲	۱	۱	۰	½	۰	۰	۴½	
	میزان	۳	۲۵½	۲	۳۵	۰	۱۱	۱	½	۷۸	
اوچین	خالصہ	۱	۱۶	۱۵	۴۳	۰	۸	۲	۴	۸۹	
	معافی	۰	۲	۰	۴	۰	۱	۰	۰	۷	
	میزان	۱	۱۸	۱۵	۴۷	۰	۹	۲	۴	۹۶	
بیانہ	خالصہ	۰	۳۰	۱۲	۸۲	۳	۲۳	۱	۱	۱۵۲	
	معافی	۰	۲	۲	۹	۰	۳	۰	۰	۱۶	
	میزان	۰	۳۲	۱۴	۹۱	۳	۲۶	۱	۱	۱۶۸	
بساور	خالصہ	۱	۲۰	۷	۱۰۲	۱	۵	۴	۰	۱۴۰	
	معافی	۰	۰	۰	۶	۰	۳	۰	۰	۹	
	میزان	۱	۲۰	۷	۱۰۸	۱	۸	۴	۰	۱۴۹	
	میزان کل	۵	۹۵½	۳۸	۲۸۱	۴	۵۴	۸	۵½	۴۹۱	

تب تحصیلوار آخری ترتیب حسب ذیل ہوگا						
نام تحصیل	روپباس	اوجین	بیانہ	بسامر	بلب گڑھ	میزان
کل بقایا از سنہ ۱۹۶۔۹۵ء تا سنہ ۱۹۰۔۱۹۹۵ء	۱۶۰۹۹	۱۶۲۱۹۹	۵۵۲۵	۲۱۴۴۵	۱۰۱۲۳	۹۲۲۱۳۹
قابل معافی	۱۳۰۹۹	۳۴۶۹۹	۵۰۲۵	۱۰۲۴۵	۶۶۲۳	۵۵۰۳۹
قابل وصول	۳۰۰۰۰	۲۴۵۰۰	۱۰۵۰۰	۴۰۰۰۰	۳۵۰۰	۱۱۹۵۰۰

کل تعداد جو قابل وصول تجویز کی گئی ہے بلحاظ گزشتہ تاریخ و موجودہ حالات و آئندہ تیع کے جو تجویز کی جاویگی بہت کافی ہے۔

باقی تحصیلات کے بارہ میں بقایا سنہ ۱۹۹۹۔۹۰ء کا سوال بذریعہ کتابت صاحب پولیٹکل ایجنٹ و کونسل طے کیا جاویگا۔
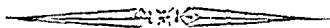
وصول ہوئی ۱۷۶۳۳۴۴۲ روپیہ یا ۷۸ فیصدی تہی اور ۲۱ فیصدی باقی رہی جس مین سے ۱۶٫۵ فیصدی یعنی ۳۷۰۲۱۱ روپیہ منجملہ رقم التوا شدہ کے تہی اور ۴٫۵ فیصدی یعنی ۱۰۰۴۱۶ اصل مطالبہ مین سے باقی رہ گئی۔

ان چار جنوبی تحصیلات مین ۱۲٫۵ فیصدی مطالبہ زیر التوا رکہا گیا۔ باقی ۸۷٫۵ فیصدی قابل وصول تہا اور مطالبہ وصول شدہ کی تعداد ۸۴٫۵ تہی باقی مطالبہ ۱۵٫۵ فیصدی بقایا رہا یعنی منجملہ فیصدی التوا کی جس مین سے کچھہ وصول کیا جانا ممکن اور قرین خواہش تہا۔ ۱۰٫۵ فیصدی اور منجملہ اصل مطالبہ کے ۵ فیصدی۔ اگر ان باقیات کا فیصلہ کر دیا جاوے تو اس سے بندوبست کی کارروائی مین بہت سہولیت ہو کر آیندہ کی تکلیف رفعہ ہو جائیگی اور حساب مین گڑبڑ نہ ہوگی۔ فقرہ۔ ۵۲ مین جو تجاویز کی گئی ہین اونکے ضمیمہ کے طور پر سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء تک کی بقایا کی تصفیہ کی غرض سے اب ہماری تجویز ہے کہ سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء کی بقایا کا ان تحصیلات مین اس طور پر فیصلہ کیا جاوے۔

نام تحصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	باور	بلب گڈھ	میزان
کل مطالبہ	۳۵۴۳۷	۲۳۳۹۲	۸۸۷۵	۵۷۲۹۱	۲۵۸۲	۱۲۷۵۷۷
قابل معافی	۲۵۴۳۷	۱۵۸۹۲	۶۳۷۵	۴۴۷۹۱	۱۵۸۲	۹۴۰۷۷
قابل وصول	۱۰۰۰۰	۷۵۰۰	۲۵۰۰	۱۲۵۰۰	۱۰۰۰	۳۳۵۰۰

پرگنہ	مطالبہ سال حال سرکاری	معافی	بقایا: کل	بقایا: مطالبہ ازمنہ سابقہ	بقایا: مطالبہ سال حال	وصول شدہ	بقایا: ازمنہ سابقہ	بقایا: سال حال	بقایا: میزان
روپباس	۱۱۹۲۷۲	۰	۱۱۹۲۷۲	۹۳۲۹	۱۰۹۹۴۳	۸۰۸۳۵	۹۲۲۸	۲۶۱۰۸	۳۵۳۳۷
اوجین	۱۹۳۸۴	۰	۱۹۳۹۴	۲۱۴۰۹	۱۴۸۷۷۵	۱۶۶۹۹۲	۲۱۶۹	۱۰۸۳	۳۳۲۹۲
سیانہ	۲۲۹۹۱۴	۰	۲۲۹۹۱۴	۱۳۰	۲۲۹۰۵۲	۲۲۱۱۰۹	۱۳۰	۸۶۴۵	۸۸۰۵
باور	۲۶۰۷۰۱	۰	۲۶۰۷۰۱	۶۶۶۷۵	۱۹۴۲۶	۲۰۳۴۰	۵۴۱۶۸	۳۱۱۳	۵۷۲۹۱
ملہب گڑھ	۳۳۹۳۲		۳۳۹۳۲	۵۴۱۳	۲۸۳۱۹	۳۱۳۵۰	۲۵۸۲	۰	۲۵۸۲
میزان جملہ تحصیلات	۸۳۱۲۶۳		۸۳۱۲۶۳	۱۰۳۳۵۰	۷۲۶۹۱۹	۷۰۳۶۹۹	۸۷۸۲۸	۳۹۷۴۹	۱۲۷۵۷۷
فیصدی	۱۰	۰	۱۰۰	۱۲/۵	۸۷/۵	۸۴/۵	۱۰/۵	۵	۱۵/۵
کہمیر	۱۶۶۹۶۵		۱۶۶۹۶۵	۴۸۳۵۳	۱۲۱۶۱۳	۱۲۹۱۴۳	۴۴۴۶۹	۱۰۴۴	۴۷۷۲۳
انکوگڑھ	۱۵۴۵۲۵	۰	۱۵۴۵۲۵	۲۷۱۲	۱۲۷۴۰۵	۱۲۱۸۴۸	۲۰۷۷	۲۹۰۷	۳۳۷۷۷
بھرت پور	۱۶۵۵۳۲	۰	۱۶۵۵۳۲	۲۷۵۹۲	۱۳۷۹۴۰	۱۴۷۰۲	۲۶۳۸۶	۱۸۴۳	۲۸۱۳
گگر	۳۱۶۴۱۵	۱۴۴۵۹	۳۰۱۹۵۶	۵۰۹۵۰	۲۴۹۰۰۶	۲۳۰۸۶۲	۵۰۲۹	۱۱۴۵۶	۴۲۹۵
بیارسی	۲۵۴۷۸۰	۲۹۰۹	۲۵۱۹۷۱	۶۹۵۸۴	۱۹۲۳۹۷	۲۰۵۴۳	۳۴۸۵۰	۱۲۰۴۱	۴۶۸۹۸
کانٹھ	۱۶۶۷۱۳	۴۴۴۰	۱۶۲۲۷۵	۴۵۳۹۷	۱۲۶۸۶۹	۱۰۶۱۶۲	۴۳۹۵۵	۲۲۱۴۹	۶۶۱۳
ڈیگ	۱۶۳۹۱۷	۱۲۳۴	۱۶۱۶۸۳	۵۹۲۷	۱۱۲۴۷۶	۱۰۳۲۴۸	۵۹۳۰۷	۹۲۲۸	۶۸۴۳۵
میزان باقی تحصیلات	۱۴۲۰۰۴۷	۲۳۹۴۸	۱۴۰۰۹۷	۳۲۶۲۱	۱۰۵۵۹۸	۱۵۹۰۴۸	۲۸۲۳۱۳	۲۶۴۴۷	۳۲۲۵
میزان کل ریاست	۲۲۵۹۰۱۹	۲۴۹۹۸	۲۲۳۴۰۲۱	۴۳۵۷۶	۱۸۳۵۴	۱۳۳۴۸	۳۷۲۱۱	۱۰۴۱۶	۴۷۶۲۷
فیصدی	۱۰۰	۱	۹۹	۱۹	۸۰	۷۸	۱۶/۵	۴/۵	۲۱

پس کل مطالبہ راج ۲۲۵۹۰۱۹ روپیہ ہے جس میں سے ایک فیصدی ۲۴۹۹۸ روپیہ تین تحصیلات میں بوجہ شرائط زردگی معاف ہوا۔ ۱۹ فیصدی یعنی ۴۳۵۷۶۲ روپیہ زیر التوا رکھا گیا۔
باقی مطالبہ ۸۰ فیصدی یعنی ۱۸۰۳۵۰۴ روپیہ رہا جو وصول ہونا چاہیے تھا مگر کل رقم جو دراصل

وقتاً فوقتاً کچھہ بارش ہونیکے باعث لوگون کی کھیتی باڑی کی طرف راغب ہونیکی وجہ سے پھر کچھہ کمی ہوگئی۔ بدقسمتی سے موسمی ہواؤن کے آنے مین دیر ہونے کی وجہ سے سختی زیادہ ہوگئی ہے قحط شہر بھرت پور خاص مین اور اوسکے اردگرد اور تحصیلات شمالی اور وسطی مین بہت زیادہ ہے ان چار تحصیلات مین بارش سال گذشتہ مین کچھہ اچھی ہوگئی تھی اور فصل خریف کی پیداوار ۱۶؍ سے ۱۲؍ تک تھی اور شیرین چاہات پر جو کل تعداد کا ¾ ہین فصل ربیع اچھی تھی۔

دفعہ ۵۹۔ (۱) سال گذشتہ کی وصولی اور تجاویز دربارہ بقایا۔ چنانچہ ان تحصیلات مین وصولی مالگذاری دیگر تحصیلات کی نسبت جیساکہ اعداد ذیل سے جو حال مین موصول ہوئے ظاہر ہوتا ہے بہت اچھی رہی ہے۔
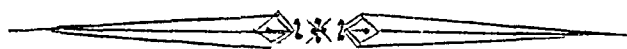
سرکاری مردم شماری سے واضح ہوتا ہے کہ (۱) ۱۸۶۷؁ء اور ۱۸۸۱؁ء کے مابین ان تحصیلات
مین ۵/ ۲۲ فیصدی اور کلراج مین ۱۳ فیصدی آبادی کم ہوگئی (۲) ۱۸۸۱؁ء و ۱۸۹۱؁ء کے
درمیان ان تحصیلات مین قریب ۲ فیصدی اور ریاست مین کم از ایک فیصدی آبادی مین
اور کمی ہوگئی در اصل ان تحصیلات مین خشک سالی قحط وغیرہ کی وجہ سے غیر آبادی اغلبًا اسقدر
تھی جسقدر کہ دیگر تحصیلات مین تھی لیکن یہہ امر اسلئے پوشیدہ رہا کہ کئی دیہات تحصیل بھرت پور
سے اوچین کو اور اکھے گڈہ سے بساور کو منتقل ہوگئے بالکل صحیح مقابلہ اس طرح پر ہوسکتا ہی
کہ ہر ایک تحصیل مین موجودہ دیہات کی مردم شماری کے اعداد کو جمع کیا جاوے لیکن اسکے
لیئے مصالح دستیاب نہین ہوتا جو مردم شماری دوران بندوبست ۱۸۹۹؁ء مین ہوئی
اس سے پایا جاتا ہے کہ ان تحصیلات مین بمقابلہ ۱۸۹۱؁ء زائد از ۳۳ ہزار یا ۱۴ فیصدی
کی کمی ہوئی- اس سے لوگون کے عام شبہ کو تقویت پہونچتی ہے کہ ۱۸۹۱؁ء کی مردم شماری
کے اعداد (ہم نرم الفاظ مین استعمال کرتے ہین) اس غرض سے درست کردی گئی تھی کہ ان سے
آبادی کی کمی ظاہر نہ ہو- جب ۱۸۶۷؁ء کی مردم شماری ہوئی تھی تو اسوقت عرصہ دراز کی نابالغی
کے زمانہ کے عمدہ انتظام کی وجہ سے ریاست واقعی اعلیٰ درجہ کی مرفہ الحال تھی اور اسوقت
سے بعد مالی تاریخ پر سخت سے سخت نکتہ چینی یہی کہ باایں ہمہ کہ کاشتکاران محنتی تھے
اور بنجر رقبہ بکثرت تھا پھر بھی ان تحصیلات کی آبادی بجاے بڑہنے کے زائد از ۱/۴ حصہ کم ہوگئی
قبل اسکے کہ ہم اس آبادی کے مضمون کو ختم کرین یہہ کہنا چاہتے ہین کہ مردون کی تعداد
بہ نسبت عورتون کے بہت زیادہ ہے اور ۱۸۸۱؁ء و ۱۸۹۱؁ء کی مردم شماری کی درمیان فرق
متواتر رہا-

ان تحصیلات مین ہندوون کی آبادی بہت زیادہ ہے- ہندو ۹۳ فیصدی مسلمان ۵/ ۶

ذمہ واری قبول کرلی ہے۔

تحصیل لبا ورمین اون وجوہات سے جنکا پہلے ذکر ہوچکا ہے مالکان کی مفروری یا ان کی ذمہ واری سے انکاری ہونیکے باعث لبسوات یا کہاتہ جات کا متروک ہونا اس غائت حد تک پہونچ گیا تہا کہ تا وقتیکہ کوئی خاص انتظام نہ کیا جاتا یہہ خوف تہا کہ مبا دا کل تحصیل کو صدمہ پہونچے۔ خام دیہات اور سنگنی جمع کے باعث کثیر التعداد رقبہ کے منتقل ہوجانیکے علاوہ ۴۹ دیہات مین متروکہ کہاتہ جات یا بسوات کی تعداد ۲۲۱ تہی جن کا رقبہ ۱۹۰۰۵ بیگہہ اور جمع ۱۵۹۲۶ روپیہ تہی۔ ان مین سے ۸۰ فیصدی سنہ ۱۸۹۰ء کے بعد عموماً خشک سالی سنہ ۱۸۹۵-۹۶ء مین متروک ہوئی ایسے کہاتہ جات کا انتظام منجانب تحصیل بتوسل ٹپواری ہوتا تہا جو انکا پٹہ زمینداران دیہہ یا دیگر اشخاص کو حسب اقتضائے رائے خود کردیتا تہا۔ زمینداران اراضی کی کاشت کے شائق نہ تہے کیونکہ ایسا کرنے سے انکو ادیگی کل مطالبہ کا متحمل ہونا پڑتا تہا جو عموماً سخت تہا اور زمین کو غیر آباد کردینے کی صورت مین انکو مویشی چرانے کا فائدہ تہا اور کچہہ مطالبہ دینا نہین پڑتا تہا اس طرح کاشت رفتہ رفتہ کم ہوتی گئی اور بقایا یہ حساب جمع فرضی بڑہتی چلی گئی اور پہر دو وجوہات کے باعث کوئی شخص ان کہاتہ جات متروکہ کو لینے کی جرأت نہ کرسکا۔ اس مشکل امر کا مستعدی سے انتظام کرنا تشخیص جدید مین ضروری ابتدائی کام تہا پہر مقدمہ کی کارروائی منشی ہیرا سنگہہ ڈپٹی کلکٹر نے کی اور بایام دورہ بماہ نومبر گذشتہ ہم نے زمینداران کو طلب کرکے بندوبست سابق سے لیکر بقایا قابل وصول کی تعداد مقرر کردی جو کل بقایا کی تہائی یا چوتہائی تہی اور پہر اسطرح لوگون کو یقین دلا کر کہ آئندہ مطالبہ کی تفریق بلحاظ اقسام اراضی ہوگی حصص کے لحاظ سے نہین ہوگی انکو قبضہ لینے کی جرأت دلائی اور پہر مثلہ مقدمات بغرض تکمیل انتظام حوالہ ڈپٹی کلکٹر کردی گئین جس نے یہ انتظام ایسی کامیابی سے کیا کہ بہت سے مالکان

رقبہ کی تعداد ۲۴۲۷ ۵ بیگہہ ہے جسکی جمع ۲۲۸ ۴ روپیہ ہے کل بقایا یا تعدادی ۴۷۷ ۸ مین سے مناسب رقم کی وصولی کا انتظام ہر محال مین بذریعہ آسان اقساط کیا گیا ہے۔

تحصیل بیانہ مین فرسو کا بڑا محال جسکا رقبہ ۷۰۰۰ بیگہہ ہے اور جس کو ندی بان گنگا کی طغیانی سے نقصان پہونچا مسلمان مالکان کی درخواست پر ۱۸۵ا۱ء سے خام ہی اب محال کی حالت اچھی ہے لیکن پرانے مالکان کل اراضی کا انتظام کرنیکے قابل نہین ہین اس لئے بہت سا بنجر ملحقہ دیہات کے زمیندار ونکو ادائے نذرانہ کے شرط پر دیا گیا ہے اور بعض موروثی مزارعان کو اپنے اپنے کہاتہ جات کا مالک تسلیم کیا گیا ہے اور باقی رقبہ پرانے مالکان کو واپس دیا گیا ہے۔

اس تحصیل مین ۶ اور محال نگلہ ہوا۔ بگوری سموگر۔ سرای کمبو۔ نگلہ ہتوتیا۔ دہریری ہین جو ندی کے بر و برآمد کی خرابی کی وجہ سے مطالبہ بندوبست ادا نہین کرسکتے تھے اور ریاست نے بجاے اسکے کہ اس رقبہ کے جو افتادہ یا کم حیثیت ہوگیا جمع معاف یا کم کیجاتی اپنی خام انتظام کے معمولی خواہش سے یہ تصفیہ کیا کہ وصولی جمع زیر انتظام خام کیجاوے یعنی اصلی رقبہ کاشت شدہ کی مقدار کے مطابق وصولی ہو ان محالات کی بندوبستی جمع ۶۰۴۸ روپیہ اور سال گذشتہ کی وصولی ۳۶۲ ۴ روپیہ اور فرضی جمع کی بقایا یا تعداد ۵۱۳۲ ا۔ روپیہ تھی ان تمام محالات نے مقررہ جمع منظور کرلی تھی جو موجودہ حالات کی بنا پر قایم کی گئی ہی اور آیندہ جو کچھہ تغیر و تبدل ہوگا اوسکا مطابق قواعد مرتبہ کے جو عنقریب منضبط کئے جاوینگے عمل کیا جاویگا۔

تحصیل لباوریں ۶ سالم محالات (۱) نگلہ بان سنگھہ (۲) کوٹڑی (۳) جاٹ ملای (۴) لال پورہ (۵) جیودھن سب کو ندی بان گنگا کی طغیانی سے نقصان پہونچا (۶) سیر سرکار

اور واقعہ یہ ہے کہ یہ رقم بھی پیشگی ادا ہوئی۔

پرانی تشخیص کی بہت سی خرابیوں میں سے ایک یہ ہے کہ جہان مال تمام یا اضافہ ہوئے وہاں فرضی تشخیص تجویز ہوگئی اور اسکا نتیجہ وصولی کے لئے کوئی کوشش نہ ہوئی نتیجہ یہ کہ بعض صورتوں میں بقایا کثرت سے جمع ہوگئی۔ اب ہر ایک تمام مال بکمال مقدار تاخیر کیا گیا ہے اور تشخیص جدید سے تمام ریاست کی مسرودی کا انتظام ہوگیا ہے جہانکہ پرانے مالکان قرض میں منظور کرکے اپنی قابلیت ظاہر کرسکتے ہیں یا اصلی جمع کی ضمانت دے سکتے ہیں جیسا کہ عام صورت ہے وہاں زمین کا بندوبست تھوڑا یا تمام انکے ساتھ کیا جاتا ہے اور جہانکہ وہ انکار کرتے ہیں یا منظور کرنیکے قابل نہیں ہیں وہاں دیگر کاشتکاران کے ساتھ انتظام کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۵۶۔ تمام دیہات کا بجواب انتظام ہوا

تحصیل رودپاس میں تمام دیہات صرف ۲ محالات میں ہیں یعنی ایک میں نصف حصہ اور دوسری میں ایک تہائی اب ہر دو صورتوں میں پرانے مالکان کے ساتھ مستقل انتظام کیا گیا ہے

تحصیل اوچین میں مندرجہ ذیل دیہات بعد بندوبست سابق تمام ہوئے (۱) برکولی (سالم) (۲) بروٹی (سالم) (۳) تورو (سالم) (۴) رنگرا (۱ ½) (۵) گرو (½) (۶) بسی (½) (۷) لگراوہ (½) محالات نمبر ۵ و ۶ میں تمام رقبہ پرانے مالکان کو واپس دیا گیا ہے اور نمبر ۷ و ۳ میں انکو نصف رقبہ ملا ہے اور باقی نصف عارضی پٹہ داران یا دیگر کاشتکاران کو ملا ہوا ہے اور محال نمبر ۳ میں پرانے مالکان نے اپنے پاس ¾ حصہ رکھا ہے ¼ حصہ جو بچی تھی اپنے ایک رشتہ دار کو دیا ہے چونکہ محال نمبر ۷ کے پرانے مالکان قرض میں ہیں اسلئے انکا حصہ ایک قرب وجوار کے زمیندار کے ہاتھ منتقل کیا گیا ہے تحصیل ہذا میں اسطرح پر انتظام شدہ

اس طرح پر کئی سالم محالات یا اونکے بسوات جنکی جمع تحصیل روپیاس مین کل مطالبہ کا (۷) فیصدی اوچین مین (۵ و ۳) فیصدی بیانہ مین (۲) فیصدی اور لیبا ور مین (۵) فیصدی تھی بحکم راج فروخت ہوگئی یا یا لکان نے خود منتقل کر دیئے اور اس طریق پر یہ ایک افسوسناک نکتہ چینی ہے کہ کسی تحصیل مین بھی رقبہ منتقل شدہ کی قیمت ایک سال کی جمع کے برابر نہ تھی اگر ریاست بقایا کے نرم اقساط مقرر کر کے پرانے مالکان کو قابض اراضی رہنے کی جرأت دلاتی تو اس سے نہ صرف ریاست کی رحمدلی اور اولوالعزمی ہی ثابت ہوتی بلکہ اوسکی خود غرضانہ خواہش بھی ایک عمدہ طریقہ سے پوری ہوجاتی۔

دفعہ ۵۵ - محالات جو براہ راست زیر انتظام راج ہین۔

ترک اراضیات و انتقالات بالجبر یا برضامندی کے رقبہ جات اگرچہ بہت زیادہ تھے تاہم انکے علاوہ اور محالات بھی سنگینی جمع - بدانتظامی اور خراب فصلون کے سبب شکستہ حال ہوگئے سابق مین یہ تجویز پسند خاطر رہی ہے کہ ان محالات کو جنکے مالکان مصیبت زدہ ہو کر ادائگی مطالبہ راج کی ذمہ داری سے منکر ہو جاوین تو خام تحصیل کر کے اراضیات کو پرانے مالکان کو بطور معمولی مزارعان یا دیگر اشخاص کو ایسی شرح پر دیا جاوے جو مناسب خیال کی جاوے۔

اگر انتظام خاطر خواہ ہو تو یہہ کارروائی گو پسندیدہ نہین ہے تاہم عارضی طور پر کچھہ خراب نہین ہے لیکن ریاست بھرت پور مین جیسا کہ خام دیہات کا انتظام معرفت نائب تحصیلداران بتوسل قانونگوہی یا پٹواری کے ہوتا ہے جسکو عموماً راج کے مفاد کی نسبت ذاتی اغراض کا زیادہ لحاظ ہوتا ہے اس سے راج کو زیادہ نقصان اور دیہات کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے اس بارہ مین جو ناجائز کارروائیان ہوتی ہین ہم اسکی ایک مثال بیان کرتے ہین جو امسال تحصیل بیانہ مین ہماری علم مین آئی جہان کہ نائب تحصیلدار نے ۵۰ بیگھہ اراضی کا پٹہ بحساب ۸ر فی بیگھہ دیدیا تھا تحصیلدار کو ۱ہ۱ر فی بیگھہ وصول کرنے مین کوئی دقت پیش آئی

تحصیل روپباس مین مفروران کی تعداد باقی ماندہ مالکان کی تعداد کی تہائی ہے اور رقبہ متروکہ کل کا $\frac{1}{12}$ ہے تحصیل اوچین مین بہی مفروران کی تعداد پس ماندگان کی تہائی کے برابر ہے۔ لیکن مفروران کے حصص کا رقبہ کل رقبہ کا $\frac{1}{5}$ ہے تحصیل بیانہ مین مفروران کی تعداد موجودہ مالکان کے نصف کے برابر ہے اور رقبہ متروکہ کل کی چوتہائی سے زاید ہے تحصیل بساور مین مفروری اور بہی زیادہ ہوئی مفروران کی تعداد موجودہ مالکان کے نصف کے برابر تہی اور متروکہ اراضیات کی جمع کل جمع کا $\frac{2}{5}$ ہے۔ نصف یا نصف سے زاید فراریان ۷۸-۱۸۷۷ء یا اس سے پہلے عمل مین آئین اور اسکی اصلی وجہ اُسوقت کی سخت اور کوتاہ اندیش اصول انتظام مالیہ ہین اسکے بعد ۹۶-۱۸۹۵ء و ۹۷-۱۸۹۶ء مین خصوصًا تحصیل بساور مین لوگ زیادہ مفرور ہوئے جہان کہ تحصیلدار نے ناواجب سرگرمی سے لوگون کو خشک سالی اور قحط مین پورا پورا مطالبہ ادا کرنے پر مجبور کیا۔ دیگر تحصیلات مین مفروری نسبتًا کم ہے کیونکہ وصولی مالگذاری مین کم سختی ہوئی اور فاقہ کش لوگون کو محکمہ تعمیرات مین بندات کی مرمت اور انہار کی کہودائی وغیرہ کا کام ملگیا۔

سال گذشتہ مین اگرچہ ۷۸-۱۸۷۷ء کے بعد کے سب سالونسے زیادہ قحط تہا لیکن کوئی مفروری عمل مین نہین آئی کیونکہ راج نے فیاضانہ طور سے جمع کا کچہہ حصہ زیر التوا کردیا اور امدادی کام جاری کردیے۔ بلکہ بہت سے پورانے مفروران واپس آکر اپنے کہاتہ جات پر قابض ہوگئے

دفعہ ۵۴۔ سپردگی محالات بحکم راج یا منجانب مالکان بعلت بقایا

علاوہ ان بڑے رقبہ جات کے جونادار مالکان نے ازخود چہوڑ دیے جبکہ محالات مین جمع باقی رہگئی اور مالکان اسکی ادائگی کا انتظام نہ کرسکے تو راج نے دست اندازی کرکے حسب اقتضای رای خود سالم محالات یا بسوات کو دیگر اشخاص کے پاس منتقل کردیا یا مالکان نے مطالبہ راج سے مجبور ہوکر خود ہی ایسے انتقالات کردیے ۷۸-۱۸۷۷ء کے قحط سے ابتک حسب ذیل رقبہ کا انتقال ہوا ہے۔

روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	لبب گڈھ	میزان
۲۰۰۰۰ روپیہ	۲۰۰۰۰ روپیہ	۱۵۰۰۰ روپیہ	۲۷۵۰۰ روپیہ	۲۵۰۰ روپیہ	۸۵۰۰۰ روپیہ

اور باقی رقم (۱۱۶۵۲۴) روپیہ کو بقایا غیر ممکن الوصول سمجھکر خارج کردینا چاہیے۔

کھاتہ جات معافی کی جو بقایا بندوبست سابق سے لیکر ہے اسکی تجویز باب نہم حصہ دوم مین کیجائیگی۔ تمام دیگر باقیات ماقبل بندوبست سابق مثلاً تقاوی نمک چاہات وغیرہ پہلے سے معاف ہوچکی ہین جمع جدید کے اعلان مین وصول ہونیوالی بقایا کی تعداد کو مقرر کرکے حسب قاعدہ (۲۰) سال میعاد بندوبست پر تفریق کیا جائیگا اور اسکی وصولی باقاعدہ بطور جز و مالگذاری ہوگی۔ یہ طریقہ اُن تحصیلات مین جنکی تشخیص ہوگئی ہے مفید ثابت ہوا ہے یہ ممکن ہے کہ جب دیہہ وار بقایا مقرر کیجائیگی تو انکی کل میزان رقومات مندرجہ بالا سے کسی قدر کم بیش ہو لیکن ہم حتی الوسع کوشش کرینگے کہ یہ میزان انکی قریب قریب رہے۔

دفعہ سہ ۵۔ کھاتہ جات کا متروک ہونا

مندرجۂ ذیل نقشہ سے واضح ہوتا ہے کہ مفروری مالکان کی وجہ سے جو ابھی تک واپس نہین آئے کس قدر کھاتہ جات متروک ہوئے۔

(نقشہ صفحہ ۱۱۰ پر درج ہے)

وقت	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈھ	میزان
سنہ ۵۶-۱۸۵۵ء تا سنہ ۷۷-۱۸۷۶ء	۱۴۳۷۹	۵۲۹۹	۲۲۴۸۷	۷۹۶۰	۰	۵۰۱۲۵
سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء تا سنہ ۸۲-۱۸۸۱ء	۱۸۸۷۵۰	۴۱۶۶۱	۳۷۶۴۱	۷۶۴۶۰	۱۸۲۳۴	۳۶۲۷۴۶
سنہ ۸۳-۱۸۸۲ء تا سنہ ۹۰-۱۸۸۹ء یا سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء روپباس مین	۲۷۲۸۰۸	۱۶۴۷۸۴	۴۷۷۵۳	۴۲۲۷۳	۱۶۵۹۹	۵۴۴۲۱۷
میزان تابندوبست سابق	۴۷۵۹۳۷	۲۱۱۷۴۴	۱۰۷۸۸۱	۱۲۶۶۹۳	۳۴۸۳۳	۹۵۷۰۸۸
جسمین سے ابتک وصول ہوا	۱۴۲۶۹	۲۳۰۵۶	۲۱۸۸۴	۳۰۲۸۸	۴۱۰۱	۹۳۵۹۸
جو ابتک باقی ہے	۴۶۱۶۶۸	۱۸۸۶۸۸	۸۵۹۹۷	۹۶۴۰۵	۳۰۷۳۲	۸۶۳۴۹۰
بقایا از بندوبست سابق	۱۳۰۶۲۳	۱۳۸۷۹۴	۶۶۶۵۰	۱۵۲۹۵۴	۷۵۴۱	۴۹۶۵۶۲
کل میزان بقایا تاحال	۵۹۲۲۹۱	۳۲۷۴۸۲	۱۵۲۶۴۷	۲۴۹۳۵۹	۳۸۲۷۳	۱۳۶۰۰۵۲

اس علاقہ کی کل ابقایا (۱۳۶۰۰۵۲) روپیہ ہے جو قریباً دو سال کی مالگذاری کے برابر ہے۔

دفعہ ۵۲۔ اس بقایا کی وصولی اور معافی کے بارے مین تجاویز

اس بڑی رقم مین سے (۸۶۳۴۹۰) روپیہ بابت بقایا قبل از بندوبست گذشتہ پچھلے سال مین مہاراجہ صاحب بہادر کے ہان فرزند ولی عہد پیدا ہونیکی یادگار مین معاف ہوچکی ہے۔ بندوبست سابق سے لیکر بابتہ سنہ ۱۸۹۹ء تک کی بقایا کا فیصلہ کرنا ہنوز باقی ہے۔ ہمنے ایام دورہ مین اپنے دہ وار معائنہ کے وقت اس بارے مین باحتیاط تحقیقات کی اور خام دیہات اور لاوارث بسوات کے انتظام مین ہمنے رقومات بقایا جو وصول کیجائینگی مقرر کردی ہین اور زمینداران نے انکو منظور کرلیا ہے۔

ان باقیات کے عام وجوہات یعنی سنگینی جمع۔ خراب طریقہ تفریق مالگذاری۔ جملہ تحصیلات مین طغیانی بان گنگا اور تحصیل اوچین مین صحرائی جانوران کے نقصان۔ تعمیرات آبپاشی کی جانب

دکہانیکی وجہ سے بہت بڑہ گئی یہ بقایا تحصیل روپباس مین تو کچہ نہین ہر لیکن تحصیل اوچین مین (۹۹۵۶) بیانہ مین (۱۹۱۵۸) اور بساور مین (۳۵۵۲۸) روپیہ ہے۔

جو رقوم سالہای مابعد مین وصول ہوئین انکو منہا کرکے موجودہ بقایا ۹ سالہ ۹۱-۱۸۹۰ء سے لیکر ۹۹-۱۸۹۸ء تک اور اوسکا فیصدی تناسب حسب ذیل ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈہ	میزان
روپیہ	۱۳۰۶۲۳	۱۳۸۷۹۴	۶۶۶۵۰	۱۵۲۹۵۴	۷۵۴۱	۴۹۶۵۶۲
فیصدی	۱۲٫۵	۸	۳	۶٫۵	۲	۷

بخلاف اسکے مندرجہ ذیل رقوم بابت بقایا سابقہ اس زمانہ مین وصول ہوئین۔

روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	بلب گڈہ	میزان
۱۴۲۲۹ روپیہ	۲۳۰۵۶ روپیہ	۲۱۸۲۴ روپیہ	۳۰۲۸۸ روپیہ	۴۱۰۱ روپیہ	۹۳۵۳۸ روپیہ

دفعہ ۱۵۔ کل بقایا مالگذاری والبواب تا حال

نقشہ ذیل مین ۵۶-۱۸۵۵ء سے لیکر ۹۹-۱۸۹۸ء تک کی موجودہ بقایا دکہائی گئی ہے اگرچہ یہ نقشہ تحصیلات کے معائنون سے مکمل تحقیقات کے بعد تیار ہوا ہے تاہم ہم اسکے بالکل صحیح ہونیکے ذمہ دار نہین ہوسکتے۔

نقشہ صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے

غیر مین پناہ گزین ہوئے جس سے تحصیل کی مرفع الحالی پر اس قدر سخت صدمہ پہونچا کہ ابھی تک وہ اصلی حالت پر نہین آئی تحصیل رو پباس کے علاقہ اور تحصیل اوچین کے علاقہ جات رداول و چھٹمی اور تحصیل بیانہ کے علاقہ جات ناہرہ وڈانگ کو بھی سخت صدمہ پہونچا ان دو سالونکی بقایا باقی سات سالون کی بقایا کے برابر تھی ۔

۹۸-۱۸۹۷ء کی عمدہ بارشون سے لوگون کو پھر امید ہوگئی اور مزروعہ رقبہ مین بہت بیشی ہوئی اور تحصیلات اوچین و بیانہ مین دو عمدہ فصلونکی وجہ سے لوگ اس قابل ہوگئے کہ اپنے ذمگی مطالبات ادا کر سکین جہان کہ سابق بقایا ادا شدہ کی تعداد جدید بقایا سے بڑہ گئی تحصیل بساورین یہ ہر دو رقوم ایک دوسرے کے برابر رہین لیکن تحصیل روپباس مین بقایا کی تعداد زاید از ۲۰ فیصدی تھی ۔

۹۹-۱۸۹۸ء مین اوسط درجہ کی بارش ہوئی لیکن تحصیل روپباس مین پھر بھی کم ہوئی اور سال مختتمہ حال مین بارش کم نہین تھی لیکن جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے تمام بارشین ہر دو سال مین بماہ جون جولائی و اگست ہوئین اور کہیں مین بالکل بارش نہین ہوئی اور موسم سرما مین بھی دراصل مطلق بارش نہوئی ۔ پس ۹۹-۱۸۹۸ء مین خریف اور ربیعہ کی ہر دو فصلین اوسط سے بہت کم تھین اور سال گذشتہ کی فصلین سوای شیبرین چاہات و سیرابی اراضیات کے بالکل خراب ہوگئین پس معلوم ہوتا ہے کہ جو ترقی پہلے (۵) سالو نمین ہوئی وہ پچھلے (۵) سالون کے تباہ کرنیوالے اثر سے معدوم ہوگئی یہ بیان کرنا بھی مناسب ہے کہ ۱۸۹۰ء سے لیکر بقایا (۱) فیس طلبانہ شامل بقایا ہونیکی وجہ سے جسکی تعداد صرف تحصیل بساورین (۲۳۴۹۸) روپباس مین (۹۰۸۶) اوچین مین (۶۶۱۲۳) اور بیانہ مین (۴۳۹۵) روپیہ ہے اور (۲) خام محالات یالاوارث بسوات کے اوس فرق کو جو مطالبہ بندوبستی اور اصل رقم وصول شدہ مین ہے باقی ہین

منجملہ (۹) سالون کے پہلے (۵) سالون کے زمانہ مین بارش اچھی ہوئی اور کاشتکاری و رفاہ الحالی اوسط درجہ کی رہی رقبہ مزروعہ کی جملہ تحصیلات مین جلد بیشی ہوگئی کچھ سالقہ بقایا وصول ہوگئی اگرچہ تحصیلات اوچین۔ بساور اور روپباس مین جدید بقایا بابت رہگئی تھی لیکن اسکے زیادہ تر وجوہات یہ ہین کہ تفریق مالگذاری یکسان نہین تھی اور ندی بان گنگا کے متصلہ دیہات خراب ہوگئے تھے اور حکام مال کی جانب سے وصولی مالگذاری مین خصوصًا تحصیل روپباس مین سستی رہی۔

(۵) گذشتہ ۵ سالونکی مالی او زراعتی حالت

اس علاقہ مین ۱۸۹۵-۹۶ء و ۱۸۹۶-۹۷ء کے دو سال سخت خشک سالی کے تھے جو قحط کی حد تک پہونچتے تھے بارش حسب ذیل تھی۔

سال	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور
۱۸۹۵-۹۶ء	۱۸٫۸۳	۱۲٫۵۱	۱۸٫۳۶	۱۲٫۰۴
۱۸۹۶-۹۷ء	۱۰٫۳۵	۱۱٫۰۲	۸٫۳۱	۱۵٫۱۹

دونون سالونمین ہر دو فصل خراب ہوگئین اور بمقابلہ ۹۵-۱۸۹۴ء کے تحصیلات روپباس و اوچین مین رقبہ (۲۰) فیصدی اور بساور مین (۱۵) فیصدی اور بیانہ مین (۱۰) فیصدی کم کاشت ہوا۔ مویشی فاقہ سے مرگئے اور لوگ بھوکون مرگئے اور بہت سے قحط سالی کے کامونکی طرف چلے گئے اور راج نے مطالبہ مین تھام کے ذریعہ سے زمینداران کی کچھ دلجوئی نہ کی اور مالگذاری کی وصولی مین خصوصًا تحصیل بساور مین جہان کہ ہل اور جاہات کے مویشی بعض حالات مین اہالیان تحصیل نے فروخت کردیے تھے سختی ہونیکی وجہ سے بہت سے زمیندار مفرور ہوگئے صرف اس تحصیل مین (۲۵۳۷) کس یا آبادی کا (۴) فیصدی ان سالونمین مفرور ہوگئے جنمین سے (۱۵۹۴) علاقہ

سال	روپباس				اوجین				بیانہ				بساور				بلب گڈھ				کیفیت
	مطالبہ	بقایا: جو وصول ہوا	بقایا: جو باقی رہا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا: جو وصول ہوا	بقایا: جو باقی رہا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا: جو وصول ہوا	بقایا: جو باقی رہا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا: جو وصول ہوا	بقایا: جو باقی رہا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا: جو وصول ہوا	بقایا: جو باقی رہا	رقبہ مزروعہ	
۱۸۹۰-۹۱ء	۱۰۸۶۷۵	۱۴۵۵	۱۳۸۴۷	۴۷۴۷۹	۱۹۰۱۶۲	۳۰۳۲	۱۳۴۱۲	۹۲۰۸۲	۲۲۵۲۲۵	۱۰۷۲۴	۴۰۱۰	۱۲۷۴۳۸	۲۵۸۴۱۲	۲۱۵۷	۱۳۹۷۶	۱۵۱۸۳۲	۳۷۶۱۸	۲۷۲	۵۷۹	۱۹۳۵۸	
۱۸۹۱-۹۲ء	۱۱۲۸۳۶	۲۳۰۷	۱۴۶۵۶	۵۷۵۴۵	۱۹۲۵۹۱	۴۸۲۳	۷۷۷۸	۱۰۲۹۸۱	۲۲۴۰۱۳	۱۲۴۳۸	۱۶۸۳	۱۳۳۵۶۱	۳۶۶۱۲۴	۵۴۳۹	۱۳۷۹۰	۱۶۶۵۹۶	۳۸۰۰۱	۴۵۳	۱۱۰۹	۱۹۷۳۰	
۱۸۹۲-۹۳ء	۱۱۵۳۹۶	۲۰۴۲	۷۸۱۴	۵۰۸۱۹	۱۸۷۳۲۱	۵۴۷۸	۷۶۹۶	۹۹۱۷۲	۲۲۴۰۴۳	۱۲۷۴۹	۲۸۶۹	۱۳۱۶۲۵	۳۶۳۶۹۶	۶۳۰۱	۹۷۳۱	۱۵۵۷۵	۳۸۱۵۱	۸۴۲	۱۱۷۲	۱۹۹۸۰	
۱۸۹۳-۹۴ء	۱۱۵۴۳۲	۴۲۵۳	۶۷۰۸	۶۰۱۰۳	۱۸۶۷۳۹	۳۷۹۸	۵۴۰۱	۱۰۰۳۹۳	۲۲۴۳۴۷	۱۰۷۶۸	۳۵۴۶	۱۲۹۷۰۱	۲۶۱۵۶۷	۹۴۱۸	۷۷۱۸	۱۷۰۳۸۶	۳۸۲۲۲	۵۸۵	۶۱۷	۱۹۱۷۸	
۱۸۹۴-۹۵ء	۱۱۵۶۴۲	۳۱۷۴	۵۱۶۱	۶۷۲۵۷	۱۸۵۹۰۷	۲۸۴۵	۷۰۴۳	۱۰۵۹۱۱	۲۲۴۲۵۴	۹۳۹۲	۴۴۸۰	۱۳۱۹۲۵	۲۶۱۸۲۴	۶۰۵۰	۵۱۲۵	۱۷۳۶۷۹	۳۷۷۶۸	۱۱۰۴	۷۹۸	۱۹۳۴۳	
۱۸۹۵-۹۶ء یک فصل	۴۱۳۳۷	۹۰۳	۲۲۶۷	۵۶۷۵۶	۱۸۸۲۰۲	۳۶۲۳	۵۱۱۰۰	۸۴۴۱۲	۲۲۴۱۶۱	۳۰۵۵	۱۵۱۶۴	۱۱۸۰۵۱	۲۶۱۳۰۰	۲۲۵۱	۲۴۱۵۲	۱۴۷۱۶۹	۳۸۰۰۷	۴۰۸	۱۷۶۹	۱۹۳۶۴	
۱۸۹۶-۹۷ء	۱۱۵۰۲۱	۴۹۶۳	۴۲۲۵۳	۵۷۶۵۲	۱۸۸۸۹۰	۱۰۸۵۶	۵۳۰۰۸	۹۴۴۷۱	۲۲۴۳۷۴	۲۵۸۶۴	۳۵۱۶۶	۱۱۹۱۹۶	۲۶۰۵۷۱	۴۷۱۳	۷۳۶۹۳	۱۳۹۳۵۸	۳۸۱۲۳	۸۲۹	۲۲۲۵	۱۹۰۴۲	
۱۸۹۷-۹۸ء	۱۱۴۷۶۷	۴۳۳۸	۲۶۹۱۳	۷۸۶۰۶	۱۹۰۵۰۲	۱۸۳۴۶	۸۰۱۵	۱۱۴۴۷۰	۲۲۴۹۹۷	۱۸۴۲۸	۳۵۷۰	۱۳۵۴۴۵	۲۶۴۲۳۲	۱۹۴۲۰	۲۱۰۵۳	۱۶۰۵۶۵	۳۸۲۴۳	۱۱۹۵	۸۹۵	۲۰۳۰۳	
۱۸۹۸-۹۹ء	۱۱۵۶۱۴	۸۷۲۵	۷۶۴۶	۸۳۰۴۹	۱۸۹۷۰۸	۱۹۷۰۹	۱۲۷۳۵	۱۲۳۵۹۳	۲۲۳۸۲۵	۱۹۲۲۸	۲۶۴۰	۱۳۲۰۶۰	۲۶۵۱۶۴	۱۳۲۶۰	۲۲۴۳۷	۱۷۰۳۷۸	۳۷۵۴۸	۱۰۶۹	۱۰۲۳	۲۰۸۹۹	
یک فصل	۷۴۳۳۰	۱۹۶۷	۲۱۵۲۴	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
میزان نوسالہ	۱۰۲۸۲۵۰	۳۴۱۲۷	۱۴۸۷۸۹	۵۴۷۲۶۵	۱۷۰۰۱۲۲	۷۲۵۱۰	۱۶۶۱۸۸	۹۱۷۴۸۵	۲۰۱۹۰۴۰	۱۲۲۶۴۶	۷۳۱۲۸	۱۱۷۰۰۲	۲۳۶۲۹۲۰	۶۹۰۰۹	۱۹۱۶۷۵	۱۴۵۵۲۹	۳۴۱۶۸۱	۶۷۵۷	۱۰۱۹۷	۱۷۷۴۰۷	
اوسط	۱۱۴۲۵۱	۳۷۹۲	۱۶۵۳۲	۶۰۸۰۷	۱۸۸۹۰۲	۸۰۵۷	۱۸۴۶۵	۱۰۱۹۴۳	۲۲۴۳۳۸	۱۳۶۲۷	۸۱۲۵	۱۳۰۰۰	۲۶۲۵۴۶	۷۶۶۸	۲۱۲۹۷	۱۶۱۸۳۷	۳۷۹۶۵	۷۵۱	۱۱۳۳	۱۹۷۱۲	
اوسط کل وصولی	۱۰۱۵۱۰		•	•	۱۷۸۰۹۷		•	•	۲۲۹۸۴۰		•	•	۲۲۸۶۱۳		•	•	۳۷۵۰۱۳		•	•	
فی بیگہ	پائی ۸ آنہ ۱۰ روپیہ ۱		•	•	پائی [illegible] آنہ ۱۲ روپیہ ۱		•	•	پائی ۴ آنہ ۱۲ روپیہ ۱		•	•	پائی ۹ آنہ ۸ روپیہ ۱		•	•	پائی ۶ آنہ ۱۴ روپیہ ۱		•	•	

بیوقوف یکلخت فعال تھا یا جہان کمیٹی نے اپنی رای سے کام کیا وہان بہت ہی نامساوی اور
عجیب وغریب نتائج نکلے۔ اس کوشش کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ تحصیل پرہاس کی جمع مین بہت کمی
تقریباً (۳۰) فیصدی ہوگئی اور تحصیل ہمیرپور مین کچھ بیشی ہوگئی جو اوسوقت بھی مبنی بر انصاف
نتھی۔ تحصیل مہابہ مین معقول بیشی ہوئی یہ بیشی ناواجب خیال نکیجاتی اگر ہر محال کے مسائل
کے لحاظ سے اسکی تفریق کیجاتی۔ تحصیل راٹھ مین معقول اور ناواجب بیشی ہوئی جسکی وجہ سے
خشک سالی کے ایک سال ہی بعد کل تحصیل عام طور پر شکستہ حال ہوگئی۔ چونکہ یہ دو بندوبست
جنکی ہم تصویر کرتے ہین اسلئے سال وار کارروائی کا معائنہ ہوسکتا ہے۔ مطالبہ اور بقایا
مین مال اور سوائی شامل ہے۔
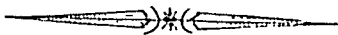
آنیکے قابل ہوجاتین لیکن غیر آبادی بدانتظامی مال عدم خبرگیری مرمت بندات آبپاشی وغیرہ سے
رقبہ مزروعہ مین بجای اسکے کہ کافی بیشی ہوتی جملہ تحصیلات مین سوای تحصیل بیانہ کے بہت کمی ہوگئی

پندرہ سالہ بندوبست ۹۱-۱۸۸۹ء ووصولی ہای وقتاً یا مابعد

سوای تحصیلات شمالی کے جہان کہ دہ سالہ بندوبست
کے مطالبہ مین بہت کمی ہوگئی تہی باقی تحصیلات
کی حالت اب زیادہ نازک ہوگئی اور مہاراجہ صاحب بہادر نے ارادہ کیا کہ من ابتدای ۹۱-۱۸۹۰ء
پندرہ سالہ بندوبست کیا جاوے پہلی کارروائی یہ تہی کہ اخراجات بندوبست کی خاطر ہر گانوٴن سے
موجودہ مطالبہ کا دس فیصدی لیا جاوے جسکی آمدنی (۱۶۳۶۷۴) روپیہ ہوئی جسمین سے
(۶۳۶۰۰) روپیہ درحقیقت پیمایش وغیرہ پر خرچ آئے اور باقی رقم داخل راج ہوئی۔ دوسری
کارروائی یہ تہی کہ تشخیص جدید کی ایک کمیٹی مقرر کیگئی جسکا میر مجلس درباری حکیم رحیم بخش مقرر کیا
گیا۔ کمیٹی کے قطعی نالائق ہونے اور موقع کے حالات نہایت ہی خراب طریقہ مین بہی معلوم
نہ کرسکنے کی وجہ سے ہمنے کوئی بات نہین دیکہی جو اس کمیٹی کی کارروائی کی حد تک پہونچتی ہو۔
کئی تخمینہ جات وحسابات تیار کئے گئے تہے جنکی مایوسی افزا پیچیدگیون مین سے کوئی بہی مفید
مطلب یا عام فہم بات معلوم کرنا قطعی ناممکن ہے۔ سوای اسکے کہ تحصیلدار نے اپنی مقامی
واقفیت کے ساتہہ کہین کہین ایک دو مختصر سطرون مین گانوٴنکی حالت لکہی ہے۔
اس بندوبست مین تیاری امثلہ حقیت کی بہی کوشش کیگئی تہی کہ جنکو اگر کوئی اہلکار کسی بات
کے دریافت کرنیکی غرض سے دیکہنا چاہے تو مایوس ہوجاتا ہے۔ صرف نقشہ کشتواری ایک
کارآمد کاغذ ہے جو باہر کے امینون نے تیار کیا تہا۔ اگر کمیٹی تشخیص کی بابت پوچہو تو اُسکا انحصار
عموماً تحصیلدار کی رای پر تہا جہان تحصیلدار لائق اور دیانتدار تہا (ایسے صفات کے آدمی ایسی
ریاستون مین بہت کم ہوتے ہین) وہان نتیجہ بہی خاصی طرح قابل اطمینان تہا جہان تحصیلدار

پس اس زمانہ میں تحصیل روپباس میں بقایا کی تعداد کل مطالبہ کی ۲۳ فیصدی ۔ تحصیلات اوچین و بساور میں (۱۱) فیصدی اور تحصیل بیانہ میں صرف (۳) فیصدی تھی اگر ہم بقایا وصول شدہ کو منہا کر دیوین تو خالص زر بقایا حسب ذیل تھی ۔

روپباس		اوچین		بیانہ		بساور		لبھ گڈہ	
روپیہ	فیصدی	روپیہ	فیصدی	روپیہ	فیصدی	روپیہ	فیصدی	روپیہ	فیصدی
۱۲۵۰۷۱	۲۳	۳۵۲۱۹	۹۱۵	۰	۰	۲۰۳۲۰	۱۰	۱۳۶۲۰	۵

تحصیل بیانہ میں سابقہ بقایا کی وصول بقایا جدید کی نسبت (۲۹۴۵) روپیہ زیادہ تھی پس اس زمانہ میں اس تحصیل کی وصول معمول کی نسبت زیادہ ہوگئی ۔ پچھلے زمانہ میں تحصیل روپباس کی بقایا سب سے زیادہ تھی اور اسمین کوئی شک نہین کہ تحصیل کا معاملہ بہت سخت تھا جیسا کہ مطالبہ اور وصولی کے پڑتہ اسے زبردست معاف ثابت ہوا ۔ تحصیل اوچین میں بہت سی بقایا کسی قدر بان گنگا کی طغیانیون اور صحرائی مویشیونکی وجہ سے تھی جنکے باعث بہت سی زمین غیر مزروعہ ہوگئی اور اس طرح جمع سنگین ہوگئی اوس کا پڑتہ مزروعہ فی بیگہ (عہ ۱۲) تھا تحصیل بساور میں صحرائی جانورون کا کوئی نقصان نہین تھا ۔ لیکن بعض دیہات میں بان گنگا کی طغیانیون سے نقصان پہونچا جسسے کہ چاہات پُر ہوگئے اور مزروعہ اراضیات خشک ۔ ریتیلہ بنجر ہوگئین مزید بران بہت سے دیہات کُلاً یا جزواً افتادہ ہوگئے یا انکا انتظام خام ہوگیا ۔ یہان بھی پڑتہ (عہ ۱۲) فی بیگہ سخت تھا ۔ صرف تحصیل بیانہ میں جلد اصل حالت پر آنیکے آثار پائے گئے ۔

سنہ ۱۸۸۳ء ۱۸۸۴ء کے سخت خشک سالی کے سوا یہ زمانہ عمدہ بارش اور اوسط درجہ کی مرفہ الحالی کا رہا اور اگر مطالبہ اوسط درجہ کا ہوتا تو تمام تحصیلات قحط سالی کے اثر سے نکلکر اصل حالت پر

تفصیل	روپاس کل	روپاس اوسط	اوچین کل	اوچین اوسط	بیانہ کل	بیانہ اوسط	بساور کل	بساور اوسط	بلب گڈھ کل	بلب گڈھ اوسط	میزان
مطالبہ مال وابواب	۱۱۵۷۳۹۳	۱۴۶۷۴۴	۱۵۴۵۵۰۵	۱۹۳۱۸۸	۱۶۷۰۳۹۹	۲۰۸۸۱۰	۲۰۱۸۳۴۸	۲۵۲۹۹۳	۳۰۴۶۸۲	۳۸۰۸۵	۶۶۹۶۳۲۷
وصولی مال وابواب	۸۸۴۵۸۵	۱۱۰۸۷۳	۱۳۸۰۷۲۱	۱۷۲۵۹۰	۱۶۲۲۶۴۳	۲۰۲۸۳۰	۱۷۹۷۳۳۹	۲۲۴۶۶۸	۲۸۶۳۱۱	۳۵۷۸۹	۵۹۷۱۵۹۹
بقایا سابق جو وصول ہوا	۷۷۸۷	۹۷۳	۱۹۱۶۷	۲۳۹۶	۷۳۱۹۶	۹۱۴۶	۱۶۸۸۹	۲۱۱۱	۳۷۲۳	۴۶۵	۱۲۰۷۳۵
بقایا جو حال بین رہا	۲۷۲۸۰۸	۳۴۱۰۱	۱۶۴۷۸۴	۲۰۵۹۸	۴۷۷۵۳	۵۹۶۹	۲۲۱۰۰۹	۲۷۶۲۸	۱۸۳۷۱	۲۲۹۶	۷۲۴۷۲۵
رقبہ فرزوعہ	۴۳۰۵۵۳	۵۳۸۱۹	۸۰۸۰۲۰	۱۰۱۰۰۳	۱۰۶۷۲۴۰	۱۳۳۴۰۵	۱۲۷۶۴۴۱	۱۵۹۵۵۵	۱۳۷۸۲۴	۱۹۶۸۹	۳۷۲۰۰۷۸
پڑتی فی بگیہ (ا) مطالبہ	۰	پائی آنہ روپیہ ۲—۱۱—۰	۰	پائی آنہ روپیہ ۱—۱۴—۷	۰	پائی آنہ روپیہ ۱—۹—۰	۰	پائی آنہ روپیہ ۱—۹—۶	۰	پائی آنہ روپیہ ۱—۱۵—۰	۰
پڑتی فی بگیہ (ب) وصولی	۰	۲—۱—۲	۰	۱—۱۱—۸	۰	۱—۹—۵	۰	۱—۶—۹	۰	۱—۱۳—۶	۰

ان اعداد سے پایا جاتا ہے کہ سخت قحط کا کچھ لحاظ نہ کر کے راج نے صرف سال بسال مطالبہ ہی قایم نہین کیا بلکہ ہر سال کی بقایا سالہای مابعد مین وصول کرنیکی بہی کوشش کی اس اثناء مین زمینداران کے وسائل رفتہ رفتہ کم ہوتے گئے اور نیز جبکہ خشک سالی کا زمانہ گذر گیا اور اچھے موسم آ گئے پہر بہی وہ اپنے ذمگی مطالبات ادا کرنیکے ناقابل رہے پس باستثنای علاقہ ببلب گڈہ اس کل علاقہ کی پنجسالہ اصلی بقایا اون رقومات کو خارج کر کے جو اس زمانہ مین وصول ہوئین اور انکے کل مطالبہ سے نسبت حسب ذیل تہی۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور	ہیران
کل بقایا بحساب روپیہ	١٨١٨٩٦	٢٠٣٣٥	١٤١٢٧	٧٦١٦٠	٢٩٣٠٨
کل مطالبہ کی فیصدی	٢٥	٢	١٫٥	٦٫٥	٠

اس سے پایا جاتا ہے کہ کل تحصیلات مین قحط کا اثر یکسان نہین تہا روپباس کو جسکی چکنوٹ اراضی سخت بارش کی محتاج ہے سب سے زیادہ نقصان پہونچا اور اس تحصیل مین مطالبہ کی ایک چوتہائی رقم باقی رہگئی۔ اس سے دوسرے درجہ پر تحصیل بساور تہی جسمین بقایا کی تعداد ١/١٥ تہی اور اوچین و بیانہ مین بقایا بہت زیادہ نہ تہی اور معقول رقم وصول ہو گئی صرف اس زمانہ کے اخیر تک (٢ و ١٫٥) فیصدی علی الترتیب باقی رہی اس زمانہ کے کوائف باران دستیاب نہین ہوئے اسمین شک نہین کہ اُنسے تحصیل روپباس کے سخت قحط کے بیان کرنے مین مدد ملتی تاہم سالانہ رپورٹون سے پایا جاتا ہے کہ ١٨٨٠-١٨٨١ء مین کل ریاست مین بارش بہت کم تہی اور اسی وجہ سے اس سال مین بہت سی رقم باقی رہگئی اور اس علاقہ کو ١٨٧٧-٧٨ء کے قحط کے اثر سے اصلی حالت پر آنے مین تاخیر ہوئی ١٨٨١-٨٢ء سے پہلے کی تعداد رقبہ

نام سال	روپباس			اوچین			بیانہ			بساور			بلب گڈھ		
	مطالبہ	بقایا		مطالبہ	بقایا		مطالبہ	بقایا		مطالبہ	بقایا		مطالبہ	بقایا	
		جو وصول ہوا	جو باقی رہا		جو وصول ہوا	جو باقی رہا		جو وصول ہوا	جو باقی رہا		جو وصول ہوا	جو باقی رہا		جو وصول ہوا	جو باقی رہا
سنہ ۱۸۷۷-۷۸ء	۱۳۳۳۳۸	۱۳۲۸	۴۶۸۵۷	۱۷۸۸۶۹	۸۷۳	۶۸۳	۱۹۵۵۵۳	۱۰۷۳	۱۸۳۳۳	۲۲۲۳۲۲	۳۳	۲۷۷۳۸	۰	۰	۰
سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء	۱۳۳۶۱۵	۹۲۶	۳۱۵۴۱	۱۸۸۹۴۲	۲۹۴۸	۱۰۲۳	۱۹۵۷۵۰	۶۵۹۱	۳۳۹۰	۲۲۹۱۳۹	۱۹۳	۴۳۱۳	۰	۰	۰
سنہ ۱۸۷۹-۸۰ء	۱۵۰۱۵۲	۱۷۶۲	۳۰۶۲۳	۱۹۶۸۳۸	۸۳۶۴	۲۳۵۰	۱۹۸۳۳۰	۵۷۷۰	۲۷۰۳	۲۳۱۹۳۳	۱۳۶۱	۱۱۵۰۸	۳۳۹۳۵	۰	۲۶۵۱
سنہ ۱۸۸۰-۸۱ء	۱۵۱۶۲۸	۱۳۳۸	۳۹۳۹۲	۱۸۷۸۸۸	۲۵۹۱	۱۳۳۹۵	۱۹۹۲۸۰	۳۶۵۱	۱۳۵۷	۲۳۷۸۷۰	۶۸۳۸	۳۵۸۲۱	۳۳۸۱۵	۰	۲۹۶۵
سنہ ۱۸۸۱-۸۲ء	۱۵۰۷۶۶	۱۳۸۷	۲۰۱۹۷	۱۹۷۱۲۷	۲۵۲۰	۱۵۱۰۹	۱۹۹۹۵۰	۳۶۳۰	۲۷۶۹	۲۳۱۲۷۵	۷۰۳۳	۲۱۹۳۳	۳۵۹۳۹	۱۲۹۳	۱۹۸۰
میزان	۷۴۰۳۹۰	۶۸۵۳	۱۸۸۷۵۰	۹۳۹۶۶۳	۲۱۳۳۶	۳۱۲۷۱	۹۸۸۹۶۳	۲۲۸۱۳	۳۷۶۳۱	۱۱۴۳۶۳۱	۳۳۵۵۵	۱۱۰۹۱۵	۱۰۳۶۸۹	۱۲۹۳	۷۵۹۰
اوسط	۱۴۸۰۹۸	۱۳۷۱	۳۷۷۵۰	۱۸۷۹۳۹	۴۳۶۷	۸۳۳۳	۱۹۷۷۹۳	۴۵۳۳	۷۵۲۸	۲۳۳۵۲۸	۶۹۱۱	۲۲۱۸۳	۳۴۵۶۳	۴۳۱	۲۵۳۲

متروک اور غیر آباد ہونا (۳) دربار کا وقت پر واجب امداد کے دینے سے کوتاہی کرنا اور فاقہ کش و غریب لوگون سے بیوقت پورا مطالبہ وصول کرنیکی کوشش کرنا اور بقالان کو مقرر نرخ پر فروخت کرنے اور زمینداران کو تقاوی دینے کیلئے مجبور کرنا (۴) کاشت اراضی کیلئے سرمایہ اور محنت مین کمی کی وجہ سے مزروعہ رقبہ کا بہت کم ہونا اور زراعت کاری کا خراب ہونا (۵) مالگذاری راج باقی رکھنے کا طریق شروع ہونا جو تقریبًا متواتر ابتک رایج چلا آتا ہے (۶) محالات یا بسوات کا خواہ منجانب راج بقایا وغیرہ کی وجہ سے جبرًا منتقل کرنا یا زمینداران کا ادای مالگذاری کے بار سے بچنے کی غرض سے از خود کنارہ کش ہونا۔

دفعہ ۵۰۔ تاریخ وصولی مالگذاری وبقایا تاحال

ان امورات کا ذکر حسب موقع اس باب و اگلے باب مین کیا جاویگا جس امر کا تشخیص جدید سے براہ راست تعلق ہے وہ وصولی مالگذاری کے بارے مین ہے۔ جسکے بارے مین ہم اب بصراحت ذکر کرینگے۔

(۱) قبل قحط ۱۸۷۷-۷۸ء ۱۸۵۵-۵۶ء سے لیکر ۱۸۷۶-۷۷ء تک وصولی مالگذاری دیسی ریاست کے لحاظ سے اور سنگینی جمع کو مدنظر رکھکر بہت اچھی رہی ہے تحصیل لیساور مین کل بقایا ۱۸۱۷۷ تھی جسمین سے ۱۰۳۱۳ روپیہ بعد مین وصول ہو گئے اور اب صرف ۷۸۶۴ روپیہ دراصل باقی ہین۔ دیگر تحصیلات مین بہی بقایا بہت کم ہو گئی کیونکہ ۱۸۵۵ء سے لیکر ۱۸۷۷ء تک کی جو بقایا ابتک رہتی ہے اسکی تعداد تحصیل روپباس مین صرف ۱۴۳۷۹۔ روپیہ تحصیل اوچین مین ۱۵۲۹۹۔ اور لیساور مین ۲۲۴۸۹ روپیہ ہے۔

(۲) ۱۸۷۷-۷۸ء ۱۸۸۲-۸۳ء ۱۸۷۷-۷۸ء وچار سالہای مابعد کے مطالبات اور باقیات بشمول ابواب حسب ذیل تہے۔

تسلیم کیا کہ بندوبست سخت نہیں ہے بلکہ کچھ سالوں کے بعد اوبیشی کی گنجائش ہے مگر ہمکو یہ کہنے مین کچھ تامل نہیں ہے کہ اس قدر بیشی ہاے کے سلسلہ کے بعد جنمین سے آخری دس فیصدی کی گراں بیشی کو صرف (۳) سال کا عرصہ گذرا تہا یہ بندوبست از حد سخت تہا اور اگر ۷۸-۱۸۷۷ء کے قحط کی وجہ سے لوگ شکستہ حال نہ ہوجاتے تو بہی یہ قدرتی بات تہی کہ بندوبست کی اپنی بوجہ کی وجہ سے لوگ خستہ حال ہوجاتے چونکہ اصلی حقیت تیار کرنے اور مالگذاری کی مناسب تفریق کرنے کی طرف کوئی توجہ نہیں کیگئی تہی اسلئے اس سنگینی جرم میں اور سختی محسوس ہوئی یہ سچ ہے کہ کمیٹی نے ظاہر کیا کہ تشخیص کے سلسلہ اصولون کے مطابق مقسوم اور لگان کی شرح ہای قایم کیگئی مین اور منزلکاسی کا نصف زمینداران کیلئے چھوڑا گیا ہے لیکن یہ یقین دلانے والی حکمت عملی کا صرف ایک جزو تہا جس سے حکام مراج بہرت پور بیرونی علاقون کو زاید از بیس سال کامیابی سے دہوکہا دیتے رہے اصلی ما صرف یہ تہا کہ لوگون سے زیادہ روپیہ کہینچ لیا جاوے ریاست نے زمینداران کو اپنے وسائل مین ترقی کرنیکے لئے کچھ مدد نہین دی بلکہ آبپاشی کے کامون کی مرمت مین سستی ظاہر کی اور ندی بان گنگا کیلئے روک طغیانی کی وجہ سے سب سے زرخیز قطعات کو جنگل بنادیا اور اسپر ہزار ہا مویشی پہرنے دیئے۔ چند سالون تک عمدہ موسمون اور گذشتہ سالون کے پس ماندہ سرمایہ کی مدد سے زمینداران جدید مطالبہ ادا کرتے رہے اور لقایا کم رہا لیکن ۷۸-۱۸۷۷ء کے قحط اور اسکے اثر نے ایسا ردوبدل کیا کہ صدہا محالات بالکل نیست و نابود ہوگئے اور اُسوقت سے لیکر کوئی سودیہات ابتک بہی پورے اصلی حالت پر نہین آئے۔

دفعہ ۹۴ — ۷۸-۱۸۷۷ء کے قحط کے اثر۔

ان تحصیلات مین بہی قحط کے وہی اثر تہے جنکا ذکر شمالی تحصیلات کی رپورٹ کے فقرہ ہای (۵۹) لغایت (۶۷) مین ہوچکا ہے یعنی (۱) وفات اور مفروری کی وجہ سے آبادی کا کم ہونا (۲) نقصان مویشی و وسائل کاشت۔ بے اعتباری و عام تشویش و گبہراہٹ کی وجہ سے محالات کا

دفعہ ۷۴ ششش سالہ بندوبست کی عارضی ترمیم

اس وقت مہاراجہ صاحب بہادر کو اختیارات عطا ہو چکے تہے اور انکا پہلا کام یہ تہا کہ موجودہ مطالبہ مین ۷۲-۱۸۷۱ء سے لیکر دس فیصدی کی گول طور پر بیشی کیجاوے اس قسم کی بیشی سے بعض علاقہ جات اور بہت سے دیہات مین جمع یکسان نرہی ہو گی اور بہت بڑہ گئی ہو گی۔ لیکن مہاراجہ صاحب نے اپنے اس کام کو کپتان پولٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی راے کے حوالہ سے جو ۷۲-۱۸۷۱ء کی رپورٹ مین درج ہے مبنی بر انصاف ظاہر کیا۔

ہُم بالیقین کہہ سکتے ہین کہ بدون کسی تشدد یا ظلم کے جمع مین فی الفور دو لاکہہ روپیہ کی بیشی ہو سکتی ہے" تشخیص جدید دو سال تک یعنی ۷۲-۱۸۷۱ء و ۷۳-۱۸۷۲ء مین پوری پوری وصول ہوتی رہی کیونکہ ۱۶ سال کی نابالغی کے عہد مین زمینداران زیادہ مرفہ الحال ہو گئے تہے۔ زراعت مین بیشی ہونیکے لئے راج کے قرضہ کی مدد سے بہت سے جدید چاہات کہودے گئے اور پرانے چاہات کی مرمت ہو گئی تہی اور ایک قابل انجنیر نے آبپاشی کے کام مین بہت ترقی اور وسعت دی تہی۔

دفعہ ۴۸۔ مہاراجہ صاحب بہادر کا دہ سالہ بندوبست

اس اثنا مین تشخیص جدید کا کام مہاراجہ صاحب نے بذریعہ ایک کمیٹی کے جاری رکہا۔ انکی محنت کا نتیجہ جسکا کوئی اور کاغذ نہین ہے یہ ہوا کہ کل راج کا مطالبہ تعدادی (۱۶۹۰۲۰۲) روپیہ بڑھکر (۲۰۱۶۵۴۸) روپیہ ہو گیا یعنی ۲۰ فیصدی کی بیشی ہوئی۔ ان تحصیلات مین (۴۴۴۴۷۶) روپیہ یا قریب ۱۲ فیصدی کے بیشی ہوئی۔ اگر اس سے پندرہ سال پہلے کپتان نکسن صاحب کے سرسری بندوبست سے مقابلہ کیا جائے تو (۲۱۱۵۱۹) یا زاید از (۴۰) فیصدی کی بیشی ہوئی اگرچہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے اس بیشی کو اپنی رپورٹ مین مناسب قرار دیا اور دہ بارے کے یقین دلانے پر

اس تشخیص جدید کی (کیونکہ پرس سنہ زیادہ تھی) کارروائی احمد حسین افسر مال کی معرفت بزیر نگرانی
صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ہوتی رہی اور نتیجہ یہ ہوا کہ جمع میں ایک معقول اضافہ ہوگیا جسکی اوسط کل بابت
میں مطالبہ باج پر (۷) فیصدی تھی۔

دفعہ ۴۶۔ شش سالہ بندوبست

معلوم ہوتا ہے کہ اس تشخیص جدید پر اچھا یا عام چلتا رہا اور جہاں تک
کہ مناسب تھا مطالبہ پورا ہوا اور وقت پر ادا ہوتا رہا۔ بندوبست
کی میعاد بابت سنہ ۱۹۲۵ میں ختم ہوگئی۔ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے ۱۲ ماہ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تحریر کرکے
تجویز کیا کہ خریف سنہ ۱۹۲۶ء سے (۲۰) سال کی میعاد کیلئے جدید بندوبست ہونا چاہیئے جسکو کہ
کونسل اور مہاراجہ صاحب بہادر منظور فرماتے ہیں۔ انہوں نے اس رائے سے اتفاق نکیا کہ
بندوبست ایک انگریز افسر کی معرفت کیا جاوے کیونکہ کوئی ایک کمیابی بندوبست ہونے
کی وجہ سے یہاں کی حیثیت بخوبی معلوم ہوگئی تھی اور سابقہ بندوبست کی امثلہ و گذشتہ سالوں کے
کاغذات حالیہ جدید کی مدد بن سکتی تھی۔ پس انہوں نے تجویز کی کہ تجربہ کار افسران مال کی ایک
کمیٹی بنا کر مسٹر منڈل صاحب ڈپٹی کلکٹر کے ساتھ شامل کیا جاوے۔ جو سابقہ وصولی وغیرہ کے
کاغذات کی جانچ اور ہر موضع کا معاینہ کرکے تشخیص آئندہ کے بارے میں اپنی رائے دیوین۔
آخری فیصلہ مہاراجہ صاحب بہادر کی موجودگی میں صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی پیشگاہ سے
صادر ہوتا تھا۔

طریق مجوزہ اگرچہ بہت اچھا کام چلانے والا تھا تاہم اگر اسکی کارروائی مقامی واقف کار دیانت دار
افسران کی معرفت عمل میں آتی تو اغلب تھا کہ مناسب جمع تجویز ہو جاتی اس طریقہ پر کام جاری ہوا
لیکن سنہ ۱۸۶۸-۶۹ء کی خشک سالی و خرابی فصلوں کی وجہ سے بندوبست ملتوی ہوگیا اور شش سالہ
بندوبست کا مطالبہ سنہ ۱۸۷۰-۷۱ء کے خاتمہ تک جاری رہا۔

بلوغ کو پہنچے تو بجاے اسکے کہ بندوبست دہ سالہ جاری رہتا میعاد بندوبست ۳ سال تک محدود کیگئی تھی اور پرگنہ بساور کی جمع بجاے اسکے کہ (۹۸۲۹۰) سے (۹۰۷۸۰) روپیہ تک کم ہوجاتی (۱۱۰۷۲۵) روپیہ تک بڑہا دیگئی۔ اور اب (۴۰۷۰۸) روپیہ یا کپتان نکس صاحب کے مجوزہ مطالبہ سے (۶۵) فیصدی زاید ہے اگرچہ سرہنری لارنس و کپتان نکس صاحبان کی یہ رای تھی کہ سرسری بندوبست سے مطالبہ مین بہت کمی ہونی چاہیے مگر سوای تحصیل بیانہ کے دیگر سب تحصیلات مین اسی پیمانہ پر مطالبہ مین بیشی ہوئی (دیکھو فقرہ ۳۸) اور زمینداران کے منصب کے بارے مین کوئی فیصلہ نہوا۔ پس انتظام مال کو محفوظ بنا پر رکہنے کیلئے عمدہ موقع ہاتہہ سے جاتا رہا اگرچہ جیسا کہ دیکہا جاتا ہے ہر پولیٹکل ایجنٹ صاحب نے یکے بعد دیگرے تشخیص جدید کے سوال کو چہیڑا مگر بدین خیال سرسری طور سے اور بزدلی سے فیصلہ کیا کہ ایسا نہو کہ مہاراجہ صاحب بہادر کو با اختیار ہونے پر یہ کارروائی پسند خاطر نہو۔

سہ سالہ بندوبست کی میعاد ربیع ۱۸۶۲ء مین ختم ہوگئی اور پولیٹکل ایجنٹ لفٹنٹ والٹر صاحب نے ماہ نومبر ۱۸۶۱ء مین تحریر کرکے تجویز کیا کہ ایک جدید بندوبست زیادہ میعاد یعنی ۶ سال کے لئے ہونا چاہیے تاکہ اسکا خاتمہ ایسے وقت ہو جب کہ مہاراجہ صاحب بہادر ۱۸۶۸ء مین سن بلوغ کو پہنچینگے۔ یہ تجویز صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کے پیشگاہ سے منظور ہوگئی اور اونہون نے ارقام فرمایا کہ دو کپتان نکسن صاحب کی سرسری اور میجر بودری صاحب کی سہ سالہ بندوبستونکی کارروائی اطمینان بخش ہے اور اب ہر ایک گائون کے حالات ایسی عمدگی سے معلوم ہونے چاہئین کہ جنسے تشخیص جدید کے کام مین بہت آسانی ہو گو وہ زیادہ میعاد کیلئے ہی کیون نہو۔

اور ہم التماس کرتے ہین کہ آپ یہ بات یاد رکہکر کہ مطالبہ راج مین بیشی کرنیکی نسبت زمینداران کی ساتہہ انصاف کرنا زیادہ اچہا ہے ہر حال مین قبل تشخیص باحتیاط مکمل تحقیقات کرین تاکہ بندوبست کی کارروائی منصفانہ اور عام پسند ہو۔

نکسن صاحب کہتے ہیں۔

"مہاراجہ صاحب بہادر کے وقت کی پرانی تحصیل کی شرح یا روینیو ریٹ ہماری تجویز کردہ لگانی شرح سے بہت زیادہ سخت اور زمینداران (۳۰) فیصدی یا زاید منافع لگانی شرح پر حاصل کر سکتے ہیں مزید بران اس بندوبست کے مقررہ مطالبہ کی وجہ سے وہ دیگر اراضیات کو مزروعہ کر سکتے ہیں جنکی بابت فی الحال ریاست کو کوئی زائد مطالبہ نہیں کرنا پڑیگا۔

پرگنہ بساولی کیلئے جسمین پیشال نہیں ہے کپتان نکسن صاحب نے (۹۰۸۰۵) روپیہ تجویز کئے جو مروجہ بندوبست کی جمع تعدادی (۹۰۸۹۱) سے (۵۰۰) روپیہ کم تھے۔ یہ رقم گذشتہ دس سالونکی اوسط سے زیادہ دس فیصدی کم تھی جس سے کہ انکا اس رائے کی صداقت پائی جاتی ہے کہ زمینداران کیلئے معقول نصف نکاسی میں سے چھوڑا گیا ہے اونہون نے یہ بھی تجویز کیا کہ بندوبست کی میعاد اول مرتبہ دس سال ہونی چاہیئے تاکہ مہاراجہ صاحب بہادر بلوغ کو پہنچکر اگر مناسب خیال فرماوین تو میعاد بندوبست کو کچھ اور سالون تک بڑھا دیوین۔

اگرچہ تجاویز جیسا کہ مرہنری ارنس صاحب و کپتان نکسن صاحب کا ارادہ تھا منظور ہو جاتین اور انکا کل ریاست مین عملدرآمد ہوجاتا تو زمینداران اور ریاست کی مرفہ الحالی کی بنیاد مستحکم قایم ہو جاتی اور ریاست کی مالی تاریخ بالکل مختلف ہوتی۔ کپتان نکسن صاحب کی تجاویز پر جو کچھ احکام صادر ہوئے انکی بابت ہمدرت پورا اور آگرہ کے دفاتر سے کچھ پتہ نہیں لگتا ہے کہ اوس بارے مین کچھ تحقیق ہوا۔ لوگ جب ہنگامی جمع کی شکایت کرتے ہین تو یہ کہتے ہین کہ ہماری جمع اس طرح باندہی جاوے جیسے کہ بلنہ صاحب و مرہنری ارنس و پاوڈٹ صاحب (کپتان نکسن صاحب) نے (دس) سال کا عرصہ ہوا کہ باندہی تھی۔"

دفعہ دہم سہ سالہ بندوبست	یہ بات صاف ظاہر ہے کہ جب مہاراجہ صاحب بہادر

کے کل حقوق کو ہر طرح استعمال کیا لیکن اب آیندہ یہ حقوق اُس حد تک کالعدم سمجھے جاوینگے جہانتک کہ بندوبست مین ہمارے قانون کے مطابق یہ حقوق لبسوہ داران کو عطا ہوئے ہین —

اس تشریح کے بعد ہم التماس کرتے ہین کہ ہمکو اس بارے مین صاف ہدایت بخشی جاوے کہ آیا آپ ان لوگون کو حقوق ملکیت عطا کرنا چاہتے ہین کیونکہ اگر ایسا نہو تو جمع کے مقرر کر دینے کے بعد کارروائی بندوبست جاری نرہیگی اور اس طرح موجودہ صورت مین راجہ اور لبسوہ دار اور کاشتکار کے درمیانی حقوق کی صراحت نہو سکیگی بخلاف اسکے اگر آپ حقوق ملکیت لبسوہ داران کو عطا کردین گے تو ان حقوق کی تعریف وہی ہو سکتی تھی جو ہمارے صوبجات مین ہے "

درمیانی اشخاص یا مالکان کا جو مزارعان سے سالانہ لگان لیتے ہین گذارہ پیدا کرنیکے فوائد پر نکتہ چینی کرنیکے بعد کپتان نکس صاحب نے رای دی ہے کہ صوبجات انگریزی مین ہمنے ان لبسوہ داران کو جنکو پہلے سے صرف حقوق کاشت حاصل تھا حقوق ملکیت عطا کر کے اندہا دہند قانون بنا دیا ہے —

دفعہ ۴۴ تشخیص و شرح ہای تجویزہ کپتان نکس صاحب بابت تحصیلات لبساور و اکہیگڈہ

پھر کپتان نکس صاحب نے اپنی لگانی شرح ہای مفروضہ کی تشریح کی ہے اور کہا ہے کہ ہمنے یہ شرح ہاے کس طرح سے حاصل کین ہم یہان پرگنہ لبساور کی شرحون کو ایکڑون سے بیگھون مین تبدیل کر کے تحریر کرتے ہین —

قسم زمین	چک اول	چک دوم	چک سویم	چک چہارم
چاہی	عہصا ۱۲ر	عہصا ۶ر پائی	عہصا ۳ر	عہ ۷ر
سیرابی	عہصا ۸ر	عہ ۱۳ر	عہص ۱۰ر	عہص ۱ر
بارانی	عہ ۶ر	عہ ۳ر	عہ ۲ر	۱۱ر

دس سال نیچ کی اوسط کے بلا ستنا ایدتھی۔

کل ریاست میں بمقابلہ طالب سابق کمی ۱/۲ ۳ لاکھ روپیہ سنایا جتی ایران تحصیلات میں

النلبا ڈیڑھ لاکھ روپیہ تھی۔

دفعہ ۲۴۔ تیاری بندوبست قانونی۔

سرسری بندوبست سے یہ مطلب تھا کہ تاکمیل بندوبست قانونی پر عملدرآمد ہوتی رہے جسکے لئے بحکم سرجیمز ڈینس صاحب بہادر کپتان نکسن صاحب نے بامداد افسٹنٹ بالش صاحب آرامی متعلقہ تکرہ وریکی کشتوارپیمائش کرائی اور نقشہ جمعیت تیار کرائیں۔ قانونی بندوبست کی رپورٹ بابت دو اول پرگنات بسا اوقات گئے جیسا کہ نیچے بیان ہو چکاہے۔ اور ان پرگنات میں ۱۹۰۱ء منظوری ہوگئی تھی۔

دفعہ ۳۵۔ کپتان نکسن صاحب کی زمینداران کے حقوق پر بحث

کپتان نکسن صاحب نے اس رپورٹ میں زمینداران کے حقوق اور ان کا سی حصہ راج کے چند ضروری مواقع پر بحث کی ہے۔ چونکہ گذشتہ رپورٹوں کے وقت بکوئی کتابت دستیاب نہیں ہوئی تھی اسلئے ہم نیچے بڑے بڑے معاملات کا ذکر کرتے ہیں۔ کپتان نکسن صاحب رپورٹ کے نمبر (۲) میں تحریر کرتے ہیں۔

"مسٹر منری لارنس صاحب مرحوم کی رائے کے مطابق جیسے بسوہ دار بہرت پور کیلئے (۲) سے (۵) فیصدی تک منافع چھوڑ دیا ہے۔ مہاراجہ صاحب بیکانیر پاس کے مدین کو صرف دو سے پانچ فیصدی تک حق قدیمی ملتا تھا اور جیسے اپنے سرسری بندوبست میں یہ حق بازرکھا ریاست بہرتپور میں اب تک مالکان یا زمینداران کے اختیارات مہاراجگان سے استعمال کئے ہیں لیکن مالکان ایسی کے کل اختیارات انکو حاصل رہے ہیں انہوں نے سالم دیہات جاگیر میں دیدیے کچھ رقبہ کاشت کرا دیا ہے مواضعات کو عطا کیا درختوں کو کاٹ ڈالا اور غیر نسبتی یا الگ و صاف ہیں

حالت کو ظاہر نہین کر سکتے اور ہمکو یقین ہو گیا کہ دراصل یہ لوگ بھوکون مرتے ہین- اور اور موقعون
پر لوگون نے بیان کیا کہ ہم فاقہ کشی کرتے ہین اور عمال تحصیل نے ہمسے غلہ کے دونون ڈہیر (حصہ
راج وحصہ کاشتکار) لیلیئے ہین جنسے انکی مراد انکے الفاظ مین (کہ ہمسے دونون قرار لیلیئے
ہین) یہ تھی کہ خریف اور ربیع دونون فصل کا مطالبہ ایک ساتھ وصول کر لیا ہے اس امر کو
اہالیان تحصیل نے تسلیم کیا ان امورات کی بابت آپکو تکلیف دینے سے ہماری آپ پر صرف یہ روشن
کرنیکی منشاء ہے کہ لڑکا اور لڑکی کا فرق ہمیشہ وہی نہین جو ہم دختر کشی کا نتیجہ فرض کیا کرتے ہین
کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ عارضی گردش ایام مین لوگ اپنی لڑکیون کی شادی روپیہ لیکر
اُن لوگون سے کر دیتے ہین جنکو وہ اپنی نسبت کمتر خیال کرتے ہین ہمنے اپنی عام رپورٹ
(دستیاب نہین ہوئی) نمبری (۹۸) مورخہ ۳۱ مئی ۱۸۵۷ء مین جو اس علاقہ کے سرسری
بندوبست کے بارے مین بھیجی تھی مفصل طور پر تحریر کیا ہے کہ کن کن وجوہات سے ہمکو جمع مین
تخفیف کرنی پڑی- سرسری بندوبست کی کارروائی سر ہنری لارنس صاحب بہادر نے شروع
فرمائی تھی اور یہ لوگون کیلئے جنکو کہ ایسے سخت ظلم اور ناانصافی سے سبکدوش کیا نعمت غیر مترقبہ تھی

دفعہ ۱۴۱- سرسری بندوبست مین مطالبہ کی کمی

بدقسمتی سے سرسری بندوبست کی رپورٹ دستیاب نہ ہو سکی
لیکن سر ہنری لارنس صاحب بہادر کا حوالہ جو اس رپورٹ پر
ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ کمی مطالبہ سابق پر (۱۵) فیصدی سے زیادہ ہوگی صاحب
موصوف تحریر فرماتے ہین-

"کپتان نکسن صاحب کی مجوزہ تخفیف جمع ہماری تخفیف سے بھی (جو ۷۵ء ۱۴ فیصدی تھی)
زیادہ تھی اور خاصکر تحصیل بساورین (جہان کہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کو دہوکھا دیا گیا تھا کہ
رپورٹ ہاے خشک سالی غلط ہین اور تحصیلدار نے لکھی ہین) آخری جو کمی جمع مین کیگئی

سرسری بندوبست سے پہلے کے ایام میں سے کل رقم جو اوپر دکھائی گئی ہے سنہ ۱۹۰۱ء میں تحصیلات روپباس اور چین اور بیانہ میں معاف کیگئی تھی اور اس تاریخ تک کی عدم وصول شدہ رقم تعدادی ۷۱۸۹۶ تحصیل بساور میں معاف کیگئی تھی - پس جو تعداد لگان اب دکھائی گئی ہے وہ سرسری بندوبست سنہ ۱۹۰۰ء کے بعد کی ہے - ان مختلف بندوبست ہای کی شرح اور کارروائی کا حال رپورٹ تشخیص تحصیلات شمالی کے دیباچہ میں مفصل درج ہے -

دفعہ ۵۳ - ریاست کے طریقہ ہای تشخیص و وصولی -

سرسری بندوبست سے پہلے ریاست قیاسی طور پر پیداوار کی ایک تہائی جو اکبر کے طریقہ مالگذاری کی یادگار تھی یا تو بذریعہ بٹائی یا زیادہ تر بذریعہ کنکوٹ پیداوار نرخ رواں کے مطابق نقدی میں مبدل کر کے وصول کیتے تھے - ۔۔۔ میں جب یا ۔۔۔ ترقی ہوئی تو ٹھیکہ کا قاعدہ جاری ہوگیا جسکے ذریعہ زمیندار یا ٹھیکہ دار ایک سال یا چند سال تک خاص رقم قرار کر کے ٹھیکہ لیتا تھا تا آنکہ ریاست کے حصہ کا عام طور پر سب کچھ زمیندار ان سے لیتے رہے اور باقی راشی اور حریص اہلکار راج ہضم کر جاتے تھے -

دفعہ ۵۴ - لوگوں کی سرسری بندوبست کے وقت کی حالت

یہ ظاہر کرنیکے لئے کہ ایسی تذکرہ محض کسی خیالی تصویر پر مبنی نہیں ہے - ہم کپتان نکسن صاحب کے پرگنات بساور واکے گڈھ کی رپورٹ تشخیص جدید نمبری (۷۷) مورخہ ۲ - مارچ ۱۸۵۹ء اسمی صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ سے اقتباس کر کے تحریر کرتے ہیں -

" سرسری بندوبست کرنے پر ہم کو معلوم ہوا کہ ان ہر دو تحصیلات کے باشندگان نہایت ہی خستہ حال میں ہیں کئی دیہات کا ملاحظہ کیا باشندگان کی کل جائداد خانگی کو فراہم کر کے دیکھا کہ درحقیقت انکے پاس کسقدر مال ہے - ہم کسی طرح تحریر یا تقریر سے اونکی اسوقت کی غربت زدہ

نمبر	نام بندوبست	روپباس مطالبہ	روپباس بقایا	اوچین مطالبہ	اوچین بقایا	بیانہ مطالبہ	بیانہ بقایا	بساور مطالبہ	بساور بقایا	میزان مطالبہ	میزان بقایا	بلب گڑھ مطالبہ	بلب گڑھ بقایا
	سنہ ۵۵-۱۸۵۴ء	۰	۱۰۲۷۹۱ روپیہ	۰	۴۰۶۱۹ روپیہ	۱۵۱۴۱۲ روپیہ	۱۴۷۳۹۶ روپیہ	۰	۲۰۲۳۰۶ روپیہ	۰	۰	۰	۰
۱	سرسری بندوبست	۹۹۰۹۹		۱۱۰۹۸۴		۱۴۴۴۶۶	-	۱۵۰۸۵۱		۵۱۰۴۰۰	۰	۲۸۹۷۸	۰
۲	سہ سالہ	۱۱۶۲۰۰	۱۴۳۹۹	۱۲۰۴۹۰	۵۲۹۹	۱۴۳۳۶۳	۲۲۴۸۷	۱۶۱۳۵۹	۷۹۶۰	۵۵۱۳۱۲	۵۰۱۴۵	۰	۰
۳	شش سالہ	۱۱۸۲۹۹		۱۲۶۱۸۰		۱۶۲۵۹۲	۰	۱۸۰۶۴۵		۵۸۷۷۱۶	۰	۲۴۸۵۶	۰
۴	ایضاً ترمیم	۱۲۹۶۷۰		۱۳۵۶۳۹		۱۷۹۹۵۹		۲۰۰۲۰۷		۶۴۵۴۷۵	۰	۰	۰
۵	دس سالہ	۱۴۰۵۳۶		۱۶۹۹۰۹		۱۹۰۶۸۲		۲۲۰۷۹۲		۷۲۱۹۱۹	۸۳۲۷۵۸	۰	۰
	سنہ ۱۸۸۲ء	۱۸۲۸۷۹	۴۶۱۶۶۸	۱۷۴۴۰۳	۱۸۸۶۸۸	۱۸۷۵۴۹	۸۵۹۹۷	۰	۹۶۴۰۵	۰	۰	۳۲۱۵۸	۳۰۷۳۳
۶	پندرہ سالہ سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰۰۵۱۳		۱۷۲۳۷۳		۲۰۶۹۴۷		۲۳۶۲۷۱		۷۱۶۱۰۴	۰	۳۴۷۶۷	۷۵۴۱
	سنہ ۱۸۹۲ء	۱۰۵۷۶۶	۱۳۰۶۲۳	۱۷۲۳۷۳	۱۳۸۷۹۴	۲۰۶۹۴۷	۶۶۶۵۰	۲۳۶۲۷۱	۱۵۲۹۵۴	۷۲۱۳۵۷	۴۸۹۰۲۱	۰	۳۸۲۷۳
۷	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۱۰۵۸۵۵		۱۷۲۷۰۵		۲۰۵۹۷۲		۲۳۶۴۸۰		۷۲۱۰۱۲	۰	۰	۰
میزان			۵۹۲۲۹۱		۳۲۷۴۸۲		۱۵۲۶۴۷		۲۴۹۳۵۹		۱۳۲۱۷۹۹	۰	۳۸۲۷۳

کہان تک ہو سکے سچ مین پیش کرکے مالی نتائج مین کاغذی عمل سے فائدہ دکھایا جاوے اور اس
امر کی کچھ پروا نہ تھی کہ تعداد وصول بمقابلہ مطالبہ کے کس قدر کم تھی —

دفعہ ۸۳ ۔ مختلف تشخیص ہاے جدیدین مطالبہ کی تدریجی بیشی

نقشہ ذیل مین تشخیص جدید کا تعلق اور مطالبہ و بقایا جہان تک کہ سلسلہ دستیاب ہو سکا معلوم
معلوم کیا گیا ہے اور چونکہ ریٹ لگا مرتب مرف سنہ ۱۸۹۰ ع سے ایک شامل ہوا ہے اسلئے اسکو
علیحدہ طور پر دکھایا گیا ہے

(نقشہ صفحہ ۸۵ پر درج ہے)
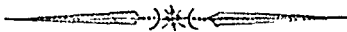
(سنہ ۷۸-۱۸۷۷ء) سے واقعات شمار کرتے ہین آخرالذکر قحط اور سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء و سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء کی خشک سالیون کا جو قحط کی حد تک پہونچ گئی ہین مختلف تشخیص ہاے جمع کی تاریخ مین جنکا اب مفصل بیان ہوگا ذکر کیا جاویگا۔

دفعہ ۳۷ سابقہ تشخیص

جن حالات کے باعث پہلا سرسری بندوبست سنہ ۱۸۵۵ء مین سرہنری لارنس صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل نے تحصیلات شمالی اور انکے اسسٹنٹ کپتان نکس صاحب نے باقی ریاست مین کیا انکا ذکر سابقہ رپورٹون کے باب دوم مین ہوچکا ہے۔ ابتک مختلف تشخیص ہاے حسب ذیل عمل مین آئین۔

(۱) سرسری بندوبست سنہ ۵۷-۱۸۵۵ء۔

(۲) سہ سالہ بندوبست سنہ ۶۱-۱۸۵۸ء۔

(۳) شش سالہ بندوبست سنہ ۷۰-۱۸۶۲ء۔

(۴) بندوبست شش سالہ مین ۱۰ فیصدی کی بیشی سنہ ۷۳-۱۸۷۱ء۔

(۵) دہ سالہ بندوبست سنہ ۹۰-۱۸۷۴ء۔

(۶) پندرہ سالہ بندوبست سنہ ۱۸۹۱ء تا حال۔

دیگر تحصیلات مین اس بندوبست کی جمع سنگین معلوم ہوئی اور دس سال کے خاتمہ پر جمع ترمیم کردیگئی لیکن ان تحصیلات مین مطالبہ بحال رہا۔

ان بندوبستون یا تشخیصون مین سے (کیونکہ موجودہ بندوبست کے سواے کسی بندوبست مین کوئی مثلہ حقیت تیار نہین ہوئی تھین) پہلے دو بندوبست کپتان نکس صاحب نے بزیر ہدایت سرہنری لارنس صاحب بہادر فراخ اور منصفانہ اصول پر کئے اور باقی بندوبست ناواقف اور نالائق عمّال راج کی معرفت عمل مین آئے ان لوگون کا اصلی مطلب یہ تھا کہ

دیگر جاٹ۔ مینا۔ ڈہاکر۔ مالی۔ کاچہی۔

متوسط کاشتکار۔ سنسوارجاٹ۔ گوجر۔ برہمن۔

ناقص کاشتکار۔ راجپوت۔ لودہی۔ مسلمان وتمام دیگر اقوام۔

پس قریب ایک تہائی موالات اچہے۔ اور اعلی متوسط اور ۱/۲ ناقص کاشتکارون کے قبضہ مین ہین۔ الغرض یہ علاقہ اپنی کاشتکاری کی آبادی کے لحاظ سے اچہا ہے۔

دفعہ ۳۵۔ زمینداران کے حقوق اراضی۔

حقوق اراضی کی اصلیت اور اس طریقہ کی جسمین اب انکی تعریف کیگئی ہے۔ گذشتہ رپورٹون مین مفصل بحث ہوچکی ہے۔ ان تحصیلات مین عموماً ریاست بہرت پور مین یہ ایک مشہور صورت پیدا ہوئی کہ دیہات معافی وجاگیر کے زمینداران نے معافی داران وجاگیرداران کے حقوق ملکیت اراضی حاصل کرنیکی کوششون کی مخالفت کی آزادی غلامان کے قانون سے پہلے ایک روسی غلام نے اپنی آقا کو کہا ہم تمہارے ہین اور زمین ہماری ہے اسی طرح بہرت پور کے کسان اپنے مالک کو خواہ راج ہو یا جاگیردار یہ جواب دیتے ہین " کہ بیج تمہارا۔ دہرتی ہماری " یعنی آپ جمع کے مالک ہین اور ہم اراضی کے۔ اس بندوبست کی یہ ایک نہایت ہی اطمینان بخش کارروائی ہے کہ زمینداران کے حقوق ملکیت اب ہمیشہ کیلئے باضابطہ تسلیم ہوکر درج کاغذات کیے گئے ہین۔

دفعہ ۳۶۔ خشک سالی اور قحط۔

اس علاقہ مین بہی اونہین قحطون اور خشک سالیون کا اثر ہوا ہے جنکا ذکر سابقہ رپورٹون مین ہوچکا ہے۔ ہر ایک ملک مین دہقان لوگ قحط سالی کے سال و سمت کو مثل نشانات سنگہاے میل کے سمجھتے ہین۔ جیسا کہ آئرلینڈ کے کسان قحط ہاے سنہ ۱۸۴۶-۴۷ء و سنہ ۱۸۷۷-۷۸ء سے اندازہ لگایا کرتے ہین۔ اسی طرح انکے ہندوستانی بھائی سترہ یا چونتیس یعنی قحط سمت ۱۹۱۷ و سنہ ۱۸۶۰-۶۱ء و سمت ۱۹۳۴

حدود کے ساتھہ ساتھہ (۱۷) دیہات ہین۔

لودہون کے پاس تحصیلات روپباس واوچین مین دس محالات ہین لیکن یہان بہی یہ قوم مثل اور جگہہ کے کمزور وغیر مستعد ہے۔ مالی اور کاچی جو ایسے کاشتکار ہین جنکا پیشہ بغرض فروخت باغات لگانے یا نفیس قسم کی زراعت کرنیکا ہے قریب (۱۱) محالات کے اور دیگر ہندو (۹) محالات کے مالک ہین جنمین سے (۳) مہاجنون کی ملکیت ہین گذشتہ رپورٹ مین ہندوئون سے صرف ڈہاکرون کا ذکر نہین ہوا۔ یہ لوگ راجپوتی النسل کا دعوی کرتے ہین لیکن اغلباً ایک ایسی مخلوط النسل قوم ہے جو راجپوتون کی ادنیٰ اقوام غالباً جاٹون کے ساتھہ شادی ہونیسے پیدا ہوئے۔

تحصیلات اوچین بیانہ وبساور مین یہ لوگ ½ ۱۱ محالات کے مالک ہین اور اس علاقہ مین نہایت ہی محنتی اور مرفعہ الحال کاشتکار ہین۔

مسلمانون کے قبضہ مین (۲۹) محالات یا کل کا ۶ فیصدی ہے انمین سے سب سے زیادہ مشہور گدی ہین جنکے پاس ½ ۶ خصوصاً تحصیل بیانہ وقصبہ دیر کے اردگرد ہین۔ انکی اصلیت مشتبہ ہے۔ بعض کہتے ہین کہ یہ راجپوت تھے اور خاندان لودہی یا مغلیہ کے وقت مین بالجبر مسلمان کئے گئے تھے۔ لیکن وہ اپنی نسبت ایک روایت بیان کرتے ہین کہ ہم صوبہ پنجاب کے قصبہ گگیانہ کے چہترلون یا کہتریون کی اولاد ہین۔ فی الحقیقت راجپوتونکی نسبت انکی شکل پنجابیون سے زیادہ ملتی ہے یہ لوگ کم حیثیت کے کاشتکار ہین اور نوکری خصوصاً ریلوے مین مستعدی سے کرتے ہین۔

ان قومون کی کاشتکاری کی قابلیت کا ذکر پہلی رپورٹون مین ہوچکا ہے اور انکے اقسام حسب ذیل ہین۔

اچہے کاشتکار۔

نام قوم	روپباس			اوچین			بیانہ			لساور			میزان		
	تعداد مواضعات	رقبہ		تعداد مواضعات	رقبہ		تعداد مواضعات	رقبہ		تعداد مواضعات	رقبہ		تعداد مواضعات	رقبہ	
		کل	مزروعہ		کل	مزروعہ		کل	مزروعہ		کل	مزروعہ		کل	مزروعہ
جاٹ ستنسوار	۱ ۱/۲	۳۵۲۹	۱۹۲۱	۱۱ ۳/۴	۲۰۱۸۰	۱۴۷۷۰	۸	۲۰۳۶۹	۱۲۵۲۴	۱۲	۲۰۸۲۱	۱۳۹۳۹	۰	۰	۰
دیگر جاٹ	۱۹	۴۲۰۷۲	۱۹۳۹۸	۳۰ ۱/۴	۷۱۱۲۳	۴۸۷۵۲	۱۱ ۷/۸	۲۴۳۳۸	۱۲۹۷۴	۳	۱۳۲۶۶۱	۷۳۶۲۴	۰	۰	۰
کوہاکر	۰	۰	۰	۱/۲	۱۰۷۳	۹۷۳	۵	۱۰۶۱۰	۶۶۹۷	۶	۱۱۱۰۰	۷۹۱۲	۰	۰	۰
مینا	۰	۰	۰	۱/۲	۶۶۷	۵۳۵	۶	۱۰۰۲۷	۵۷۶۳	۱۱	۲۵۰۶۸	۱۶۷۰۳	۰	۰	۰
برہمن	۱۵ ۱/۲۵	۲۹۱۰۳	۱۲۵۴۴	۱۳ ۲/۵	۴۷۱۷۵	۲۶۶۱۲	۱۸	۳۴۲۳۹	۱۷۳۷۸	۱۹ ۱/۲	۴۶۶۵۰	۳۲۴۴۵	۰	۰	۰
لودہا	۶	۸۳۳۳	۵۶۱۳	۳ ۱/۲	۵۹۲۴	۴۳۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گوجر	۸	۱۳۲۴۵	۷۱۰۵	۱۸ ۱/۲	۴۴۶۱۹	۲۴۴۱۴	۹۰	۳۰۲۶۵۶	۷۲۸۴۵	۲۸	۸۸۱۴۳	۳۳۴۳۵	۰	۰	۰
راجپوت	۱۴ ۱/۵	۵۷۳۹۵	۲۷۱۹۰	۶	۲۱۵۸۸	۱۳۵۱۵	۸	۵۶۷۶۷	۱۵۰۲۹	۲	۶۸۲۱	۳۶۰۴	۰	۰	۰
مالی اور کاچی	۳	۴۵۶۶	۲۴۶۲	۱ ۲/۵	۷۹۳	۴۱۵	۵	۹۵۹۶	۴۶۵۵	۲	۳۳۲۱	۲۵۷۰	۰	۰	۰
دیگر ہندو	۱	۲۱۷۵	۱۳۹۸	۲ ۳/۱۰	۳۰۱۹	۲۳۹۲	۲	۵۰۸۲	۲۷۲۳	۳ ۱/۲	۱۰۹۸۶	۸۱۲۳	۰	۰	۰
گدی	۱	۱۰۱۸	۴۹۵	۱/۲	۱۶۶۴	۶۴۷	۸	۱۲۰۱۶	۷۴۶۴	۷	۹۶۳۵	۵۶۴۳	۰	۰	۰
سید۔ شیخ	۵ ۱/۴	۱۱۸۷۵	۷۲۹۶	۱	۳۹۷۶	۲۱۲۴	۴	۵۳۰۱	۱۷۱۴	۲	۸۷۶۷	۶۶۰۹	۰	۰	۰
دیگر مسلمان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
خام	۱/۲	۱۶۱۳	۱۰۳۰	۴	۵۶۵	۲۹۷۲	۱ ۱/۸	۷۳۰۱	۱۹۰۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ملکیت راج	۱	۷۴۱۷	۰	۲	۲۷۳۳	۰	۱	۲۷۳۱	۰	۳	۱۰۰۳۰	۳۰۲۷	۰	۰	۰
میزان	۷۸	۱۸۲۳۴۱	۸۶۵۹۲	۹۶	۲۲۳۹۹۹۱	۱۴۳۵۰۵	۱۶۸	۵۰۱۱۲۳	۱۶۱۶۶۶	۱۴۹	۳۷۴۰۰۳	۲۰۷۴۴۴	۰	۰	۰

بلونت سنگہ نے اس خرابی کو اس طرح سے دور کیا کہ سواران کو رسالون مین بہ ترتی کیا انکے انعام
ضبط کر کے بجاے اوسکے نقد تنخواہ مقرر کردی یہ انعام کئی پشتوان تک موروثی خیال کیے
جاتے رہے - مگر اب انمین سے بہتیرون کا نام نشان بہی باقی نہین رہا - رقبہ انعام کے کم کرنیکا
ایک اور طریقہ یہ تہا کہ جو لوگ ۵۸-۱۸۵۷ء مین مفرور ہوئے تہے یا متفرق ابواب یا نیتی ربع کی
ادائگی مین قاصر رہے انکے انعام ضبط کر لیے جاتے تہے -
ان تجاویز کا نتیجہ یہ ہے کہ ریاست بہرتپور مین جوتہر کے معالات کو خارج رکہکر رقبہ منضبطہ
کی تعداد کل رقبہ کی $\frac{1}{11}$ اور رقبہ مزروعہ کی $\frac{1}{9}$ کے برابر ہے غالبا راجپوتانہ کی کسی دوسری
ریاست مین اس قدر تعداد نہوگی - ناٹک کا قاعدہ اب مسدود ہوگیا ہے - اور جب تک
کہ ابتدائی معافیدار کی اولاد موجود ہے ضبطی عمل مین نہین آسکتی - پس اب جاگیر اور معافی
مین سواے انکے جو مین حیات یا عارضی ہین کسی زیادہ کمی کی امید نہین کیجا سکتی -

دفعہ ۳۴ سرکردہ اقوام کاشتکاران

کاشتکاران کی سرکردہ قومون کا ہر تحصیل کے بیان مین ذکر
ہوچکا ہے - لیکن نقشہ ذیل سے تعداد معالات کل رقبہ و رقبہ
مزروعہ کی پوری پوری تفصیل معلوم ہوتی ہے جو ہر قوم کے قبضہ مین ہین -

---

(نقشہ صفحہ ۷۹ پر درج ہے)

اولاد موضع ہلینہ کے کچھہ رقبہ مین بطور ادنی مالک قابض ہی۔

دفعہ ۳۳۔ جاٹون کا رفتہ رفتہ جاگیرون کا ضبط کرنا

یہ دونون واقعات اس طریقہ کے نمونے ہین جنسے مہاراجگان بھرتپور نے اپنے جاگیرداران کی اراضیات چہین کر اپنی ریاست کو وسعت دی۔ جس زمانہ مین کہ مہاراجگان بدن سنگہ اور سورج مل کے عہد مین ریاست ترقی پر تہی اور انکو اپنے جاٹ رشتہ داران کی خدمات جنگ کی ضرورت تہی تو اُنکو اونکی خدمات کے صلہ مین علاقہ جات مفتوحہ مین سے جاگیرات و معافیات عطا ہوئی تہین۔ اسی طرح مہاراجہ بدن سنگہ کے (۱۶) پسران کو جو (۱۶) کوٹھریون کے ٹھاکر کہلاتے ہین اور اُن خاندانون کے بانی ہین جو ابتک ریاست مین نہایت ہی معزز شمار کیے جاتے ہین بڑی بڑی جاگیر عطا ہوئین۔ جب ریاست کے حدود کا وسیع ہونا بند ہوگیا تو مہاراجہ جواہر سنگہ سے لیکر بعد کی نسل کے مہاراجگان کو یہ بڑی بڑی جاگیرات دیکہکر حسد پیدا ہوا اور انہون نے طرح طرح کے حیلے اور بہانہ سے جاگیرات کو ضبط یا کم کرنا شروع کیا۔ ۱۸۰۸ء مین دیر اور ہلینہ کے ضبط ہوجانیکے بعد بہی موجودہ تحصیل بساور مین (۴۳) محالات (علاقہ بلب گڈہ کو علیحدہ رکہکر) جاگیر یا معافی کے تہے جنکا رقبہ تہائی رقبہ تحصیل کے برابر تہا۔ ۱۸۵۵-۵۷ء کے بندوبست مین یہ تعداد گہٹ کر (۱۶) رہگئی اور بعد کی ضبطی ہای کی وجہ سے اب صرف (۷) محالات باقی رہگئے جنکا رقبہ صرف (۵) فیصدی ہے۔ عارضی منضبط جاگیر بلب گڈہ کا ذکر فقرہ (۱۸) مین ہوچکا ہے۔ قریبی برادران راج یعنی (۱۶) کوٹھریون کے ٹھاکرون کو بہی نقصان پہونچا ہے۔ جو اشخاص کہ لاولد مرگئے انکے حصص قاعدہ ناٹ کے مطابق ضبطی مین آگئے۔ سواران کو بہت سا رقبہ حسب ضرورت خدمات انجام دینے کی شرط پر انعام مین ملا ہوا تہا یہ سواران اپنے دستہ بناکر ضلع آگرہ و ریاستہای ملحقہ مین جاکر حملہ کرتے یا ڈاکے مارتے تہے۔ مہاراجہ صاحب

دس سال کے اوسط نرخ سے نقدی میں مبدل کیا جاوے تو ایک تہائی کے برابر تھا۔ اور اسکے
تخمینہ بات پیدا ہوا جیسا کہ رپورٹ اوپر میں بیان ہو چکا ہے۔

دفعہ ۴۴۔ اس علاقہ پر جاٹوں کی فتوحات

ما بین [illegible] و [illegible] کے جاٹوں نے اس حصہ میں جو جو فتوحات حاصل کیں انکا ذکر سابقہ رپورٹوں میں ہو چکا ہے۔ پرگنہ
دیہہ جو تحصیل بساور میں ہے راجہ بدن سنگھ کے پسر سورج مل کے بھائی پرتاب سنگھ کی جاگیر میں تھا۔ انہوں
نے وہاں ایک قلعہ اور محل بنایا۔ اور اس جگہ کو باغات اور عمارتوں سے خوبصورت کیا۔ اور اس کو
پہر منسوب تھا۔ مہاراجہ جواہر سنگھ صاحب کو شبہ ہوا کہ انکی فلوج سے سازش ہے لہذا اس
دیہہ کو ضبط ریاست کرلیا اور دیہہ کی نگہداشت میں مہاراجہ صاحب موصوف نے گوسنیرا و
جاگیر کو ضبط کرلیا۔ دیہہ پرتاب سنگھ کے گزارہ کیلئے صرف دو دیہات واگذار کئے انکی اولاد
کے قبضہ میں یہ دیہات چند پشتوں تک رہے اور انکا انتساب بھی رہا۔ مہاراجہ بلونت سنگھ
نے جاگیر کے صرف دو دیہات باجرہ و سایر ہو رہنے دئے۔ دیا و سنگھ کی وفات پر مہاراجہ
صاحب بہادر جیکنٹھ باشی نے ان دیہات کو بھی ضبط کرکے انکے خاندان کے موجودہ
بیٹے ادھمن سنگھ کا نقد گزارہ مقرر کردیا۔ یہ صاحب اس وقت میو کالج میں تعلیم پاتے ہیں
اسی طرح ٹھاکر تخت رام کو جو راجہ چوڑامن کے چھوٹے بھائی اور اپنے متبنی پسر رول سنگھ
کے توسل سے تخمینہ کے ۱۳ گاؤں کنبرکت سے موضع پلیہ اور اسکے اردگرد کے دس گاؤں
جاگیر میں ملے ہوئے تھے۔ انہوں نے پلیہ میں ایک قلعہ تعمیر کیا جو ابتک موجود ہے۔ جب
مہاراجہ جواہر سنگھ صاحب نے دیرپ [illegible] کی تو پلیہ کے سردار سوائی رام پر جو اس [illegible] کے کمان
افسر تھے یہ شبہ ہوا کہ انکی راجہ پرتاب سنگھ سے سازش ہے۔ انکی بڑی جاگیر فوراً ضبط ہوگئی اور
صرف تھوڑا حصہ بطور گزارہ کے واگذار رہا یہ بھی رفتہ رفتہ ضبط ہوتا گیا۔ اب ٹھاکر تخت رام کی

پرگنہ یا محال	مالگذاری بحساب روپیہ	نام تحصیل جسمین اب شامل ہے
بیانہ	۱۷۷۵۳	بیانہ
بساور	۱۳۷۶۳۶	بساور
خانوہ	۷۳۰۵۶	حصہ روپباس
کمہیر	۱۸۶۵۰	کمہیر
ہیلک	۶۹۷۱۷	ایضاً
پہاڑی	۳۰۷۲۵	پہاڑی
کامنہ	۱۳۶۱۳	کامنہ
نکیرا	۱۵۸۵۳	کامنہ
اول (حصہ)	۱۳۷۷۳۸	کمہیر وبہرت پور

بدقسمتی سے پُرانے نامونکو حال کے نامون سے پہچان کرنے مین مشکلات پیش آینگی وجہ سے مقابلہ مکمل طور پر نہین ہوسکتا - یہ امر ظاہر ہے کہ تین پرگنات - بیانہ - بساور - اور خانوہ کہ (جو اب چار جنوبی تحصیلات کے حصے ہین) کی جمع ۵۴۴۸۸۳ یا کل علاقہ موجودہ کی جمع کے نصف سے زاید تہی - ہم ریاست الور کے سال حال کی رپورٹ کے باب دویم مین بیان کرچکے ہین کہ اس وقت اجناس کی قیمت موجودہ نرخ کے ۱/۴ سے ۱/۲ تک تہی اور یہ بات اگر فرض کرلیجاوے کہ اُس وقت جمع موجودہ مطالبہ کا صرف نصف تہی تو بہی حصہ پیداوار یعنی شرح تشخیص جو اس وقت لیجاتی تہی بہ نسبت موجودہ شرح کے بہت زیادہ تہی - اس امر سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ اکبر کے زمانہ مین بجای تشخیص پیداوار تخمینی کا جسکو اگر بہ نرخ مروجہ سال حال

باب دوم

مالی نتائج

دفعہ ۲۹ تحصیل بیانہ کی ابتدائی تاریخ

ہماری پہلی رپورٹ ہاے کے باب دوم مین ریاست بھرتپور کے عروج کا ذکر ہو چکا ہے۔ اس علاقہ کی ابتدائی تاریخ کا مرکز بیانہ کے اردگرد ہے جسکو قدرت اور صنعت نے ملکر ہنود کی سلطنت کے زمانہ مین بھی ہندوستان کے مشہور ترین قلعون مین سے بنا دیا تھا۔ گیارہوین صدی مین محمود غزنوی کے حملہ کے وقت بجے پال ایک جادون خاندان کا راجپوت بیانہ مین حکمران تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اُسنے ایک مسلمان لڑکی کو بالجبر چھین لیا اور بدین وجہ سلطان محمود کے بھتیجے مسعود سالار نے ۱۰۳۱ء مین بیانہ پر حملہ کر کے اسکو فتح کر لیا۔ بجے پال لڑائی مین مقتول ہوا لیکن راجپوتون نے قلعہ جلد واپس لیلیا۔ ۱۰۴۴ء مین مشہور ابوبکر قندہاری نے اس قلعہ پر کامیابی کے ساتھ حملہ کیا۔ ابوبکر میدان کارزار مین مارا گیا اور اسکی قبر ابتک بیانہ کے متصل دیکھنے مین آتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُسوقت سے لیکر بیانہ دہلی کے ہر ایک شاہی خاندان کے قبضہ مین رہا۔ پندرہوین صدی کے اخیر مین مقامی صوبہ دار نے سکندر لودہی کے برخلاف بغاوت کی جسنے بیانہ کو فتح کر کے جنوب کی طرف چند میل کے فاصلہ پر ایک نئے شہر سکندرہ کی بنا ڈالی۔ اس شہر کے کھنڈرات ابتک نظر آتے ہین۔ یہ شہر مثل بیانہ دامن کوہ مین واقع تھا اور اسمین مضبوط قلعہ یا قلعہ جات کے سلسلہ کا جو پہاڑونکی چوٹیون پر ہین اور جنکا محیط ابتک سات میل ہے دروازہ چھپا ہوا تھا۔ ہندو اور مسلمان فاتح جو یکے بعد دیگرے آتے رہے اونہون نے اس قدرتی عالیشان قلعہ کو مستحکم کرنے مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا اور یہ اب ہندؤن اور مسلمانون کے زمانہ عروج کی عجیب یادگار ہے جسکے

اسٹیشن سے (۱۱) سے (۲۰) میل تک ہین اندرونی آمدرفت کیلئے سوائی تحصیل اوجین کے باقی سب تحصیلات کا انحصار انہی موسمی سڑکون پر ہے۔ اور ندی بامی بان گنگا و گمبھیر طغیانی کے آنی ہوئی تو بہت عرصہ تک آمدورفت بند ہوجاتی ہے۔ ندی بان گنگا کے شمالی جانب کے حصہ مین عموماً درخت نہین ہین۔ اور جنوبی جانب سبزی بکثرت ہے۔ تحصیلات بساور بیانہ کے میدانون مین میوہ دار درختان یعنی آم و مہوہ جسکے پھولون سے شراب نکالی جاتی ہے۔ اور جنگلی بیر کثرت مین ڈانگ کی پہاڑیون اور علاقہ ناہرو کے نالون کے ساتھ ساتھ کی کٹی ہوئی نشیب اراضیات مین جھاڑیان بہت ہین۔ اور انہین بھیڑون اور بکریون کو چرنے کیلئے بکثرت ملسکتا ہے۔ تحصیلات بساور بیانہ کے بعض بعض دیہات مین پان کی کاشت کامیابی سے کیجاتی ہے۔ آب و ہوا شمالی و وسطی تحصیلات کی نسبت عموماً بہت اچھی ہے۔ کیونکہ پانی زمین کے نرم ہونے کی وجہ سے کم جمع رہتا ہے۔ اور پینے کا پانی عموماً عمدہ ہے۔ تحصیل اوجین کے بعض مشرقی دیہات مین جنگلی دیا بر برآمد کی نشیبی اراضی ہے اور ہر سال آبپاشی ہوتی ہے۔ موسمی بخار اکثر پھیلتا ہے۔
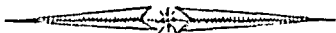
سرگرمی سے چلا رہے ہین جسکے نتائج راج اور رعیت دونون کیلئے فائدہ بخش ہین۔ بہت سے ظاہری نتائج مین سے ہم صرف ایک مثال کا حوالہ دیتے ہین جو ندی بان گنگا کی طغیانیون کو روکنے کے بارے مین ہے (دیکھو فقرہ ۔۷) یہ ندی جوان تحصیلات مین ایک زحمت تھی۔ اب زراعت کاری کی مرفہ الحالی کیلئے رحمت مین مبدل ہو گئی ہے۔ اور دیگر فوائد مین سے ہم صرف یہ امر بیان کرتے ہین کہ ۹۷-۱۸۹۶ء کی خشک سالی اور موجودہ قحط کے زمانہ مین ریاست نے قحط سالی کی مزدوری کا انتظام بالکل محکمہ تعمیرات کے اعتبار پر چھوڑ دیا۔ جسنے کہ قحط زدگان کو زیادہ تر آبپاشی کے بندات کی تعمیر یا مرمت پر سودمندی سے لگا رکھا۔ ان تحصیلات کی بڑی بڑی تعمیرات کی فہرست علیحدہ شائع کیجائیگی۔ جب وہ عمارات جو ابھی زیر تعمیر ہین مکمل ہو جائینگی تو اس علاقہ کی زراعت مین بہت ترقی ہوگی۔

دفعہ ۲۷۔ بارش اور کاشت بارانی

بارش کے بڑے بڑے امورات کا ذکر ہر ایک تحصیل مین ہو چکا ہے اور تفصیلوار اعداد ضمیمہ الف مین درج کئے گئے ہین۔ اس علاقہ مین سال بھر کی اوسط بارش (۲۵) انچ سمجھنی چاہیے۔ جو اگر مناسب اوقات پر ہو تو ہر دو فصلون کے محفوظ رکھنے کیلئے کافی ہے۔ بدقسمتی سے ۹۶-۱۸۹۵ء سے لیکر ہم ایسے سالون کا ایسا چکر آرہا ہے جسمین بارش بہت کم یعنے ۵ سالونمین اوسط صرف (۱۹) انچ ہی نہین ہے بلکہ اوسکا نزول بہت ہی ناموزون اوقات پر ہے۔ منجملہ ان پانچ سالون کے ۳ سالونمین ماہ ستمبر اور موسم سرما کی بارشین دراصل نہین ہوئین۔ اور اس وجہ سے خریف کی پیداوار بہت کم ہوئی اور ربیع کے غیر آبپاش رقبہ مین عام خرابہ رہا۔

دفعہ ۲۸۔ آمد و رفت درختان آب و ہوا وغیرہ

یہ علاقہ جسمین اگرچہ ریل کا گذر نہین ہے مگر نہ تو فاصلہ پر ہے اور نہ علیحدہ ہے مختلف تحصیلات کے صدر مقامات ریلوے

ان تحصیلات میں ۱۹۰۸ء سے لیکر وسطی اور شمالی تحصیلات کی نسبت تقاوی بہت فیاضانہ
طور سے دیگئی ہے۔ ان پانچ تحصیلات میں تخم اور بیلوں کے خریدنیکے لئے ....۹ روپیہ سے زیادہ تقاوی
دیگئی ہے۔ اور تعمیر و درستی چاہات کی خاطر ...۵۴ روپیہ سے زیادہ دئے گئے۔ اس رقم سے ۱۰۱
جدید چاہات تعمیر ہوئے۔ ۵۰ درست ہوئے اور ۸ زیر تعمیر ہیں۔
سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ (۱۴۰) میں جیسے وجوہ بیان کئے گئے تھے چار پانچ برس تک تقاوی دینی
چاہیے۔ ان تحصیلات میں فیاضی کے ساتھ تقاوی تقسیم کرنیکی ضرورت ہے۔ لیکن نگرانی بھی ہونی
چاہیے۔ کیونکہ سوائی تحصیل روپباس کے باقی سب تحصیلات میں نصف یا نصف سے زیادہ
چاہات سے آبپاشی ہوتی ہے۔

دفعہ ۲۹۔ سیرابی کاشت اور بند

ندی ہائے بان گنگا او گمبھیر کی طغیانی کی قدرتی اور مصنوعی آبپاشی
اور آبپاشی کی بندات کے ذریعہ جات کا مختلف تحصیلات کے بیان میں ذکر آ چکا
ہے۔ مہاراجہ جسونت سنگھ صاحب بہادر کے عہد میں یعنی ۱۹۲۵ء سے ۱۸۵۳ء تک تقریباً
تمام موجودہ آبپاشی کے کام اس علاقہ و دیگر علاقہ جات ریاست میں جاری ہو گئے تھے۔ لیکن
مہاراجہ صاحب سابق کے دوران نابالغی میں گورنمنٹ ہوم صاحب رائل انجنیر نے انکو تکمیل کو
پہونچا دیا بلکہ انھوں نے آبپاشی کے کاموں میں بیشی بھی کی۔ مہاراجہ صاحب ممدوح کے
تخت نشین ہونے پر انتظام کی اس اہم ضروری شاخ پر توجہ نہ رہی۔ اور جو عمارات کہ زیر تعمیر تھیں۔
مثلاً ہاجلہ بند مسدود ہو گئیں نتیجہ یہ ہوا کہ بندات گر کر کھنڈر بن گئے۔ یا عدم مرمت حالت میں ہو گئے
پس اس عہد میں سیرابی کاشت اور زراعت کاری میں عموماً سخت نقصان ہوا۔ ۱۸۹۵ء
میں جب انتظام ریاست زیر اہتمام صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر آیا ترقی آبپاشی کا کام فوراً شروع
ہو گیا۔ اور اُس وقت سے لیکر مسٹر جی ای ڈیونش صاحب ایگزیکٹو انجنیر اسکو کمال مستعدی اور

نام تحصیل	تقاوی قبل سنہ ۱۸۹۰ع			تقاوی بعد سنہ ۱۸۹۰ع						چاہات		
				بغرض خرید بیل و تخم			بغرض تیاری چاہات					
	تعداد تقاوی	رقم وصول شدہ	باقی	تقاوی	رقم وصول شدہ	باقی	تقاوی	رقم وصول شدہ	باقی	تعداد چاہات پختہ تیار شدہ	تعداد چاہات مرمت شدہ	تعداد چاہات زیر تعمیر
روپباس	۴۴۲۲	۳۸۷۱	۵۵۱	۱۸۷۰۰	۱۷۱۸۵	۱۵۱۵	۷۷۰۹	۶۰۳۱	۱۶۷۸	۳۷	۷	۰
اوچین	۶۸۳۱	۴۸۲۷	۲۰۰۴	۳۵۴۵۸	۳۴۸۲۷	۶۳۱	۱۱۷۴۰	۱۱۰۱۹	۷۲۱	۲۹	۹	۰
بیانہ	۶۵۷۹۱	۵۵۰۲۵	۱۰۷۶۶	۲۵۶۰۲	۲۲۷۲۷	۲۸۷۵	۱۰۶۴۹	۸۳۱۵	۲۳۳۴	۳۳	۲۶	۳
بسناور	۶۹۶۷	۶۵۵۰	۴۱۷	۱۳۳۹۴	۱۳۱۱۵	۲۷۹	۱۵۲۴۵	۱۴۳۲۱	۹۲۴	۵۲	۲۳	۷
میزان	۸۴۰۱۱	۷۰۲۷۳	۱۳۷۳۸	۹۳۱۵۴	۸۷۸۵۴	۵۳۰۰	۴۵۳۴۳	۳۹۶۸۶	۵۶۵۷	۱۵۱	۶۵	۱۰

پختہ چاہات یعنی جن مین پختہ نال پہلے بنائی جاتی ہے اور اسپے مٹی ڈالی جاتی ہے - یا جو نیچے سے تعمیر کئے جاتے ہین گنگ کے میدانون یا نہری بانگر کا سیراب شدہ قطعون مین بکثرت ہین - اور طرح کے چاہات سے زیادہ لاگت دار ہوتے ہین لیکن دیرپا بہت ہین - اور عموماً انمین پانی بکثرت ہوتا ہے کیونکہ انکی سمت کے سطح مین سوراخ ہوتے ہین -

پتھروا چاہات جو عموماً تراشیدہ ڈھیلے پتھرون سے لاومسالہ یا گچ کے بنائے جاتے ہین اور کوہ کی تہ پانی مین نہین ہاسے جاتے ہین - یہ چاہات تحصیل وہاس کے ماتحت بہرپا کثرت ہین - اور تحصیل مانٹ کے موضع ۲۶ مین بہت سے ہین - انپر لاگت کم آتی ہے لیکن خشک سالی مین یا خشک ہو جاتے ہین کیونکہ اکثر انکے پانی کا ذخیرہ سطح کے نکاس کے نالون کے پانی سے بھرتے رہتا ہے - اور ان چاہات کے سطح سوت مین سوراخ نہین ہوتے - کچے کچے چاہات تحصیل مانٹ کے ماتحت نہر مین کثرت سے ہین جہان کہ سطح آب بہت عمیق ہے اور ان چاہات کو دیرپا بنانے کی غرض سے دہانہ مین ۱۰ سے ۲۰ فٹ تک پختہ عمارت بنائی جاتی ہے -

تحصیل مانٹ و مہابن مین نا پختہ چاہات بہت ہین - ایسے چاہات کیلئے انکی زمین عموماً سخت درکار ہوتی ہے سال ۱۹۰۰ع مین ان چاہات کی کمی اس وجہ سے ہے کہ پختہ چاہات مین پانی کی کمی کی وجہ سے زمیندارون و کاشتکارون نے نا پختہ چاہات کثرت سے کھود لئے -

دفعہ ۲۵ - تقاوی نقشہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے - کہ کس قدر تقاوی بغرض تیاری چاہات یا دیگر اغراض زراعت عطا ہوئی - اور کس قدر چاہات تعمیر ہوئے -
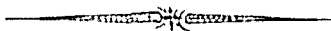
اوچین..................۴۲۵۴ بیگہ یا ۱۸ فیصدی۔

بیانہ..................۱۴۰۷۰ بیگہ یا ۳۶ فیصدی۔

بساور..................۱۰۱۵۷ بیگہ یا ۲۰ فیصدی۔

مختلف اقسام چاہات کا رقبہ آبپاش شدہ فی لاؤ حسب ذیل ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور
پختہ چاہات	۱۱	۱۵	۱۵	۱۷
خام چاہات	۴½	۹	۹	۹

سوائے تحصیل روپباس کے جہاں کہ علاقہ وال کے چاہات میں پانی بہت کم ہے۔ باقی سب جگہ اوسط قریباً یکسان ہے۔ ایک ڈھینکلی کی اوسط آبپاشی ایک سے سوا بیگہ تک ہوتی ہے۔

دفعہ ۴۴۔ اقسام چاہات مستعملہ بلحاظ طریقہ تعمیر اقسام چاہات حسب ذیل ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور
پختہ	۷۰۲	۱۲۴۱	۶۴۳	۰
پتھر وا یا ڈھیلے پتھر	۳۲۹	۱۹۹	۱۲۳۹	۰
کچا۔ پکا	۰	۰	۲۸۳	۰
کچا	۲۶۴	۱۰۶	۳۷۷	۰
میزان	۱۲۹۵	۱۵۴۶	۲۵۴۲	۰

اگراسکو فیصدی کے طور پر دکہایا جاوے تو نتیجہ حسب ذیل ہے۔

تفصیل	روپباس	اوچین	بیانہ	بساور
شیرین	۸۰	۵۵	۸۷	۸۶
تیلیہ	۱	۱	۳	۴
کہاری	۸	۱۹	۵	۹
تلخ	۱۱	۲۵	۵	۱۶

اس نقشہ سے پایا جاتا ہے۔کہ تحصیل اوچین مین قریبًا نصف چاہات کہاری۔تیلیہ یا تلخ ہین اور انکی آبپاشی سے تاوقتیکہ بارش سے مدد نہو زمین کو کچہ زیادہ عرصہ مین نقصان پہونچتا ہے۔ اور تحصیل بساور مین ایسے چاہات کی نسبت ۱/۶ روپباس مین ۱/۵ اور بیانہ مین ۱/۸ ہے۔ ہر ایک قسم کے چاہات کے محاذ جو چاہی سابق کا رقبہ دکہایا گیا ہے اسکے کئی ایک وجوہات ہین جنمین سے ظاہری اسباب یہ ہین (۱) چاہات مین پانی کی کمی (۲) تلخ چاہات پر آبپاشی شدہ فصل کے بعد زمین کو خراب نہ کرنیکی غرض سے بارانی فصل بونا (۳) چاہات کو پورے طور پر چلانیکے لئے کافی مویشی وغیرہ کی ضرورت ہے۔

دفعہ ۳۲-رقبہ دوفصلی و اوسط رقبہ آبپاشی شدہ فی لاؤ۔

دوفصلی رقبہ شیرین چاہات پر ہی ہوتا ہے۔جنپر بشرطیکہ پانی کافی ہو-خریف کی اجناس مکی- کپاس اور باجرہ کے بعد ربیع مین گیہون-جو-اور زیرہ بوئے جاتے ہین- سال تصدیق مین رقبہ دوفصلی حسب ذیل تہا-

روپباس .... ۲۸۸۷ بیگہ یا ۹ فیصدی-

قسم چاہات	تفصیل	روپباس				اوچین				بیانہ				بساور			
		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی	
		جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق
کھاری	پختہ	۷۱	۷	۱۲۴۴	۶۱۲	۲۵۲	۴۵	۵۴۲۶	۱۴۳۹	۱۱۶	۲	۲۵۱۰	۲۳۲	۸۱	۱۵	۱۴۰۵	۳۴۲
	خام	۳	۰	۳	۰	۱۲	۰	۱۹۵	۰	۱۴	۰	۱۴۴	۲۵	۲	۰	۶	۰
	میزان	۷۴	۷	۱۲۴۷	۶۱۲	۲۶۴	۴۵	۵۶۲۱	۱۴۳۹	۱۳۰	۲	۲۶۵۴	۲۵۷	۸۳	۱۵	۱۴۱۱	۳۴۲
تلخ	پختہ	۷۵	۲۵	۸۱۷	۵۷۵	۳۱۴	۸۲	۷۴۰۸	۱۳۱۸	۱۰۳	۱۰	۱۸۹۷	۳۶۳	۲۲۳	۳۴	۵۰۸۰	۷۱۳
	خام	۲۷	-	۱۲۸	۰	۱۱	-	۱۶۸	۰	۱۴	۲	۱۹۰	۵۵	۳۱	۲	۲۴۴	۵۸
	میزان	۱۰۲	۲۵	۹۴۵	۵۷۵	۳۲۵	۸۲	۷۵۷۶	۱۳۱۸	۱۱۷	۱۲	۲۰۸۷	۴۱۸	۲۵۴	۳۶	۵۳۲۴	۷۷۱
میزان	پختہ	۶۴۱	۱۴۵	۸۴۵۳	۴۸۱۷	۱۱۷۴	۲۶۶	۲۳۰۹۱	۷۷۴۱	۱۷۷۷	۱۰۶	۳۳۶۶۰	۶۵۰۱	۱۹۴۵	۲۹۳	۴۵۵۴۷	۱۴۱۸۹
	خام	۲۳۷	۰	۱۲۸۹	۰	۹۲	۱۴	۸۳۷	۲۵۵	۶۱۳	۴۷	۵۳۴۱	۱۳۷۸	۵۳۷	۴۷	۴۶۹۵	۱۸۳۲
	ڈھینکلی	۲۷	۰	۲۷	۰	۵۴	۰	۵۲	۰	۴۸	۰	۵۰	۰	۲۹۰	۰	۳۶۵	۸
	میزان کل	۹۰۵	۱۴۵	۹۷۶۹	۴۸۱۷	۱۳۲۰	۲۸۰	۲۳۹۸۰	۸۰۲۶	۲۴۳۸	۱۵۳	۳۹۰۵۱	۷۸۷۹	۲۷۷۲	۳۴۱	۵۰۶۰۷	۱۶۰۲۹

بیان مقامات	تفصیل	روپباس				اوجین				بیانہ				بساور			
		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی		چاہات		چاہی	
		جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق	جاری	غیرجاری	حال	سابق
ششیرنی	پختہ	۴۸۶	۱۱۳	۶۱۸۳	۳۶۱۸	۶۰۰	۱۳۷	۱۰۱۲۶	۴۹۵۴	۱۵۱۱	۹۰	۲۸۲۴۱	۵۶۳۵	۱۴۱۱	۲۲۰	۳۲۹۴۰	۱۱۸۱۳
	خام	۲۰۷	۰	۱۱۵۸	۰	۶۹	۱۴	۴۷۴	۲۵۵	۵۶۹	۴۴	۴۸۷۷	۱۲۶۸	۴۹۳	۴۵	۴۲۱۳	۱۴۳۶
	میزان	۶۹۳	۱۱۳	۷۳۴۱	۳۶۱۸	۶۶۹	۱۵۱	۱۰۶۰۰	۵۲۰۹	۲۰۸۰	۱۳۳	۳۳۱۱۸	۶۹۰۳	۱۹۰۴	۲۶۵	۳۷۱۵۳	۱۳۲۴۹
تیلیہ	پختہ	۹	۱	۲۰۹	۱۲	۸	۲	۱۳۱	۹۰	۴۷	۳	۱۰۱۲	۲۷۱	۱۰۲	۲۲	۲۲۵۳	۷۹۱
	خام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱	۱۳۰	۳۰	۵	۰	۷۹	۹
	میزان	۹	۱	۲۰۹	۱۲	۸	۲	۱۳۱	۹۰	۶۳	۵	۱۱۴۲	۳۰۱	۱۰۷	۲۲	۲۳۳۲	۸۰۰
سخت	پختہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۸	۳	۲۵۶۹	۶۳۰
	خام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۵۳	۲۹
	میزان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۴	۳	۲۶۲۲	۶۵۹

ان رقومات سے پایا جاتا ہے کہ (۱) ان تمام تحصیلات مین بندوبست سابق سے لیکر پختہ چاہات جاری کی تعداد بڑہگئی ہے - لیکن اُن چاہات کی تعداد کم ہوگئی جو دراصل ۹۹-۱۸۹۸ع مین جاری رہی لیکن خشک سالی کی وجہ سے ۱۹۰۰-۱۸۹۹ع مین یہ تعداد بہت بڑہگئی - اور یہی وجہ ہے کہ بندوبست سابق سے لیکر اتبک افتادہ چاہات بہت کم ہوگئے (۲) اس خشک سالی کے سبب سوائے تحصیل بیانہ کے باقی ان تحصیلات مین خام چاہات بہت بڑہگئے ہین اور (۳) ۱۹۰۰-۱۸۹۹ع مین غیر مستقل ڈہیر اور ڈہینکلیون کی تعداد مین بہت بیشی ہوگئی جو جہان کہین کہ ممکن تہا - کہاتلی اور سیرابہ فصلونکے بچانیکے لئے کہودی گئین (۴) بلحاظ تعداد چاہات تمام تحصیلات باستثنای تحصیل بیانہ کے اب بندوبست سابق کی نسبت اچہی حالت مین ہین - لیکن کمی پانی کی وجہ سے چاہات کی طاقت آبپاشی بہت کم ہوگئی (۵) کل رقبہ چاہی اور اس رقبہ مین جو دراصل سال ہر مین آبپاش ہوا ۹۹-۱۸۹۸ع مین بمقابلہ بندوبست سابق بہت کمی ہوگئی اور اگرچہ اس کمی کو پورا کرنے اور خشک سالی کے اثر سے بچنے کی غرض سے ۱۹۰۰-۱۸۹۹ع مین جاری چاہات کی تعداد مین معقول بیشی کردیگئی - تاہم سوائے تحصیل روپباس کے باقی تحصیلات مین رقبہ چاہی بندوبست سابق کی حد تک نہین پہونچا ہم بصحت یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ باقاعدہ بارشون اور معمولی سالونمین چاہی آبپاشی بندوبست کے اعداد کی نسبت زیادہ ہوگی کم نہین ہوگی تحصیلات روپباس - اوچین اور بسیاور مین سال امسال حال مین خام چاہات کی بیشی اس وجہ سے ہے کہ یہ جہان کہین کہ ممکن ہوسکا پختہ چاہات کی آبپاشی کو بڑہانیکی خاطر کہودی گئی - وہ چاہات جو باری باری یعنی نوبت وار سالونمین چلتے ہین - یا افتادہ ہین عموماً کہاری یا تلخ ہین کہ جنکو اگر متواتر چلایا جاوے تو زمین کو نقصان پہونچتا ہے - یہ چاہات تحصیل اوچین مین نسبتاً بہت زیادہ ہین

دفعہ ۲۲ - اقسام چاہات بلحاظ صفت آب -

یہ امر نقشہ ذیل سے بخوبی سمجھہ مین آجائیگا جسمین بلحاظ صفت آب چاہات کے تفصیلوار اقسام ظاہر کئے گئے ہین -

اور اس نقشہ سے ہر قسم کے چاہات کا رقبہ بابت ۹۹-۱۸۹۸ع ظاہر ہوتا ہے -

نام تحصیل	تفصیل	پختہ چاہات: جو سال میں جاری رہے — چاہات	پختہ چاہات: جو سال میں جاری رہے — لاٹو	پختہ چاہات: جو باری سے چلتے ہیں — چاہات	پختہ چاہات: جو باری سے چلتے ہیں — لاٹو	کل چاہات جاری	افتادہ چاہات	خام چاہات: جو سال میں جاری رہے	خام چاہات: جو باری سے چلتے ہیں	ڈھیر-ڈھینکلی: مستقل	ڈھیر-ڈھینکلی: غیر مستقل	رقبہ چاہی: کل رقبہ	رقبہ چاہی: جو سال میں آبپاشی ہوا	رقبہ چاہی: جو ڈھینکلی سے آبپاشی ہوا
روپیاس	سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء	۶۶۷	۹۳۱	۰	۰	۷۰۲	۲۴۳	۷۱	۰	۱	۰	۱۵۳۱۳	۱۱۰۲۷	۰
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۷۰۱	۸۱۳	۱۳۵	۲۲۰	۸۰۹	۲۳۶	۲۶۳	۰	۲	۲۵	۱۳۵۵۹	۹۶۳۳	۲۷
	سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۶۹۱	۸۵۲	۳۸	۲۰۳	۸۰۹	۲۳	۳۰۷	۰	۲	۸۲	۱۲۳۱۸	۱۲۹۲۳	۸۰
اوچین	سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء	۱۳۳۶	۱۶۵۸	۷۱	۷۱	۱۳۰۳	۳۳۶	۹۳	۱	۲۰	۰	۳۶۹۵۳	۳۰۲۹۹	۰
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۱۱۶۳	۱۵۵۵	۲۶۶	۳۹	۱۳۳۰	۴۲۰	۹۲	۱۳	۳	۳۱	۳۱۹۵۳	۲۳۹۳۸	۵۲
	سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۱۳۵۲	۱۴۹۰	۲۰۹	۲۲۳	۱۵۶۱	۲۹۹	۲۰۱	۷	۳	۳۲۳	۳۳۶۸۳	۲۸۹۱۲	۳۰۷
بیانہ	سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء	۱۹۳۳	۲۵۳۱	۰	۰	۱۹۳۳	۳۳۰	۰۸۹	۱	۵	۰	۵۲۶۰۱	۴۴۸۳۹	۰
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۱۶۶۲	۲۵۳۹	۱۰۹	۱۲۸	۱۸۰۲	۳۹۱	۹۱۳	۳۰	۱۳	۲۳	۳۶۸۰۰	۳۹۰۰۱	۵۰
	سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۱۸۵۴	۲۳۳۸	۹۸	۱۰۹	۱۹۹۲	۲۹۸	۷۲۵	۵۶	۱۵	۳۲۵	۴۸۸۹۲	۳۱۳۳۳	۳۵۰
بسادر	سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء	۲۰۹۸	۲۶۵۶	۳۳	۱۳	۲۱۳۰	۳۵۱	۳۱۰	۲۱	۳	۰	۶۹۳۶۷	۶۳۳۳۹	۰
	سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء	۱۹۰۵	۲۰۲۳	۲۹۳	۳۲۲	۲۲۳۹	۳۰۰	۵۳۰	۳۰	۲۲۲	۳۸	۶۶۲۶۳	۵۰۲۲۲	۳۴۳
	سنہ ۱۹۰۰-۱۸۹۹ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

دفعہ ۲۰- مختلف اقسام اراضی کی کمی بیشی-

ان تحصیلات مین اراضی کی وہی اقسام ہین - جو سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ (۱٦) مین بیان کیگئی ہین - لیکن اونسے دو اقسام زیادہ ہین - ایک تو چاہی سیراپی حال ہے - یعنی وہ اراضی جو بان گنگا یا بندات سے سیراب ہوئی ہو - و نیز چاہات سے آبپاش ہوئی ہو - دوسری چاہی سیراپی سابق یعنے جو دونون طرح آبپاش ہوسکتی ہو - لیکن سال حال مین کسی طرح آبپاش نہوئی ہو - یہ آخری قسم عملی طور پر کارآمد نہین ہے - کیونکہ تشخیص جدید مین اسکو چاہی سابق مین شامل کرلیا گیا ہے - ان تحصیلات مین قسم اول بہت مشہور ہے - اور اسپر علیحدہ پرتہ لگایا جائیگا - بندوبست سابق مین اقسام اراضی ایسی مکمل نہ تہین جیسا کہ بندوبست حال مین ہین - بڑی اقسام چاہی سیراپی اور بارانی کے سواہی کوئی اور صحیح تفصیل انسے ظاہر نہین ہوتی - اسلئے ہم اس بات پر ہی اکتفا کرتے ہین کہ ان بڑی اقسام اراضی کی میزانون کا ہی مقابلہ کیا جاوے - اس طرح اعداد پر غور کرنیسے پایا جاتا ہے کہ (۱) چاہی رقبہ کی بمقابلہ کل رقبہ کے باہمی نسبت تناسب مین ہی کمی نہین ہوئی بلکہ ان چار تحصیلات مین بمقابلہ بندوبست سابق چاہی رقبہ بہت کم ہوگیا ہے (۲) سیراپی رقبہ سوای تحصیل بیانہ کے جہان کہ وہ بدستور رہا ہے باقی تحصیلات مین بڑہ گیا ہے - اور اگر تحصیل بیانہ مین ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء کے رقبہ پر لحاظ کیا جاوے - تو اسمین بہت بیشی پائی جاتی ہی - اور اسکی تحصیل بیانہ وبساور مین اسکی کل رقبہ سے نسبت مین بہی بیشی پائی جاتی ہی (۳) کل رقبہ بارانی بشمول بہور تحصیل روپباس مین بہت بڑہگیا ہے - اور تحصیل اوچین مین سیراپی کے زیادہ ہوجانیسے کسی قدر کم ہوگیا ہی - اور تحصیل بیانہ وبساور مین اس رقبہ اور اسکی نسبت مین بوجہ جدید بنجر شگافی و کمی چاہی کی بیشی ہوگئی ہی -

دفعہ ۲۱- چاہات ورقبہ چاہی-

نقشہ ذیل مین بندوبست سابق و حال کے چاہات و رقبہ چاہی و رقبہ دراصل آبپاش شدہ کے کوائف کا تفصیلوار مقابلہ کیا گیا ہی -

تحصیل	تفصیل سال	حیاہی				چاہی سیرابی			[illegible]	[illegible]	سیرابی				بارانی			میزان کل
		حال	سابق	[illegible]	میزان	حال	سابق	میزان			حال	سابق	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان	
[illegible]	۹۱ ۱۸۹۲ء	۲۱	۹		۳۰				۳۰				۲۵	۲۵	۳۴	۱	۳۵	۱
	۹۸ ۱۸۹۹ء	۸	۶	۲	۱۶	۲		۲	۱۸	۱	۶	۱۳		۱۹	۵۲	۱	۶۲	۱
	۹۹ ۱۹ء	۸	۴	۳	۱۵	۴		۴	۱۹	۱	۱	۹		۱۹	۵۲	۹	۶۱	۱
[illegible]	۹۱ ۱۸۹۲ء	۳	۴		۳۷				۳۷				۱۸	۱۸	۴۵		۴۵	۱
	۹۸ ۱۸۹۹ء	۱۳	۶		۲	۵	۱	۶	۲۶		۲۶	۲		۲۸	۳۴	۲	۳۶	۱
	۹۹ ۱۹ء	۱۵	۴		۱۹	۱	۱	۱۱	۳	۱	۱۸	۱۳	۰	۳۱	۳۵	۳	۳۸	۱
[illegible]	۹۱-۱۸۹۲ء	۳۳	۶		۳۹				۳۹			۱۴		۱۴	۴۷		۴۷	۱
	۹۸ ۱۸۹۹ء	۲۵	۵	۱	۳۱	۲		۲	۳۳		۹	۲	۱	۱۳	۴۴	۱	۵۴	۱
	۸۹۹ ۹ء	۲۵	۴	۱	۳	۳		۴	۳۴	۱	۹	۲	۱	۲	۴۴	۱	۵۳	۱
[illegible]	۹۱-۱۸۹۲ء	۲۴	۹		۴۳				۴۳		۳	۱		۴	۵۴		۵۳	۱
	۹۸ ۱۸۹۹ء	۲۵	۸		۳۳	۱		۱	۳۴	۱	۴			۴	۵۱	۱	۶۱	۱
	۹۹ ۱۹ء	۲۴	۸	۱	۳۳	۲		۲	۳۵		۳	۱		۴	۵	۱	۶	۱

اوراس راستہ کے اب بہی میلون کے پتہرون - دست نماؤن اور مسجدون - سراؤن کے کہنڈرات سے نشانات پائے جاتے ہین - ایک اچھی کچی سڑک پساور سے ویرکو اور پہر بیانہ کو چلی جاتی ہے -

(ہ) آبادی کاشتکاران - کاشتکاران کی قومین بلحاظ شہرت حسب ذیل ترتیب وار ہین -

جاٹ جنکے پاس منجملہ ۹۴ محالات کے ۶۵ محال ہین یعنی سنسوار جاٹ ۱۲ و دیگر جاٹ ۵۳ - گوجر جنکے پاس ۲۸ - برہمن ½۱۹ - مینا ۱۱ - ڈاہکر ۶ - گدی جنکے ۷ - راجپوت ۲ - دیگر اقوام جنکے پاس ½۷ - راج جنکے پاس ۳ محالات ہین - انمین سے جاٹ - ڈاہکر - مینا - باگڑی - برہمن و مالی جنکے پاس ۵۷ محالات یا نصف رقبہ ہے - اول درجہ کے کاشتکار ہین اور باقی سب دوم درجہ کے کاشتکار ہین - الغرض بلحاظ آبادی کاشتکاران تحصیل کو خوش قسمت سمجھنا چاہیے - آخری ۵ سالونکی خشک سالیونکی وجہ سے زمینداران بیدل ہو گئے ہین - اور خاصکر سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء و سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء کے قحط نے اونکی ہمت کو توڑ دیا ہے ان سالونمین جنمین کہ راج نے پوری مالگذاری وصول کرنیکی کوشش کرکے بہت سے دیہات شکستہ حال - کثیر التعداد - مالکان و مزارعان کو مفرور کردیا - انمین سے بہت لوگون کو پہر اب آباد ہونیکی ترغیب دیگئی ہے اور ان کو اپنی آبائی واجدادی کل یا جزوی اراضی پر قبضہ دیا گیا ہے - پس اسطرح اگر چند ایک موسم اچھے رہے اور حکام مال کی طرف سے حفاظت اور ہمدردی ہوتی رہی - تو انکی پہر اصلی حالت پر آجانیکی جلد امید کیجاسکتی ہے -

دفعہ ۱۹ - اقسام اراضی بوقت بندوبست سابق وحال

ہر ایک تحصیل کے خاص حالات شاید بلاضرورت بہت مفصل بیان ہو چکے ہین اب ہم عام حالات بیان کرتے ہین - ہر ایک تحصیل کے مختلف اقسام زمین کے حالات وباہمی نسبت نقشہ ذیل سے واضح ہونگے - جسمین ہر قسم کے کل رقبہ سے (۱) بندوبست سابق مین (۲) سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء مین جو سال کہ بنائے تشخیص جدید ہے (۳) بغرض مقابلہ سنہ ۹۰۰-۱۸۹۹ء مین جو ایک غیر معمولی سال تہا - نسبت دکھائی گئی ہے -

(ج) بارش باران تحصیل بساوہ مین بہی دراصل اُسی قدر بارش ہے جسقدر کہ تحصیل بیانہ مین ہے۔ اس تحصیل مین اندراج بارش کے دو مقام بساور اور ویر ہین۔ مقام اول الذکر کی اوسط بارش ۶۹ر۲۲۔ اور مقام آخر الذکر کی ۴۴ر۲۶۔ انچ ہے۔ موسم سرما کی بارش ۱۱ر۴ انچ ہے۔ لیکن منجملہ آخری ۱۴ سالون کے ۵ سالون مین جاڑونکی بارش نصف انچ سے بہی کم ہوئی ہے۔ یہی بڑی وجہ ہے کہ چنے اور سرسون الیسی اراضیات مین بہی بہت کم بوئے جاتے ہین جوانکے لئے بہت موافق ہے۔ آخری پانچ سالونکی بارش اوسط سے بہت کم یعنی بجاے ۲۶۔ انچ کے ۱۹۔ انچ بہی نہین ہوئی۔ اور وہ بہی ٹہیک اوقات پر نہین ہوئی۔ جیسا کہ منجملہ ۵ سالون کے ۴ سالون مین ماہ ستمبر کی بارش ایک انچ سے بہی کم اور سرما کی بارش نصف انچ سے بہی کم ہوئی۔ اور یہ موجودہ شکستہ حالی کا بڑا بہاری سبب ہے کیونکہ اس نے چاہات اور بندات پر الٹا اثر پیدا کیا ہے جنپر کہ اس تحصیل کی کاشت کی مرفہ الحالی کا زیادہ تر انحصار ہے۔

(د) آمدرفت۔ اس تحصیل مین دو مشہور قصبہ بساور اور ویر ہندون کے ریلوے سٹیشن سے ۱۶۔ اور ۱۴ میل علی الترتیب فاصلہ پر ہین۔ اور بساور کہیرلی سٹیشن ریاست الور سے صرف ۱۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ندی بان گنگا بہی بیچ مین آتی ہے۔ اور اسکی چوڑی ریتیلی گذر اور اسکے کنارون پر کثرت ریت کی وجہ سے خشک موسم مین بہی بہاری تجارتی مال کے لئے سخت رکاوٹ ہوتی ہے۔ اور موسم برسات مین کئی دنون تک آمدرفت کا راستہ بند ہوجاتا ہے۔ آگرہ۔ جے پور کی پختہ سڑک جو ہلینہ مین سے ہوکر جاتی اور بساور کے قریب گذرتی ہے اس تحصیل مین سے ترچہی نکلجاتی ہے کبہی یہ ایک مشہور ڈاک کی سڑک تہی۔ اور اُس وقت اچہی حالت مین تہی۔ لیکن جبسے راجپوتانہ مالوہ ریلوے جاری ہوگئی اسکی شہرت جاتی رہی ہے۔ اور اب صرف ہلینہ تک اوسط درجہ کی حالت مین رکہی جاتی ہے۔ آگرہ سے جے پور تک پُرانا مغلیہ سلطنت کا شاہی راستہ اس تحصیل سے ہوکر گذرتا تہا۔

مصیبت آرہی ہے جو ایک یا دو سالونکی عمدہ بارش سے جس سے چاہات اور بندات بھر جائین گے دور ہو جائیگی محنت اور مرفہ الحالی کی ترتیب کے لحاظ سے اس علاقہ مین ڈاہکر گوجر۔ اور گدی مشہور مالکان ہین۔

(۴) پرگنہ بلب گڈھ۔ بلب گڈہ کا چھوٹا سا پرگنہ جو غایت جنوب مین واقع ہے۔ کل تحصیل بھر مین نہایت سرسبز اور اعلی درجہ کا مزروعہ ہے۔ تمام دیہات سوای ایک موضع تہاری کے فوجدار دیبی سنگہ صاحب ممبر کونسل کی جاگیر ہین جنکا ریاست سے واپسی قبضہ کا دعوی صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے پیشگاہ مین دائر ہے۔ زمین دار قوم کے جاٹ اور مینا ہین جو غایت درجہ کے محنتی ہین۔ چاہی زراعت بہت عمدہ ہے۔ اور چاہات کا پانی شیرین اور زمین اعلی درجہ کی ہے جو قدرے سرخ نرم مٹیار ہے۔

بلب گڈہ بند کے ٹوٹنے سے پانی کی سطح نیچی ہو گئی۔ اور ذخیرہ کم ہو گیا ہے۔ اوسط سطح آب ۳۰-۹ اور اوسط عمق آب ۹ فٹ ہے۔ لیکن بند کی مرمت ہو جانیسے انمین ترقی ہو جائیگی۔ تمام علاقہ کا پانی گہرے نلون کے ذریعہ سے جنوب مغرب کی طرف ریاست بھرتپور مین چلا جاتا ہے

ہم یہان ذکر کرنا چاہتے ہین کہ جاگیر دار صاحب نے ان تمام محالات مین ملکیت کا دعوی کیا لیکن بعد تحقیقات کامل کے یہ امر ثابت ہو گیا کہ موجودہ مالکان جاگیر عطا ہونیسے بہت پہلے کے ہین اور زمینداران اپنے حقوق رہن و بیع کو آزادی کے ساتھہ عمل مین لاتے رہے ہین۔ اور چونکہ ریاست بھرتپور مین یہ ایک مسلمہ روایت ہے کہ جاگیر دار صرف جمع اراضی کا مستحق ہے زمین سے اسکو کچھہ واسطہ نہین ہے۔ اسلئے ہمنے یہ فیصلہ کر دیا کہ بلب گڈہ اور چھہ دیہات کے کچھہ لبسوات کے سواے جنکی نسبت تسلیم کیا گیا تھا۔ کہ یہ جاگیر دار کی وراثتا ملکیت مین ہین باقی ان تمام محالات مین زمینداران کو مثل خالصہ دیہات کے حقوق ملکیت حاصل ہین۔

کو کچھ پانی علاقہ بساور کے اٹاری بند سے ملتا ہے۔ لیکن جبسے کہ یہ منبع کارآمد نہین رہا۔ انکو زیادہ تر پانی ندی بان گنگا کے اس نلہ سے ملتا ہے جو موضع سہونڈہ سے گذرتا ہے۔ اس سے بہت فائدہ ہے۔ اور اس تحصیل مین عمدہ سے عمدہ سیرابی ان بندات پر پائی جاتی ہے۔ ان بندات مین بہت سا رقبہ جو ندی بان گنگا سے بہی سیراب ہوتا ہے بالفعل جنگل ہے۔ اور اسکے بہت سے حصہ مین بندہاے سرکاری ہین۔ سوای ۱۵۰۰ بیگہ زمین کے جو اغراض راج کیلئے رکہی گئی ہین۔ باقی اس کل رقبہ کے پٹہ جات اب بغرض کاشت عطا کر دیے گئے ہین۔ اگر آبپاشی ہو گئی تو یہ رقبہ بہت جلد مزروعہ ہو جائیگا۔ اس علاقہ کے نہایت جنوب مین جہج کے ارد گرد پہاڑونکی نکاس پانی کا نالہ جسمین کہ ۱۲ مربع میل چٹان دار زمین کا پانی آتا ہے بسمت غرب بلب گڈہ کی طرف بہتہ جاتا ہے۔ یہ پانی جہج مین ایک پختہ بند کے ذریعہ سے جو ۱۸۸۱ء مین بہ لاگت ۴۰۰۰۰ روپیہ تعمیر ہوا اتہارو کا جاتا تہا۔ یہ بند پہلے سخت برسات مین ٹوٹ گیا۔ اور اسی وجہ سے بلب گڈہ کا بند بہی جو تہوڑا سا آگے مغرب کی جانب واقع ہے ٹوٹ گیا۔ اس وقت سے لیکر یہ تمام قیمتی پانی راج جے پور کی طرف بیفائدہ چلا جاتا ہے۔ بلب گڈہ کے بند کی مرمت جاگیر کے خرچ سے منظور ہو گئی ہے۔ جیسا کہ بساور آم کے درختون کی وجہ سے مشہور ہے۔ ویسا ہی ویر جنگلی بیر دن کی پیداوار کی وجہ سے مشہور ہے۔ ان باغات کی زمین کی تشخیص آیندہ مثل سابق بارانی درجہ مین ہو گی۔ پالا بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اور رقبہ ممکن الزراعت بہی زیادہ ہے۔ لیکن اگرچہ زمین باحتیاط کاشت کرنیسے عمدہ بارانی فصل پیدا کر سکتی ہے تاہم زمینداران چاہی اراضیات پر زیادہ محنت کرتے ہین۔ اور بارانی زمین کی طرف لاپرواہی ظاہر کیجاتی ہے۔

اس علاقہ مین زمین عمدہ چاہات۔ اور بندات آبپاشی بکثرت ہین۔ اور زمانہ ماضیہ مین جیسا کہ اسکا نام دلالت کرتا ہے۔ ریاست بہرت پور مین سب سے زیادہ زرخیز علاقہ تہا۔ اب اسپر سخت لیکن عارضی

اور ناقص ہے۔ اس علاقہ کے مالکان عموماً جاٹ۔ برہمن۔ ٹھاکر۔ اور گوجر ہین۔ یہ لوگ عمدہ کاشتکار ہین تحصیل بساور مین جنا یعنی مہندی بوئی جاتی ہے۔ خاصیت اور مرفع الحالی کے لحاظ سے محالات یکسان نہین ہین۔ وہ دیہات جہان کہ پانی شیرین اور بکثرت ہے سرسبز ہین۔ بہت سے دیہات تلخ چاہات۔ کمی پانی وغیرہ کی وجہ سے شکستہ حال ہوگئے ہین۔ اور حصہ داران کی مفروری کی وجہ سے بہت سا رقبہ غیر مزروعہ ہوگیا ہے۔

(۳) پرگنہ ویر۔ پرگنہ ویر اس تحصیل کے مشرق مین بہ سطح مرتفع قصبہ ویر سے ندی بان گنگا تک بجانب شمال بساور کے ملحقہ علاقہ کے مشابہ ہے۔ قصبہ ویر کے جنوبی جانب کا حصہ پہاڑی ہے اور چار محالات جہج۔ ہاتوولی۔ امرند و توہاری بالکل پہاڑون سے محدود ہین۔ پہاڑونکی طرف کی زمین نرم ہے۔ مگر جون جون شمال کی طرف چلتے جاؤ زمین سخت ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور چونکہ زمین کا ڈہلاؤ ندی بان گنگا کی جانب ہے۔ اس لئے بارش اور پہاڑون کے نلون کا پانی جہان کہ اسکو آبپاشی کے بندون سے نہ روک لیا جاوے ندی کی طرف بہہ جاتا ہے۔ پس تقریباً ہر گانؤن کا اپنا بند موجود ہے۔ اور بعض دیہات مین ایک سے زیادہ بند ہین۔ مہاراجہ صاحب بہادر بیکنٹھہ باشی کے عہد مین یہان بھی مثل دیگر بندات کے مرمت کی طرف سے بہت کم توجہی ہی جس سے اراضی اور چاہات کو بہت نقصان ہوا۔ لیکن گذشتہ تین سالون مین راج نے عقلمندی سے ان بندات کی مرمت کی خاطر معقول رقم صرف کی۔ چونکہ موسم ناموافق رہے ہین۔ اس لئے صرف چند بندات یعنی موروادہ۔ کھوری۔ رانی والہ۔ (قصبہ ویر) اور راج گڑہ اچھی طرح سے بھرے ہین۔ چاہات کا جو عموماً شیرین ہین پانی بہت سے دیہات مین بہت نیچے ہی۔

اس علاقہ مین سب سے بڑا آبپاشی کا ذریعہ دال پور بند ہے۔ جیسکے معاون۔ جیبود۔ بنسی۔ لوہاسہ اجروندہ کے بند ہین۔ یہ سب بندات قصبہ ویر اور بان گنگا کے درمیان واقع ہین۔ ان بندات

کیا جائیگا کہ آخری رقم کو زمین پر تفریق کیا جاوے یا بطور محصول دہتان علیحدہ رکھا جاوے۔
اس قطعہ مین چاہات بیشمار ہین۔ لیکن شمال کی طرف قصبہ بساور اور ندی بان گنگا کے درمیان جہانکہ زمین سخت ہے دس یا بارہ دیہات مین پانی کھاری ہے۔ اوسط سطح آب ۳۰ فٹ اور عمق آب خام چاہات مین ۵۔ اور پختہ مین ۱۰ فٹ ہے۔
ندی بان گنگا کی جانب پانی بکثرت ہے۔ لیکن بساور کے اردگرد جنوب کی طرف کمی پانی کی عام شکایت ہے۔ اور اس کمی کو پورا کرنیکی خاطر گذشتہ دو سالونمین بہت سے خام چاہات بنائے گئے ہین گذشتہ سالونکی کمی بارش کے سوای پانی کی کمی کی اور وجہ یہ ہے کہ گمنہ کاروری کے مقام پر ریاست جیپور مین قصبہ بساور سے قریب ۵ میل مغرب کی جانب جوہی نلہ پر بند بنایا گیا ہے۔ یہ نالہ جسمین موسم برسات مین بہت کثرت سے پانی آیا کرتا تھا رندھیر گڈھ کے مقام پر اس تحصیل مین داخل ہوتا ہے۔ اور گڈھی۔ موسٰی پور۔ بارولی کے بندات کو پر کرکے آخرش اٹاری پور بند مین جو اس قطعہ کے شمال مشرق کی جانب ۳ میل طول ہے جا پڑتا تھا جان سے سخت برسات کے سالونمین عین مشرق کی جانب لالپور بند کی طرف جو ویر کے شمال مین ہے بہتا ہوا چلا جاتا تھا۔ سالہای حال مین ان بندات مین کوئی بھی پر نہین ہوا۔ کیونکہ جوہی نلہ مین سخت طغیانی نہین آئی۔ اس لئے چاہات مین پانی بہت کم ہوگیا ہے۔ اس امر کی کوشش کیگئی ہے۔ (دیکھو فقرہ ۷۔ ۱۸۱) کہ اوجھ کے مقام پر ندی بان گنگا سے ایک نالہ ۳ میل لمبا اٹاری بند تک کھدوا جاوے لیکن اس سے کامیابی نہین ہوئی ہے۔ اور تین میل آگے مشرق کی جانب موضع مالاہیرا سے ایک نالہ کھدوا گیا ہے۔ علاوہ بندات متذکرہ کے تحصیل بساور کے جنوبی دیہات مین کئی اور چھوٹے بند بھی ہین۔ جو پہاڑون کی بارشون کا پانی روکتے ہین۔ راج کی جانب سے حال مین ان بندات کی مرمت ہوگئی ہے۔ لیکن ابھی تک اچھی طرح سے نہین بھرتے۔ اور اس پرگنہ مین رقبہ سیراب کم

لگادیوے۔ لیکن جب مالک زمین دوسرا شخص ہو تو پیداوار آدہی مالک زمین کی اور آدہی مالک درخت کی ہوتی ہے۔ اس رعایت کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ قصبہ بساورین اور اسکے اردگرد آٹھ ہزار درختان آم لگائے جاچکے ہین۔ ان درختان مین سے بعض سو سو سال کے ہین۔ اور موضع ٹاونڈہ مین ایک درخت ہے جسکا میوہ ہرسال پچاس سے سو روپیہ تک فروخت ہوجاتا ہے۔ زیادہ قیمتی درخت اپنے خاص ناموں سے مشہور ہین۔ ان درختوں پر پہلے دنوں تک کئی طرح کے محصول منجانب راج عائد ہوتے رہے ہین۔ ۱۸۸۲ء تک ریاست پیداوار کی ایک تہائی لیتی رہی ہے ۱۸۸۳ء مین بلحاظ اندازہ مقدار و حیثیت پیداوار درختان کی ۳ قسمین کیگئی تہین اور (۱) جہان کہ زمین پر پیشتر سے جمع اراضی تجویز نہین ہوئی تہی وہان ۳ سے ۱۲ تک اور (۲) جہان جمع پہلے سے تجویز ہوچکی تہی وہان ۹ پائی سے ۳ تک فی درخت محصول لگایا گیا تہا۔ خالصہ اراضیات کے درختان سے باستثنای درختان و باغات ملکیت راج اوسط آمدنی راج کو بابت پنجسالہ ۹۵-۱۸۹۴ء [illegible] سالانہ تہی۔ ۱۸۹۶ء مین جب متفرق حبوب و محصول مسدود ہوئے آموں کا محصول لینا بہی ترک کردیا گیا۔ ہماری رای مین یہ غلطی تہی بندوبست سابق مین یہ خیال کرکے کہ آموں کے درختوں پر محصول بحال رہیگا یا تو ایسے درختوں کی اراضیات پر کوئی جمع تجویز ہی نہین ہوئی یا بہت نرم جمع باندہی گئی تہی۔ آم کے درخت قیمتی جائداد ہین جیسا کہ اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۲۹۵ درخت [illegible] روپیہ یا فی درخت [illegible] مین رہن ہین۔ راج کا اس آمدنی مین مثل دیگر پیداوار اراضی کے حق ہے اور ایسی صورتو نمین سرکار انگلشیہ نے بہی اضلاع ملتان و ڈیرہ جات مین کہجور کے درختوں پر محصول عائد کررکہا ہے۔ پس ہماری رای ہے کہ تشخیص جدید مین ان درختان کی پیداوار کو محالات متعلقہ کے زر لگاسی کا جزو سمجہا جاوے۔ اور شامل جمع کرکے مالگذاری اراضی و درختان آم کی علیحدہ علیحدہ تشریح کیجاوے۔ تب لوگوں سے دریافت

ندی بان گنگا یہاں خاص بلند سطح پر بہتی ہے۔ اور تیز اور تنگ ہو کے نشیب کی سمت میں
اور جگہ زمین سیراب کرتی ہے۔ جیسا کہ ضلع میں بیان ہو چکا ہے سخت طغیانی کے سال میں
اس ندی کا پانی اپنے کناروں کو توڑ کر نکل آتا ہے۔ اور ۱۸۹۴ء میں نانپور کے مقام پر جو
نہایت مغرب کی جانب واقع ہے۔ اور تلہور کے مقام پر جو پلینہ کے متصل واقع ہے اپنے کناروں
میں تنگ آکر شمال کی طرف بہہ نکلا۔ اور کل شمالی علاقہ سیراب ہو گیا۔ چھینڈا اور پلینہ کی نہریں
اسی مقام سے نکالی گئی ہیں۔ یہ چھینڈا کی نہر بھی بیکار ہے۔ لیکن پلینہ نہر سے موضع پلینہ
اور اسکے مشرقی دیہات میں جو نہر کے بیچ اور پہاڑ کے بیچ میں واقع ہیں جو پانی کے
بہنے کو روکتی ہے معقول طور پر آبپاشی ہو گیا ہے۔ اور اس نہر سے پیداوار کے باقی حصوں کی
نمایاں ترقی ظاہر ہوئی ہے۔ ان شمالی دیہات میں کوئی نالا نہیں ہے کیونکہ نباتات کیلئے کوئی
مناسب موقع نہیں ہے۔ لیکن ان پر ندی کے آبپاشی کے وسیع ہو جانے سے ان دیہات کو
بہت فائدہ پہونچ گیا۔ زمین عموماً ایسی ہیں جیسا کہ ہونا چاہئے جنوبی دیہات کے لحاظ
کی نسبت زیادہ پیداوار دستیاب ہیں۔

(۲) پرگنہ بساور۔ پرگنہ بساور کے شمالی حصہ کی زمین ندی بان گنگا کے آس پاس دیہات کے
مطابق ہے۔ یہ زمین نہایت عمدہ ہے۔ لیکن جوں جوں ہم جنوبی جانب پہاڑوں کی طرف چلتے
جاتے ہیں خراب ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور اس میں پہاڑی ریت اور مٹی کے سرخ رنگ کی دورٹ
ہو جاتی ہے۔ یہ زمین جہاں کہ دیکھنے میں کچی اور سخت معلوم ہوتی ہے وہاں بھی اسکی طاقت
پیداوار بہت کم ہے۔ اور اسمیں پالا تک بھی نہیں ہوتا۔ قصبہ بساور کے ارد گرد سرخ رنگ کی
بہت ہو پائی جاتی ہے۔ جو آم اور مہوے کے درختان کے لئے بالخصوص مناسب ہے۔
یہ ایک عام رواج ہے کہ ہر شخص کو اختیار ہے کہ کسی دوسرے شخص کی زمین میں بھی آم کا درخت

گذرتی ہے۔ اس قطعہ کی زمین عموماً اچھی ہٹیار۔ چاہات بیشمار اور پانی عموماً شیرین ہے۔ گو کچھہ دیہات ندی بان گنگا کے متصل اور اس سے کچھہ فاصلہ پر مثلاً چوکرواره۔ کلن سلیم پور۔ جہان پور۔ بجواری کھیرلی۔ گوجرہ۔ بھور وغیرہ ایسے بھی ہین جہان کہ پانی بہت تلخ ہے۔ اور اس وجہ سے چاہات پرین نہین بوئی جاتی۔ بلکہ ربیعہ کی کاشت کے بعد ایک سال کیلئے زمین بدین غرض افتادہ چھوڑ دیجاتی ہے کہ اس عرصہ مین کھاری پانی کے نقصان رسان اثر زائل ہوجائین۔

تحصیل کے جنوبی یا پہاڑی حصہ کی زمین سوای علاقہ ویر کے بہت نرم ہے۔ اس حصہ مین پانی عموماً شیرین لیکن سطح سے فاصلہ پر ہے۔ اور سالہای حال کی خشک سالیونکی وجہ سے اب بہت نیچے ہوگیا ہے۔ کل تحصیل مین ۸۰ چاہات شیرین اور ۲۰ تلخ یا کھاری یا تیلیہ ہین۔ زراعت کیلئے آخری قسم کے چاہات بہت مہلک اثر رکھتے ہین۔

(ب) قدرتی اقسام۔ زمین قدرتاً چار بڑے بڑے حصونمین منقسم ہے۔ علاقہ شمالی یا آنروی دریای بان گنگا جسمین ۴۳ محالات ہین (۲) چھوٹا پرگنہ بلب گڑھ جسمین ۱۳ دیہات غایت جنوب کی جانب واقع ہین۔ اور ان ہر دو کے درمیان (۳) پرگنہ لبسا اور مغرب مین واقع ہے (۴) پرگنہ ویر جو مشرق مین واقع ہے۔

(۱) شمالی بان گنگا۔ ندی بان گنگا کے شمال کی جانب کے دیہات کی زمین عمدہ صاف ہموار ہے جسمین خریف کی بارانی فصلین پیدا ہوتی ہین۔ اور پالا بکثرت ہوتا ہے۔ ندی مذکور کے ساتھہ ساتھہ یہ اراضی ناہموار ریتیلی بیٹ زمین مین مبدل ہوکر بولا بکثرت پیدا کرتی ہے۔ قربت ندی کی وجہ سے سطح آب نزدیک ہے۔ یعنی پختہ چاہات مین ۲۶۔ اور خام مین ۲۳ فٹ پانی عموماً بکثرت یعنی پختہ چاہات مین ۱۳۔ اور خام مین ۸ فٹ۔ خاصیت آب مختلف ہے۔ اور گانونکی مرفع الحالی پانی کے میٹھا یا کڑوا پن پر منحصر ہے۔

یا ۹۰ء بندیل مہاڑ اور ۱۲ فیصدی دیگر ناممکن الزراعت ہے۔ افتادہ جدید ۲ فیصدی اور بنجر قدیم ۸ فیصدی سے غیر قابل کاشت ہے۔ پس مویشی زراعت کیلئے وسیع رقبہ موجود ہے لیکن مختلف وجوہات کے باعث جنکا ذکر بعد میں کیا جائیگا بندوبست سابق سے ایک مویشی ۲ فیصدی سے بھی کم ہوئی ہے رقبہ ناممکن الزراعت میں سے بہت سا گھنا گردہ ہے یعنی جنگل ہے۔ جو ندی بان گنگا کے کناروں کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اسمین سرکنڈے وغیرہ بہت ہیں اس رقبہ کا توڑ کرنا ہلاگت اور محنت طلب ہے۔ اب اس رقبہ کی کاشت کیلئے مناسب شرائط پر پٹے جات دیئے جانیکا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ رقبہ ناممکن الزراعت کا کچھ حصہ زراعت بسوات کو ظاہر کرتا ہے جو پاس مالکان نے بوجہ قحط سالی یا سنگین جمع متروک کردیا۔ اور رفتہ رفتہ غیر مزروعہ ہو گیا۔ اس رقبہ کا انتظام اب اس طور پر کیا گیا ہے کہ یا تو پھر اسے مالکان کو واپس دیا گیا اور انکے انکار کرنیکی صورت میں دیگر کاشتکاران کو دیا گیا ہے۔ رقبہ ناممکن الزراعت میں سے کچھ زمین خصوصاً جنوب کی جانب دامن کوہ میں ایسی نرم بھوڑ ہے کہ بمشکل اخراجات کاشت ادا کر سکتی ہے۔

مجموعی رقبہ مزروعہ ۴۴ فیصدی چاہی۔ ۱ فیصدی چاہی سیرابی۔ ۱ فیصدی کماتی۔ ۲ فیصدی سیلابی اور ۲ فیصدی بارانی۔ اور ۱ فیصدی بھوڑ ہے۔ بھوڑ بارانی قطعاتی زمین جو ندی بان گنگا کے کناروں کے ساتھ ساتھ جہاں کہ ریت زیادہ ہے اور نیز بسوہلی اور دلب نڈو کے جنوب میں پہاڑوں کے نیچے پائی جاتی ہے۔ علاقہ دیرین دامن کوہ میں بھی رقبہ بھوڑ بہت کم ہے۔ کیونکہ یہ پہاڑ ننگے چٹانوں کے بنے ہوئے ہیں۔

جنوب کی جانب پہاڑی حصہ کو چھوڑ کر باقی تمام اراضی جو بسوہلی سے دیرتک کی ایک لائن کے شمال میں واقع ہے ایک خاصہ ہموار میدان ہے جسکا ڈھلاؤ آہستہ آہستہ بجانب شمال مشرق ہے۔ اسمین سے ندی بان گنگا جو اس تحصیل میں ۶ میل مسافت طے کرتی ہے۔ مغرب سے مشرق کو

محال ابتک خام ہے - اور ایک یعنی قطعہ سکندرہ جسمین پرانا قلعہ اور عمارات ہین - اور کوئی مزروعہ نہین ہے
ملکیت رواج ہے - الغرض تحصیل کی آبادی بہت سے ہے سرسبز کرنیوالے چاہات سیرابی رقبہ اور باریٹہ بند کی
آبپاشی سے مدد لیکر تحصیل کی حالت ان مصیبت اور کوشش کے سالونمین قائم رہی ہے -

تحصیل بساور

دفعہ ۱۸ - عام حالات و زمین

(۱) تحصیل بساور ریاست بھرت پور کی سب سے بڑی تحصیلات مین سے ہے اور سوائی تحصیل گوپال گڈہ کے جواب شکست ہوگئی ہے اسکی جمع سب سے زیادہ ہے - ریاست جی پور اس تحصیل کی غربی حد کی طرف واقع ہے - یہ تحصیل مشتمل بر تین پرگنات ہے - (۱) پرگنہ بساور (۲) پرگنہ ویر جو پہلے مہاراجہ سورج مل کے برادر خُرد وراجہ پرتاب سنگہ کی اولاد کے پاس بطور جاگیر تہا - لیکن گذشتہ صدی مین ضبط ہوگیا تھا (۳) چہوٹا پرگنہ یا جاگیر بلب گڈہ جو بالکل جنوب کی جانب واقع ہے - اور اسمین تین محالات ہین - یہ علاقہ ابتداً مین جے پور نے ۱۷۲۱ء مین چودہری رتی رام جاٹ سردار بلب گڈہ کو عطا کیا تھا - اور بحکم مہاراجگان بھرت پور بشرائط خدمات فوجی انکی اولاد کے پاس بحال رہا - اس علاقہ کو مہاراجہ صاحب بہادر بیکنٹہہ باشی نے ۱۸۸۰ء مین ادائگی قرضہ مین عارضی طور پر لیلیا - چونکہ موجودہ حالت مین یہ جاگیر خالصہ ہے اسلئے اسکی تشخیص بہی مثل دیہات خالصہ عمل مین لائی گئی ہے - لیکن اسکی جمع اس ضرورت کے رفع کرنیکی غرض سے علیحدہ دکہائی گئی ہے کہ جب یہ جاگیر فوجدار دیبی سنگہ صاحب ممبر کونسل جاگیردار کو واپس دیجاوے تو کام آوے -

اس تحصیل کا کل رقبہ ۲۳۴ مربع میل ہے جسمین سے ۱۳۰ مربع میل یا ۵۶ فیصدی مزروعہ ہے - رقبہ خالصہ ۲۰۰ مربع میل ہے جسمین سے ۴۵ فیصدی مزروعہ اور ۲۳ فیصدی غیر ممکن الزراعت یعنی ۱۲ فیصدی

دیسی فوج مین ملازم ہین- ان لوگون کے پاس مویشی بھیڑ بکری کے بہت سے ریوڑ ہین لیکن ناہرہ اور ڈانگ کے شیر اور چیتے مویشیون کو لیجاتے ہین اور دیگر جنگلی جانور زراعت کو بہت نقصان پہونچاتے ہین-

(ج) اوسط سالانہ بارش قصبہ بیانہ مین ۱۸۸۶ء سے لیکر ۲۶٫۸۳- انچ ہے جنمین سے ۲٫۱ انچ موسم سرما کی ششماہی مین ہوتی ہے- یہ میزان رُوپباس اور اوچین کی نسبت بڑی ہے- چونکہ صدر مقام تحصیل پہاڑون سے محدود ہے اسلئے اغلب ہے کہ شمالی میدانونکی نسبت یہان زیادہ بارش ہوتی ہے- پس ہماری رای ہے کہ کل تحصیلات کی اوسط بارش ۲۵- انچ سمجھی جاوے- ان ۱۴ سالونمین سے ۴ سالونکی بارش ۳۰- انچ سے زائد اور ۴ سالونکی ۲۰- انچ سے کم ہے ۱۸۹۶-۹۷ء و ۱۸۹۰-۹۱ء و ۱۸۹۷-۹۸ء مین ۳۰٫۱ و ۳۸٫۷ و ۳۴٫۱۰- انچ علی الترتیب بارش درج رجسٹر ہوئی- لیکن گذشتہ تین سالونمین گو اور جگہون کی طرح یہان بہی معمولی بارش ہوئی لیکن آخری ۲ سالونکی بارش کی تقسیم ایسی خراب تہی کہ ماہ ستمبر اور موسم برسات مین عملی طور پر کوئی بارش نہین ہوئی-

(د) آمدرفت- قصبہ بیانہ براستہ اوچین بہرت پور کے قریب تر ریلوے اسٹیشن سے ۲۴ میل ہے جہان سے کہ عمدہ موسمی کچی سڑک آتی ہے- چونکہ یہ سڑک وادی ہارگمیر و بان گنگا کو عبور کرتی ہے اسلئے موسم برسات مین کئی دنون تک آمدرفت بند ہوجاتی ہے- ڈانگ اور ناہرہ کے علاقہ بہی زیادہ دور ہین اور قدرتی صفات کے لحاظ سے یہ علاقہ آمدرفت کے واسطے بہت خراب ہین- اور گاڑیون کا گذر قریبًا ناممکن ہے اسلئے بہاری تجارتی اسباب بوجہہ لادنیوالے جانورون پر لیجاتے ہین-

(ه) آبادی کاشتکاران- مشہور کاشتکاران کی قومون کا ذکر ہوچکا ہے نصف رقبہ سے زاید یا منجملہ ۱۶۸ دیہات کے ۹ دیہات گوجران کی ملکیت ہین- برہمنون کے ۱۸- جاٹون کے ۱۲- سنسوار جاٹون کے ۸- ہندو راجپوتون کے ۸- مسلمان گدیون کے ۸- مینون کے ۷- داکرون کے ۵- شیخون سیدون وغیرہ کے ۵- مالیون اور کاچہیون کے ۵- اور دیگر قومون کے ۲ محالات ہین- ایک

اور لوگ پانی کی تلاش مین مفرور ہو گئے - تین دیہات کانی - اونچہ اور جلیسر کے بندات آبپاشی کی مرمت
نہونے کی وجہ سے یہ خرابی او پڑ گئی - انکی مرمت کا کام بوجہ نہونے گنجایش فنڈ کے اس سال جاری
نہین ہو سکا - لیکن صاحب ایگزکٹو انجنیر امید کرتے ہین کہ آیندہ موسم سرما مین یہ کام جاری کیا جایگا معمولی
سالو نمین چارہ بکثرت ہے - اور گوجران گہی - اُون وغیرہ کے فروخت سے بہت فائدہ اوٹھاتے ہین
اور یہ آمدنی انکی کفایت شعاری مین مطالبہ سرکار ادا کرنیکی غرض سے علیحدہ رکہتی ہین -
نیچے کی ڈانگ کا علاقہ جسمین ۳۳ دیہات ہین ایک پہاڑی سطح ہے جسکو کا کن ندی کا پانی آتا ہے -
یہ علاقہ اوپر کی ڈانگ سے لیکر پاریٹہ بند تک پہیلا ہوا ہے - اور مشہور پہاڑیونکی قطار اس علاقہ کو ناہرہ
سے جدا کرتی ہے - زمین عموماً پتہریلی لیکن بعض جگہہ ریتیلی ہے - مغربی جانب کے ۱۱ دیہات کو پاریٹہ بند سے فائدہ
پہونچتا ہے جو خریف مین بہت سا رقبہ غرق آب کر دیتا ہے - لیکن جون ہی پانی خشک ہو جاتا ہے
زمین کو عمدہ ربیع کی کاشت کے لایق کر دیتا ہے اور چاہات مین پانی کی سطح کو بڑہا دیتا ہے تاہم یہ بہی خالی
از نقص نہین ہے کیونکہ خام چاہات جو پہلے ۱۰ یا ۱۵ سال تک رہ سکتے تہے اب ایک دو سال مین شکست
ہو جاتے ہین - اس بند کی تعمیر سے بعض دیہات کو ابتک بجای فائدہ کے زیادہ نقصان ہوا ہے لیکن نالی اور غار
اب سالانہ بہل سے پر ہو گئے ہین - اور اگر پانی ایسے وقت تک بہہ جاوے کہ وہ معقول رقبہ کی کاشت
کر سکین تو کچھ عرصہ مین سب دیہات کو فائدہ پہونچیگا - اوپر کے ڈانگ کی طرح ان دیہات کو بہی خشک سالی
سے بہت صدمہ پہونچا ہے کیونکہ چاہات خشک ہو گئے ہین اور لوگ اب خستہ حال ہین - اوسط سطح آب
۳۳ فٹ اور عمق آب ۱۱ فٹ ہے - پاریٹہ بند کے علاوہ اس علاقہ مین ایک اور بند بہی ہے - یہ بند غایت
مشرق کی جانب موضع سنگہانہ مین واقع ہے جسمین سے کہار ندی تحصیل رو پہاس کی طرف گذرتی ہے - اب اس
بند کی مرمت ہو رہی ہے - بند بنانیکے اور بہی مناسب موقع ہین لیکن اگر اونکو تعمیر کیا جائے تو بند پاریٹہ کو نقصان
پہونچیگا - نیچے کی ڈانگ مین بہی تقریباً گوجر مالک ہین یہ لوگ مضبوط اور ہمت ور آدمی ہین - بہت سے

بست سے رقبہ مین پان کی کاشت ہوتی ہے - یہ دیہات اور بڑے مواضعات سکندرہ (جہان پوست کی کاشت ہوتی ہے) اور شیرگڈھ جو بیانہ کے متصل ہین اس علاقہ مین نہایت ہی مرفع الحال ہین - اس علاقہ کی قدرتی صورت ایسی ہے کہ جسمین بندات آبپاشی کا تعمیر کرنا بہت مشکل ہے - صرف دو بند ایک تو سکندرہ مین اور دوسرا بگراس مین ہین - ان دونون سے کچھہ فائدہ نہین -

پانی کی سطح نشیب اراضیات سے لیکر بلند اراضیات تک بہت ہی مختلف ہے - لیکن اوسط ۴۱ فٹ ہے اور اوسط عمق آب پختہ چاہات ۱۲ فٹ اور خام مین ۷ فٹ ہے - خام چاہات علاقہ مہیر مین بکثرت ہین خشک سالی کی وجہ سے پانی اب نیچے ہے - چاہی اراضیات مین بموسم ربیع زیرہ بکثرت بویا جاتا ہے بیانہ کے قریب چند دیہات مین مہندی بطور مخلوط جنس کے بوئی جاتی ہے - مالکان عموماً گوجر ہین جو قدرے وحشی اور جرایم پیشہ گروہ ہے - لیکن اگر انکے ساتھہ رعایت اور ہمدردی سے سلوک کیا جاوے تو کافی مطیع الفرمان ہین - یہ لوگ متوسط درجہ کے کاشتکار ہین اور چونکہ انکے پاس رقبہ چراگاہ بہت زیادہ ہے اسلئے اپنے کثیر التعداد مویشیون سے بہت فائدہ اوٹھاتے ہین -

(۳) نیچلے اور اوپر کی ڈانگ - علاقہ ڈانگ اور ناہر مین یہ فرق ہے کہ ڈانگ پہاڑیون کے درمیان ایک میدان ہے جسمین بہ نسبت ریت کے پتھر زیادہ ہین - یہ صفت اوپر کی ڈانگ مین بہت زیادہ پائی جاتی ہے جو ایک چوکھونٹی شکل جنوب کی طرف پھیلی ہوئی ہے اور مغرب کی جانب ٹرولی سے اور جنوب کی جانب دہولپور سے اور مشرق کی جانب ضلع آگرہ سے جس طرف اسکے پانی کا نکاس ہے محدود ہے - اس علاقہ مین ۸ دیہات کثیر الرقبہ ہین جنکے مالک صرف گوجر لوگ ہین - سطح ناہموار اور پتھریلی ہے - اور کاشت بہت سے ٹلون کی تہہ مین نشیب اراضیات مین ہوتی ہے - چاہات بہت ہین اور کم لاگت مین تیار ہو جاتے ہین - کیونکہ بیمدے اور بغیر تراشے ہوئے پتھرون سے بلا چونہ بنائے جاتے ہین لیکن پانی بہت کم اور رقبہ آبپاش شدہ بہت تھوڑا ہے - گذشتہ سال کی خشک سالی کی وجہ سے بہت سے چاہات بالکل خشک ہو گئے -

لیکن کل امورات کے لحاظ سے یہ علاقہ مرفع الحال اور جلد ترقی کر رہا ہے مشرق کی جانب بعض دیہات کو اب باریٹید سے آبپاشی ہوتی ہے۔ اور آبپاشی جلد گھمبیر تک پھیل جائیگی۔ کسی قدر نیشکر اور کثرت سے نیل کی کاشت ہوتی ہے لوگ کپاس کی کاشت کو پسند کرتے ہین۔ اور یہ جنس کامیابی کے ساتھہ پیدا ہوتی ہے اور چاہات پہ دو فصلی رقبہ بکثرت ہے۔ اس علاقہ مین حال کے قحط کے زمانہ مین مصیبت کے کوئی نشان نہین پائے گئے۔ اور لوگون نے کل جمع ادا کردی۔

(۲) ناہرہ۔ ناہرہ جسمین ۳۵ محالات ہین ایک ایسا علاقہ ہے۔ جو بیانہ کے جنوب مغرب کی طرف واقع ہے۔ اسکے جنوب مشرقی حد پر ایک پہاڑیونکی قطار واقع ہے جو میدانی ڈانگ کی مغربی حد ہے اس علاقہ کے شمالی حد پر ایک پہاڑیونکی بے ڈھنگی فراخ قطار ہے جو قصبہ بیانہ سے بلب گڈہ تحصیل بساور کو جاتی ہے۔ ان دونون قطار کے بیچ سے ندی گھمبیر شمال مشرقی جانب گذرتی ہے۔ اور دورویہ پہاڑیون کے پانی کی نکاس کی وجہ سے نرم ریتیلی زمین کٹ گئی ہے اور اسمین جالی دار نلہ بنگئے ہین۔ زمانہ ماضیہ مین قزاق اور رہزن گوجرون کیلئے یہ نلے پناہ لینے اور چھپنے کے واسطے عمدہ جگہہ تھی۔ اور ابتک بھی انکی وجہ سے کئی مجرم اس قابل ہین کہ پنجہ انصاف سے محفوظ رہین۔ عام علی درجہ کی کاشت یعنی بہت سی چاہی۔ سیرابی اور کہاتلی ندی گھمبیر اور اسکی تین شاخون قالرا۔ گہی کھور جو شمال کی طرف سے آتی ہین اور سیری نلے کے جو جنوب سے آتا ہے تہ یا کنارون پر پائی جاتی ہے۔ ان ندیون کے درمیانی علاقے عموماً ریتیلی اراضیات کے ہین جنپر جنگل بکثرت ہے اور انکو بیہڑ کہتے ہین۔ انمین کچہہ کچہہ خریف کی اجناس کاشت ہوتی ہین۔ اور کچہہ چاہات بھی پائے جاتے ہین لیکن ندی سے فاصلہ پر پانی بہت کم اور خراب ملتا ہے۔

صرف تین گانون کھریری۔ بگرائین۔ اور کنکہیرا اس سے مستثنی ہین۔ یہ گانون مغرب کی طرف دامن کوہ مین واقع ہین۔ اور پہاڑی پانی کی آمد کی وجہ سے زمین سرسبز چاہات بکثرت اور پانی شیرین ہے۔ اور

داخل ہوتی ہے اس روکے پانی روکنے اور تقسیم کرنیکی غرض سے نومرمت کیگئی ہے اور چولی بند کی بھی جو مشرق کی طرف واقع ہے مرمت کیگئی ہے۔ کاٹھیر کے جنوبی حصہ کی حد پر تھوڑی بہت مسلسل پائیان ہین جنکا پانی گھیہ ندی مین جا پڑتا ہے۔ اور اس پانی کو روکنے کی خاطر بندات کا ایک اچھا سلسلہ موجود ہے جس سے مقامی زراعت مین بہت ترقی ہے۔ ان سالونمین ریاست نے بہت بندات کی مرمت و توسیع کردی ہے۔ اور باقی بندات پر ابھی سرگرمی سے کام جاری ہے۔ اور موسم برسات سے پہلے یہ بھی مکمل ہوجائینگے۔

اس علاقہ کے شمالی دیہات کی جو بان گنگا کے قریب ہین زمین اکثر نرم لیکن عمدہ پیداوار کی ہے۔ اور جنوبی دیہات کی زمین جو پہاڑیون کی جانب ہین اکثر ریتلی یا پتھریلی اور ناہموار ہے جیسا کہ ملحقہ علاقہ ڈانگ ضلع ذاہر مین ہے۔ وسطی اور جنوبی دیہات مین جو بیانہ کی سڑک کے جنوب مین واقع ہین زمین پکی اور ہموار ٹیار ہے جو سب معمولی فصلی کی کاشت کیلئے موافق ہے۔ انمین سے بعض دیہات یعنے سالاباد حصہ نولی اور ننگلہ روہت وغیرہ مین پانی تلخ ہے۔ اور بعض بعض جگہ کلر کے نشان پائے جاتے ہین تاہم ہ چاہات شیرین ہین۔ پانی اوسطاً ۴ فٹ گہرائی پر پایا جاتا ہے۔ اور سوای ان دیہات کے جو بیانہ کے مغرب کی طرف پہاڑیون کے نیچے بساور کی جانب ہین جہان کہ بندات خراب ہوگئے تھے اور اب انکی مرمت ہوگئی ہے بکثرت ہے پختہ چاہات مین اوسط عمق ۱۹ فٹ اور خام چاہات مین ۱۰ فٹ ہے۔ کاٹھیر مین مالکان عموماً جاٹ اور ڈھاکر ہین جو اول درجہ کے کاشتکار ہین اور گوجر جو خاصہ کاشتکار ہین امر گدہی ہین۔ گدیونکی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ پنجاب کے کتیرلونکی اولاد ہین جنھون نے اورنگ زیب کے عہد مین اسلام اختیار کیا تھا۔ یہ لوگ جھگڑالو اور بدلیظ ہین اور بجائے زراعت کا خانہ جات یا دہی مین مزدوری کرکے گذارا کرنا پسند کرتے ہین۔ اگرچہ بان گنگا کی وجہ سے جو تبدیلیان ہوئین او نسے بعض دیہات ابتک خستہ حال ہین اور انکی جمع سخت ہے۔

ندیون کا بھی اثر ہے کہ اس علاقہ مین اعلیٰ درجہ کا سیراب اور کھاتلی رقبہ بہت سا ہے اور چاہی کاشت
سب پر سبقت لیگئی ہے۔ زمانہ ماضیہ مین بان گنگا ندی بہت غارتگر رہی ہے۔ اسکے راستہ مین پی در پے
تبدیلیان ہونیکی وجہ سے بہت سے دیہات تباہ ہوگئے انکی مزروعہ اراضیات مین ریت پڑ گئی چاہات
بھر گئے یا بہہ گئے۔ دیہات کی آبادی کی جگہون پر طغیانی کا پانی بھر گیا۔ اور عمدہ مزروعہ اراضیات
ریتیلی بنجر ہو گئین۔ یہ خرابی زیادہ تر ان دیہات مین پائی جاتی ہے۔ جو پرانے راستہ کے قریب ہین۔
مثلاً اوسو بر کھیرہ۔ رند ہیرہ۔ برعکس اسکے جو دیہات شمال او رجنوب کی طرف ہین انکو طغیانی کے اثر سے
بہت ہی فائدہ پہونچا ہے۔ کیونکہ طغیانی کا پانی ندی سے نکلنے کے تہوڑا سا ہی فاصلہ طی کرنیکے بعد
ہی شوریت پیدا کرنیوالی ریت کو آگے نہین لیجاتا۔ ندی بان گنگا کے شکم مین جو کھاتلی کاشت ہے
وہ بوجہ کثرت سے ہونے ریت کے ادنی قسم کی ہے اور ندی گھمیر کی کھاتلی عمدہ ہے۔ ندی گھمیر
بہ نسبت بان گنگا ندی زیادہ عرصہ بہتی ہے اور اسکے کنارون پر جہلارون کے ذریعہ سے بھی کچھ
آبپاشی ہوتی ہے۔ کاکند ندی یا وہ حصہ جو بارٹیہ بند سے بچ رہتا ہے اس علاقہ کے مشرقی حصہ مین سے
گذرتا ہے اس ندی اور ندی کے مقام اتصال موضع ندی گانون تک اسمین بلا تواتر سال بھر پانی بہتا
ہے اور اسکی تہ مین چند عمدہ کھاتلی اجناس ہوتی ہین۔ اور کنارون کے ارد گرد کے دیہات بذریعہ جہلار
باڑ ہینکلی اس سے آبپاشی کرتے ہین۔ جوگی ندی مغرب کی طرف تحصیل بساور سے آکر ندی بان گنگا کی متوازی
چلی جاتی ہے۔ اسمین دونون طرف سے پہاڑون کا پانی آتا ہے۔ اس کا نالہ عمیق لیکن تنگ ہے۔ اور برسات
مین پانی کی بہت بڑی رو آتی ہے۔ اسکی طغیانی بان گنگا کی رو سے ملکر جنوب کی طرف مواضعات اکاولی
اور جہلکا باڑا مین جو اوچین و بیانہ کی سڑک پر واقع ہین ایک بڑی ولدل بنا دیتی ہے۔ اور اس سے
ان دیہات کو جو سڑک سے مشرق کی جانب ہین بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ آخرش یہ ندی کر کا کے مقام
پر گھمیر سے جا ملتی ہے۔ موضع کھنولی کے بڑے بند کی جہان کہ یہ ندی تحصیل ہذا مین مغرب کی جانب سے

(ب) قدرتی اقسام - جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے اس تحصیل میں تین بڑے قدرتی حصہ ہین -

(۱) کاٹھیر یا شمالی حصہ اسمین ۹۲ دیہات ہین - یہ علاقہ تحصیل مین نہایت ہی زرخیز اور اسکی کاشت نہایت عمدہ ہے -

(۲) علاقہ ناہر - یعنی بیانہ جنوب مغرب سے لیکر لساوا اور جے پور کی حد تک کی ناہموار پتھیلی اور پتھریلی زمین - اس علاقہ سے ندی گمبھیر گذرتی ہے - اور اسمین ۵۴ دیہات ہین -

(۳) ڈانگ - اسمین تمام پہاڑیان اور درمیانی وادیان شامل ہین جو باریٹھہ بند کے جنوب کی طرف واقع ہین - اور ریاست ہای دھولپور و قرولی کے اسی نام کے علاقہ مین چلی جاتی ہین - اس علاقہ مین ۱۴ گانون ہین جنمین سے جنوب کی طرف بلند سطح پر واقع ہین - جنکا ڈہلاو اور پانی کا نکاس ضلع آگرہ کی جانب ہے اور انکو اوپر کی ڈانگ بولتے ہین - اور باقی ۴ دیہات جو وادی کاکند مین پہاڑون کے دو سلسلون کے درمیان جنکا ذکر فقرہ ۱ مین ہوچکا ہے واقع ہین نیچے کی ڈانگ مین شامل ہین -

(۱) کاٹھیر - سوای چہوٹی چہوٹی پہاڑیون کے سلسلہ کے جو جنوب کی طرف ویر سے آکر سیدہی مشرق کی جانب ہمیل تک بان گنگا کے متوازی مع ایک موضع اکاولی کے شگاف کے جس سے بان گنگا کا پانی پہلے گذرتا تھا متوازی چلا جاتا ہے - باقی کل علاقہ کاٹھیر کی سطح صاف ہے اور اسکا ڈہلاو بتدریج شمال مشرق کی جانب ہے - ندی بان گنگا کا بڑا راستہ غرب سے مشرق کو اس علاقہ مین سے ہوکر گذرتا ہے - یہ ندی تحصیل لساوا سے تحصیل ہذا مین بمقام برکھیڑہ داخل ہوتی ہے - اور مشرقی پرانا راستہ چھوڑ کر نوسو سے آگے اوچین کی طرف شمال کی سمت مین چلی جاتی ہے - ندی گمبھیر کل علاقہ کو یکسان تقسیم کرتی ہوئی جنوب سے تقریباً شمال کی سیدہ مین چلی جاتی ہے - اور پھر تھوڑا مشرق کی طرف موڑ کر کمار تحصیل اوچین ندی بان گنگا کے پرانے راستہ مین جا ملتی ہے - یہان ہر دو

بہت غیر مساوی ہے۔ بہت سے دیہات ہین کہ جنمین سیرابی رقبہ زیادہ ہے جمع بہت نرم تجویز ہوئی اور انکو سالہای حال کی گرانی نرخ سے بہت فائدہ پہونچا۔ برعکس اسکے دیگر دیہات نے گرانی جمع سے تنگ ہوکر اوسکے اداکرنیکی کوشش کو چھوڑ دیا اور اس بات پر کمر باندہ لی کہ اونکے دیہات خام تحصیل ہوجاوین یا بقایا رکہنے کے عادی ہو گئے۔

تحصیل بیانہ

دفعہ ۱۷۔ عام بیان فوزمین

کل ریاست بہر مین بیانہ سب سے بڑی تحصیل ہے۔ اس کا کل رقبہ ۳۱۳ مربع میل ہے جسمین سے ۱۰۱ یا کم از ⅓ مزروعہ ہے۔ رقبہ غیر ممکن الزراعت کی تعداد ۱۵۰ مربع میل یا ۴۸ فیصدی ہے۔ اور اسمین سے ۱۰۰ مربع میل پہاڑون کا رقبہ ہے۔ خالصہ مین ۳۰ فیصدی مزروعہ ۵۲ فیصدی غیر ممکن الزراعت۔ ۲ فیصدی افتادہ اور ۱۶ فیصدی بنجر ہے۔ اس بنجر مین بہت سی زمین علاقہ ڈانگ ناہرہ مین ادنی ناہموار۔ ریتیلی۔ و پتھریلی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دیگر تحصیلات کی نسبت رقبہ مزروعہ مین بہت کم بیشی بندوبست سابق سے لیکر صرف ۵،۵ فیصدی ہے۔ خاص خاص موسمون مین بھیڑ بکری و بڑے بڑے مویشی جنکے ریوند گوجران کے پاس بکثرت ہوتے ہین غیر ممکن الزراعت رقبہ مین عمدہ طرح چرتے ہین۔ مزروعہ مین سے ۳۱ فیصدی چاہی سوای تحصیل بہرت پور کے باقی تحصیلات کی نسبت زیادہ ہے۔ ۲۱ فیصدی چاہی سیرابی۔ سیرابی ۱۳ فیصدی۔ ۴۴ فیصدی عین بارانی۔ ۲ فیصدی بہوڑ ہے۔ اراضیات بارانی مین سے بہوڑ کا تخمینہ قدرے کم کیا گیا ہے۔ اور علاقہ ناہرہ کی بہت سی چاہی اراضیات بھی اس قسم کی متعلق ہین۔ علاقہ ناہرہ و ڈانگ کی بہوڑ عام طور پر بہت ہلکی ہے۔ اور اسمین صرف نہایت ادنی قسم کی اجناس خریف پیدا ہوتی ہین۔

سخت ہے۔ اسپر طرفہ یہ ہے کہ مالگذاری کی اقساط کی تفریق بہی بہت خراب ہے۔ جب موجودہ مطالبہ
مقرر ہوا تہا تو اوس وقت ان دیہات مین ربیعہ کی فصل زیادہ تہی اور ربیع کی قسط نسبتاً بہاری تہی۔ اب
انمین خریف کے اجناس زیادہ بوئے جاتے ہین۔ اور لوگ مطالبہ خریف پورا پورا ادا کرتے ہین۔
لیکن جب مطالبہ ربیع مانگا جاتا ہے تو یہ ظاہر کرتے ہین کہ اجناس ربیعہ بہت کم ہین یا بالکل نہین۔
محکمہ مال سے اس خرابی کی اصلاح اس طرحپر ہوسکتی تہی کہ بلحاظ پیداوار فصلین اقساط مقرر کردیجاتین
لیکن اسکو یہ آسان تجویز بہی نہ سوجہی۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ پچہلے سال تک بہت سا روپیہ بقایا مین
رہگیا جو بلحاظ پیداوار فصلین ناواجب طور پر باقی رہنا پایا جاتا ہے۔

(ہ) آمدرفت۔ آمدرفت کے لحاظ سے یہ تحصیل اچہی حالت مین ہے۔ اس تحصیل کے صدر مقام
سے سیوار و بہرت پور تک ایک عمدہ پختہ سڑک ہے۔ جو ۲ و ۱۰ میل کے فاصلہ پر علی الترتیب
واقع ہین۔ اوچین سے بیانہ تک ایک عمدہ اچہی سڑک ہے۔ لیکن موسم برسات مین بان گنگا
کی طغیانی کی وجہ سے اسپر چلنا بہت دشوار ہے۔ پرگنہ رداول ایسی اچہی حالت مین نہین ہے
کیونکہ اسکے اور بہرت پور ریلوے کے درمیان بان گنگا و گہمبیر ندیان واقع ہین۔ لیکن پہاڑپور
کی کانون سے بہرت پور تک سڑک بنجانیسے کچہہ آسانی ہوگئی ہے۔ خاص رداول بہرت پور سے
۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(و) آبادی زراعت پیشہ۔ زراعت پیشہ آبادی مین زیادہ تر جاٹ ہین جنکے ۳۰ محالات ہین۔
سنسوار جاٹون کے ۱۲ محالات گوجرون کے ۱/۲ ۸ ابرہمنون کے ۱/۲ ۴۔ اور راجپوتون کے ۶ محالات
ہین۔ پس محنتی اقوام زیادہ ہین۔ ۲۰ محالات جو ملکیت سرکار دکہلائے گئے ہین۔ انمین سے ایک
قصبہ اوچین ہے جسمین کوئی خالصہ اراضی شامل نہین ہے۔ اور دوسری کورکا کی سرکاری روندہے
زراعت کی بیشی اور آبپاشی کی ترقی کے لحاظ سے موجودہ جمع سخت خیال نہین کیجاسکتی۔ لیکن

علاقہ تھا- اسکی مٹی سوائی بھوڑ کے جو جنوب مشرق کی طرف پہاڑیون کے دامن مین ہے عمدہ تھی
چاہات بیشمار اور شیرین تھے- زراعت جسمین بہت سا رقبہ نیشکر کا تھا ترقی پذیر تھی- اس علاقہ کے
قدرتی حالات ملحقہ روپہاس کے علاقہ وال کے مشابہ ہین- اور اس علاقہ کو اسی طرح چاہات کے
پانی کم ہوجانے اور کہیرہ- رداول- سروند- جراری وغیرہ بندات مین نکہ ٹر ہجانے کی وجہ سے
بہت صدمہ پہونچ گیا ہے- اس علاقہ کی مرفع الحالی دیہاتی بندات کی عمدہ حالت مین رہنے
اور پانی سے پُر ہونے پر منحصر ہے- اب انکی مرمت ہوگئی اور حالت سُدہر گئی ہے- چار جنوبی
مغربی دیہات یعنی بہون پور- جورہٹیہ- دمریا اور رداول مین زائد از تین ہزار بیگہ رقبہ کو بارٹیہ بند
کی ایک نہر مین سے آبپاشی ہوئی ہے- جب یہ آبپاشی کافی طور سے ہونے لگیگی تو اس سے اس
قطعہ کی مرفع الحالی کے بحال ہونے مین بہت مدد ملیگی- پانی کی سطح ۲۶ فٹ اور عمق ۱۰ تا ۱۲ فٹ ہے-

(ج) بارش باران- اوسط بارش قریبًا وہی ہے جو روپہاس مین ہے یعنی ۱۵ء۳۴ - انچ اسمین سے
۲ء۰۲- انچ موسم سرما کے ۶ ماہ مین ہوتی ہے- سب سے زیادہ بارش ۱۸۹۶ء مین ۲۳ء۳۳- انچ
اور سب سے کم ۵۰ء۱۲- انچ ۹۶-۱۸۹۵ء مین اور ۰۲ء۱۱- انچ ۹۷-۱۸۹۶ء مین ہوئی تھی منجملہ
۱۴ سالون کے ۳ سالونمین بارش ۲۰- انچ سے کم اور ۲ سالونمین ۳۰- انچون سے زیادہ ہوئی ہے-
۹۶-۱۸۹۵ء و ۹۷-۱۸۹۶ء کی کمی بارش کی وجہ سے زمینداران کی سخت مصیبت کا زمانہ شروع ہوا
اور اگرچہ آخری ۳ سالونکی بارش کی مقدار معمولی تھی لیکن آخری ۲ سالونکی بارش بوجہ اسکے کہ موسم خزان
و سرما مین بارش وقت پر نہ ہوئی بہت ناقص خیال کئے جاتے ہین- اور اسلئے تحصیل کو سرسبز ہونیکا
موقع نہین ملا- بخلاف اسکے آبپاشی کی ترقی سے بہت سے دیہات کو بیشمار فائدہ پہونچا ہے-

(د) لوگونکی عام حالت- موجودہ جمع بہت غیر مساوی ہے- بعض بعض نہری دیہات مین جمع بہت
نرم تجویز ہوئی ہے- اور مشرق کی جانب بعض بعض دیہات مین جنمین بان گنگا کی طغیانی کا پانی ہی نہین آتا بہت

(۲) نرواس - یہ علاقہ بھی بنام علاقہ نرواس تحصیل ریواس کے بالکل مشابہ ہے۔ قریباً سب
دیہات ندی بان گنگا و گمبھیر کی سیرابی سے مستفید ہوتے ہیں خواہ اگر طغیانی کے قدرتی بہاؤ سے
پانی ملتا ہے کہ جیسے بعض جگہ کھیت میں ریت پڑ جاتا ہے۔ اور ندی کے قریب کے چاہات بند ہو جاتے
ہیں۔ خواہ بھرت پور اسٹیٹ ریاست کی سڑک کے دو گاؤں کی نہر ان سے آبپاشی زرعی بیگھے جیسے زائد
موریوں کے پانی بندات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان بندات میں سے ایک بند کنوالسی ہے جو ایک
مرکز مشہور ہیں۔ ندی بان گنگا کا سابقہ راستہ اور گمبھیر کا مقام اتصال گرکا میں ہے جو اسی علاقہ
میں واقع ہے۔ اس مقام کے مشرقی جانب کی طغیانی اب بہت کم ہو گئی ہے کیونکہ بان گنگا کا پانی قدیم
یا مصنوعی ملوں کے ذریعہ غربی جانب خرچ ہو جاتا ہے۔ اور ندی گمبھیر کی طغیانی بمقابلہ اس وقت
کے کہ جب ندی کا نہر بند نہیں بنا تھا اب بہت کم ہو گئی ہے۔ اسلئے اُن کا مشرقی جانب کے
دیہات میں شاذ و نادر سیرابی ہوتی ہے۔ چاہات کو نقصان ہوتا ہے اور جن میں بہت بنایا جاتا ہے
کیونکہ سیرابی بالخصوص اراضیات خشک بالائی ہو گئی ہیں۔ ندی کے قریب و جوار کی اراضیات نم ریتیلی۔ لیکن
پانی خزینہ کیلئے بہت موافق ہیں۔ اور بھرت پور کی جانب اور شمال کی طرف آگے بڑھ کر زمین چکنی
ہے لیکن عام طور پر پانی میں مواضعات جواری۔ گوبرا۔ گوڑولی۔ بلارہ۔ کوبکا وغیرہ میں بہت نمکین ہے
اس علاقہ میں پانی سطح کے بالکل قریب ہے۔ اوسط عمق تاآب ۱۲ فٹ اور آب ۲۰ فٹ ہے۔
جہاں کہ طغیانی کا پانی بہ جاتا ہے وہاں سوائے خشک سالی یا موسم سرما کی عدم بارش کے چاہات
بہت کم جاری رہتے ہیں۔ اور ایسی صورتوں میں تمام چاہات بہت سے کھودے جاتے ہیں اس
قطعہ کی سیرابی زراعت اور میں کے چاروں طرف کل ریاست میں سب سے اچھی ہے۔ کہ اس خشک
سالی کے زمانہ میں بھی بحیثیت اجناس عمدہ تھیں۔

(۳) رادول پرگنہ - پرگنہ راول بجانب جنوب مشرق کسی زمانہ میں تحصیل بیر میں نہایت ہی سرسبز

(ب) قدرتی تقسیم - یہ تحصیل مثل پرگنہ پہاس ۳ وسیع قدرتی حصونمین منقسم ہے -

(۱) جہٹی - جسمین شمال مغرب کے فراخ میدان مین ۲۳ دیہات واقع ہین -

(۲) ندواس - یہ ۶۳ دیہات کا علاقہ وسط مین بان گنگا اور گمہیر ندیون کے ہردو طرف واقع ہے

(۳) پرگنہ رداول ہین جو پہلے علیحدہ تحصیل تہی - اسمین ۲۸ محالات جنوب مشرقی جانب واقع ہین -

(۱) جہٹی - اس نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے - کہ اس علاقہ کے محالات کے مالکان عموماً جاٹ ہین یہ علاقہ بان گنگا ندی اور بہرت پور - اوچین وبیانہ کی سڑک کے شمال مین واقع ہے - اِنکے دیہات کی زمین عمدہ ہموار ہے - لیکن چاہات کا پانی خصوصاً بہرت پور وجے پور کی پختہ سڑک کے شمال کی طرف بالکل تلخ ہے - اسی وجہ سے کپاس بالکل نہین بوئی جاتی - اور باوجود اس کہ پانی بکثرت ہے - لیکن ربیعہ کے اجناس تاوقتیکہ بارش کی مدد نہ پہونچے ناقص ہوتے ہین - تاہم بان گنگا ندی کی نہر ہلینہ سے اس طرف کو کچہہ ترقی ہوگئی ہے - اس نہر کے بہاؤ سے زراعت زرخیز ہوتی ہے - اور چاہات کو مدد ملتی ہے - اوسط عمق تا آب ۲۲ فٹ و آب ۱۳ فٹ پختہ چاہات مین ہے - اور خام چاہات مین علی الترتیب ۸ و ۱۰ فٹ ہے - جنوب کی طرف کئی ایک دیہات مثلاً اہی - نگلہ ہی - علی پور - اٹاری - جہانگیر پور - اٹاری وغیرہ کو ندی بان گنگا کے سابق بہاؤ کے نلون کی طغیانی سے فائدہ پہونچتا ہے - ان دیہات کی زمین ندواس کی طرح نرم ہے جسمین کہ خریف مین باجرہ اور تل ہوتے ہین - اور ربیعہ مین سیراب شدہ رقبہ مین چنے بوئے جاتے ہین - اس قطعہ مین چند ایک بند ہین لیکن نہر ہلینہ کے وسیع ہوجانیسے اسکو بہت فائدہ پہونچیگا جیساکہ خیال کیا جاسکتا ہے - اس علاقہ کو بہی موجودہ قحط سے سخت صدمہ پہونچا ہے - لیکن بہت سے دیہات کے زمینداران مضبوط ہین - اور انکو بحال ہونیکے لئے صرف چند عمدہ موسمونکی ضرورت ہے

بندات اچھی حالت مین ہین- اور پانی بکثرت ہے- اور اسمین مرفع الحالی کی بہت سی چیزین ہین-

(ج) بارش- اس تحصیل مین بارش اچھی ہوتی ہے- اور گذشتہ ۴۳ سالونکی اوسط ۲۶٫۸۶- انچ ہے- لیکن اکتوبر سے مارچ تک کی ششماہی مین صرف ۱٫۴۵ ہی ہوتی ہے- بلکہ اسپر کوئی بھروسہ نہین ہے اسواسطے بارانی اراضیات مین ربیعہ شاذ ونادر بوئی جاتی ہے- پانچ سال مین بارش ۲۰- انچ سے کم ہوئی ہے- اور دو سال مین ۳۰- انچ سے بڑہگئی زیادہ سے زیادہ بارش ۹۲-۱۸۹۱ع مین ۴۳٫۳۵ انچ و کم سے کم ۹۷-۱۸۹۶ع مین ۱۰٫۳۵- انچ ہوئی- علاقہ کے قدرسے ڈہلاؤکی وجہ سے پانی کا میلان ندی بان گنگا کی طرف ہے- تاوقتی کہ اسکو بندات یا کھیتون کی مینڈون کے ذریعہ سے نہ روکا جائی-

(د) آمدورفت- روپباس جو تحصیل کے وسط مین اور اِس کا صدر مقام ہے- بھرت پور سے بخط مستقیم ۱۸ میل کے فاصلہ پر ہے لیکن راستہ کوئی سیدھا نہین ہے- اور آمدورفت کی گاڑیان فتحپور سیکری کے راستہ سے جاتی ہین جس سے کہ ۴۳ میل کا سفر ہوجاتا ہی بلکہ موسم برسات مین اکثر اوقات یہ راستہ ناقابل گذر ہوجاتا ہے- کیونکہ بہت سا راستہ نشیبی اور دلدلہ علاقہ سے گذرتا ہے- آمدرفت کا قریب ترین اور مشہور راستہ فتحپور سیکری کا ہے- اور وہان سے اچھنیرا ضلع آگرہ کے ریلوے اسٹیشن کو جو بھرت پور سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر ہے پختہ سڑک ہے- صاحب ایگزیکٹو انجنیر بہرتپور نے آمدرفت کی خاطر بانسے پہاڑپور کی کانو نسے بھرت پور تک ایک عمدہ موسمی کچی سڑک بنائی ہے لیکن موسم برسات مین اکثر اسپر بہی کثرت سے آمدورفت نہین ہوسکتی- ایک اور کچی سڑک جسپر زیادہ آمدرفت ہے- فتحپور سیکری سے بیانہ کو جاتی ہے- یہ سڑک اِس تحصیل کے موضع خانوہ مین سے گذرتی ہے-

(ہ) آبادی کاشتکاران- راجپوت- جاٹ- برہمن- گوجر و مسلمان بہ ترتیب مالکان اراضی کے سب سے بڑی قومین ہین- اول الذکر قوم مالکان لاپرواہ کاشتکار اور نادہندی سے جمع ادا

نہر کے ذریعہ سے آبپاشی ہوتی ہے (دیکھو رپورٹ تحصیلات وسطی) پانی سطح کے قریب اور بکثرت
سے پختہ چاہات ہیں اوسط عمق آب ۲۰ فٹ، عمق آب ۴۴ فٹ اور تمام چاہات میں علی الترتیب ۳۰
فٹ و ۰ فٹ ہے۔ موضعات برانہ، لسوڑہ وغیرہ ایک اور دیہات میں جو شمالی و پچھمی آگرہ
سے ملحق ہیں پانی تلخ ہے۔ مگر باقی سب کا میٹھا ہے۔ ندی بان گنگا کی ترائی اعلیٰ درجہ کی قابل
کاشت ہوتی ہے۔ اور اسکے کنارون پر بہت سا قطعہ بنجر پڑا ہوا ہے جسکو مستعدی سے
درست کیا جاتا ہے۔ الغرض اسوقت میں بھی یہ علاقہ خوشحال ہے۔

(۳) پرگنہ فتحپور سیکری کے گاؤن میں تحصیل کا شرقی وسطی حصہ ہے۔ جو ضلع آگرہ میں بمساحت
جنوبی حصہ جو پہاڑیون کے گرد ہے تحت دوال کے مطابق ہے۔ اور شمالی حصہ جو بان گنگا
ندی کے کنارون کے ساتھ ساتھ ہے۔ ... اس کے مشابہ ہے۔ ان دونون کے
درمیان کھاری ندی گذرتی ہے جو بمقام سنگولی کمیر ندی کے قریب آ جاتی ہے۔ اور اسکی طغیانی
کا پانی اسمین آ جاتا ہے۔ اس مقام کے ہر دو جانب ندی کے بہت سے حصہ کو یہ ندی سیراب کرتی ہے
اور چونکہ بندات کے ذریعہ سے قریباً ہر ایک گاؤن میں ایک یا زیادہ میں پانی کا انتظام باقاعدہ ہوتا
ہے۔ اس سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ اور سیرابی اراضیات کے بہت سے قطعہ میں عمدہ اجناس پیدا
ہوتی جاتی ہیں۔ زمین نرم مٹیار سے لیکر پکی ہوٹ تک مختلف پائی جاتی ہیں۔ اور رقبہ ممکن الزراعت
بھی زیادہ ہے۔ بعض بعض جگہ پتھر سطح کے بالکل قریب ہیں جو چاہی آبپاشی کے تعمیر میں بیشتر کے
واسطے روک ہے۔ پانی عام طور پر میٹھا اور سطح کے قریب ہے۔ اوسط پختہ چاہات میں تا آب ۲۲ فٹ
اور آب ۴۴ فٹ، تمام چاہات میں ۱۹ و ۹ فٹ علی الترتیب ہے۔ تمام چاہات بکثرت ہیں۔ بعض
مقامات مثلاً سنگولی میں پتھر کی خالی شدہ کانون میں پانی بھر دیا جاتا ہے۔ اور جھیلون کے ذریعہ سے
اس سے آبپاشی کیجاتی ہے۔ یہ علاقہ گو اب قدرے تنگ حال ہے لیکن ماسبق کی نسبت اچھا ہے

عمدہ سیرابی رقبہ دانہا جٹوالنسی وغیرہ مین ہوگیا ہے۔ اس قطعہ کے اصلی مالک پنوار راجپوت تھے جنکے کہ ابتک بالنسی پہاڑپور کے اردگرد پانچ چہ گانٔون ہین۔ لیکن باقی دیہات سے انکو جاٹون نے نکال دیا۔ ان لوگون کو پچھلے سالون کی خشک سالی سے جسکا اثر چکنوٹ اراضیات مین بہت ہی سخت صدمہ پہونچا ہے۔ لیکن افسران تحصیل کی لاپرواہی کی وجہ سے یہ لوگ جن دنون مین اداکرنیکے قابل بہی ہون مطالبہ باقی رکہنے کے عادی ہوگئے ہین۔ اگر بندات کی مرمت ہوجاویگی اور ایک دو سال اچہی بارش ہوئی تو یہ قطع پہر جلد مرفع الحال ہوجائیگا۔

(۲) ندواس۔ ندواس کا علاقہ تحصیل کے شمال کی جانب ہے جسمین ۴۲ دیہات ہین۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ گھمیر اور بان گنگا کی ملی ہوئی ندیون کا جو مغرب سے مشرق کو گذرتی ہین اس علاقہ مین کچہہ اثر پڑتا ہے۔ اور انسے تقریباً تمام دیہات کو براہ راست یا اور طرحپر فائدہ پہونچتا ہے۔ چھوٹی پہاڑیونکی ایک قطار بوکولی کے مقام پرندی سے شروع ہوکر کچہہ فاصلہ تک اسکے ساتھہ ساتھہ چلی جاتی ہے۔ ان پہاڑیون کی قطار کے تنگ نالون سے جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے۔ روپباس کے اردگرد وسطی میدانونمین طغیانی پہونچانے کی خاطر نالے کہودے گئے ہین۔ ان نالون سے ابتک بہت کامیابی نہین ہوئی۔ کیونکہ ندی کا کنارہ پر بند بنجانیکی وجہ سے سالہای حال مین بہت طغیانی نہین آئی۔ لیکن اب نالون کو صاف اور گہرا کردیا گیا ہے۔

اس علاقہ مین رقبہ سیراب بہت ہے۔ اور ریت کی وجہ سے زمین نرم ہے۔ لیکن اوسط درجہ کی بارش سے بہی پیداوار اچہی ہوتی ہے۔ اور اراضیات بہوڑ مین بہی اعلی درجہ کے باجرہ اور تل کی اجناس خریف پیدا ہوتی ہین۔ اور ایسی زمینونکی لگان اعلیٰ درجہ کی بارانی کے برابر ہین۔ ایک موضع (کہیڑہ) جو روپباس اور فتحپور سیکری کی سڑک پر واقع ہے دیگر دیہات سے علیحدہ ہوکر علاقہ غیر ضلع آگرہ مین جا پڑا ہے۔ غایت شمالی حد کے چند ایک گانٔون اجان بند کے ہر دو جانب واقع ہین۔ جنکو اس

(۱) وال - وال جیسا کہ یہ نام دلالت کرتا ہے - ایک وادی ہے جو پہاڑیوں کے درمیان یا
دامن میں واقع ہے - یہ خشک پہاڑیاں کم بلند ہیں - اور انپر کوئی سرسبزی نہیں ہے - بارش
میں ریت اوپر سے نہیں ڈھلکتی - اور اس قطعہ میں کوئی نم ہونے میں نہیں ہے - زمین سخت اور مٹی
سیاہی مائل ہے جسے یہاں کے لوگ چاٹر بولتے ہیں - اگر بارش بکثرت ہو تو یہ زمین عموماً
زرخیز اور عمدہ پیداوار کی ہے - مگر بعض بعض مقامات پر کنکر کی ملاوٹ بھی ہے - اور اس لئے
فصل ربیع کی بارانی اجناس چنوں اور سرسوں کیلئے ٹھیک نہیں ہے - عمدہ موسموں میں جوار -
روباس کے ارد گرد وسطی سطح میں اچھی ہوتی ہے - دامن کوہ میں ہلکی اراضیات میں باجرہ
بہت اچھا ہوتا ہے - چاہات کا پانی عموماً میٹھا ہے لیکن کم ہے - اور کئی چاہات عارضی طور پر
افتادہ ہو گئے ہیں - ایک وجہ یہ ہے کہ سطح زمین میں ۱۰ سے ۴۰ فٹ گہرائی تک اکثر تہہ کنکر کی
آجاتی ہے جو سطح کی نمی کو سوت تک جذب نہیں کرنے دیتی - دوسرا سبب یہ ہے کہ اس علاقہ
میں ہر ایک گاؤں میں بند ہے - جو دونوں طرف پہاڑوں کا اور وسیع رقبہ جنگل کا پانی روکتا ہے
اور چاہات میں پانی قایم رکھنے کی غرض سے ایسے بندات کا پُر ہونا ضروری ہے - یہ بندات
قابل مرمت ہو گئے ہیں یا پچھلے سالوں کی خشک سالی کی وجہ سے انمیں پانی نہیں بھرا - اس سے چاہات
پر اُلٹا اثر ہوتا ہے - سوت کا فاصلہ ۳۰ سے ۷۰ فٹ تک ہے - پختہ چاہات کیلئے اوسطاً ۴۴ فٹ
اور کچے چاہات کیلئے اوسطاً ۴۰ فٹ ہے - اور اوسطاً عمق آب ۹ - اور ۱۲ فٹ علی الترتیب ہے
ان بندات کی مرمت اور ترقی کا کام صاحب ایگزیکٹو انجنیر نے اس سال کیا - اور بہت سے بند وقت
پر موسم برسات کے پانی کو روکنے کیلئے مکمل ہو جائینگے -
اس علاقہ میں کھونڈی بیاٹہ کی جانب سے آتی ہے - جو عمیق کناروں کے درمیان بہتی ہے -
لیکن یہاں اسمیں طغیانی نہیں ہوتی - اس ندی میں بانسہ اور کیسرلی میں بند بنائے گئے ہیں - جہاں

تحصیل روپیاس

دفعہ ۱۵(۱) عام حالات وزمین۔ ان چار تحصیلات مین سے سب سے چھوٹی اور مشرقی تحصیل روپباس ہے۔ لیکن جب تحصیل ارچین شکست ہوجائیگی تو اسکے حدود مین وسعت ہوجائیگی اسکا موجودہ رقبہ ۱۱۴ مربع میل ہے جسمین سے ۸۵ میل یا ۵ء۷۴ فیصدی مزروعہ ہے۔ ۱۰۶ مربع میل خالصہ رقبہ مین سے ۴۹ فیصدی مزروعہ ۳۴ فیصدی ممکن الزراعت اور ۵ء۳ فیصدی افتادہ جدید اور ۵ء۱۳ فیصدی غیر ممکن الزراعت ہے۔ اگرچہ بندولست سابق کی نسبت کاشت مین بہت زیادہ بیشی ہوگئی ہے لیکن آیندہ بیشی کیلئے ابھی بہت وسیع رقبہ پڑا ہوا ہے۔ رقبہ مزروعہ مین سے ۱۶ فیصدی چاہی۔ ۲ فیصدی چاہی سیرابی۔ ۱۹ فیصدی سیرابہ۔ ۱ فیصدی کہاتلی اور ۶۲ فیصدی عین بارانی یعنی ۵۲ فیصدی بارانی اور ۱۰ فیصدی بہوڑ ہے۔ پچھلے سالونکی کم بارش اور ذرائعات آبپاشی کی عدم مرمت سے جو چاہات مین عمدہ پانی کی کثرت کیلئے ضروری ہین چاہی رقبہ بہت کم ہوگیا ہی اور اب بندولست سابق کی نسبت بہت ہی کم ہے ۸۰ فیصدی چاہات شیرین ۲۰ فیصدی تلخ۔ ململے یا تلیہ ہین۔ یہ چاہات وسطی سطح کے دیہاتو نمین بکثرت پائے جاتے ہین۔

(ب) قدرتی اقسام اس تحصیل کا ڈہلاؤ سدگرہ پہاڑ سے جو جنوبی حد پر ہے۔ عین شمال کی جانب ندی گہمیر و اجان بند تحصیل بھرت پور تک ہے۔ اسکے تین قدرتی حصہ ہین۔ (۱) ڈال یا جنوب مغربی حصہ جو قصبہ روپباس اور دو پہاڑونکی قطارون کے درمیان بشکل مثلث واقع ہے اسمین ۲۸ دیہات ہین (۲) ڈہیر یا وسطی و مشرقی حصہ جسمین سے کہاری ندی تحصیل بیانہ کے سنگہمانی بند سے آکر گذرتی ہے۔ اسمین ۲۶ دیہات ہین (۳) ندواس یا شمالی حصہ جسمین سے گہمیر ندی و پرانی ندی۔ بان گنگا گذرتی ہین۔ اسمین ۲۴ دیہات ہین۔

ریاست کا رقبہ ۱۹۹۲ مربع میل ہے جسمیں سے ۱۴ء۲ فیصدی زیر کاشت ہے۔ اسکی آبادی اس
مردم شماری کے لحاظ سے جو دوران بندوبست میں ہوئی (اگرچہ اس قدر مکمل نہیں ہے لیکن
۱۹۱۱ء کی مردم شماری کی نسبت زیادہ معتبر ہے) ۲۰۶۴۶۵ یا ۱۰۴ فی مربع میل یا ۷۴۱ فی
مربع میل زیر کاشت ہے۔ کل مطالبہ مع جاگیرات خام جمع بندوبست ہے جو مطالبہ خالصہ کرکے
۸۳۸۵۰ روپیہ یا قریباً ساڑھے تین روپیہ فی ایکڑ ۱۷ روپیہ فی مربع میل زیر کاشت یا پہلی مرتبہ
سے بندوبستمیں چار روپیہ فیصدی کی بیشی ہو جائیگی کیونکہ چار تحصیلات جنوبی کی تشخیص میں
ہوگئی ہے۔ کل مواضعات ۵۹۳ ہیں جنمیں سے ۱۲۰ خالصہ ہیں جو تحصیلات (یعنی چار مکان
دینے والے) ۵۰ استمرار اور ملکیت سرکار وغیرہ وغیرہ) ہیں۔ اور ۲۰ مواضعات معافی یافتہ
کے ہیں جو کل رقبہ کے ۲ء۰ رقبہ کے ہیں کے برابر ہیں۔ کل تعداد مواضعات میں اب بیشی
ہوجائیگی کیونکہ ہر ایک اراضیات بنجر زمین کاشت کیلئے تیار کرنے مواضعات بنائے گئے ہیں
چار تحصیلات جنکی اب تشخیص ہو رہی ہے کل رقبہ کا ۳/۴ اور رقبہ زیر کاشت کا ۱/۲ ہیں۔ یہ کل جمع سے
۸۶ فیصدی ۱۰۱ اکر تھے ہیں۔ باقی آبادی ۵۲۲۲ ہے پہاڑوں اور بن جنگلات وغیرہ وغیرہ
کے ساتھ ساتھ ریتیلے ٹیلوں کی وجہ سے صرف کل رقبہ کا ۱۴ فیصدی زیر کاشت ہے۔ آبادی
تحصیل بیانہ میں ۲۱ فی مربع میل سے لیکر تحصیل بساور میں ۹۶ فی مربع میل تک ہے۔ بلحاظ رقبہ
زیر کاشت تحصیل اوچین میں ۴۴۴ سے لیکر تحصیل بیانہ میں ۲۲۲ مربع میل تک ہے۔ اس کل
قطعہ کی اوسط ۱۵ فی مربع میل یا ۳۵ فی مربع میل زیر کاشت ہے جو موجودہ رقبہ ممکن الزراعت
کے لحاظ سے زیادہ خیال نہیں کی جا سکتی ۔ ہر ایک تحصیل کے خاص امورات پر جنکا کہ
پہلے ذکر نہیں ہوا اب بحث کیجاویگی۔

نام تحصیل	تفصیل	تعداد دیہات	رقبہ: کل رقبہ	رقبہ: مزروعہ	جمع	[illegible]	آبادی: کل	آبادی فی مربع میل: کل رقبہ	آبادی فی مربع میل: مزروعہ	پرتہ جمع: فی کس			پرتہ جمع: فی ایکڑ آبادی		
میزان	استمرار	۱	۳۱۴۴	۱۹۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	معافی	۹	۲۲۶۴۶	۱۶۳۶۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ملکیت راج	۳	۱۰۰۱۴	۳۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۱۴۹	۳۷۴۰۰۳	۲۰۷۶۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان تحصیلات جنوبی	خالصہ	۴۴۶ ۱/۲	۱۱۷۶۱۶۴	۵۳۴۷۲۰	۷۵۵۶۵۵	۸۳۱۲۷۶	۲۰۲۴۱۶	۲۵۱	۵۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	استمرار	۱	۳۱۴۴	۱۹۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	معافی	۳۶ ۳/۴	۸۸۳۰۸	۵۹۴۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ملکیت راج	۷	۲۲۸۷۰	۳۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۴۹۱	۱۲۹۰۴۷۶	۵۹۹۴۰۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان تحصیلات وسطی	خالصہ	۲۵۸ ۵/۶	۷۹۰۸۷۱	۴۹۳۱۷۵	۵۶۴۷۲۰	۰	۲۲۹۲۷۹	۳۹۱	۶۲۱	۰-۱۵-۲-۰-۰-۱۵-۲					
	چوتھہ	۱	۲۸۵۳	۱۲۶۴	۰	ایزاد کرو ۷-آنہ-۱۳-۰۰ روپیہ فیصدی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	معافی	۶۲ ۱/۴	۱۲۵۲۲۷	۷۹۶۴۰		۱۶۴۱۰۰ جمع فرضی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ملکیت راج	۱۴	۴۴۳۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۴۳۶	۹۶۲۳۰۱	۵۷۴۰۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان تحصیلات شمالی	خالصہ	۴۰۳	۷۶۹۰۸۹	۵۴۰۲۳۸	۷۳۵۰۹۳	ایزاد کرو ۷-آنہ-۱۳-۰۰ روپیہ فیصدی	۱۸۸۹۵۰	۳۲۴	۴۶۰	۰-۴-۶-۰-۰-۳-۲					
	چوتھہ	۲۲	۵۸۹۲۹	۴۵۲۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	استمرار	۴	۱۵۶۰۰	۱۱۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	معافی	۲۵	۷۹۵۰۶	۶۴۳۹۱	۸۶۱۰۰ جمع فرضی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ملکیت راج	۱۰	۱۰۵۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۴۶۸	۹۳۳۶۷۲	۶۶۰۹۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان ریاست	۰	۱۳۹۵	۳۱۸۷۴۴۹	۱۸۳۴۴۵۷	۱۲۹۹۸۱۳ / ۷۵۵۶۵۵ / ۲۰۵۵۴۶۸	مشخصہ جو تشخیص ہوگا	۶۲۰۶۴۵	۳۱۲	۵۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰

حجم دار طبقے اور بد وضع چپٹے پتھرونکی سلین پائی جاتی ہین - جو معمولی طور پر سخت اور کثیف ہوتی ہین - اور انکو کبھی کبھی صاف کیا جاتا ہے اور انکا رنگ قدرے سرخ یا زرد ہوتا ہے بعض بعض جگہہ شفاف پتھرون اور بعض جگہہ چکنی مٹی کی موٹی بودی سلین پائی جاتی ہین - تانبا اور لوہا بھی پائے جاتے ہین لیکن ایسی مقدار مین نہین پائے جاتے کہ انکے نکالنے کے اخراجات پورے ہوسکین پتھر بھی تعمیرات یا اور چیزون کیلئے مفید نہین ہین -

عام طور سے سرخ پتھر سفید پتھر کی نسبت عمارتی کامون کیلئے بے ڈھنگی رنگت اور مرور زمانہ سے بعض اقسام کے پتھرون کے شکستہ ہوجانیکی وجہ سے ناقص خیال کیا جاتا ہے - سرخ پتھر اپنے بالکل متوازی طبقات کی وجہ سے مشہور ہے - اور اسی وجہ سے اسکی چھینیون کے ذریعہ سے حسب ضرورت موٹی سلین بنا سکتے ہین - پس یہ پتھر چھتون اور فرشون کیلئے مناسب ہین - سفید یا ہلدی رنگ کی قسم کے پتھر ساخت اور رنگ مین بالکل یکسان ہوتے ہین - اور اس لئے سنگ تراشی کے نہایت نفیس اور مکمل کامونکے لئے بہت مناسب ہین چونکہ انکے طبقے موٹے ہین انکی بڑی سلین نکلسکتی ہین - اور یہی وجہ ہے کہ عمارتی کامون مین یہ خصوصیت سے استعمال کئے جاتے ہین - جیساکہ دیگ کے محلات - گوردھن مین مہاراجہ صاحبان بھرت پور کی چھتریون اور متھرا اور بندرابن کے مندرون سے صداقت ہوتی ہے -

دفعہ ۱۴ - ان تحصیلات وکل ریاست کے کوائف کا خلاصہ

ہر ایک تحصیل کی مشہور باتون کا علیحدہ ذکر کیا جائیگا لیکن رقبہ - کاشت - آبادی اور جمع کے چند ضروری کوائف کا ذکر کرنا مناسب ہے - جیساکہ نقشہ ذیل مین لکھا گیا ہے - کل ریاست مین پیمانہ پیمایش بیگہ مروجہ راج ۱۳۲ فٹ لمبی جریب کا مربع ہے جو ⅖ ایکڑ کے برابر ہے - یا یون کہو کہ ۱۶۰۰ بیگہ کا ایک مربع میل ہے -

دفعہ ۱۲ - پہاڑ اس علاقہ کے پہاڑون کا مندرجہ ذیل بیان راجپوتانہ گزیٹیر جلد اول صفحہ ۱۳۴ سے اخذ کیا گیا ہے۔

"سُدگر پہاڑ کی قطار پرگنات روپباس وبیانہ - راج بھرت پور اور پرگنہ سرمتھری ضلع آگرہ کے درمیان جنوب مشرقی حد مین واقع ہے - اسکی عام سمت شمال مشرق سے جنوب مغرب کو ہے - اور اس کا طول ۳۰ میل ہے - اسکی سب سے اونچی چوٹی اسیر ۱۷۸۱ فٹ بلند ہے مشہور بالسنی پہاڑ پور کے پتھرونکی کانین اسی مین واقع ہین - بیانہ کے جنوبی حصہ مین یہ قطار بے ڈھنگی شاخون مین پھیل کر ایسا علاقہ بنانے مین مدد دیتی ہے جو بالکل نلون سے کٹا ہوا ہے - اور جہان پہونچنا بہت مشکل اور جنگل بکثرت اور سب سے اونچا حصہ بہ سطح مرتفع ہے - اِس علاقہ کو ڈانگ کہتے ہین - اِس قطار کے شمال مغرب کی جانب اور متوازی ایک اور غیر مسلسل قطار رود اول مین سے ہوکر بیانہ کے جنوب کو چلی جاتی ہے - اور جنوبی حد پر یہ بھی ڈانگ بنانے مین مدد دیتی ہے -

جنوب کے دوسرے پہاڑ دو بے ڈھنگی قطارین ہین - جو مع اپنی کئی ایک شاخون کے عام طور پر ایک دوسرے کی متوازی صورت مین شمال مغرب سے جنوب مشرق کو پرگنات ویر اور بیانہ مین سے ہوکر چلی جاتی ہین - سب سے اونچی چوٹی دمدمہ ۱۲۱۵ فٹ بلند ہے - ندی گھمیر ان پہاڑون کو سدگر پہاڑ سے جدا کرتی ہے"

ان پہاڑون کا گو بہت سا رقبہ خصوصاً تحصیل بیانہ و جنوبی حصہ تحصیل بساور مین ہے لیکن انکی بلندی کم ہے - اور سوای علاقہ ڈانگ کے انپر کوئی سبزی نہین ہے - چونکہ کوئی پہاڑ ملکیت راج نہین ہے اسلیئے انپر سرسبزی پیدا کرنیکی کوئی کوشش نہین کیگیئی -

دفعہ ۱۳ - علم طبقات الارض کی رو سے پہاڑونکی بناوٹ چونکہ ریاست بھرت پور دریای گنگ و جمن کے برآمدہ وادی کا حصہ ہے اسلیئے بہت چٹان ایسی برآمد شدہ

تحصیل بانہ کے ۷۰ دیہات مین ۱۹۲ ۶ بیگہ اور تحصیل اوچین کے ۴ دیہات مین ۱۳۶ ۱۳ بیگہ اور ۱۷۰۱ بیگہ رقبہ بند بھیتر کاشت ہوا۔ موریونکے زیادہ تر آبپاش رقبہ کو ۲ سے ۴ مرتبہ تک پانی ملا۔ اور جبکہ ہمنے ماہ مارچ مین دیکھا ربیع کے اجناس گیہون۔ جو۔ چنے سوای ایک دو دیہات کے جو نہرون کے اخیر پر تہے اول درجہ کے تہے۔ بند کی وسعت حسب ذیل ہے۔

لمبائی ۳/۴ میل بلندی زیادہ سے زیادہ ۵۵ فٹ تہ کی زیادہ سے زیادہ چوڑائی ۴ فٹ سطح ایکے سبب نیچے پانی کی مقدار ۵ اکرور مکعب فٹ۔ یہ بند پہاڑی زمین کے ۷۰ مربع میل مین پانی کو روک سکتا ہے۔ شروع سے ابتک اس بند پر دو لاکھ روپیہ لاگت آئی ہے۔ لیکن ہمارا تخمینہ ہے کہ اس کے اول سال کے ۰۰۰ ۱ بیگہ آبپاش شدہ رقبہ کی پیداوار کی قیمت اس خرچ سے زیادہ ہے۔ اس سال مین بہی دو نکالون کے وقت پر تیار نہ ہونیکی وجہ سے نصف پانی سے زاید آبپاشی مین صرف نہین ہوا۔ اور آیندہ کیلئے ہم صحیح اندازہ لگا سکتے ہین کہ اوسط درجہ کے سال مین ۲۵ ہزار بیگہ کو آبپاشی ہوا کریگی جسمین سے ۲/۳ تو رو داول کے قریب تحصیل اوچین مین ہوگی اور ۱/۳ تحصیل بانہ مین شمال اور مغرب کی جانب آبپاشی کی حدبندی گھیر ہوگی۔ بند کے نیچے کے دیہات کو جو براہ راست موریونکی آبپاشی کا فائدہ ہے۔ اسکے علاوہ بہت سے دیہات کو جو بند کے نزدیک ہین۔ پانی کے ذخیرہ کی قربت کی وجہ سے پانی کے سطح کے بڑہنے اور چاہات مین پانی کے شیرین اور بکثرت ہونیکا فائدہ ہے۔ بخلاف اسکے ۴ دیہات کو جو غرق آب رقبہ مین واقع ہین سخت نقصان پہونچا ہے۔ انکی آبادی کے موقع تبدیل ہوگئے ہین۔ چاہات گر گئے یا بھل سے بھر گئے ہین۔ اور بہت سا رقبہ جو بارہ مہینون پانی کے نیچے رہتا ہے غیر ممکن الزراعت ہوگیا ہے۔ انتظام راج کے لئے یہ امر قابل تحسین نہین ہے کہ ایسے لوگون کو جنکو مفاد عامہ کی خاطر نقصان پہونچا معاوضہ نہین دیا گیا۔ ہم ایسے نقصان کی جو ان لوگون کو پہونچا ہے تحقیقات کر رہے ہین۔ اور تجویز

درمیان کہین کہین حد بنجاتی ہے اور مشرق کی طرف اور چل کر یہ ندی سنگھولی کے مقام پر کھاری نلہ مین جاپڑتی ہے - یہ نلہ تحصیل بیانہ سے جنوب مغرب کی طرف تحصیل روپباس مین آکر اس تحصیل کی کل چوڑائی مین سے گذرتا ہوا تحصیل کی غایت مشرقی حد پر بان گنگا ندی سے جاملتا ہے - جو تحصیل روپباس کا زیادہ تر پانی لاتی ہے - اس نلہ کی رو تحصیل روپباس کے مشرقی دیہات کو سیراب و زرخیز کرتی ہے - اس نلہ کے راستہ کی تحصیل روپباس کو چھوڑکر ضلع آگرہ مین داخل ہونیکے بعد کا ذکر پہلے ہو چکا ہے -

یہ ندی تحصیلات بیانہ و اوچین سے گذر کر مقام کرکا تک ندی بان گنگا کے پرانے گذر مین شامل ہونیسے پہلے ۳۵ میل علیحدہ راستہ طی کرتی ہے اور کرکا سے آگے تحصیل روپباس کو مقام مورولی پر آخری مرتبہ چھوڑنیسے پہلے ۲۵ میل سفر کرتی ہے - اس سے واضح ہوتا ہے کہ اِن تحصیلات مین اس ندی کا بہت وسیع اور مفید اثر ہے - اور اصلی ندی بان گنگا کی آوارہ لہرین اکثر قطعی تباہ کرنے والی ہین - ندی گھمبیر پر تاحال کوئی کام آبپاشی کا تعمیر ہونا جاری نہین ہوا - لیکن صاحب ایکزکٹو انجنیر کسی مناسب موقع کی تلاش مین ہین -

دفعہ ۹ - کاکند ندی جن معاون ندیون کا پہلے ذکر آچکا ہے - اُنمین سب سے بڑی کاکند ندی ہے - یہ باریٹھہ بند کے تعمیر ہونیسے پہلے سب سے بڑی تہی - اِس ندی کا منبع کیلادیوی کے مندر مین قرولی کے پہاڑونمین واقع ہے - جو تحصیل بیانہ کی جنوبی حد سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے جہان کہ یہ ندی ڈانگ کے پہاڑوون مین گوردہا کے مقام پر اس حد مین داخل ہوتی ہے - اِس موقع تک اسکا راستہ پہاڑی سطح پر ہے - اور اس سطح سے گوردہا کے مقام پر جھالون کے سلسلہ سے رگر کر پہاڑون کے متوازی سلسلہ کے درمیان ۸ میل باریٹھہ کے نگلہ تک چلی جاتی ہے جہان کہ پہاڑیان قریب ہین - اور اب ایک عالیشان پختہ بند کے ذریعہ سے ملادیگئی ہین - یہ بند اب

اور گومتی کو نامان اور ٹانگ کے نالہ تو نا بیسری نالہ کے ذریعہ سے لیتی ہوئی چلی جاتی ہے سکندرہ
سے آگے یہ ندی تحصیل بیانہ کو کہ جہاں سیلانی نالہ بیانہ کی پہاڑیوں کا پانی لاکر اس سے ملتا
ہے جنوب شمال کی سیدھ میں چلی جاتی ہے۔ سکندرہ سے ۱۴ میل وضع ندی کا نون پور اس کا
ڈانگ دائرہ کے اس حد سمت وصل ہوا ہے جس حد پر بڑی بند سے کی ساڑھے پانچ میل
مشرق کی جانب عمدا راست انتہا کے ۱۰ میل چل کر مقام کوٹلہ پر تحصیل ویر ہنڈون
ندی بان گنگا کے ساتھ مل جاتی ہے۔ اس مقام تک طغیانی قریب ہنڈون سے
زمین میں سبتی تک اندر بہتی سیراب۔ اور کمالی اضیات ایسی عمدہ فصلیں پیدا کرتی ہیں جیسا
کہ باستیں اور اضیات پیدا کرتی ہیں۔ مقام کوٹلہ سے یہ ندی سیدھی مشرق کا رخ
کرتی ہے۔ اور چونکہ اس کا نام بان گنگا کے ساتھ مل جانے کی وجہ سے کم
عمیق ہے اور کنارہ کرا ہیں۔ یہ ندی بھی بان گنگا ندی کی سی طغیانات تباہ کرتی ہے۔
اور اسکی طغیانیاں تحصیل ہنڈون کے وضع بھیسینہ سے ہوکر اس ندی کی جانب تحصیل ویر
کے وضعات چنڈاول۔ کمانڈو۔ اور چند دیگر دیہات میں سے ہو کر دست شمال ضلع آگرہ
کی طرف پھیل جاتی ہیں۔ اور جنوب کی طرف واجناہ اور بکولی کے مقامات پر اسکا پانی
راستوں کے ذریعہ سے نکال کر اور پہاڑ نہیں سے کسانوں کے ذریعہ بیگار کرندات میں
بھر دیا جاتا ہے۔ اور تحصیل روپباس کے وسط میں آبپاشی کیجاتی ہے۔ گمبکا سے مشرق
جانب اپنے راستہ میں یہ ندی کثرت سے ریت ڈالتی ہے اور زمین گو بظاہر نرم ہے لیکن بہت
پیدا کرنیوالی ہے۔ اور خریف میں تل اور باجرہ کی فصلیں آتی ہیں بہت عمدہ ہوتی ہیں۔ گمبکا
سے ۲ میل مشرق کی جانب مقام اندیل جاٹ پر یہ ندی (جو دراصل اب گمبھیری ندی ہے
لیکن ابتک اپنے پرانے نام بان گنگا سے ہی مشہور ہے) ضلع آگرہ اور راج بھرتپور کے

تقسیم مین ترقی کرنے مین مصروف ہین۔

(۳) موجود رقبہ آبپاشی شدہ

ندی بان گنگا سے سال گذشتہ مین قریب ۶۰ ہزار بیگہ یعنی ۲۵ ہزار بیگہ تحصیل بھرت پور اور ۳۵ ہزار بیگہ تحصیلات بسا ور و اوچین مین آبپاشی ہوئی جب وہ تجاویز جو آب زیر تعمیر ہین مکمل تیار ہو جائینگی اور سیراب شدہ رقبہ ممکن الزراعت کا انتظام پایہ تکمیل کو پہونچ جائیگا و تعمیرات کیلئے کافی رقم دیجائیگی اور حکام مال کا دلی اتفاق رہیگا تو ندی بان گنگا کی طغیانی سے ایک لاکھ سے سوالاکھ بیگہ یا ۴۰ سے ۵۰ ہزار ایکڑ عمدہ رقبہ مزروعہ کی آبپاشی ہوگی۔ اور روپارل ندی سے بھی زیادہ یہ ندی راج کے لئے ذریعہ آمدنی ہوگی۔ اسلئے اگر اس ندی پر کوئی بند علاقہ غیر مین بغرض روکنے پانی کے باندہا جاوے جیسا کہ تالاب رام گڈہ بنایا گیا ہے۔ تو بنظر فوائد راج بھرت پور اوسکی روک اور بندش کے واسطے ریاست کی طرف سے پورے طور پر کوشش ہونی چاہیے۔ کیونکہ اب اسمین کوئی شبہ نہین ہے کہ راج بھرت پور بین طغیانیون کا پانی پورے طور پر کام مین آسکتا ہے۔

دفعہ ۸ گمبھیر ندی

ندی بان گنگا کا کل پانی قدرتی نکاس اور مصنوعی نہرون کے ذریعہ سے ندی گمبھیر کے جای انصال تک پہونچنے سے پہلے ہی عملی طور پر کھینچ لیا جاتا ہے اور اتصال کے مشرق کیجانب جو سیرابی ہوتی ہے وہ سب ندی گمبھیر کی ہے۔ ندی بان گنگا اور ندی گمبھیر مین اس قدر فرق ہے کہ ندی گمبھیر کے پانی کا گذر زیادہ قابو مین ہے۔ اور کنارہ اندر سے چوڑے اور ایسے اچھے ہین جو شاذونادر کبھی ٹوٹتے ہون۔ اور یہ ندی بہت زرخیز کرنیوالی بھل ڈالتی ہے۔ ندی گمبھیر موضع کھیرہ راج جے پور سے نکلکر اور ۴۰ میل کا راستہ لیکر تحصیل بیانہ کی جنوب مشرقی حد مین پہونچتی ہے۔ اور چند میلون تک راج جے پور و بھرت پور کی درمیانی حد پر ہوکر پھر دس میل عین شرق کی جانب موضع سکندرہ تک علاقہ نہرہ کا پانی تالرا

(۵) نہر اوجین - شمالی کنارہ - تہ ۵.۰ فٹ ہے - یہ نہر سڑک سیور - اوجین کے کنارہ کنارہ سات میل کی لمبائی تک چلی گئی ہے - اور سڑک مذکور کو اس غرض سے مستحکم اور بلند کیا گیا ہے کہ پانی کو ساتھ ساتھ لیجا کر کنارہ کا کام دیوے - سال گذشتہ مین اس سے اور ان امدادی ذخیرات کے پانی سے جو سڑک کے نیچے کی موریون سے پہونچتی ہین - آٹھ ہزار بیگہ زراعت کل تقریباً اوجین مین آبپاشی ہوئی تھی - یہ رقبہ دس ہزار بیگہ تک بڑھ سکتا ہے - اور اس نہر سے تحصیل بہتوپین سیور بند کو پانی پہونچتا ہے جس سے تین ہزار بیگہ مین آبپاشی ہوتی ہے -

(۶) اسی طرح سے بان گنگا کی قدرتی رو بڑے سرکاری ذریعہ سے سڑک اوجین وبیانہ کے ذریعہ سے جداگانہ کر دیا گیا ہے اور کنارہ کی طرح تعمیر کر کے اسمین پانی کے نکاس کی موریان اور ریگولیٹر بنا دیئے گئے ہین - تاکہ بین رکی جاتی ہے - اور اس سے فائدہ اوٹھایا جاتا ہے - سال گذشتہ مین اس سے ۴۰۰۰ بیگہ زمین تحصیل اوجین مین آبپاشی ہوئی تھی - اور جب تعمیر مکمل ہو جائیگی تو دو سالون مین اس نہر سے دس ہزار بیگہ زمین آبپاشی ہوگی -

(۷) تحصیل بہرت پور مین اجان بند کو بھی جسکا ذکر سال گذشتہ کی رپورٹ فقرہ ۷ مین ہو چکا ہے - بان گنگا سے پانی آتا ہے - اس بند کی ترقی ریاست کیلئے نہایت ہی فائدہ بخش ہے ان دیہات کا جو پہلے کل ریاست مین سب سے زیادہ مصیبت زدہ وتنگ حال تھے - رقبہ مزروعہ ۹۷-۱۸۹۶ء مین ۵ ہزار بیگہ سے لیکر سال گذشتہ مین ۲۰ ہزار بیگہ تک بڑھ گیا ہے - ان بڑے بڑے کامون کے علاوہ جنکا انحصار مصنوعی نہرون پر ہے اور بھی اچھی اچھی روشین ہیں جنکی نسبت مسٹر ڈیونش صاحب تحریر کرتے ہین -

بندات کی تعمیر اور پہاڑونکی کٹائی کے ذریعہ سے ان رواہی کا پانی بھی لیا جاتا ہے - اور اس سے فائدہ اوٹھایا جاتا ہے - پچھلے پانچ سالون سے ہم پانی کا ذخیرہ رکھنے اور اوس کی

۵۔ندی بان گنگا کے مشہور آبپاشی کے کام	ندی بان گنگا کی طغیانیون سے جن مشہور نہرون کو اب پانی ملتا ہے یا ملیگا حسب ذیل ہین۔

(۱) نہر تجھینہ۔ شمالی کنارہ زیر تعمیر ہے۔ تہ کی چوڑائی ۳۰ فٹ ہے۔ بعد مین یہ چوڑائی ۵۰ فٹ تک بڑہائی جاوے گی تخمینہ کیا گیا ہے۔ کہ اس سے ۱۰۰۰ بیگہ زیادہ ترا کھے گڈہ مین آب پاشی ہوگی۔

(۲) نہر الوپورہ۔ کنارہ جنوبی۔ چوڑائی تہ ۲۰ فٹ ہے۔ یہ پُرانی نہر تحصیل بساور مین اُباری بند پُر کرنے کی خاطر ہے۔ لیکن اِس کا منبع خراب جگہہ واقع ہے۔ اور ابھی تک اچھی طرح سے پانی نہین آتا۔ ندی کے نیچے اوتر کر مقام مالاہیرہ پر اسکے لئے جدید منبع تجویز کیا گیا ہے۔ جہان سے ۳۰ فٹ چوڑی نہر کھودی گئی ہے۔ اس سے ۲۰۰۰ بیگہ آبپاشی کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

(۳) نہر ہلینہ۔ کنارہ شمالی۔ تہ کی چوڑائی ۵۰ فٹ ہے۔ یہ نہر تلچھی کے مقام سے پُرانے روکی جگہہ پر ندی سے نکالی گئی ہے۔ اب اسکی آبپاشی تحصیلات بساور وادچین مین ۴۰۰۰ بیگہ ہے۔ اور جب مکمل ہوجاویگی۔ تو اس سے اِن تحصیلات و نیز تحصیل کمہیر مین ۲۰ سے ۴۰ ہزار بیگہ تک آبپاشی ہوگی۔

(۴) نہر لالپور۔ کنارہ جنوبی۔ تہ کی چوڑائی ۵۰ فٹ ہے۔ اس نہر کی لمبائی ۴ میل ہے اور اس سے تحصیل بساور مین لالپور بند کو اور بذریعہ موریون کے جیود۔ لوہہ۔ جٹ پورہ۔ واجروند کے امدادی بندون کو پانی ملتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سال گذشتہ مین النسی ۴۰۰ بیگہ آبپاشی ہوئی۔ جب سیرابی شدہ رقبہ کی پورے طور سے بنجر شگافی ہوکر کاشت ہوجائیگی تو آبپاشی کے رقبہ کی تعداد ۱۰۰۰ بیگہ تک ہوجائیگی۔

ممالک مغربی وشمالی نے بذریعہ چٹھی نمبری ۱۲ ۵۵ مورخہ ۷۔ اگست ۱۸۹۵ء تجاویز بالا کو ملتوی کیا۔ مضمون چٹھی حسب ذیل تھا۔

"دربار بھرت پور کی جانب سے ندی بان گنگا کی پرزور طغیانی ہار کی تیزی کو کم کرنیکی تجاویز ہو رہی ہین۔ اور انجنیران راج بھرت پور جو خاکہ جات تیار کرینگے۔ اونکی بابت گورنمنٹ ہذا سے مشورہ لیا جاوے گا"

یہ بھی درج چٹھی مذکور کیا گیا کہ "راج جسے پور مین اس ندی کے کچھہ پانی کے ذخیرہ رکھنے کی سکیم کا اجرا ازحد مناسب معلوم ہوتا ہے"

اس سکیم یعنے تالاب رام گڈھ کے اجرا کا ذکر آچکا ہے۔

د۔ طغیانیون کا آبپاشی کی غرض سے استعمال

بعد ۱۸۹۵ء کے ضلع آگرہ مین ندی بان گنگا کی طغیانیون کے نقصان کی کوئی اور شکایت نہین ہوئی۔ اسکی کچھہ وجہ یہ ہے کہ سالہای حال کی بارشین اوسط درجہ کی تھین۔ مگر زیادہ تر وجہ یہ ہے کہ پانی کی مناسب تقسیم کی غرض سے جو آبپاشی کے کام مسٹر ڈیونش صاحب ایکزیکٹو انجنیر نے تعمیر کرائے انسے ریاست بھرت پور مین طغیانیون کا پانی پورا پورا استعمال ہونیکے قابل ہو گیا ہے۔ اور یہ طغیانیان اب بجای زحمت کے رحمت مین تبدیل ہو گئی ہین۔ مسٹر ڈیونش صاحب تحریر کرتے ہین۔ "اب یہ حالت ہے۔ کہ ہم ندی بان گنگا کی اگر کل نہین۔ تو تقریبًا کل طغیانیون کو استعمال مین لاتے ہین۔ یہ ممکن ہے کہ خاص سخت طغیانی کی صورت مین کچھہ پانی حدود ریاست سے باہر چلا جاتا ہے۔ لیکن ہم متوسط اور ہلکی طغیانیون کا کل پانی یقینًا آبپاشی کے صرف مین لاسکتے ہین۔ پرانے کامونکی مرمت اور جدید پانی کے راستون اور کنارونکی تعمیر سے اس پانی کو استعمال مین لایا گیا ہے۔

۸۰ فیصدی سے بہی زیادہ جمع مین تخفیف کی گئی۔

ج - طغیانیون سے کم کرنے کی تجاویز

ضلع آگرہ کو ظاہرا اوس حالت مین نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے کہ جب ندی بان گنگا کی طغیانی (جو سوای اُس روکے جو مقام خوش فہم پر جنوب کی طرف ہے۔ باقی تمام نلہ کے شمالی نشیب اراضیات کی طرف نکڈالتے ہین) کھارانڈی سے جاملے۔ یہ ندی راج بھرت پور کے مشرقی جانب کی دلدلی اراضیات کے پانی کا بہاؤ ضلع آگرہ کی تحصیل کراولی کو لیجاتی ہے۔ اور زیادہ بارش کے ہونے پر اس تحصیل کے بہت سے حصہ کو غرق آب کر دیتی ہے۔ اس ضرورت کو رفع کرنے کی غرض سے یہ تجویز کیگئی تہی کہ مقام خوش فہم پر جنوب کی روکے راستہ کو عمیق کر دیا جاوے۔ تاکہ بان گنگا کے پانی کو واپس کر کے پرانے مقام اتصال پر گہمبر ندی سے ملا دیا جاوے جسمین ہمکو طغیانیون کا پانی دریای جمن تک پہونچنے کے لئے راستہ کافی ہے۔ بھرت پور دربار نے ان وجوہات سے اس تجویز پر اعتراض کیا کہ (۱) ندی بان گنگا کی طغیانیان کم ہوجاوینگی جن سے اگرچہ کبہی کبہی بعض دیہات کو بہت نقصان پہونچتا ہے لیکن بہ ہیئت مجموعی ریاست کو بہت فائدہ ہے (۲) ندی گہمبر کے بہاؤ مین جو زرخیز کرنیوالے اثر ہین۔ اون کو ندی بان گنگا کی اراضی کی طاقت پیداوار زائل کرنیوالی ریت کے ملجانیسے صدمہ پہونچتا ہے۔ ماہ مارچ ۱۸۹۴ء مین اس معاملہ کی کرنل ہملٹن صاحب محکمہ پبلک ورکس کی شاخ نہر کے سکرٹری گورنمنٹ صوبجات ممالک مغربی و شمالی و مسٹر وائٹ صاحب سکرٹری پبلک ورکس راجپوتانہ و وسط ہند نے بہت چہان بین کی۔ ان ہردو صاحبان نے اس رقبہ کا دورہ کیا جسمین بان گنگا کا اثر پہونچتا تہا۔

راج بھرت پور کے اعتراض واجب خیال کئے گئے۔ اور چونکہ دربار نے اس اثناء مین ریاست کے حدود کے اندر طغیانیون کو قابو مین رکہنے کی غرض سے ایک انجنیر مقرر کر دیا تہا۔ گورنمنٹ

۳۰ نومبر ۱۸۹۲ء کے ایک نوٹ میں مسٹر اپر صاحب نے شورکون اور اونکی تاریخ کی نسبت
"پرانے دہانہ پر (جہان کہ یہ ندی گمبیر ندی سے ملتی ہے) چند ایک روکون کی وجہ سے (شاید
ندی گمبیر کی سخت طغیانی ہوگی) پہلے پانی کی روک لی اور پھر وہان تہ بلیان اتنی ہونے کی وجہ
سے خرابی ہوگئی ہے اور موضع [illegible] سے پانی کی روک کا راستہ پیدا ہوگیا اور بہرہ چڑھنا شروع ہوگیا۔
اور ۱۸۸۱ء میں تمام فرسو کے قریب ایک وہ بہا گئی۔ اب فرسوا اور پیرن کی وہن جہان یہ بہی پڑ
بگیڑ ہو۔ اور کمیرل کے درمیان ایک [illegible] تنگ پڑی ہے اور یہان آکر ختم ہوجاتی ہے۔ یہ وہ مقام
ہے کہ اب یہان [illegible] ہیں۔ فرسو سے چین اوپر کی طرف پہاڑیون کے درمیان جنوب کی جانب
ایک شگاف ہے۔ اور ایک بڑی رو اونپر [illegible] خوش نہرین سے ہوکر جنوب کو جاتی ہے۔
اس [illegible] کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اور اسی وجہ سے یہ صاف رہتی ہے۔ یہ رو
سیدہی گمبیر ندی کی طرف چلی جاتی ہے۔ یہ ندی ندی بان گنگا کے خشک ہوجانیکے چار پانچ
ماہ بعد تک جاری رہتی ہے۔ اور اس ریت کو جو وہ آتی ہے آہستہ آہستہ دور کرتی ہوئی"
مسٹر اپر صاحب پھر ان طغیانیون کے نتائج کا ذکر کرتے ہیں۔ اونہون نے ۱۸۸۱ء
و ۱۸۸۲ء کی طغیانیون کا کہ جنسے نہ صرف راج بھرت پور ہی مین نقصان ہوا بلکہ تحصیل کراولی
ضلع آگرہ میں بہی جہان کہ قریب [illegible] دیہات مین فصل خریف غرق ہوگئی۔ اور بہت کم زر معین
معافی یا التوا دینی پڑی۔

اس حصہ مین جہان اس طرح ندی بان گنگا کی طغیانی ہوتی ہے اور دریا کا زراعت کے تباہ ہونیکے
نشان پائے جاتے ہین جنگل کے رقبہ مین بیشی اور آبادی مین کمی ہورہی ہے اور لگان اس قدر
کم ہوگئی ہین کہ یہ لازم آیا کہ بہت سے محالات مین زمینداروں کو ایسی بڑی تباہی سے کہ جو اسپر پہلے
کبھی نازل نہین ہوئی تہی بچانیکے لئے جمع مین کمی کرنی پڑی۔ اور بہت سے محالات مین

کم او نیچے ہین - اور اُن پر دو دو تین تین میل تک کثرت سے جنگلی گھاس جسکو سرکنڈہ یا کانس بولتے ہین - اور جھاڑیان جنکو جھاؤ بولتے ہین پیدا ہوتی ہین - یہ سب چیزین ریت مین جو موسمی طغیانیون کے بعد رہجاتی ہین - بکثرت اُگتی ہین -

ب - اسکی طغیانی جس زمانہ مین ان طغیانیون پر کوئی قابو نہین تہا - اُن سے صرف راج بھرت پور کو ہی نہین - بلکہ ضلع آگرہ کو بھی بہت نقصان پہونچتا تھا - لیکن ان طغیانیون سے فائدہ اوٹھانے کی خاطر مسٹر ڈیونش صاحب اسٹیٹ انجینیر نے جو تجاویز کین - انسے یہ ان تحصیلات کی مرفع الحالی کا بڑا بھاری ذریعہ ہوگئی ہین - مسٹر پام صاحب ایگزیکٹو انجینیر ممالک مغربی و شمالی جو ان طغیانیون کے کم کرنے کی تجاویز کی رپورٹ کرنے کے خاص کام پر تعینات کئے گئے تہے - اپنے نوٹ مورخہ ۲۸ - فروری ۱۸۹۳ء مین حسب ذیل تحریر کرتے ہین -

طغیانیون کے پانی کی آمد کا موقع بالکل ڈھلاؤ دار پہاڑون کے درمیان واقع ہے - اور ندی کا گذر نہایت ہی ڈھلاؤ دار ہے - اور اسی وجہ سے طغیانیون مین بہت ہی زیادہ تیزی ہوجاتی ہے - جو اپنے زیادہ تر سفر مین کم و بیش توقف سے بہت سی ریت لیجاتی ہے - جون جون طغیانی چٹی زمین پر پہونچتی جاتی ہے تیزی کم ہوتی جاتی ہے - اور بھل ڈالنا شروع کردیتے ہین - اگر تیزی یکایک کم ہوجاوے - تو یہ جس قدر بھل کہ آگے ڈہکیل سکتے ہین - اُس سے زیادہ ڈالتی چلی جاتی ہے - اور اس طرح اپنا راستہ سکڑا کردیتی ہے - ندی بان گنگا مین یہ ایک اصلی نقص ہے - اور اب اسکی ایسی حالت ہے - کہ موضع دھرسونی - یا تلچھی یا غازی پور یا خانپور کے اوپر اسمین نکہ بڑھ سکتا ہے - اور یہ بھی ممکن ہوسکتا ہے کہ یکے بعد دیگرے سب مقامات پر نکہ بڑھجاوین -

راج الوجینا آمیانی کا قصبہ ۱۴ مربع میل اور راج جے پور مین ۵۰۰۱ اور کل ۲۶۳ مربع میل ہے
مین شرق کی سیدھ مین ۶۰ میل چل کر یہ ندی بان گنگا کے موضع کمال پور کے مقام پر تحصیل بساور
راج بھرت پور مین داخل ہوتی ہے۔ اور بساور کی جنوب مین پہاڑیون کے درمیان اسکی
آمیانی کا قصبہ ۴۰ مربع میل ہے۔ اس مقام سے بھی ابھی تک یہ ندی سمت شرق جانب ۳۰ میل
تک تحصیلات بساور و بیانہ۔ اچھنیرہ سے ہوکر مقام گرنا تحصیل اچھنیرہ کو چلی جاتی ہے جہان کہ
پہلی جنوب کی طرف سے گمبھیر ندی آکر ملجاتی تھی۔ یہ دونون ملی ہوئی ندیان جو اب اصل گمبھیر
ندی ہی ہے کیونکہ بان گنگا ندی مقام اتصال تک پہونچنے سے پہلے ہی اپنا پانی شمال
کی طرف سیرابی مین صرف کر دیتی ہے۔ ۵۶ میل تک سمت مشرق کی جانب تحصیلات اچھنیرہ
و بیانہ سے گذر کر اور کسی ایک مقام پہ راج بھرت پور اور ضلع آگرہ کے باہمی حدود پر گزر کر اول
ضلع آگرہ کو چلی جاتی ہین۔ اور قریب ۸۰ میل ضلع آگرہ کی تحصیلات کراولی کھیراگڈہ و فتح آباد
ہوکر بلوچپورہ مین فتح آباد سے ۸ میل شمال کی جانب شرقی کنارہ پر پناہٹ سے ۵ یا ۶ میل کے
فاصلہ پر ملتی ہے۔ بان گنگا یعنی تیر گنگ کے نام کی وجہ تسمیہ کی ایک روایت بیان کیجاتی ہے
کہ پانچون پانڈو بھائیون کے صحرا نوردی کے زمانہ مین ارجن نے پانی نہ ہونے پر ارجن نے تیر انداز
نے زمین مین ایک تیر مارا۔ اور اس مقام سے ایک چشمہ نکلا۔ جو اس ندی کا منبع ہے جب
یکایک ایسی کثرت آب کو پایاب کرنے مین سخت مشکلات پیش آتی ہین تو اس وجہ سے اس کو
گھوڑا پچھاڑ یعنی گھوڑون پر غالب آنے والی ندی بھی کہتے ہین۔ ندی بان گنگا ان تحصیلات
مین کل لمبائی ندی گمبھیر کے اتصال کے مقام کو ملا کر ۲۰۰ میل ہے۔ اور اس مقام اتصال سے
۰۰ میل تک جہان کہ یہ راج بھرت پور کو چھوڑ کر ضلع آگرہ مین داخل ہوتی ہے۔ ۵۰ میل سے
زیادہ تر اس ندی کا راستہ چوڑا کم عمیق اور ریتیلا ہے۔ اس ندی کے کنارے معمولاً کنارہ و شمالی

دفعہ۔ ندی بان گنگا۔
ندی بان گنگا جسکو اُدبنگن ندی بھی کہتے ہین۔ صرف اس وجہ سے ہی مشہور نہین ہے کہ ریاست بھرت پور کی زراعت پر اسکا اثر ہوتا ہے۔ بلکہ اُسکے مشہور ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہے۔ کہ ریاست جے پور کے ساتھ جہان سے یہ ندی نکلتی ہے اور ضلع آگرہ کے ساتھ جہان کہ یہ جاتی ہے اسکی وجہ سے مدت تک بہت تنازعہ رہا ہے۔ اس ندی کا نکاس راج جے پور کے پہاڑون سے ہے جو شہر جے پور کے شمال مین ۳۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

الف۔ اس ندی کا راستہ۔
یہ ندی جنوب مشرق کی جانب قریب ۳۰ میل تک موضع رام گڈھ جمواکو جو شہر جے پور سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے جاتی ہے۔

اسکے پانی کی آمد کا رقبہ اس مقام تک ۳۴۲ مربع میل ہے۔ دربار جے پور کی مدت تک یہ خواہش رہی کہ رام گڈھ مین ایک آبپاشی کا بند تعمیر کردیا جاوے جس سے کہ اس مقام تک کل پانی آبپاشی مین صرف ہوجاوے۔ لیکن دربار بھرت پور نے اس تجویز کو اس وجہ سے نامنظور کیا کہ اس علاقہ مین ندی بان گنگا کا سیرابی رقبہ بہت کم ہوجاوے گا۔ آخرش ۱۸۹۷ء مین یہ قرار دیا گیا کہ راج جے پور کو اس شرط پر ایک تالاب بنوانے کی اجازت دیجاوے کہ دربار بھرت پور اس امر کا مستحق ہوگا کہ اس تعمیر سے اسکو اگر کوئی واقعی نقصان ہو تو اسکے عوضانہ کا دعویٰ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کی خدمت مین فیصلہ ثالثی کی غرض سے پیش کرے۔

ہم یقین کرتے ہین کہ یہ بند ابھی تک زیر تعمیر ہے۔ لیکن اس وجہ سے ابھی تک ریاست بھرت پور مین ندی بان گنگا کے پانی کی آمد پر اس کا اثر پورا پورا محسوس نہین ہوا۔

ندی بان گنگا رام گڈھ سے راج جے پور کے وسطی میدانون اور راج الور کے جنوب کے پہاڑی قطعون کے نالون کا پانی لیتی ہوئی عین شرق کو چلی جاتی ہے۔ رام گڈھ بند کے مشرق کیجانب

اس تحصیل کا وسطی و شمالی حصہ کاٹھیر کہلاتا ہے۔ اس علاقہ کی سطح ہموار ہے۔ اور اسمین سے صرف ایک پہاڑیون کا تنگ سلسلہ مشرق سے مغرب کو گذرتا ہے جسکی بلندی کم ہے۔ اور ندی گھمیر اور بان گنگا بھی گذرتی ہین جنکی سیرابی سے یہ علاقہ مستفید ہوتا ہے۔ زمین یہان کی زرخیز اور پانی بکثرت اور عام طور پر بٹیا ہے اور شاید کل ریاست بھر مین اس علاقہ کی چاہی سب سے عمدہ ہے۔

دفعہ ۶۔ مشہور ندیون کا عام بیان کوائف بالا سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قدرتی طور پر ندی ہای گھمیر بان گنگا اور رکاکند اور اونکی شاخون کا زراعت پر بہت ہی اثر ہے۔ یہ سب برساتی ندیان ہین جو ریاستہای متصلہ سے نکلتی ہین۔ انمین سالانہ بارشون کا پانی آتا ہے اور اوس موسم مین بہت بڑے بڑے بھل سے بھرے ہوئے بہاؤ ایسی تیزی سے آتے ہین کہ اکثر دونون طرف علاقہ کو میلون تک سیراب کر دیتے ہین۔ اور کئی دن تک آمدرفت کے راستے بند ہوجاتے ہین۔ بارش کے بعد یہ ندیان بالکل خشک ہوجاتی ہین۔ لیکن جو اراضیات کہ انسے سیراب ہوتی ہین۔ اُنمین اعلیٰ درجہ کی ربیع فصل پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ ریت کے جمع ہوجانے سے خراب نہ ہوگئی ہون۔ انکے کنارے کنارے چاہات مین سطح آب بلند ہوکر پانی میٹھا اور بکثرت ہوجانے کا فائدہ پہونچتا ہے۔ اور ان ندیون کے ریتیلے شکم مین خصوصًا ندی گھمیر کے گذر پر خاکستری کہات کی پتلی سی تہ ڈال کر گیہون۔ جو۔ خربوزہ۔ اور ترکاریون کی تخم ریزی کرتے ہین۔ ایسی فصلون کو چوہون سے یعنی ریت مین گڑھے کھود کر آبپاش کیا جاتا ہے۔ انمین سے دستی محنت سے پانی کے گھڑے بھر کر کھیتون مین ڈالتے ہین جو جلدی بھر جاتے ہین۔ ان اعلیٰ درجہ کی کھاتلی اور آبپاش شدہ چھوٹے چھوٹے قطعات کی پیداوار اکثر بہت ہی زیادہ ہوتی ہے۔

مشرق سے مغرب کو گذرتی ہے اور اسکی سطح ہموار اور زمین عمدہ ہٹیار ہے۔ جسکا ڈہلاؤ آہستہ آہستہ بجانب شمال ہے۔ باستثنای چند دیہات کے جو شمالی حد کی طرف واقع ہین جہان کہ وسطی تحصیلات کا کھاری یا تلخ پانی پہر آجاتا ہے۔ باقی دیہات مین چاہات کا پانی شیرین اور چاہی کاشت عمدہ ہے۔

بیانہ کی بڑی تحصیل ریاست کی غایت جنوبی حد پر واقع ہے۔ اور مشرق سے مغرب کی جانب ضلع آگرہ و ریاست ہای دہولپور۔ قرولی اور جے پور کے ساتہہ ساتہہ چلی جاتی ہے۔ جنوب مشرقی قطعہ مین چہوٹی چہوٹی پہاڑیان ہین۔ جنپر اکثر ادنی اقسام کا گہنا جنگل ہوتا ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان پہاڑیون پر گنجان جنگل پیدا ہو جاتا ہے کہ جس سے زرخیز گہاٹیان محدود ہوتی ہین اور جنمین بہدّے گوجر باشندگان اپنے مویشی رکہتے ہین۔ اور بہت سے چاہات کے ذریعہ اچہی طرح سے کاشت کرتے ہین۔ ندی کاکند جنوب سے آکر اس قطعہ مین سے گذرتی ہے۔ اور بہت سی نالی پہاڑون سے آکر اسمین ملجاتے ہین۔ یہ ندی سید ہا شمال کا راستہ لیکر گھمبیر ندی مین جا ملتی ہے۔

جنوب مشرقی علاقہ جسکو ناہرہ بہی کہتے ہین۔ ایک جنگلی اور ناہموار قطعہ ہے۔ اس قطعہ مین نوبت بہ نوبت تیبلی پہاڑیان اور ریت کے ٹیلے ہین جنکو کہ پہاڑی نالون نے بہت سے مقامات پر کاٹ کر ناقابل گذر بنا دیا ہے۔ قصبہ بیانہ کے متصل مقام دمدمہ پر پہاڑیونکی بلندی ۱۲۱۲ فٹ ہے۔ اور ان پہاڑیونکی چوٹی پر سات میل محیطی قلعہ و فصیل ہے جنکو خاندان لودھی نے اُس وقت تعمیر کیا تہا جبکہ انہون نے بیانہ کے مشہور راجپوتون کے قلعہ کی جگہہ پر اپنی دارالسلطنت قایم کی تہی۔ ندی گھمبیر اور اُسکی بہت سی شاخین اس علاقہ مین سے جنوب مغرب سے جنوب مشرق کی جانب گذرتی ہین۔

کی حد پر واقع ہے۔ اسکی جنوبی حد ضلع آگرہ سے ایک سلسلہ کوہستانی قطار سے جدا ہوتی ہے
جسکے سب سے اونچی چوٹی سطح بحر سے ۷۰۰ فٹ بلند ہے اور چند خفیف پہاڑیاں تحصیل
بیانہ سے آکر بجانب غرب تحصیل ہذا میں داخل ہوتی ہیں۔ باقی تحصیل چکنوٹ سیاہی مائل
اراضیات کی سطح مرتفع ہے۔ جنوبی پہاڑیوں سے بجانب ندی گمبھیر تک ہے جو اس
تحصیل میں مغرب سے مشرق کو گذرتی ہے۔ ندی مذکور کے ہر دو کنارہ ان پر زمین اسکے شمال
کی بھی نرم مگر زرخیز ہے۔ باستثنای چند ایک پہاڑیوں کے جو بجانب جنوب شرق واقع
ہیں۔ تحصیل اوچین کا علاقہ بہ سطح مرتفع ہے۔ چاروں طرف سے تحصیل ریاست بھرتپور
سے محدود ہے۔ بشکل اسکی بے ڈھنگی ہے۔ ندیہای بان گنگا و گمبھیر کی سالانہ طغیانیوں
کا اس علاقہ میں بہت اثر ہے۔ یہ ندیاں اس تحصیل میں گرکر کے تمام ہو جاتی ہیں۔
سوای ان ندیوں کے قرب وجوار میں جہاں کہ ریت کے جمع ہونے کی وجہ سے قدرتی
حیثیت اراضی تبدیل نہیں ہوئی۔ باقی میں چکنوٹ و زرخیز ہے۔ بالخصوص بجانب
جنوب شرق متصل روپ باس۔ اور عمدہ سیرابی کا اثر بارش سے فصل اعلیٰ پیدا ہوتی ہے
لیکن شمالی دیہات میں جو تحصیل بھرتپور و اکھی گڈھ کے متصل ہیں۔ چاہات کا پانی اکثر
کھاری ہے۔

تحصیل بساور مغرب کی طرف واقع ہے۔ جو بشمول علاقہ نعمتی نفصیلہ جاگیر بلب گڈھ بجانب
مغرب وجنوب ریاست جے پور سے ملتی ہے۔ اور اس تحصیل کو جنوب کی جانب تحصیل
بیانہ سے ایک کوہستانی سلسلہ جدا کرتا ہے جو چوڑا ہے لیکن بلند کم ہے۔ اور اس طرف کی
زمین پتھریلی اور ناہموار ہے اور پہاڑی نالوں نے بہت کٹی ہوئی ہے۔ ویر کے ارد گرد بجانب
جنوب مشرق کئی ایک اور پہاڑیاں بھی ہیں۔ اس تحصیل کے شمالی حصہ میں ندی بان گنگا

کے سوای باقی کل دیہات کا باحتیاط معائنہ کیا۔

تحصیل بیانہ مین ہمکو قریب پچاس محالات کا معائنہ خریف آیندہ تک ملتوی کرنا پڑا۔ کیونکہ شروع بارح مین ہی فصلین بوجہ خشک سالی درہ ہو چکی تہین۔ اور دورہ کی بہی تکلیف تہی لیکن ہمارا ارادہ ہے کہ ان دیہات کا معائنہ قبل از اعلان جمع کیا جاوے۔ اثنای دورہ مین ہمنے اُن تمام واقعات اور حالات کی تصدیق کرنیکی کوشش کی جو ہر محال و بہ ہیئت مجموعی کل تحصیل کی تشخیص کے متعلق تہے۔ جن دیہات مین کہ جہان جمع ٹوٹ رہی تہی یا جو مالکان کی مفروری یا انکے دست بردار ہونیکی وجہ سے زیر انتظام خام تحصیل تہی اُنکین خاص طور پر توجہ کی گئی۔ بہت سی صورتونمین منجملہ تقایا بہت سی رقم خارج اور مطالبہ کی تفریق کا بطریق مناسب انتظام کرکے اور واجبی تقاوی دیکر پُرانے مالکان کو پہر آباد ہونے اور کاشت کرنیکی جرأت دلائی گئی۔ اس قحط سالی مین اور تشخیص جدید کے عین وقت پر یہہ کارروائی نہایت ہی حوصلہ افزائی کا نشان ہے۔ اور تحصیل لساور مین جہان کہ ایسے واقعات بکثرت ہین اس کامیابی کی تحسین کے مستحق زیادہ تر منشی ہیرا سنگہ ڈپٹی کلکٹر ہین کہ جنہون نے ہوشیاری۔ ہمدردی اور سرگرمی سے اس کام کو کیا۔ کہ جس سے لوگون کو اطمینان ہوا۔

دفعہ ۵۔ چار جنوبی تحصیلات کا موقعہ و حدود اربعہ۔

نقشہ مشمولہ کے ملاخطہ سے ان تحصیلات کے حدود اربعہ و جای وقوع کے بیان کرنے مین مدد ملتی ہے۔ سوای تحصیل اوچین کے دیگر سب تحصیلات علاقہ غیر سے ملتی ہین۔ اور جملہ تحصیلات مین بان گنگا اور گمبیر دو بڑی طغیانی ندیون اور انکی شاخون کا اثر پڑتا ہے۔

سب سے شرقی تحصیل روپباس بہ شکل مثلث ہے۔ یہ تحصیل ضلع آگرہ مین جا گستی ہے۔ جو اسکی ہر دو ساقین کے ساتہہ ساتہہ چلا جاتا ہے۔ اور اس کا قاعدہ یعنی ضلع غربی تحصیل اوچین

کیا ہے۔ اُس سے ہماری رای مین صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہ تشخیص مناسب اور متوسط ہے۔

موجودہ رپورٹ بابت چار جنوبی تحصیلات کے ہے جو بلحاظ قدرتی موقع کے نہایت عمدہ اور ریاست مین سب سے زیادہ مرفع الحال ہین۔

دفعہ ۴۔ طریقۂ کارروائی۔ ان تحصیلات مین بہی طریقہ کارروائی وہی ہے جسکا بیان سال گذشتہ کی رپورٹ کی فقرہ (۲) مین ہوچکا ہے۔ تحصیل بساور کا چارج منشی ہیرا سنگہ کے سپرد ہے جسنے پہلے چار تحصیلات کا کام بندوبست کیا ہے۔ اور تحصیلات روپباس۔ بیانہ۔ اوجین مسٹر اے۔ ایچ۔ بالیسٹر صاحب کے چارج مین ہین۔ ان تحصیلات مین باقاعدہ کام بندوبست ماہ اکتوبر ۱۸۹۸ء مین شروع ہوا۔ اقسام اراضی کی چک بندی کیگئی۔ نقشہ جات تاحال مکمل کئے گئے اور صحیح مثلہ حقیت کی تیاری کا کام کہ جنمین واقعات ۹۸-۱۸۹۹ء درج کئے گئے ہین شروع ہوا۔ چونکہ پیشتر سے کوئی بندوبست قانونی نہین ہوا تھا اور جس قدر کاغذات دستیاب ہوسکے وہ نامکمل یا ناقابل اعتبار تھے۔ اِس لئے اِس کام مین بہت سی مشکلات پیش آئین۔ تیاری و مقامی تصدیق کاغذات کے وقت سرکل افسران نے ہر ایک محال کا معائنہ کیا اور نوٹ ہا تشخیص تحریر کئے اور اُن مشکلات کو رفع کیا و تنازعات کو فیصل کیا جو تیاری کاغذات مین سدّ راہ تھے۔ جب مصالح تشخیص پایۂ تکمیل کو پہنچا تو ہمنے ہر تحصیل مین دیہہ وار دورہ کیا۔ یعنی تحصیلات بساور۔ روپباس و اوجین کا دورہ بماہ نومبر و دسمبر ۱۸۹۹ء و تحصیل بیانہ کا دورہ بماہ مارچ ۱۹۰۰ء ہوا۔ ان ایام مین ہمنے تحصیلات روپباس و اوجین کے ہر محال و تحصیل بساور کے دو محالات

ان آٹھہ تحصیلات مین کہ جنمین اب تک ہمارا کام بندوبست جاری تھا۔ رقوم خالصہ مین (چار دیہات یعنی منڈل۔ کمہیر۔ بہرت پور اور سری نگرہ چھوڑکر) ابتدای بیشی ۱۰۴۳۴۱ روپیہ یا ۱۱٫۵ فیصدی کی ہوگئی ہے۔ اور آخری بیشی یعنی جو تشخیص جدید سے ۷ سال بعد ہوگی۔ اُسکی تعداد ۲۰۷ ۵۱۰ روپیہ یا ۲۳ فیصدی ہے۔ علاوہ ازین اسمین وہ مطالبہ شامل نہین ہے کہ جو اراضیات بنجر ملکیت راج یا زمینداران پر جداگانہ انتظام ہوکر قایم کیا گیا ہے۔

ایک ایسی ریاست مین جسکو مرفع الحال نہین کہا جاسکتا۔ یہ بیشی زیادہ معلوم ہوتی ہے مگر بخلاف اسکے (۱) بقایا ماقبل ۱۸۹۰ء تخمیناً ۳۳ لاکھہ روپیہ معاف کردیئے گئے ہین۔ اور بقایا مابعد ۱۸۹۰ء تخمیناً تین لاکھہ روپیہ سے قریب دو لاکھہ روپیہ کے خارج کردیئے گئے۔ اور ان باقیات کی وجہ سے جو اقساط بقایا مقرر تھین اب کالعدم ہوگئی ہین (۲) بہت سے زاید جبوب اور فضول لاگین جو اب تک لی جاتی رہی ہین اب منسوخ ہوگئی ہین (۳) اراضیات سیرابی کا آبیانہ سوای تحصیل نگر و چند خام محالات کے شامل جمع جدید کردیا گیا ہے (۴) جمع جدید کی تفریق دیہہ وار مناسب طور پر کی گئی۔ اور ہر محال مین کھاتہ وار باچھہ بہت احتیاط سے کیگئی ہے (۵) طغیانی یا صحرائی مویشیان سے جو نقصان ہوتے رہے۔ اب ترقی انتظام کی وجہ سے مسدود ہوگئے ہین (۶) ناقص سالونمین زر مطالبہ مین سے مناسب رقم بطور تھام دیے جانیکا قاعدہ جاری کیا گیا ہے۔ اِن سب واقعات پر نگاہ کرنیسے کچھہ زیادہ بیشی مطالبہ مین نہین ہوئی تھی۔ اور جس مستعدی سے لوگون نے نہ صرف دیہات خالصہ مین بلکہ دیہات معافی مین بھی جہان کہ انکو طریقہ سابق پر عملدرآمد کرنے کا اختیار دیا گیا تھا تشخیص جدید کو منظور

نام تحصیل	[illegible]	[illegible]	کل جمع اعلان شدہ — خالصہ ابتدائی	کل جمع اعلان شدہ — خالصہ آخری	کل جمع اعلان شدہ — جاگیر	بیشی خالصہ — ابتدائی	بیشی خالصہ — آخری	بقایا — تا ۱۸۹۰ع	بقایا بعد سنہ ۱۸۹۰ع — کل	بقایا بعد سنہ ۱۸۹۰ع — معاف	بقایا بعد سنہ ۱۸۹۰ع — جو وصول کیا جائے گا	کیفیت
گوپال گڈھ	۲۴۳۰۴۰	۲۸۰۰۰۰	۲۸۲۹۲۵		۳۶۲۷	۳۹۸۸۵		۴۷۹۴۱۱	۵۸۴۰	۲۱۳	۵۶۲۷	
پہاڑی	۱۲۳۷۱۷	۱۳۸۰۰۰	۱۳۸۶۰۵ (الف)		۲۷۲۲	۱۴۸۸۸		۱۱۵۳۴۵	۱۱۳۸۱	۴۶۹۱	۶۶۹۰	(الف) باستثنای منڈل پہاڑی خام
کانہہ	۱۳۸۲۶۴	۱۵۷۰۰۰	۱۵۷۴۰۰		۱۴۹۶۴	۱۹۱۳۸		۱۶۸۴۱۵	۵۵۸۱	۲۷۶۵	۲۸۱۶	
دیگ	۱۳۵۳۰۴	۱۵۳۰۰۰	۱۵۶۱۶۳ (ب)		۶۴۷۸۷	۲۰۸۵۹		۳۲۲۷۵۱	۱۴۵۷۵	۵۳۷۵	۹۲۰۰	(ب) ڈھر کوہ کے سوای جسکا علحدہ پٹہ دیا گیا ہے۔
میران شمالی	۶۴۰۳۲۵	۷۲۸۰۰۰	۷۲۵۰۹۳		۸۶۱۰۰	۹۴۷۶۸		۱۰۹۶۱۲۲	۳۷۳۷۷	۱۳۰۴۴	۲۴۳۳۳	
نگر	۸۹۶۶۸	۱۰۵۰۰۰	۱۰۴۳۹۲	۱۰۶۷۸۵	۲۷۷۵	۱۴۸۲۴	۱۷۱۱۷	۳۵۱۰۷۱	۱۵۶۹	۹۸۹	۵۸۰	(ج) پٹہ جات قصبہ کمہیر شامل نہین ہین جو خام ہے اور آمدنی ۵۰۰۰ سے ۵۵۰۰ روپیہ تک ہے۔
اکی گڈھ	۱۳۵۵۷۴	۱۳۸۰۰۰	۱۴۰۴۸۳	۱۴۲۷۳۸	۲۱۶۴۶	۳۹۰۹	۷۲۰۹	۲۶۳۰۰۲	۷۰۳۴۰	۳۴۲۷۴	۲۷۵۹۳	
کمہیر	۱۳۵۷۴۳	۱۵۰۰۰۰	۱۴۷۵۰۹ (ج)	۱۵۱۵۵۹ (ج)	۱۰۹۰۴ تا ۴۱۱۸۵	۱۱۷۶۶ (ج)	۱۵۸۱۶ (ج)	۳۹۶۲۸۰	۳۴۴۸۱	۲۰۴۲۷	۲۱۰۲۱	(د) پٹہ جات بھرت پور و سرنگر خام شامل نہین ہین جسکی آمدنی ۹۰۰۰ سے ۹۵۰۰ تک ہے۔
بھرت پور	۱۳۱۳۴۷	۱۶۰۰۰۰	۱۵۵۲۶۸ (د)	۱۴۳۵۹۳ (د)	۳۲۴۶۰ تا ۳۴۸۱۰	۷۸۳۷ (د)	۱۶۱۶۲ (د)	۱۳۶۹۳۶۳	۱۴۰۷۲۰	۱۱۲۰۵۸	۲۸۶۶۲	

تمت